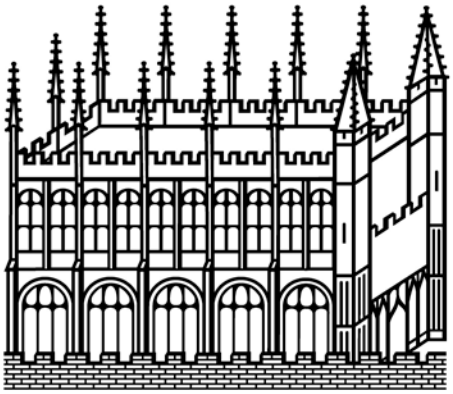


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

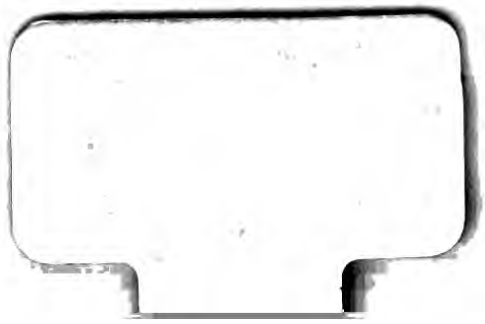
For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





~~A. 81~~
16. ~~B. 64.~~

16A 81

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
〃	۱۴	ھچین	پہنچین
۳۰۴	۳	چتا گیا	جنا گیا
۳۰۷	۱۵	فرمایا	فرانا
۳۱۰	۷	رسوا کرتے ہیں سکتا	رسوا کر سکتا
۳۱۲	۵	لگالو	نکالو
۳۱۳	۶	لرین	کرین
۳۱۴	۱۵	پرین	پڑین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲۰	۳	نمونہ	نمونے
۳۴۰	۱۲	لے لے	لئے ملے
۳۴۴	۳	علیہ اسلام	علیہم اسلام
۳۴۸	۷	حضرت مصطفے	حضرت محمد مصطفے
۳۵۴	۱۱	لیا ویسا	کیا ویا
۲	۱	شرح	مشرح
۳	۹	برکت اوس	ترک اون
〃	۱۴	شریعت کی شرع	شریعت کی شرح

INDIAN INSTITUTE

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۲	۲	بگیڑ	بگڑے
۱۶۶	۴	اور لیکن اگر ہم	اور اگر ہم
۱۶۸	۲	کیکی بھلائی اور کسکی	کسکی بھلائی اور کسکی
۱۷۲	۳	نے کہ عقل	نے عقل
۱۷۵	۱۲	پرشریر	ہرشریر
۱۷۶	۱۴	حلم	حکم
۱۷۸	۵	جاینگے	ہوجاینگے
۱۷۹	۹و۸	کہ باپ	کہ جسکے باپ
۱۸۴	۱۴	سکرا	سکڑا
۱۸۷	۶	تمھارے	ھمارے
۱۹۱	۱	مدد کے کے	مدد کے لئے
۱۹۴	۲	ایک شخص کہ	ایک شخص نے کہ
۱۹۹	۴	انکسر اور رہنما	انکہ رہنما
۲۰۰	۳و۴	مسلمانونکو اپنی کہرانی والونکی	مسلمانون کو اپنی گہرانی والے
۲۰۵	۱۵	کواون	کواور اون کو
۲۱۶	۵	کرواور	کرو او
۲۲۸	۱۱	اوسی	اوسکے
۲۳۲	۷	دیتا	دینا
۲۳۳	۵	نبنی ادم	بنی ادم
//	۷	تصیح	تسبیح
//	۸	دنیالو	دنیا کو
۲۳۷	۱۲	جیسا	جب
۲۴۰	۸	لڑلون	لڑکون
۲۴۱	۸	ہنتی ہون	رہتی ہون
۲۴۵	۸	تیار ہو	تیار ہون
۲۴۷	۹	ہوگی	نہوگی
۲۵۳	۱۲	کہانے ہین	کہانے مین
۲۶۱	۷	ھزت	عزت
۲۶۲	۸	کیاہت	کیاھے بت
۲۶۳	۵	نجے	سچے
۲۶۶	۱	ذق نکرو	فرق نکرو
۲۷۲	۱۱	نظاہری	نظاہرھی
۲۷۵	۱۲	پرکھو	پرکھہ
۲۹۰	۵	توازا	نوازا
۲۹۴	۷	تہاری تقدس	تمہاری تقدس
۲۹۹	۱۱	سودکہانا	سوُدکہانا
//	۱۲	ہوتا رحم	ہوتا تو رحم
//	۱۳	سے سکتے	ندے سکتے
۳۰۰	۱	دیب	فریب
//	۱۵	رکہہ تمکو	رکہو تمکو
//	۳۰۲	سرفراز ہا	سرفراز لیکا

غلطنامہ مواعظ حیدریہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۲	اوسیکی	اوسکی
۶	۲۰	یہہ پیدار کھسے	یہ نتیجہ پیدا رکھنو
۸	۱۵	تین	تین
۹	۱۱	عمال	اعمال
۱۰	۱۴	مثالون کا	مثالونکے
۲۱	۳	حسم کھتے	حسم رکھتے
۲۴	۲	بنا	بنا
//	۳	انکھونتلے	انکھونکے
۲۸	۹	آوینگے	آویگی
۳۴	۱۳	دروازہ سے	دروازہ کے
۴۳	۱۰	کمٹہرے	کھڑے
۴۴	۵	جانتے	چاہتے
//	۱۰	جیکہ	جنکے
۴۷	۳و۲	اوینگی حو	آویگی زر گھب جاویگا جو
۵۰	۱۲	یون اگر	یون بھی اگر
۵۱	۵	جہنم تو	جہنم مین تو
۶۷	۱۲	عبارت	عبادت
۷۲	۹	مشتری	شتری
۷۶	۸	دوکو	دولو
۹۰	۳	بھراو	ٹھہراو
۹۸	۱۱	تکلیف	تکلّف
۹۹	۶	کھاتی کھاتے	کھاتی کھاتے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۳	۱۴	بگر	مگر
۱۰۵	۱۰	ٹیڑھنے والے	پھرنے والی
۱۰۶	۳	نجات یاو	نجات پاو
۱۱۰	۱۲	بڑی	بری
۱۱۱	۵	چچوڑو	چوسو
۱۱۲	۱۱	بکال	کمال
۱۲۵	۵	سروبرو	روبرو
۱۲۷	۳	پھر دی	بھر دی
//	۸	مورت دیے	موت دے
۱۲۷	۱۰	لازم ہو	لازم ہے
۱۲۹	۴	بشارت جگا	بشارت سی جگا
//	۵	اور سیطرح	اوسیطرح
۱۳۴	۱	والی لی نہوتی	والے کی نہوتی
۱۳۶	۱	نوید	بوند
۱۳۸	۵	ہماری	بیماری
//	۱۲	اوسی جانتے	اوسی کو جانتے
۱۴۵	۱۲	کی تیرے	کی ترکیب تیرے
۱۴۶	۸	پرستجا	ہر اور ستجا
۱۴۷	۶	باپ اوس	باپ کی اوس
۱۵۱	۱۷	نہو گی	ہو گی
۱۵۳	۱۰	بی بی رشتہ	بی بی کی رشتہ

قطعۂ تاریخ از نتایج طبع سید ممتاز حسین صاحب ممتاز خلف وشاگرد جناب غفران پناہ جنت آرامگاہ سید جواد علی صاحب شاعر بعدیل متخلص عقیل متوطن شہر کمان عرف قصبۂ تلہر ضلع شاہجہان پور

دل ممتاز کو بیساختہ راحت طلب پاکر
نسیم باغ رضوان نے سنایا یہہ نیا مژدہ

کہ منشی غلام حیدر خان بہادر نے
کیا تصنیف وعظ حیدریہ خوب ہی زیبا

بحمداللہ یہہ کیا ہی نسخہ نو طبع عالی ہی
پسند خاطر دانا ہوا اور لایق طغرا

نہین اس طرز اور انداز کا دیکھا سنا ہمنے
نئی بندش ہی مضمونکی نیا انداز ہی پایا

جو فقرہ ہی وہ در یائے فصاحت کا نگینہ ہی
دل اہل معانی پر سراپا نقش ہی اوسکا

یہہ سنتے ہی دل راحت طلب نے شادمان ہوکر
پتی تحریر تاریخ سن ہجری کیا چرچا

اسی چرچے مین دریائے طبیعت جوش پر آیا
کہ فن شاعری کا ہی اسی سے مرتبہ بالا

مگر کیون ہے خیال طول بہتر اختصار ی ہے
صفائی سے زبان خامہ ہی اب تو یہی گویا

کہ یہہ مصرع مصنف کو سنا دو چلکی ای ممتاز
بطرز نو ہوا تیار نامہ پند حیدر کا

للہ الحمد کہ نسخہ لطیفہ مواعظ حیدریہ بہ مطبع جناب منشی نولکشور صاحب واقع کانپور مین بماہ ستمبر ۱۸۷۵ء مطبوع ہوا

لکھا ہی یا تو وہ کلام مجید یا ادعیہ ماثورہ کا ترجمہ ہے یا وہ مضامین ہین کہ جنکا
ثبوت ایمہ اثنا عشر علیہم السلام کے ارشاد سی کہ جنکی بزرگی مین کسی کو کلام نہین
ہوا ہی اور صرف مسایل عام کو مین نے اس کتاب مین داخل کیا ہے
اور مسایل خاص کو عمدًا اسلئے ترک کیا ہے تاکہ کوئی لفظ اور فقرہ مخالف
مزاج یا مذہب کسی فرد اہل اسلام کے نہو اور میری سعی مشکور ہو لہذا جمیع
برادران اہل اسلام سے التماس ہے کہ میرے مقصود اصلی پر نظر فرماوین
اور ہنگام وعظ کے جن امور کا شامل کرنا یا جس مسئلہ کی شرح کرنا اونکی
راے مین مناسب ہو اوسکو بھی اپنے طور پر بیان فرماکی اپنا اطمینان
کرلین اور جہان کہین میری سہو وخطا جو خاصہ بشری ہے پاوین اوسکو
معاف فرماوین۔

المذنب

السید غلام حیدر ابن

المرحوم سید محمد خان بہادر

نقوی الجایسی

اس قابل نہین کہ ہمسے کوئی نیکی ہوسکے لیکن اگر تو سمجھتا ہے کہ کوئی
نیکی ہم مین ہے تو ہم التجا کرتے ہین کہ اوس نیکی کا عوض ہمارے
مردون کو دے اور اون پر رحم کر اگر وہ عذاب مین ہون تو بار خدایا
تخفیف کر اونکے عذاب مین اور اگر وہ تیرے رحم کے قابل ہین تو خداوندا
بڑھا دے اپنے رحم کو اون پر خداوندا درود بھیج نبی حضرت محمد مصطفے
صلعم اور اوسکے سچے جانشینون پر بقدر ہر ایک بوند کے جو تو آسمان سے نازل کرتا ہے

خاتمہ

معذرت

مقصود اصلی اور خواہش دلی میری شروع سے آخر تک یہہ تھی کہ مواعظ
حیدریہ کا تمامی اہل اسلام کے گھرون مین بلا لحاظ کسی خاص فرقہ
اور مذہب کے رواج ہو اسلئے مین نے نہایت احتیاط کی ہے اور جو کچھ

اور وہ تیری رضامندی ہے اور بہشت ہے ہم پناہ مانگتے ہین بدی سے اور
وہ تیرا غضب ہے اور جہنم کی آگ ہے خداوندا ہمکو محفوظ رکھہ ہر بدی سے
گناہ کے اور ہر ایک آفت سے ہمارا امتحان نہ لے اور ہمکو نہ آزما بچا ہمکو ہر ایک
بلا سے جو آسمان سے نازل ہو یا زمین سے پیدا ہو اسیوقت یا کسی وقت
و اسی رات یا کسی رات و اسی دن یا کسی دن و اسی مہینے مین یا کسی
مہینے مین و اسی سال یا کسی سال مین خداوندا واسطے محمد صلعم اور آل محمد
صلعم کے ہمارے گناہ بخشدے اور ہر قسم کی خوشی یہان اور وہان عطا کر
اور روزی پاک اور طیب عطا کر ہمکو اپنے مردون پر مہربان کر اور ہمارے
مردون کو واسطے محمد صلعم اور آل محمد صلعم کے بخشدے مت اونسے مواخذہ
کر گناہون کا خداوندا واسطے اپنے جلال اور فضل کے سوال نکر اونکے
کردار سے خداوندا اونھین کے سبب سے ہمنے توفیق پائی ہے تیری پہچاننے
کی چاہو وہ کیسے ہی رہے ہون مگر تیرے بندے تھے اگر وہ کانٹے تھے
تو تیرے باغ کے تھے اور پھول تھے تو تیرے باغ کے تو ہی نے اونکو پیدا
کیا تھا تو ہی نے اونکو روزی دی تھی افسوس ہزار افسوس ہے کہ
وہ مواخذہ کئے جاوین اور گناہ کی اونسے پرسش ہو خداوندا ہم

کی وجھہ سے مردون کا ٹھٹھا کراوے۔
اے بھائی اے بہنو لو ہم تم سب ملکر کہین کہ اے پروردگار ہمنے منادی
کرنے والے سے جو کہتا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تیری ندا کو سُنا
اور ایمان لائے پس ہمارے گناہون کو بخشدے بدیون کو ہمسے دور کر
ہمکو موت دے نیکون کے ساتھہ اور جو کچھہ پیغمبرون کی زبانی ہمارے حق
مین تونے وعدے فرمائے ہین وہ ہمکو دے اور ہمکو قیامت کے روز
رسوا مت کر تحقیق ہے کہ تو خلاف وعدہ نہین کرتا ہم تجھکو گواہ کرتے
ہین کہ تیری ہی گواہی تیرے واسطے کافی ہے تو ہی خدا ہی اور نہین ہے
خدائی کسی کیواسطے مگر تیرے واسطے ہم پرستش نہین کرتے مگر تیری خداوندا
درود بھیج حضرت محمد مصطفے صلعم پر جو تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہین پچھلون
کے اور آیندہ آنے والون کے خداوندا درود بھیج اونپر اور اونکی آل پر
اور اونکے اصحاب پر جو بلند مرتبہ ہین خداوندا حضرت محمد مصطفے صلعم کو
عطا کر وسیلہ اور بزرگواری اور درجہ بلند و ہمکو قانع کر اپنی روزی پر اور
برکت دے ہمکو اون چیزون مین جو تونے ہمکو عنایت کی اور محفوظ رکھہ
اونکو ہمارے غیبت مین خداوندا ہم ہر بہتری کے لئے تجھسے سوال کرتے ہین

تمھارے ہاتھہ مین چھوڑ گیا ہے یا اپنی غلطی سے خدا کی فیاضی پر بھروسہ
نکرکے تمھاری پرورش کا بندوبست فضول کر گیا ہی اوسنے کس محبت سے
وہ دولت جمع کی تھی اور کیسے کیسے خواہشین اپنی ساتھہ وہ قبر مین نہین
لیگیا ہی اگر تم اوسکی دولت کو برباد کرو اور گدھا اور کوّون مین بانٹ دو
بجاے مستحقون کے نامستحقونکو دونقارہ بجا بجاکے پٹ بجرون کے آگے
پھینک دو تو اوسکو کیا جواب دوگے جب کہ تمام عالم کے روبرو
وہ تمھارا دامن پکڑیگا اور پوچھیگا کہ تمنے میری وصیت کیون پوری نہین کی
میری کمائی کس لئے ضائع کی۔

اے بھائیو اے بہنو اپنے مردون کے وصیت کو نہ بھولو اونکے نام دنیا مین
نیکی کے ساتھہ قائم رکھو دیکھو تمھارے مردون کو کوئی بدنام نکرسکے کیا تم اپنے
مردون کے بدنام کرنے والے کی زبان پکڑ سکتے ہو یا اوس سے لڑبھڑ سکتے
ہو نہین نہین بدنامی روکنے کی یہہ تدبیر ہین کہ تم خود کوئی ایسا فعل نکرو
کہ لوگون کی زبان پر آوے کہ فلان مردے کے رشتہ دار نے ایسا کیا
یا فلان مردے نے جو اپنی اولاد کو تعلیم اور تربیت نہین کیا تھا اسوجہ
سے بدیا کرے وہ فعل اوس اولاد سے ظہور مین آئے خدا نکرے کہ کوئی زندون

مستحق کون ہین جو یتیم ہون جنکی ہاتھہ پانون نہون یا نکمی ہوگئی ہون اور اپنے
لئے آپ روزی کمانے سے معذور ہون مگر کیونکر کہلاو پہائو حاجت روائی
کرو اسطرح کہ تمھارے ایک ہاتھہ کے سوائے دوسرا ہاتھہ خبردار نہو کسی
غیر کا کان نہ سنے کسی غیر کی آنکھہ نہ دیکھے۔
اے بھائیو اور اے پیاری بہنو اگر تم بڑا سا دسترخوان مردے کی کھانے کا
چنو لنگر لٹاو پیٹ بہرون کے گھر خوان کے خوان الوان نعمت کی بھجواو
بیشک تم نیکنام بڑے فیاض یا مسرف کہلاؤگی اِلّا کچھہ مردے کو فائدہ نہین
ہونے کا مردہ تمسے کبھی خوش نہین ہونے کا خدانخواستہ اگر وہ معذب ہے
تو اوسکے عذاب مین کمی نہوگی بہشت کے دروازے اوسپر نہین کہلنے کے
اور تمھاری نام آوری بھی برس دو برس سے زیادہ یادگار نہین رہنے کی
ایسا کھانا کھلانا اور بانٹنا لیا ویسا ہی نہین ہے جیسا بعضے لوگ بعضے
ایام مین گدہ اور کوتون کو کھلا کے سمجھتے ہین کہ اونکی مردونکی کام آتا ہی۔
اے مُردون کے وارثو اور اے مرے ہوین کے دولت لینے والو تم اپنے
مردون کی کمائی اکارت مت کرو فضول مت اڑاو ذرہ دھیان کرو ذرہ سا
سوچہ چوکہ تاہ اندیشی سے روپیہ اس امید پر تم اوسکے واسطے خرچ کروگے

معاف نہین کراسکتا پھر تمھاری بلا دکھلانے کو روے کیا تم جانتی ہو
کہ مردہ تمھارے رونے سے خوش ہوتا ہی یا تمھارے رونے کی آواز سنتا ہے یا دیکھتا ہے
آہ افسوس اوسکی سماعت بصارت اوسکی جان کے ساتھہ جاتی رہی
اب وہ بیچارہ نہ دیکھتا ہی نہ سنتا ہی مگر ہان اسکا منتظر ہے کہ تم اوسکی
ساتھہ کیا سلوک کرتی ہو یا کروگی۔
اے بھائیو اے بہنو مردے کے ساتھہ تمھارا اصلی سلوک یہہ ہی کہ تم
کوشش کرو کہ اوسکی قرضے کو اگر وہ قرضدار ہی تو چکادو اگر اپنے کسی بمصورت
کا وہ گناھگار ہے تو بخشوادو اگر اوسنے کوئی واجب کو ترک کیا ہے تو
اوسکے ادا کی تدبیر کرو اوسکی یتیم اولاد پر رحم کرو اوسکے واسطے نیکی
کرو اور بخشش کی دعا کرو اونچی قبر بنانے مین روپیہ خرچ کرکے اوسپر
ناحق کا احسان مت رکھو اور جسطرح بعض نافہم گدہ اور کوّون کو کھانا
کھلا کے مردے پر احسان دہرتے یا سلوک کرنا سمجھتی ہین تم سمجھو ہان
اگر تم اپنی نیک کمائی سے اپنے مردے کی بھلائی چاہتے ہو تو آفرین تمھاری
ہمت پر اوسکو ایسون کے نیگ لگاؤ کہ تمھارے مردون کو مع فائدے
کے پہونچ جاوے وہ کیا ہے مستحقونکو کھلانا پہنانا اونکی حاجت برلانا

عبرت کا نشان قایم کرو اگر موت کو سہل جانوگے دوسرے کی قبر کی بنا
کو آسان کہوگے تو بہت پستاؤگے تمپر بھی عنقریب وہی حال پیش آنے والا ہے
اے پیاری بے بیواے عزیز بہنو جو تمسے بچھڑ جاوین اونسے
اپنی محبت کو قطع مت کرو تمھارے نرم نرم دل تمھارے محبت بھرے
ہوئے جگر تمھاری الفت بھری ہوئی طبیعت جو امنڈ رہی ہے اور
تمھاری محبت بھری ہوئی آنکھون سے خون کی جھڑی لگی ہوئی ہے
اور تمھاری آہ وزاری کی آوازون سے چھت پٹی پڑتی ہے بیشک تمھاری
محبت تمھارے مُردون سے ثابت کرتی ہے اور ضرور تمھارا رونا آہ
پر درد کھینچنا تمھاری محبت کا نشان ہی مگر دیکھو اور سمجھو کہ رونے اور
چلانے مین ہمکاری نکرو کسی کے دکھلانے کیواسطے مُنہ نہ ڈھانکو
پلّو نہ لو ناحق ہاے ہاے واے واے نکرو بچے رونے کو کوئی روک
نہین سکتا جسکے دل کو چوٹ لگتی ہے اوسکی زبان کو واے کرنے سے
کوئی پکڑ نہین سکتا لیکن جھوٹ موٹ کا رونا کھل جاتا ہی اور وہ بچے
رونی کو بھی جھوٹا کر دیتا ہی پھر تم کیون سچی ہوکر جھوٹی کہلاؤ دیکھو تمھارا
رونا تمھارے مروے کا کچھ بھلا نہین کر سکتا اوس بیچارے کا گناہ

قوت بازو کہہ کہکر سناتے تھے کہ بھائی جان جہان تمھارا پسینا گریگا ہم
خون گراوینگے آہ آہ اونکی آنکھین اب نہین دیکھتین مگر تمھاری تو دیکھتی
ہین کیا تم اونکے دکھلانے کو جھوٹی محبت کے افعال کرتے تھے افسوس
اونکے کان اب نہین سنتے مگر تمھارے تو سنتے ہین کیا تم اونکے سنانیکو
اونھین اپنا سر پرست یا لخت جگر یا قوت بازو زبان سے نکالتے تھے نہین
نہین تم دل وجان سے کہتے تھے تم ریاکار مکار نہین ہو اپنے جوش اور
خروش محبت کو قایم رکھو جسکے مرنے کی خبر سنو یاد کرو کہ تمھارا بھی وہی
حال جلد ہونے والا ہے اور جس راستہ وہ گیا تم بھی جانے کو ہو سب
کام اپنے چھوڑ واوسکے گھر پر حاضر ہو جسطرح مہمان کو رخصت کرتی ہو اوسی
پر ارمان کی رخصت کو مستعد ہو جسطرح اپنی رخصت چاہتے ہو وہی اوسکے
واسطے بھی مہیا کرو جس ٹھاٹھ سے اپنا جانا پسند کرتے ہو وہی اوسکے واسطے
بھی موجود کرو جسطرح اپنے لئے غسل اور کفن کی آرزو کرتے ہو اوسیطرح اوسکے
واسطے حاضر کرو اگر تمھارا دل اوسکی مفارقت سے کڑھتا ہے تو اوسکے
جنازے کے ساتھہ چپ چاپ جاؤ باتین مت کرو اپنی خاموشی سے
عالم کو سنسان کرو جو سانس لیتے اور چلتے پھرتے ہین اونکے دل مین

رحم کرو اون بیمارون پر کہ جنکی بیماری طول کھینچے اور نہ گھبراؤ علاج سے کیا
تم جانتے ہو اور یقین کرتے ہو کہ تمکو کوئی بیماری نہوگی اور تمھاری بیماری
طول نہ کھینچے گی اگر اسپر تمکو یقین نہین ہے اور تم نہین کہہ سکتے کہ تم بیمار نہوگے
تو پھر تم کیونکر غفلت کروگے دوسرے بیمار کے علاج اور تیمار مین لیکن اگر
غفلت کرو تو بڑی مشکل مین پڑوگے اسواسطے کہ علاج اور تیمار مین غفلت
کرنیکا اور دوسرے بندگان خدا تمسے سبق یاد کرینگے اور وہ غفلت تمام جہان
مین پھیل جاویگی اور تب شاید تمھاری تعلیم کا نتیجہ تمھارے سر پر بھی آوے
اور سوای اوس غم و رنج کے جو اس دنیا مین تمکو اوٹھانا پڑے مستحق عذاب
اور سخت سزا کے اوس دنیا مین بھی ہو۔

اے بندگان خدا رحم کرو اپنے مردون پر کیونکر تم رحم نکروگے اونپر جو ایک
لحظہ پہلے تمھاری طرح چلتے پھرتے ہنستے بولتے تھے اونکی آنکھین ابھی ابھی
دیکھتین اونکے کان سنتے تھے اونکے ہاتھ اوٹھتے اور پانون چلتے تھے اونکے
دل تمھاری محبت سے بھرپور تھے ابھی ابھی تم اونکے قدمون پر سر
رکھتے تھے اور وہ خوشی سے تمھارا سر اوٹھاکے اپنی چھاتی سے لگاتے تھے
تمھارا ماتھا چومتے تھے یا وہ تمھارے قدمبوس ہوتے تھے یا تم اونکو اپنا

باپ کا اور اپنی مانون اور بہنون اور عزیزون کا پیار کرو اپنی اولاد اور
احفاد کو محبت کرو اپنے ہم صورتون سے جبتک وہ دنیا مین سانس لیتے
اور چلتے پھرتے ہین اور خیر کرو اونکے ساتھ اوسوقت کہ جب اونکی آنکھین
بند ہوجاوین اور ہاتھ اور پانون اونکے سن اور بیکار ہوجاوین اور
کسی حالت مین اونکے سلوک نہ بھولو۔
اے بھائیو جب کوئی بیمار ہو تو اوسپر رحم کرو اور اوسکے علاج مین پیروی
اور کوشش کرو اوسیطرح کہ جیسی تمھاری صحت کیواسطے تمھارے مان
باپ نے کوشش کی تھی اوسوقت جبکہ تمکو نہ چلنے کی طاقت تھی نہ ہاتھ پانون
سے کام لینے کی اور یاد کرو اپنی اوس حالت کو کہ جہان تم لٹائے جاتے
تھے وہین ناچار پڑے رہتے تھے پھر کیا وہی حالت اوس بیمار کی نہین
ہوتی کہ جو اپنے ہاتھ پانون کے بل سے نہ اوٹھہ سکتا ہی نہ بیٹھہ سکتا ہے
دوا کرو بیمار کی اوسیطرح جسطرح تمکو دودہ پلایا جاتا تھا اور بیمارون کے
دوا کرنے کو اوسیطرح تمھارے دل مہربان رہین جسطرح تمھاری مان کا
دودہ پلانے کیواسطے دل مہربان ہوتا تھا اور اوسیطرح بیمار کیواسطے
تمھارے ہاتھ مین دوا آجاوے جسطرح تمھاری مان کا دودہ اوترتا تھا

ہم اوسیکی پرستش کرتے ہین جو ہر حال مین ہم پر مہربان ہے اور جسنے
ہماری رہنمائی کو پیغمبر بھیجے اور اوتاری ہمپر اپنی کتاب محکم قرآن جس مین
جمع کین تمام روشنی کہ جس سے ہم سیدھی راہ چلین اور نہ بھٹکین اور
مامور کیا ہماری ہدایت کے لئے اپنا پیارا رسول حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ کو جنھون نے ہمکو اون اوبڑ راہون سے جنپر ہم بھٹک
رہے تھے نکال کر سیدھی راہ پر پہونچا دیا اے ہمارے سچے اور برحق خدا
ہم اقرار کرتے ہین کہ تو قدرت والا ہی اور حضرت مصطفی تیرے بندے اور تیرے
رسول ہین ہم دوست ہین اور مطیع ہین اونکے اور اونکے جانشینون اور
اونکی آل کے اور ہم دشمن ہین اونکے دشمن کے اور اون سب کے جنھون
نے عداوت اور بیرحمی کی اونپر اور اونکے جانشینون پر اور اونکی آل پر
اور جو دوست ہین اون سب دشمنون کے اسلئے کہ وہ سب تیرے دشمن
ہین اے برحق خدا سلام پہونچا ہمارا اپنے سچے نبی اور اوسکے سچے جانشینون
پر اور اپنا سلام بھیج۔

اے بھائیو شکر کرو حق تعالی کا اور اے بہنو نہ بھولو پروردگار کو جسنے تمکو
ایمان عطا کیا اور دین تمھارا کامل کیا اور نہ بھولو احسان اپنے ماں اور

کاریگری سے جو کسی کے مٹانے سے نہین مٹ سکتی اور جسنے ہمکو عنایت
کی قناعت اور رحم کرتا ہی رونے والون پر اور اونکو اپنے انعام سے
مالامال کرتا ہی اور قبول کرتا ہے فرمان بردارون کی دعا کو اور اونچے
کرتا ہے مرتبے اور عطا کرتا ہے خوشی اور دفع کرتا ہے رنج ہر آواز کو سنتا ہی ہر چیز
کو دیکھتا ہے اور ہر چھپے ہوئے پر آگاہ ہے کوئی نہین ہے اوسکی برابری
کرنیوالا ہم اقرار کرتے ہین وہی ہمارا خالق اور اوسیکے طرف ہم جاوینگے
اور اوسی نے کبھی ہمکو باپ کی پیٹھ مین رکھا اور کبھی مان کے رحم مین داخل کیا
اور اوسنے ہمکو دنیا مین ظاہر نہین کیا مگر اسواسطے کہ وہ ہمپر مہربانی کرے
چنانچہ اوسنے ہمکو جھولے مین پکوایا جبکہ ہمارے ہاتھ پاؤن مین طاقت
نہ تھی اور ہمکو دودھ پلوایا اوسوقت کہ جب ہمارے معدہ مین کسی غذا کی
ہضم کرنے کی قوت نہ تھی ماں کو دل وجان سے مہربان کردیا جسنے
ہمکو سردی اور گرمی سے بچاکر پرورش کیا ہمارے باپ کے دل مین
ماتا کا جوش پیدا کردیا جسنے ہماری حفاظت کی اور ہمکو تربیت اور
تعلیم کیا ہماری بھلایون کے دلون مین محبت کا بیج بودیا جنھون نے ہماری
مدد کی جبکہ اونچے سے ہم نیچے مین گرے اونھون نے ہمکو اوٹھایا۔

تو دنیا مین ہمارا نام ہم صورتون مین نیکی سے قایم کر اور آسان کر شدت
قبر اور آسان کر ہمپر ہمارے حساب اور کھول دے ہمپر دروازہ بہشت
کا اے خدا اگر تو ہمپر عذاب کریگا تو کون شنوائی کریگا ہماری اور کون
بچانیوالا ہے تیرے عذاب سے مگر تیرا رحم وسیع ہی اور تیرا کرم بسیط ہے
پھیلا دے اپنا رحم وکرم اور معاف کر دے جسمین ہمنے شیطان کی
پیروی کی سلام پہونچا ہمارا اور ہمارے باپ دادون کا اپنے پیارے پیغمبر
اور سچے اوسکے جانشینون پر اور بھیج اپنا درود وسلام اون پر

باب سی وسوم

ہم بندگی کرتے ہین اوسی ایک کی جو قدرت رکھتا ہی ہر ایک چیز پر چاہو تو
مردہ ہو چاہو زندہ اور چاہے وہ جاندار ہو یا بیجان اور جو اپنی قدرت مین
ساجھی نہین رکھتا اور جو کسی کا محتاج نہین اور جسکے ہم سب محتاج ہین اور
جسنے ہمپر احسان کیا اور ہمکو اہل دین اور ایمان بنایا ہم اوسیکی عبادت
کرتے ہین اور اوسیکی حمد کرتے ہین جسکے حکم کو کوئی ٹال نہین سکتا اور جسکی
بخشش کو کوئی بند نہین کر سکتا اوسی نے پیدا کی طرح طرح کی مخلوق اپنی

اوس راہ پر کہ وہ راہ مضبوط اور استوار ہے ۔

خداوندا اے قادر اور توانا تو ہمکو قدرت دے اور قایم رکھہ ہمکو اوس راہ پر جو تیرے برحق اور برگزیدہ پیغمبر نے ہمارے واسطے بنادی اے خدا ہم گناہگار ہین اور گناہون کے بوجھہ سے دبے ہوئے ہین ہماری مکر کو سیدھا کر کہ راستی سے ہم کھڑے ہون اور پھر ہمکو بخشدے ہمارے گناہ قبول کر ہماری توبہ کو کہ تو قبول کرنے والا ہی توبہ کا بڑی مہربانی سے اے خدا ہمکو مت فضیحت کر قیامت کے روز بہت سے گواہون کے سامنے اور مت بھیج ہمکو جہنم مین اور مت ذلیل کر ہمکو اونکے سامنے جو جہنم مین جلتے ہون اور اون فرشتون کے سامنے جنکو تونے مامور کیا ہی عذاب پر اور مت شرمندہ کر خاص جہنم سے اے خدا مت شرمندہ کر ہمکو ہمارے برحق پیغمبر سے اور اونکے سچے جانشینون سے اے ہمارے سچے پیغمبر اے ہمارے برحق پیغمبر کے جانشینو شفاعت کرو ہماری حق تعالی سے اور بخشوادو ہمارے گناہ بچاؤ ہمکو عذاب سے اے خدا ہمکو آسایش دے دنیا مین اور آپس مین ایک دوسرے کے محبت دے ہمارے دل مین تاکہ عیش و فراغت ہمارا کامل ہو اور جب دنیا کی حیات پوری ہو جاوے

پہچانتا ہے ہم خدا سے محبت رکھین تو ہم کوئی گناہ نکرینگے اور وہ جو ہمسے
محبت رکھتا ہے اوسکا ثبوت انواع واقسام کی نعمتون کے بخشنے کے
علاوہ بعثت انبیا علیہ السلام اور بعثت خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جنکو حق تعالی نے دنیا مین بھجوایا تاکہ اونکی
شریعت کے وسیلہ سے ہم دنیا مین امن چین محبت اور موافقت سے
رہ سکین اور عقبی مین نجات پاوین اے دیندارو تمھارے سارے
پیغمبرون برحق اور اونکے سچے جانشینون نے تمسے محبت کی تمکو ضلالت سے
نکالا تمھارے دل نورانی کردئے تم اونکی محبت کا حق ادا کرو اونسے
محبت رکھو ٹھیک اونکی راہ پر چلو اونکی خوشی پر خوش ہو اونکے رنج پر مغموم
ہو اونکے نامون کی تعظیم وتکریم کرو ایسا اونکو نہ کہو کہ جیسے دنیا مین اور
تمھارے ہمصورت آتے اور گزر گئے اے دوستو جان ودل سے محبت
کرو اپنے سچے اور برحق پیغمبر حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور
اونکے سچے جانشین اور برگزیدہ اولاد سے اور خوش ہو اونکی خوشی پر اور
مغموم ہو اونکے غم پر جو اوٹھایا تمھاری محبت مین اور تمھاری بھلائی اور بہبودی
کیواسطے اور مت ڈگو اونکی راہ سے ایک ساعت اور ایک لحظہ کیواسطے قایم رہو

اور یہہ بھی ممکن ہے کہ جسکی عقل کامل نہوا وسپر حقیقت ظاہر نہوا وسکو چاہئے
کہ اپنے خدا کو عاقل کامل سمجھہ کے اوسکے حکم کو اپنی منفعت کے موافق سمجھے اور
بلا عذر قبول کرے اوس سے عدول نکرے۔

واے ہوا وسپر جو خدا کے حکم کی نافرمانی کرے اے عورتو اپنے شوہرون کے
تابع رہو اوس خوبی سے اپنا چال چلن رکھو کہ تمھاری خوبیان ایسی تمھارے
شوہرون اور مردون پر ظاہر ہون کہ جو کچھہ بدرویگی اونمین ہو تمھاری
چال چلن دیکھہ کر شرم کرین اور اپنے کو نیک رفتار بنالین تمھاری نیک چلن
تمھاری عفت و عصمت تمھاری شیرین گفتاری تمھاری محبت جو تمھاری آپس
مین یا کہ خود اپنے ساتھہ تمھارے مرد دیکھینگے تو وہ بڑے بڑے واعظونکے
وعظ سے زیادہ اونپر اثر کریگی اور نیک چال اور خوش حال ہوجاوینگی
لیکن اگر تم خود نیک رویہ نہو تو تم اپنے مردون کے اخلاق کو خراب کروگی
اور دوہری گناھگار ہوگی اے مردو اور اے عورتون فرمان بردار
کرو حق تعالی کے حکم کی اور آپس مین شدت سے محبت رکھو محبت ہی وہ
چیز ہے کہ گناہون سے تمکو باز رکھتی ہی اے پیارو آؤ ہم دوسرے سے
محبت رکھین کیونکہ جو محبت رکھتا ہے وہی خدا کا فرمان بردار ہی خدا کو

کروگے کہ ایک خبیث اور بدطینت اور گناہ آلود آدمی سے طریقہ محبت کا تم
ڈالو اور تھوڑی سی خاطر کرو تو تھوڑی خاطر کرتے کرتے وہ خاطر بڑھ نہ
جاویگی اور جب بڑھ جاویگی تو نتیجہ اوسکا کیا ہوگا یا یون کہو کہ ایک چھوٹی
سی چنگاری گھاس کے انبار مین رکھدو تو چاہو گھاس کا انبار بڑا سا ہو
چنگاری چھوٹی سی ہو لیکن آخر اوس انبار کو خاک سیاہ کردیگی یونہی
جواہے جسکی بُرائی سوچوگے تو سمجھہ مین آجاویگی جوے سے یا تو خود اپنے
ہار ہوتی ہی یا دوسرے کی اور اپنی بربادی آپ کرنی پڑتی ہی یا دوسرے
کی اور اسلئے دونو صورتون مین نقصان پیدا ہوتا ہی اگر کوئی بہنکنے والا
یون بہنکے کہ اگر ہم کسی کا کام کرنا قبول کرتے ہین اور اوسکے عوض وہ کچھہ
دیتا ہے تو بھی تو اوسکا نقصان ہوتا ہی پھر جیسا جوا کھیلنے سے ممکن ہی ویسا
ہی دوسرے فعل سے سو یہہ غلطی ہی اور سب حالتون مین جبکہ کوئی کچھہ اپنا
نقد یا مال دیتا ہی تو دو صورتون سے خالی نہین ہوتا یا وہ بدلا ہوتا ہے
کسی کام کا یا عطا اور بخشش ہوتی ہی اور دونو صورتون مین دینے والا خوب
سمجھہ بوجھہ لیتا ہے کہ وہ ناگہانی نقصان مین نہ پڑیگا اور جواری کو غور و فکر کا
موقع نہین ملتا غرضکہ ہر فعل ممنوع پر غور کرنے سے حقیقت ظاہر ہوجاتی ہے

کئے دیتا ہے ذہن اور دماغ عقل وفہم کو کام مین لاؤ اور اون کو روزی کمانی
کا ذریعہ ٹھہراؤ جو اونسے کام نہ لے وہ گنہگار ہے اسلئے کہ اونپر ظلم کرتا ہے اور جو اونسے
کام لے وہ عبادت کرنے والا ہے کہ وہ قدر کرتا ہے خدا کی عنایت اور بخشش کا
اے بھائیو اپنے اہل وعیال کیواسطے روزی کمانے
کے وہی ذریعے اختیار کرنے عبادت ہین جنسے تمھارے ہمصورت کا نقصان
کسی قسم کا نہو اگر تم کسی کا نقصان کرو تو پھر گناہ ہے اور تمھارے واسطے
وبال ہے بچو اوس ذریعہ سے جس سے کسی کا نقصان ہو یا مخالف ہو خدا
کے حکم کے اے دیندارو خداوند حقیقی نے جس فعل کے کرنے کی تمکو ممانعت
کی ہے اوس سے یقین کرو کہ اوسکا کچھ فائدہ نہین ہے مگر تمھارا یا تمھارے کسی
ہمصورت کا اوس سے نقصان ہے اگر تم غور کروگے تو ہر فعل ممنوع کی
حقیقت سمجھ جاؤگے دیکھو شراب پینے سے تمکو منع کیا ہے اوسپر تم غور
کرو کہ کیا اوسمین بُرائی تھی شراب وہ چیز ہے کہ عقل کو معطل کرتی ہے
اپنا یا دوسرے کا نفع وضرر نشہ مین نہین سوجھتا اور آخر کو شراب کی کثرت
سے طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اگر یہہ شبہہ ہو کہ تھوڑی سی پینے سے
آدمی متوالا نہین ہوتا سدہ بدہ نہین بھولتا یہہ سچ ہے مگر جبکہ اسپر غور

نقصان نہو پھر اگر تم بجالاو نماز اور رکھہ لو روزہ اور ادا کرو خمس و زکوۃ
اور پورا کرو حج اور اپنی کوشش اور بچا رکھو اون سب ممنوعات سے جنکے کرنے
کے تم مختار نہین ہو اور رحم کرو اور محبت کرو ہر ایک سے تو تم پورے عبادت
کرنے والے اور اطاعت گزار ہو اور سچے دل اور پکے اعتقاد سے خدا کی یکتائی
اور عدالت اور پھر رسالت جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
و اونکے سچے جانشینون پر بھروسہ کرو اور قیامت کے روز پر اعتقاد رکھو
تو تم پکے ایماندار ہو اور پھر تمھارے واسطے اور اون سبھون کے واسطے
جو خدا کی یکتائی اور اوسکی ممنوعات پر اور حساب کے دن پر بھروسہ کرین
نہ کچھہ غم ہے نہ تشویش ہے۔

اے بھائیو اور اے بہنو ایکدل ہو دنیا کے کامون مین اور مت پریشان ہو
اپنے روزی کمانے مین روزی کمانا اور اپنے اہل وعیال کو پالنا تمھاری
عبادت ہے ہاتھہ پانون تمکو محنت کے لئے ہین وہی تمھارے اور تمھارے عیال
کی پرورش کے وسیلہ ہین پھر جو کمائی کی ہے اوسپر صبر کرو ایسا صبر نکرو کہ
تم ہاتھہ پانون نہ ہلاؤ اور امیدوار رہو کہ تمکو قوت ملے وہ تو صابر نہین ہے
ناشکرو ناسپاس بندہ ہے جو اپنے ہاتھہ پانون کی قدر نہین کرتا اور اونکو بیکار

ہم بندگی کرتے ہین اوس معبود برحق کے جسکے ہم عبد ہین اور جسنے ہمکو اور
سارے جہان کو بنایا اور ہم پر اپنی عبادت کو سہل کر دیا ہمکو حکم نہین دیا
کہ دنیا کو چھوڑ دین دنیا کی بھلائیون کو اختیار نکرین یا مرد عورتون سے
اور عورت مردون سے بھاگین شکر کرتے ہین ہم اوس خدا کا جسنے تمام
ستھری چیزون کے کھانے کی ہمکو اجازت دی ہر ایک فائدیکے اوٹھانے
کی اجازت دی شکر کرتے ہین ہم اوس اکیلے اور بے شریک خدا کا جسنے
اپنے رسول برحق اور سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون کے ذریعہ سے
اون ستھری چیزونکو پہچنوا دیا خداوند اسلام بھیج اور رحمت کامل نازل کر
اون سب پر۔ اے بندگان خدا تمھاری عبادت
اور تمھاری بندگی سب سہل اور آسان ہے تمھارے واسطے حق تعالی
کی سب نعمتین وقف ہین اور ہر ایک وہ فعل جسمین تمھارے جسم اور دل
کو ضرر نہ پہونچے اور جس سے تمھارے کسی ہمصورت کا نقصان نہو وہ سب
مباح ہین تم کسی کام کرنے مین قاصر نہین ہو کسی چیز کے استعمال سے
ممنوع نہین ہو اگر دیکھو گے اپنی شریعت اور ٹھیک سمجھ لوگے تو معلوم کروگے
کہ تم ہر فعل کے کرنے کے مختار ہو بشرطیکہ اوسمین تمھارا اپنا یا کسی دوسرے کا

دل مین شرمائین کیا جنگل مین بیٹھنے سے بُرے خیالون سے وہ محفوظ رہ سکتے
ہین اور کیا یہہ خیال گناہ نہین ہین۔
اے خدا اے برحق خدا تو دنیا مین ہمکو رکھہ خلائق کے ساتھہ ملا لڑائیون
اور جھگڑون سے دور رکھہ اپنی رحمت کے قریب کر خواہشون کو جو ہمارے
ہر عضو مین دوڑتے ہین بچا سلامتی کے دریا کے کنارے پر پہونچا زنا کرنیوالے
اور زنا کرنیوالیون کی شر سے محفوظ کر مگر ہماری عورتون اور مردون کو
نیکی سے ملا ہم تیرے آگے سر جھکائین شیطان سے مقابلہ کرین ہمکو اوس کا شکار
کی سی ہمت دے اور مستقل کر جو اپنا بیج زمین مین ڈال دیتا ہے اور چاہو
پانی برسے اور چاہو پالا گرے مگر امید کئے بیٹھا رہتا ہے کہ وہ دانے جمین
اور اونمین بالیان لگین اور اناج کے انبار جمع کرے خداوندا ہم یہان بیج
بوئین اور تیرے حضور مین اوسکا اناج کاٹین اور اپنے ہمیشگی کے گھر مین
انبار جمع کرین اور پھر بخشدے ہمارے گناہ تا کامیاب ہون اپنی کمائے ہوئے
انبار سے خداوندا بے انتہا سلام پہونچا اوسپر جسنے ہمکو یہہ سب سکھلایا جو تیرا
محبوب اور برحق پیغمبر ہے اور اوسکے سچے جانشینون پر

باب سی و دوم

گھر بار چھوڑ کے مع اہل وعیال لوگ دوسرے گانون مین جاتے ہین اور
وہان دل لگاکر محنت کرتے ہین ایمانداری اور دیانت سے کاشتکاری کا
کھیت کاٹتے ہین اور ایسی مزدوری پاتے ہین کہ سکھ اور چین سے جبتک
وہان رہتے ہین کھاتے ہین اور پھر اپنی محنت کا صلہ اپنے گھر لے آتے ہین
اور محبت اور مہانست سے اوسکو کھایا کرتے ہین ۔
اے بھائیو دنیا کے باغ مین سب چیزون کے ڈھیر لگے ہین تمھارے خداوند
نے سب سامان تمھارے سکھ اور چین کے دنیا مین مہیا کردئے ہین اگر تم
محنت کرو کاہل اور سست نہو جاؤ تو دیانت اور امانت سے ہر چیز مین حصہ
لے سکتے ہو اور ہر شے سے نفع اوٹھا سکتے ہو پس ایمانداری اور محبت کو
قایم رکھکر محنت کرو اور اپنی محنت کا بدلہ لو اور شکر کرو۔
شکر کرو اپنے حق تعالی کا کہ تمکو اوسنے اپنی عبادت پر ایسا مجبور نہین کیا
کہ تم اوسکی نعمتون کو پیٹھ دو اور جنگل مین آون کم ہمتون کیواسطے جنھون نے
گناہون سے بچنے کی سپر اسی کو مقرر کیا ہے کہ جنگل مین جا بیٹھین مت بیٹھو
تم دنیا مین رہو اور دنیا کی سب چیزون مین حصہ لو مگر ہمت اور استقلال
سے گناہون سے بچو شیطان سے مقابلہ کرو وہ جنگل مین رہنے والے اپنی

ہین اور مبتلا نہین ہین اور وہ شکر کرتے ہین اور خوش ہین
اے بھائیو اے بہنو کسی چیز کی خواہش مین اپنے دل کو مت دباؤ اور
اوسکی چاہت مین مت گھٹو کون خواہش ہے جو برقرار رہیگی اور کون نعمت
ہی جو قایم رہیگی ہر لباس ناپاک اور گندہ ہو کر گھورے پر جاتا ہے ہر غذا
غلیظ ہو جاتی ہے پھر تم ایک نا استوار اور غیر قائم خواہش کی کسواسطے تلاش
کرتے ہو اپنے اوپر رنج سہتے ہو رنج اور کاہش کو دور کرو محنت اور مشقت
سے کام لو دل کو شگفتہ رکھکر اپنے واسطے قوت بہم پہونچاؤ شاید تمھاری
خواہش بھی نیکی اور بھلائی سے پیدا ہو جاوے اے بھائیو شکر کرو
اپنے خالق کا اے بہنو بندگی کرو حق تعالی کی اور اپنے دلون مین سوچو
کہ جس چیز کی تمھارے دل نے خواہش کی اور جسکی چاہت مین نہایت اذیت
اوٹھائی پھر اگر وہ تمکو مل گئی تو اوسکے ملنے کی خوشی کے دن تمکو رہی اور
وہ چیز تمھارے کیا کام آئی تم وہ خواہش کرو کہ دنیا مین خوش و خرم
رہ سکو بدن سے چنگے قوت سے بھرپور دل سے مطمین ہو اور باقی آرام و آسایش
وہان پاؤ جہان تمھارا وطن ہے۔
اے بھائیو تم تو اس دنیا مین ایسے آئے ہو جیسے کھیت کاٹنے کو اپنے اپنے

ہے اور ایک ساعت مین وہ محبوب ہوجاتا ہے لیکن جب تمھارا عیش
چھن جاوے تمھاری آسایش پر مصیبت کے پتھر پڑین تو خوش ہو شکر کرو
شکوہ سے اپنی زبان کو میلا نکرو بلکہ یہہ سمجھو کہ حق تعالی نے تمکو تمھارے
کسی گناہ پر آگاہ کیا ہے تلاش کرو اور ڈھونڈھو کہ تمنے کیا گناہ کیا کسکا
حق چھین لیا کسکے جسم یا دل کو ستایا ہے ممکن نہین کہ تم اپنے گناہ کو ڈھونڈھ لو
پھر جب گناہ مل جاے تو صبر کرو اور آیندہ کیواسطے ہوشیار رہو

اے بھائیو اپنے برادرانہ محبت کو قایم رکھو مسافر پروری کو نہ بھولو اور بہت
سے اون لوگون کو جو دکھ مین ہین اونکے دکھ کو یاد کرو اپنے دکھ پر تحمل اور
صبر کرکے شکر کرو اے دکھ اوٹھانے والو ذرا آنکھ اوٹھاؤ نگہ پھیرو داہنے
بائین دیکھو اگر تمھارے پاس سواری نہین ہے تو اونکو دیکھو جنکے پاس جوتا
نہین ہے اگر تمھارے پانون مین جوتا نہین ہے تو اونکو دیکھو جنکے پانون
نہین ہین اگر تمھارے پاس اچھا لباس نہین تو اونکو دیکھو جو ننگے ہین اگر
تمھارے پاس عمدہ آراستہ عالیشان مکان نہین ہے تو اونکو دیکھو جنکے
جھونپڑے بھی نہین اگر تمھارے لڑکے مرگئے ہین تو اونکو دیکھو جنکے کبھی پیدا
ہی نہین ہوئے کوئی تم اپنے پر ایسی سخت مصیبت نہ پاؤگے جسسے سخت تر

باپ پیارے لڑکے کو دانٹتا اور مارتا اور دھمکاتا ہے اور اوسکے خلاف
خواہش ایسے ایک کام کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ جو اوس نادان لڑکے کو پسند
نہین ہے پھر کیا تم نادان نہین ہو اور کیا تم اوسکو مصیبت نہین
جانتے کہ جو تمھاری مرضی کی خلاف پیش آتا ہے اور جسکے کرنے اور نکرنے
پر تم مجبور اور لاچار ہوتے ہو یاد رکھو کہ جب تمپر کوئی بلا نازل ہو اوسکو
حق تعالی کی عنایت کا سبب سمجھو خداوند جسپر مہربان ہوتا ہے اوسکو تنبیہ
کرتا ہے اور جسطرح ایک مہربان اوستاد اپنے عزیز شاگرد کو تعلیم کرنے مین
کبھی گھوڑکتا ہے اور کبھی مارتا ہے اوسیطرح تو نہین اسواسطہ کہ حق تعالی پر کوئی مثل صادق
نہین مگر تمھاری سمجھ کیواسطے تا سمجھو اپنے فرمان بردار بندے کو بلا سے
آگاہ کرتا ہے وہ تنبیہ البتہ ظاہر مین خوش نہین آتی مگر اوسی سے راستبازی
اور چین کا پھل نیک بندون کو ملتا ہے مگر جسپر جبار و قہار ناراض ہوتا ہے
اوسکی خوشی اور راحت کو برقرار رکھتا ہے تاکہ دنیا مین جہانتک ہوسکے
خوش ہو لے اور پھر عقبی مین آفت کی آگ مین جلے تم کسی کو بیدین یا نافرمان
مت سمجھو اور اگر کسی کو عیش و فراغت مین دیکھو تو اوسپر حقارت کی نگاہ
نہ ڈالو کہ وہ مردود ہے اسواسطے کہ ہر مردود کیواسطے توبہ کا دروازہ کھلا ہوا

گھبراو سچے دل اور سچے اعتقاد سے خدا کے فضل و کرم کے امیدوار رہو
بدبخت ہین وہ مرد اور وہ عورتین جو تھوڑی مصیبت مین گھبرا جاوین
اور استقلال و ہمت کو چھوڑ دین اور گناہ کر بیٹھین اے بھائیو کوئی بلا
نہین جو نہ مٹ جاوے کوئی آرام نہین جو ہاتھ سے جاتا رہے کوئی صبح
نہین جسکی شام نہین کوئی جان نہین جسکو فنا نہین پھر تم کیون گھبراو
اور کسواسطے یہہ سمجھکر کہ وہ بلا کے دن بھی گزر جاوینگے اور مصیبت کی گھڑیان
بھی بسر ہو جاوینگی استقلال سے صبر کرو یاد رکھو کہ بلا اور مصیبت مین
اگر کسی اور کے گناہ سے انسان بچے مگر اپنا ہی فیصلہ اپنی جان مار کے
کرے تو وہ گنہگار ہے خدا کا اور اون سب کا جو اوسکی جان کے سہارے
سے تھے ڈرو اور صبر کرو بلا پر۔

اے دیندارو جو بلا تمپر دنیا مین نازل ہوتی ہے یہہ تمھارے اعمال یا
کردار کی سزا نہین ہے بلا مین وہی پڑتے ہین جنکی سزا حق تعالی کو قیامت
کے روز منظور نہین ہے وہ اپنے بندون کو بلا نازل کرکے آزماتا ہے
اور دیکھتا ہے کہ کون اوسمین سے صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے اور کون
شکوہ کرنے والا نافرمان یا وہ مصیبت ایک قسم کی تنبیہ ہے جیسا مہربان

یا شکر کرسکین ہم اوسی خداوند کی پرستش کرتے ہین جو ہمپر فضل کرتا ہے
جو ہمکو بہشت مین جگہہ دیگا اور ابدالاباد سکھہ اور چین مین رکھیگا جس سے
ہم ڈرتے ہین کہ جہنم کی آگ مین نہ ڈال دے اور ابدالآباد ہمکو نہ جلاوے
لیکن اگر وہ ہمکو جہنم مین جلاوے تو ہم اوسکی عدالت سمجھین گے اور
اپنے کردار پر نفرین کرینگے اور اگر ہمکو وہ بہشت مین پہونچاوے ہم اوسکی
عنایت اور رحمت سمجھین گے اور ہرگز اپنے نیک کامون کا صلہ نہین کہینگے
اسواسطے کہ ہم کوئی نیک کام کرنے کا مقدور نہین رکھتے شیطان سے مقابلہ
مین مغلوب ہوگئے ہین —

اے دیندارو اے بھائیو سچے دل سے سچے ایمان سے اعتقاد کرو اپنے سچے
پیغمبر اور برحق رہنما حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اونکے سچے اور
برحق جانشینون پر اور پیروی کرو اونکے سچے حکمون کی تا نجات مین
وہ وسیلہ ہون تمھاری رستگاری کے سبب ہون جو کچھہ اونھون نے فرمایا
اور جس راہ پر اونھون نے چلایا وہی سیدھی راہ ہے مت بہکو اوس راہ سے
کسی بہکانے والے کی میٹھی میٹھی تقریر سے ممکن ہے کہ اوس میٹھائی مین زہر ہو —
اے دیندارو دنیا کی بلاؤن اور جہان کی آفتون مین اگر پڑجاؤ تو مت

کے امیدوار ہین تیرا یہہ حکم ہے کہ کسی مانگنے والے کو مت دُتکار و خداوندا
ہم تجھسے اپنی نجات مانگتے ہین خداوندا تونے حکم دیا ہے کہ بے بسون اور
ناچارون پر رحم کھاؤ خداوندا ہم بے بس اور ناچار ہین ہمپر رحم کر ہمپر کوئی
رحم کرنے والا نہین ہے ہمارا کوئی بخشنے والا نہین ہے مگر تو اے خدا نجات
دے ہمکو دھکتی ہوئی آگ اور بھڑکتے ہوئے شعلون سے

باب سی و یکم ؛

لایق بندگی اور قابل عبادت وہ خداوند حقیقی ہے جسنے ہمکو اور سارے جہانکو
پیدا کیا اور زمین و آسمان کو اپنی کاریگری سے آراستہ کیا اور دن اور رات
سے ہمکو اندھیرا اور اوجالا پہنوا دیا انواع و اقسام کی نعمتین ہمارے
واسطے مہیا کین اور ہر ایک مین ہمارا حصہ مقرر کیا پھر حصہ لینے مین ہمکو
اختیار دیا اور اوسکے خرچ کرنے کا سلیقہ بخشا ہم اوسکی ہر نعمت کو اچھا جانتے
ہین اور کسی شے کو بیکار نہین پاتے مگر ہم اپنے واسطے اوسی کو اختیار
کرتے ہین جو ہمارے حال کے مناسب ہی کوئی مخلوق اوسکی ناپاک نہین مگر
جسکو خود اوسنے کہدیا ہماری زبان مین طاقت نہین ہے کہ اوسکی تعریف

فہم کی وجہ سے ہوتے ہوے دیکھو تو چپ چاپ کسی ایسے وقت مین کہ
کوئی سوائے تمھارے خدا کے سننے والا نہو نرمی سے سلیقہ سے ادب سے
کہدو اوسکی بُرائی اپنی سمجھ کے موافق کہدو پھر اگر آقا اوس فعل کی برائی
کو رفع کردے یا تمپر اوسکی اچھائی ثابت کردیوے اور تمھاری دلجمعی
ہوجاوے تب تو خیر ہے تمھاری اور اوسکی دونون کی سلامتی ہے
لیکن تمھارے دل جمعی نہو اور آقا یا گھر کا مالک اوس گناہ پر اصرار کرے
تو جلدی کرو اور اوس گھر سے بھاگو جس مین گناہ ہوتا ہے ایسا نہو
کہ تم اوس گناہ کے ساتھی اور شریک سمجھے جاؤ۔

اے برحق اور راستی دوست گناہ کے دشمن خدا تو ہمپر رحم کر اور ہمارے
گناہون کو بخش دے اگر ہمارے گناہون کا تو حساب لیوے اور عدالت
کرے تو تیری عدالت کے سزاوار ہے اور جو سزا دیوے ہمارے حال کے
مناسب ہی مگر خداوندا ہم تیری سزا کی برداشت کی طاقت نہین رکھتے
تو نے کمال رحمت اور نہایت ہی رحم سے ہمکو جسم و جان دی عیش و فراغت
مین ہمکو پالا ہمپر اب بھی اپنے رحم کو قایم کر ہماری بُرائیون اور بدیون سے
درگزر کر تو نے فرمایا ہے کہ ایک امیدوار کو مایوس نکرو پھر ہم تیرے فضل

تو مضایقہ نہین کہ نڈر رہو کر چلو۔

اے نوکرو اپنے خداوندان نعمت کی اطاعت کرو اونکی خفگی کی برداشت کرو اونکی سخت زبانی کو سہو اونھون نے آڑے دنون مین تمھاری مدد کی تمھاری حاجتون کے برلانے مین شریک ہوے دیکھو اگر وہ شیطان کے بہکانے سے بہک جاوین تمپر ہاتھہ اوٹھاوین تو تم سر نیچا کرو اونکے شیطانی تلوار کا وار اپنے اوپر ہونے دو مگر دوسرے وقت نرمی سے اپنی بے قصوری ظاہر کرو اور اگر آیندہ بھی ویسے ہی شیطانی حرکت کا خوف ہو تو ملایمت سے جدے ہو جاؤ اونکے مال اونکی جان اونکی عزت اونکی آبرو کے ہمیشہ نگاھبان رہو جنکی دولت کے بدولت ایکدن آرام پایا ہو ایک حاجت پوری کی ہو خواہ تم اونکی نوکری مین سرگرم ہو خواہ اونسے جدا ہو گئے ہو اونپر آنکھہ نہ اوٹھاؤ اونکے آگے سر نیچا کئے رہو اونکے خفیف کرنے اور اونپر تہمت لگانے اور بدنام کرنے کا خیال مت کرو اونکے ویسے ہی خیر خواہ رہو جیسے اپنے ہو۔

اے لڑکو اے نوکرو اے جوانو اے عورتو اپنے مالک اپنے آقا کے گھر مین اگر کوئی فعل جس سے گناہ نکلتا ہو خود آقا کی غفلت یا ناسمجھی یا اولٹی

گناہ مین کہ تمنے اونکی گناہ بھری ہوئی کمائی کیون کھائی اور اونکے ساتھ
کیون رہین واجبی سزا پاؤ۔
ای جوانو ہوشیار و نیکی کے نمونہ نے خوبیون کی بانگی بنو تمھاری رفتار
تمھاری گفتار سچی اور بے عیب ہون کسی کو عیب لگانے کی تہمت
دینے کی سانس نملے اے لڑکو ماپاپ کا ادب اونکی تعظیم اونکے حکم کی
پیروی کرو ایسا نہو کہ تم کسی اتھاہ کنوین مین ٹھوکر کھاکے گر پڑو
یاد رکھو کہ جس راہ پر تم چلتے ہے ہو اسمین بہت سے بڑے بڑے کنوین
ہین اور وہ پاٹ دئے گئے ہین اور اونپر سے پختہ سڑک نکالی گئی ہے
تمھاری آنکھہ سے وہ کنوین نہین دکھائی دیتے مگر جنکے سامنے وہ
سڑک بنی ہے خوب اونکو پہچانتے ہین اور برسات کے دنون مین جن
جن کنوؤن مین پانی مرتا ہے اور چلنے والون کے گرنے کا اندیشہ
ہوتا ہے وہ ہی کچھہ خوب پہچانتے ہین اگر تم اونکے کہنے پر نہ چلو اور سمجھو
کہ پختہ سڑک پر کنوین نہونگے تو یقین جانو کہ یہہ تمھاری بے سمجھی یہہ اٹکل
ضرور کنوین مین گراویگا مگر تم جب اون سے کنوون کے نشان اور
پتے دریافت کرلو اور دنون مین برسات مین جانچ لو کہ پانی اونمین نہین مرتا

آنکھ والے کا ایسا ہوگا جو کنوئین مین اندھے کو گرنے دیتا ہے اے جوان
عورتو ہوشیار خبردار رہو تمھاری جوانی تمھاری خواہشونکی اُمنگ
اچھے اچھے زیورون کی چاہت خوش لباسی کا شوق آراستگی اور
بدن کی زینت کا خیال تمکو گناہون مین نہ ڈال دے اپنے شوہرون
اپنے بچون کو پیار کرو کہ وہ تمھارے دنیا مین جبتک تم جیو سہارے رہین ہوشیار
رہو پاک دامن رہو خوش مزاج اپنے شوہرون کی تابع رہو اگر تم
شوہرون سے محبت نرکھوگی اور اونکی اطاعت نکروگی تو تم خدا کے
حکم سے گھن کرنے والی ٹھہروگی اور پھر اوسکا مزہ تمھارے آگی آویگا
اے جوان اور بوڑھی عورتو اپنے شوہرون اپنے وارثون سے
ہرگز ایسی فرمایش نکرو خرچ کے ایسے بوجھ نہ ڈالو کہ وہ قرض لین تعرب
یا دغابازی سے کسی کا مال لاوین رشوت لین چوری کرین جب
تم اونکو کبھی ایسی حالت مین پاؤ تو ملامت کرو اگر ملامت سنے مانین
تو اونکا ساتھ فوراً چھوڑ دو اسواسطے کہ ایک گندی مچھلی دریا کو گندہ
کر دیتی ہے یہہ تمنے سنا ہوگا کہ آٹے کے ساتھ گھن پس جاتا ہی ایسا نہ ہو
کہ دنیا مین تم اونکی ساتھی شمار ہوکر پکڑی جاؤ اور خدا کے روبرو اس

سے جو دنیا کمانے اور روپیا لینے کو تمھین اپنا مرید بناتے ہین اور اپنے
ساتھیون کا پیٹ پلواتے ہین مگر ہر ہر کو بے پیر نہ جانو ہوشیاری
اور سمجھ سے پہچانو کہ شیطان کا ساتھی کون ہے اور رحمن کا طلبگار
کون ہے اے بوڑھو پرہیزگار اور معتبر و ہوشیار بنو ایمان اور محبت
اور صبر مین کامل ہو تمنے تو دنیا کو خوب دیکھ لیا اب جینے سے نا امید
اور مرنے کو مستعد ہو پھر تم کیون خرابی مین پھنستے ہو اور غفلت کی
نیند سوتے ہو اے بوڑھیو تم بھی بڈھون کی طرح اپنے کو بیکیون کے
زیور سے آراستہ کرو پرہیزگاری کے لباس سے پیراستہ ہو تاکہ خدا
کے حضور مین اوسطرح جاو جسطرح نئی دولھن کپڑے پہن کر زینت
کر کے خاوند کے گھر جاتی ہے اے بوڑھی عورتو تمھاری زینت تمھاری
خوش لباسی تمھارا سنگار پرہیزگاری ہونا چاھئی کسی کو بُرا نہ کھو
کسی پر تہمت نہ دھرو سب کو نیک راہ پر چلانے کی فکر کرو اپنے مردون
اور اپنی عورتون کو بدیون اور گناہون سے روکے رہو تم دنیا مین
بہت رہ چکی ہو دنیا کی بھلائی اور بُرائی سے واقف ہو تم سے چھوٹے
ابھی ناتجربہ کار ہین تم اگر اونکو بد راہ پر چلنے دو تو تمھارا حال اوس

ہون بیجا اور نارواخواہشون مین مبتلا ہون جو لوگون کے گھرونمین
گھسا کرتے ہون اور ادھر اودھر پھرنے والی بدلحاظ عورتون پر ایمانداری
کی راہ کو ظاہر کردے۔
اے بھائیو وعظ کہنے والو تمھاری سخت زبانی تمھاری کڑی آواز تمھاری
چین پڑی ہوئی پیشانی تمھاری لال لال آنکھ سے کوئی بھی نہین ڈرنے
کا تمھارے مواعظ بے اثر ہونگی دیکھ لو سمجھ لو کہ حکام کی سزا دہی اور عقوبت
سختی جبکہ اثر نہین کرتی تو تمھاری دھمکی اور خفگی سے جسکا اثر ایک ایسی
مدت کے بعد خود تمھاری تقریر سے ثابت ہوگا کہ جسکا اندازہ تم خود نہین کرسکتے
کیا فائدہ دے گی لیکن تمھاری تقریر کی ملایمت اور گفتگو کی سلاست تم
مین خود اون معایب کا نہونا جنسے تم دوسرون کو باز رکھا چاہتے ہو ایسا
کاٹ کریگی کہ نہ تلوار سے ہوسکتا نہ تبر و خنجر سے ممکن ہے۔
اے بھائیو دیندارو اور اے پیاری عورتو جو خدا کی راہ پر چلنے مین مستعد ہو
اون لوگون کی عزت کرو جو خدا کی راہ بتلاتے ہین اپنے اوپر دکھ اوٹھاتے
ہین اور سچائی پر فدا ہین اور محبت کے دریا مین ڈوبے ہین ایمان کے
نشہ مین متوالے ہین بھاگو تم اون دنیا طلب لڑاکو اور دغاباز پیرون

اے دیندارو باتون کی لڑائی قلم کی زور آوری کو جانے دو پر وہ باتین
کھو جو صحیح وعظ کے مناسب ہین اگر تم مین سے کوئی واعظ بنا چاھتا ہے
تو سچا واعظ بنے اور خدا سے انعام اور خلعت کا امیدوار ہو کر دنیا کے
اندیشون اور خطرون سے دل صاف کرے جوانی کی خواہشون سے
بھاگے راستی ایمانداری محبت اور صلح کی پیروی کرے پھر جبکہ سچائی اور
راستی کی ذرہ وصبر وتحمل کا بکتر اور قناعت کا خود پہن کر تیار ہو تو نرم
زبانی کے تیر فروتنی کی تلوار عجز وانکسار کے کٹار تعظیم وتکریم کی سپر لیکر موعظت
کے میدان مین خود غرض زر دست لاف زن گھمنڈی کفر بکنے والے
ماباپ کے نافرمان دغاباز بے لحاظ زیادہ عشرت کے طالب اور متقی صورت
مگر شیطان سیرت ریاکار حرام دوست راستی کے مقابلہ مین کھڑے ہو
اور اپنی زبان کی نرمی اور دل کی سچائی سے اون معایب کی حقیقت
بیان کرے پھر اون عیب کے چاھنے والون سے جو ظلم ہون اونکو قبول کرے
جو سختی ہو اونکو سہے اونکی ملامت کو نعمت اونکی گالیون کو نبات سمجھے
کڑوی کڑوی باتون سے اور غصہ ملی ہوئی تقریرون سے خود پرہیز کرکے نرم
نرم اور میٹھے میٹھے کلام سے اونکے دل تسخیر کرے جو گناہون کے دلدل مین پھنسے

کرتے ہو اگر ایک ٹیڑھی راہ پر چلتا ہے تو تم اوسکا ہاتھہ نہین پکڑ سکتے تم
اوسکے پانون کو نہین روک سکتے مگر تم ایک روشنی کی منیار کھڑی کر سکتے
ہو کہ چاہے تو وہ اوس روشنی کے مینار سے راستہ کی سیدھائی اور ٹیڑہ
دیکھہ لے پھر تم اونکے افعال و اقوال پر گرفت کیون کرتے ہو اور اون
لوگون کی طرح جو ایک گالی کو سنتا ہے دوسرے کو بھی گالی دیتا ہے کیون
لڑتے ہو اوس گالی گفتہ کی سی لڑائی سے کیا تم ہمپر اپنی فضیلت ثابت
کرنا چاہتے ہو اگر یہی مراد ہے کہ جسطرح ایک پہلوان دوسرے پہلوان سے
کشتی کرتا ہے اور دیکھنے والے اوسکے دانون پیچ کو خوض و غور سے دیکھتے
اور اچھے دانون کرنے والے کو سراہتے اور گر پڑنے والے پر ٹھٹھا اوڑاتے
ہین تو ایسی کر توت سے اپنی چاہو تعریف کرواو اور چاہو اپنے سے
نفرت دلواو مگر کچھہ وہ حق تعالی کا کام نہین ہے اوس کام سے صرف
دو اکھاڑے مین تم ہم کو بانٹنا چاہتے ہو اور دو خلیفہ کی سرداری مین
ہمکو بانٹ کر پہلوانی کے کرتب سکھلایا چاہتے ہو جس سے ہم ایک اکھاڑے
والے دوسرے اکھاڑے والونکو برا کہتے پھرین اور ہر اکھاڑے والا
اپنے خلیفہ کی بڑائی کرتا پھرے ۔

اگر اپنے عیب دیکھنے کی آنکھ نہو تو دوسرے کے عیب دیکھنے کی آنکھ کہانسے لاویگا بڑی بے شرمی ہے کہ اپنا عیب ہم نہ دیکھین اور دوسرے کے ڈھونڈھین ۔ اے واعظو اور اے انسانو تمکو

سیدھی راہ پر چلانے والو پہلے تم خود اپنی نیت اپنے فعل مین سچے اور کامل ہو تب اپنے کو واعظ ظاہر کرو اگر تم خود اپنے وعظ پر عمل نہین کرتے یا دکھلانے کو اوسپر عمل کرتے ہو تو یقین جانو کہ تم اورون کو اپنے وعظ سے سیدھا نہین کر سکتے بلکہ تم راہزن کی طرح اونکی راہ مارتے ہو اور اونکے چال چلن مین ہارج ہوتے ہو اے واعظو اگر تم دینداری کا دعوے کرتے ہو یا دینداری کی راہ سے ہمکو کچھ سکھایا چاہتے ہو تو دینداری کی سیدھی راہ پر چلو پہلے اپنی راہ مین مضبوط پل باندھلو تو ہمکو اوسپر سے گزرنے کی صلاح دو ایسا نہو کہ پل ٹوٹ جاوے اور ہم گر پڑین دیکھو تمھاری سیدھی اور مضبوط وہی راہ ہونی چاہیے جو سچے اور برحق پیغمبر کی تھی کچھ ادھر سے کچھ اودھر سے لیکر نہ ملاؤ بیدینون خلاف مذہبون کے جھگڑون مین نہ پڑو ۔

اے دیندارو کیون تم بے دینون خلاف مذہبون سے لڑتے ہو کاہے کو جھگڑہ

بخشدیگا توبہ کوسن لیگا جسطرح ہمکو خفگی کی وعیدون سے ڈرایا ہے
ویسا ہی بخششون کے وعدون سے بھرپور کردیا ہے اے خدا اے سچے
خدا ہم جسقدر تیرے غضب سے ڈرتے ہین اوسیقدر تیری رحمت سی
بڈرہین مگر تیری رحمت پر ہمارا دعوای نہین تیری عدالت کے تابع ہین
اگر تو عدالت کرے تو وای ہمپر اور اگر تو رحم کرے تو زہی ہماری قسمت
خدا تو عدالت گاہ مین مت کھڑا کر اور مت رسوا کر ہمکو قیامت کے
روز مگر رحم کر ہم سب پر اور بخشدے ہمکو ہمارے گناہ اپنے پورے اور
کامل رحم سے ۔

اے بندگان خدا کیا کوئی جوان بدھا لڑکا لڑکی مرد عورت دعوی
کرسکتا ہے کہ اوسنے خدا کی فرمان برداری کی ہے خدا کے حکم پر چلا ہے
اورون کو واجبی نصیحت کی ہے گناہون سے باز رکھا ہے کوئی
بھی دعوی نہین کرسکتا پھر کیا کوئی ہم مین سے کہہ سکتا ہے کہ ہم اچھے ہین
کبھی نہین کوئی بھی ہرگز اپنے کو اچھا شمار نہین کرسکتا پھر جب یہہ حال
ہے تو ہم مین سے کوئی کسی کو برا کسطرح کہے نا فرمان کیونکر ٹھہراوے دیکھو
پہلے لازم ہے کہ اپنے عیب دوسرے پر عیب لگانے والا دیکھے اور

مردون کے طرفدار ہین اوسی طرح عورتون کے رہین جیسے ہم آزاد کے
مددگار ہین ویسے ہی غیر آزاد کے رہین جیسے ہم آقا کے ہمدرد ہین ویسے
ہی نوکرون اور خادمون کے رہین جیسا ادب ہم بڈھون کا کرتے
ہین لڑکون کو پیار کرین جسطرح ہم جوانون سے موانست اور محبت رکھتے
ہین اونکے خیرخواہ ہون اے خدا ہم کو چلا ٹھیک اوس شریعت پر
جو قائم کی شارع برحق حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
نے اور اونکے سچے جانشینون نے سلام ہو ہمارا اون سب پر بہت سلام

باب سیم

بندگی اور پرستش کے لائق وہی خدا ہے جو اپنے بندون پر چاہو وہ
فرمان بردار ہون چاہو نافرمان رحم اور فضل کی نگاہ سے دیکھتا ہی
اونکو کھانے سے نہین ترساتا پنھانے سے نہین ترساتا اونکی احتیاجین
برلاتا ہے جب وہ پکارتے ہین حاضر ہے جو کچھ وہ کہتے ہین سنتا ہے مگر اپنی
نافرمانیون کو واسطے ایک روز کے جمع کرتا ہے کہ اونسے مواخذہ کرے
قابل بندگی کے وہی خدا ہے جو امید دلاتا ہے کہ گناہون کو بھی

سکتی ہو شکر کرو حق تعالی کا جسنے محروم نہین کیا اپنی نعمتون سے کسی کو چاہو مرد ہو یا عورت ہو۔

اے بھائیو سختی نکرو اپنی عورتون پر اور کسی بد رسم اور بد دستور کی وجہ سے اونکو ایسے پھندے مین نہ پھنساؤ جو تمھاری شریعت مین نہین تمھارا خداوند حکیم کامل ہی الحق کوئی ایسا نا روا کام نہین ہی جسکی اوسنے روک نکی ہو تمھارا سچا اور برحق پیغمبر کوئی ایسا امر نہین چھوڑ گیا ہے کہ تم اوسکی انسداد کے واسطے کھڑے ہو ہمیشہ کسی بندوبست مین شدت کرنا باعث نقصان و موجب فتور کا ہوتا ہے اگر اعتدال پر رہو تو عورتین تمسے خوش تم اونسے راضی ہوگی اگر کسی امر کو اپنے لئے جائز اور عورتون کے واسطے ناجائز قرار دو اور تمھاری شریعت کے وہ چاہو خلاف نہو مگر اعتدال کے خلاف ہو تو ضرور رسوائی اوٹھاوگے اور ضرر مترتب کروگے۔

اے خدا اے برحق خدا ہمکو توفیق دے ایسی نیک توفیق کہ ایمان اور محبت ہم مین رہے اور ہم سب طرح تیری حکمونکو واجبی طور سے بجالاوین کمی یا زیادتی اوسمین نکرین نا انصافی کسی کے حق مین نکرین جسطرح ہم

اپنے بیٹے اپنے پوتے شوہر کے بیٹے اپنے بھائی اپنے بھتیجے اپنے بھانجے
عورتین ہین تم مت منہ کھولو اپنے شوہر کے بھائیون یا بھتیجون یا بھانجونکے
روبرو اور مت بیحارسم کی پابندی کرو کہ وہ سب نامحرم ہین مگر بضرورت
تم منہ کھول سکتی ہو ایسے مردون کے روبرو جو بوڑھاپے کی وجہ سے
قوت مردی کھو بیٹھے ہون اور راہ چلنے مین ایسی چال نہ چلو کہ معلوم
ہو کہ تم کیا پہنے ہو۔

اے بی بیو حق تعالی نے تمھاری حاجتون سے تمکو نہین روکا ہے اور تمکو
قید خانہ مین نہین ڈالا ہے اگر تمھاری حاجت بازار جانے سے رفع ہو
سکتی ہو اور تمھارے شوہر کی ممانعت نہو تو تم بازار مین جسطرح حکم ہوا
جاکر اپنی احتیاج رفع کر سکتی ہو اے بی بیو یاد رکھو کہ پردہ تمھارا
اتنا ہے جتنا حق تعالی نے حکم دیا اگر صحت و سلامتی کیواسطے تمکو مکان
کے باہر جانے کی ضرورت ہو اور شوہر تمھارا منع نکرے اور کیون وہ منع
کریگا جبکہ وہ تمھاری صحت کا خواہان ہے تو نقاب اوڑھکر اور اوسیطرح
جیسا تمھاری شریعت نے تمکو مختار کیا ہے سواری پر اگر میسر ہو ورنہ بدون
سواری تم باہر جا سکتی ہو اور قدرتی چیزین اور خدا کی صناعی کو دیکھ

اون عورتون کی جو شریعت پر نہ چلین اور ناجائز شرم اور بیہودہ حیا کو
وسیلہ کرکے اپنے بدن کو ناجائز طور پر کسی عورت یا مرد سے چھولاوین۔
اے پیاری بی بیو تمکو لازم ہے کہ جب گھر مین ہو تو گھر کے دروازے کو بند
کرکے بیٹھو اور اپنے گھر کے باہر بدون ضرورت کے نہ جاؤ اپنا منہ اور
زینت کسی نامحرم کو نہ دکھلاؤ اگر گھر سے باہر جانے کی ضرورت ہو تو نقاب
اوڑھو پانون مین موزہ اور جوتا پہنو کہ بدن اور ہاتھ پانون تمھارے
ڈھنک جاوین اور کوئی نامحرم اونکو نہ دیکھ سکے راستے مین کسی غیر سے
باتین نکرو اور اگر بدون باتین کئے نہ بن پڑے تو آہستہ آہستہ سر جھکا کے
صرف ضروری باتین کرو اے بی بیو فرمایا ہے حق تعالی نے کہ ای مومنہ
عورتو بند کرو اپنی آنکھون کو اور نہ دیکھو نامحرمون کو اور اپنی محافظت
کرو بدکاری سے اور چھپائی رہو اپنے بدن کو اور اپنے زینت کو مگر اوسقدر
جو کام کاج کرنے مین ظاہر ہو جاوے مقنعہ اپنا نیچا کرو کہ گریبان تک
لٹکا ہے تاکہ سر کے بال اور منہ اور گردن و سینہ سب چھپا ہے اے بی بیو
جان لو کہ محرم تمھارے کہ جنکے روبرو تمکو منہ کھولنا جائز ہے اور جن سے
زینت کا چھپانا منع نہین ہے وہ شوہر اپنا باپ اپنا دادا یا پردادا یا سسر

نہ گزر جاوین بعد اوسکے اور آزماؤ اپنے مزاجکو اور تولو اپنی طبیعت کو
اگر تمھارے پاس اسقدر مال ہو کہ اوس سے فراخی یا تنگی سے اپنی
زندگی گزران سکو اور بدون شوہر کے نہ بہکو اور گناہ کرتے پرتا چار نہو جاؤ
تو مقتضاے محبت یہہ ہے کہ اچھوتا رکھو اپنے کو اور نہ دیکھو کسی مرد کا
منہ اس ارادی سے کہ وہ تمھارا بدن چھو سکے اور اگر تمھاری طبیعت
تمھارا مقدور ایسا نہو تو جلدی کرو اور دوسرا شوہر اپنے واسطے
بہم پہونچاؤ یہہ تمھارے واسطے عمدہ صلاح ہے اور ہرگز بے شرمی نہیں
ہے اور کچھہ تمھاری عزت اور آبرو مین فرق نہین آتا اے پیاری
بہنو اگر تم مین سے خدا نکرے کوئی بیوہ ہو جاوے اور تمھارے شوہر کی
کچھہ جایداد باقی نرہے تو مت تنگ کرو اپنے شوہر کے وارثون کو اگر
تمھارا مہر ادا نہو گیا ہو تو معاف کرو اور صبر کرو اور بندوبست کرو
اپنی زندگی کٹنے کا جسطور مناسب ہو اور کچھہ شرم نکرو شرم وہی ہے
کہ جو خدا کے نزدیک شرم ہے —

اے بھائیو اور اے بی بیو مت ہنسو اور نہ مضحکہ کرو اون عورتون پر
جو دوسرا خاوند اپنے واسطے قبول کرین مگر پرہیز کرو از مت صورت دیکھو

سے اور اے مرد مت نازان ہو اسپر کہ تم چاہو تو ناراض عورت کو
بھی اپنے قابو مین رکھہ سکتے ہو اور طلاق نہ دینے کا تمھین اختیار ہے
کس کام کا وہ اختیار کہ جس سے ایک ناراض دشمن لڑا کا منہ پھولانے
والی عورت کو اپنا گھر رہنے کو دینا پڑے اپنی کمائی کھلانی پڑے
دور کرو ایسی بخت عورت کو اور آزمانے دو اوسکو اپنی قسمت کو
اے وہ اجل کی ستائی بہنو اگر تم بیوہ ہو جاؤ تو صبر کرو اپنے پیارے
خاوند کی جدائی پر اور دعا کرو اوسکے واسطے کہ وہ بخشا جاوے خدا
کی بارگاہ مین اور معاف کر دو اوسکی بدسلوکی اگر سہوًا اوس سے ہو گئی
ہو یا عمدًا اوسنے کوئی خطا کی ہو اور تمنے اپنی نیک طینتی سے اوسپر
صبر کیا ہو اور پھر مانگو اپنا مہر اوسکے وارثون سے اور اپنا حصہ اوسکے
متروکہ سے اگر اسقدر موجود ہو اور چپ چاپ رہو چار مہینہ دس دن
نہ سنوارو اپنے کو اور کسی قسم کی زینت مت کرو گھر سے باہر نہ جاؤ مگر عبادت
کیواسطے اور دیکھتی رہو کہ تم حاملہ تو نہین ہو اگر حمل ہو تو چپ چاپ
رہو جبتک وضع حمل ہو اور اگر وضع حمل ہو جاوے چار مہینہ دس دن
کے اندر تو بھی چپ چاپ رہو جبتک چار مہینہ اور دس دن اور

کہ جو دو ناپاکی کے دنون مین پاکی کے دن ہوتے ہین ویسے پاکی کے
دن تین مرتبہ یعنی چار دفعہ ناپاک ہوکر تم پاک ہوجاو اگر تم بدون گزرنے
اُتنے دنون کے شوہر کرو تو تم گنہگار ہوگی مگر بعد گزر جانے اون ایام کے
تم شوہر کرو تو تمپر کوئی گناہ نہین ہوگا نہ تمھاری عزت و آبرو مین کچھ فرق آویگا
اے بھائیو اور اے بی بیو مبارات و خلع کے معنی اگر نہ
جانتے ہو تو جان لو کہ مبارات اور خلع دونون ایسی حالتین ہین کہ جن
مین طلاق کے واقع ہونے کی صورت پیدا ہوتی ہے مبارات اوس
حالت کا نام ہے کہ جس مین بی بی سے شوہر اور شوہر سے بی بی ناراض
ہون اور خلع اوس حالت کا نام ہے کہ صرف بی بی ناراض ہو اپنے شوہر
سے مبارات کی حالت مین شوہر کو اگر بی بی اپنے حق بخشدے تو وہ طلاق
دیدیگا مگر خلع کی حالت مین علاوہ اپنے حق چھوڑ دینے کے شوہر کچھ ڈانڈ
بھی اپنی بی بی سے لے سکتا ہے اور جبتک بی بی ڈانڈ نہ دیدے طلاق
نہین پا سکتی کیا بے شرم ہین وہ مرد اور وہ عورتین جو صلح اور موافقت
اور محبت کو توڑ کر ایک دوسرے سے ناراض ہوجاوین اور خلع اور مبارات
کی حالتون مین پڑین اے بھائیو اور بہنون منہ نہ پھولاؤ ایک دوسرے

جاتی رہی حاکم ایسے دعوی کے ہونے پر شوہر کو علاج کیواسطے ایک برس کی مہلت دیویگا اور باوجود مہلت کے بھی لائق نہویگا تو زبردستی طلاق دینی پڑیگی مگر افسوس ہے اون عورتون کے حال پر کہ جنکا شوہر اونکی عزت اور حرمت کرتا ہوا اونکو ہر طرح پر خوش رکھتا ہو وہ محبت اور موانست پر خاک ڈال کر صرف ایک حیوانی فعل کیواسطے اپنے شوہر کو رسوا کرین اور اپنے اوپر ضبط نکرین — اے پیاری بہنو اگر تمھارا شوہر مجنون ہوجاوے اور ایسا مجنون کہ نماز کے وقتون کو نہ پہچانے تو تمکو طلاق لینے مین اختیار ہے مگر کیا تم اپنے پیارے شوہر کو اوس حالت مین کہ اوسنے تمھین آرام و آسایش دی اور ہر طریق سے پیار کیا تمھاری خاطر کی دیوانہ بنا کے چھوڑ دوگی ہرگز ہرگز تمھارے شایان نہین ہے کہ ایسے آڑے وقت مین اوسکو بے وارث کر دو

اے شوہر دار بی بیو اگر طلاق یا خلع یا مبارات کی وجہ سے اپنے شوہر سے تم جدا ہوجاؤ تو تمکو لازم ہے کہ تم اچھوتی بنی رہو اتنے روز کہ جتنے دنون مین تمھارے پاک رہنے کے تین وقت گذر جائین یعنی معمول کے موافق جو تمکو ناپاکی کے دن آتے ہین اور پاک رہنے کے تو اتنے دن گزر جاوین

اور اگر شوہر یہہ کہہ بیٹھیگا کہ اوسکی جورو اوسپر مانند مایا بہن یا اون رشتہ دار عورتون کے ہے جنسے نکاح جائز نہین ہے تو بی بی کی نالش کرنے پر تین مہینہ کی مہلت پاویگا کہ اوسمین کفارہ دیوے اور وہ کفارہ ندیگا تو طلاق پانے کی بی بی حقدار ہوگی

اے بھائیو ایسے الفاظ منہ سے نہ لگالو اگر تم خدا کی قسم کھالو تو اوسکا کفارہ سخت ہے شاید تم پورا نکر سکو یعنی ایک لونڈی یا غلام آزاد کرنا یا دس محتاجون کا کھانا کھلانا یا اونکو کپڑے پہنانا یا ناداری کی حالت مین تین روزہ رکھنا اور مابہن وغیرہ سے بی بی کو مشابہ کرنیکا کفارہ یک لونڈی یا غلام کو آزاد کرنا ہے اور نہو سکے تو دو مہینہ برابر روزہ رکھنا ہی اور وہ بھی نہو سکے تو ساٹھ مسکینون کو کھانا کھلانا ہے ۔

اے بھائیو اگر تم عورتون کے قابل نرہو اور علاج سے بھی لائق نہو سکو تو اوس رسوائی سے کہ تمپر تمھاری بی بی عدالت مین نالش کرے بہتر ہی کہ مہر دیکر اوسے طلاق دو کہ وہ اپنے واسطے دوسرا شوہر لائق بہم پہونچاوے کیسی شرم کی بات ہے مردون کیواسطے اور کچھہ شرم نہین ہے عورتون کیواسطے کہ وہ اپنے خاوند پر دعوی کرین کہ اونکے شوہر کی مردی

اے بھائیو عورتون پر جبر نکرو کھانا کپڑا امکان اپنی بی بیون کو دو موافق
اپنے مقدور کے جبکہ بی بی ایسے خاندان کی ہو کہ اوسکی خدمت خادمون
سے ہوتی ہو تو خادمہ بھی اوسکے واسطے موجود کرو بیماری مین ایسا تیمار
کرو جیسا اپنا زینت کا سامان بہم پہونچاؤ جاڑے کے دنون مین گرم پانی
نہلانے کیواسطے حاضر کرادو اے بھائیو مہر کے مقرر ہوتے وقت خوب
سمجھ لو کہ مہر تمکو ادا کرنا پڑیگا پس اوتنا ہی مہر مقرر کرو جو تم دے سکتے ہو
اور اے بہنو تم اوتنا ہی مہر مقرر کرو جو تمھارا شوہر دے سکتا ہو فرمایا ہی
تمھارے برحق پیغمبر نے کہ بدبخت ہے وہ عورت جسکا مہر زیادہ ہو
اے مرد و اے بھائیو عورتون سے بدسلوکی نکرو اونکے قصورون سے
درگزرو اگر تم غصہ کرو اور قسم کھالو کہ اپنے بی بی کے بدن کو چھوگے تو
تمھین مشکل مین پڑوگے اے عورتو جب تمھارا شوہر خدا کے نام کی قسم
کھاکے کہے کہ تمھارا بدن وہ نہ چھویگا تو تمکو اختیار ہے کہ صبر کرو یا شریعت
پر رجوع کرکے دعوی کرو تمھارے دعوی پر تمھارے شوہر کو چار مہینے کی
مہلت ملیگی کہ قسم کا کفارہ دیوے اور اگر وہ کفارہ دیکر قسم کو توڑ دیگا تو پھر
تمھارا بدن چھو سکیگا اور اگر قسم نہ توڑیگا تو طلاق دینے پر وہ لاچار کیا دیگا

نکاح کردے تو تمکو اختیار ہے کہ جب تم سمجھدار ہو تو اوس نکاح کے ٹوٹ
جانیکا دعوی کرو اور ٹوٹروا دو لیکن تمھارے باپ یا دادے تمھارا نکاح
جو بچپنے مین کردین تو تمکو وہ نکاح قایم رکھنا پڑیگا اور شوہر کی مرضی پر چلنا
ہوگا پس اے سمجھدار لڑکیو تم نہ شرماو اور جس سے تمھاری مرضی ہو اوس سے
نکاح کرو اے لڑکیون کے باپ اور دادو مت نکاح کرد و چھوٹی چھوٹی
لڑکیون کا اور ڈرو اوس آپس کے کھٹا کھٹ کے فساد سے جو شوہر اور زوجہ
کے درمیان مین سدا ہوکر رسوا کرتے ہین سکتا اے سمجھدار لڑکیو نکاح کے
ہوتے ہی تمھارا بدن تمھارا شوہر نہین چھو سکتا اگر تم ہوشیار ہو تو ہوشیاری کرو
اور مانگو اپنے شوہر سے اپنا مہر اور نہ چھوے دو اپنا بدن جبتک کہ مہر دیوے
اور اپنے گھر مین رہو اور کھانا کپڑا اور اپنے آرام کی چیزین اپنے اوس شوہر
سے لو جسنے نکاح کیا اور مہر نہین دیتا وہ تمکو بدون مہر ادا کئے نہ اپنے گھر
لیجا سکتا ہے نہ تمھارا بدن چھو سکتا ہے لیکن اگر تم اپنا بدن ایکدفعہ بھی
اپنے شوہر کو چھو لینے دو تو تمھارا اختیار جاتا رہیگا اور تمھارا شوہر تمھارے
بدن کا مختار ہوجاویگا اور اپنے گھر مین بھی تمکو رکھیگا اسواسطے خبردار رہو
ہوشیار رہو کہ بے مہر دئے تمھارا شوہر تمھارا بدن نہ چھونے پاوے —

ملی ہو یا سڑ گیا ہو پھر یہہ سمجھ کر کہ پانی تو زندگی بخش ہے بے دیکھے بھالے
کوئی پی لے تو پینے والا زندہ رہیگا یا مریگا یون ہی سمجھو کہ شرم اچھی اور
ضرور اچھی چیز ہے مگر اتنا ہی سُنکر اپنے کامون مین قاصر نہو و اجبی شرم
اور غیر واجبی شرم مین فرق کرو۔
اے بھائیو سمجھا دو اپنی عورتون کو اور اے بہنو خود سمجھ لو کہ ہر عورت کو
جو بالغہ ہو اور جسکی سمجھ ایسی درست ہو کہ اپنی بھلائی اور برائی سمجھہ
لیوے اوسکو اختیار ہے کہ جس سے چاہے نکاح کرے اپنا جو مال چاہے
بیچ ڈالی یا جسکو چاہے مفت دیدیوے جو مال چاہے مول لے لیوے مگر
اے کنواری لڑکیو اگر تمھارے باپ یا دادے موجود ہون تو تمھارے
حق مین بہتر ہے کہ اونکو اپنے نکاح کرنے کا اختیار دو لیکن اونسے
بھی تم کہہ سکتے ہو کہ کس سے وہ نکاح کر دین اور کس سے نکاح نکریں اور
یہہ کہنا داخل شرم نہین ہے بلکہ اگر تم نہ کہو اور انجام مین کچھہ نقصان
ہو تو وہ موجب شرم کا ہے اے کنواری لڑکیو اگر تمھارے سر پر تمھارے
باپ دادے نہون تو کسی کو تمھارے نکاح کر دینے کا اختیار نہین ہے
جبتک تم خود سمجھ دار ہو کر اپنے واسطے شوہر پسند کر لو اور اگر کوئی تمھارا

اور رحمت کا نشان ہے مگر ہماری ہم دردی اور ہماری رحم دلی جو تیری
مرضی کے تابع ہے اسی کی مقتضی ہے کہ اپنی غلامی مین اپنے ہم صورت
کو نہ لین اور کسی گناہ یا آزمایش کی وجھہ سے وہ غلام ہو کر آوے تو ہم
اوسکو آزاد کر دین خداوندا تو ہمکو توفیق رحم و کرم کی دی نہ ہم مین جو مرد
ہین عورتون کے اختیار مین فرق لگاوین نہ عورتین مردون کے اختیار
مین بٹہ لگاوین نہ آزاد مجبور رہون نہ غلام لاچار ہون ۔
اے پیارے بھائیو مہربان رہو اپنے غلامون پر ویسے ہی جیسے اپنے
عزیزون پر نہین بلکہ جیسے خود اپنے آپ پر اور جان و دل سے مہربان
ہو عورتون پر چاہو وہ آزاد ہون یا غیر آزاد اے پیاری بہنو تم
مت مجبور کرو مردون کو کہ وہ تمھاری اعانت تمھاری مدد تمھاری فرمایش
کی وجھہ سے گناہگار ہو جاوین اور کسی گناہ مین پڑ جاوین اے بی بیو
سُن لو اور سکھاؤ اپنی لڑکیون کو کہ وہ ناحایز اور بے مطلب کی شرم
نکرین شرم ضرور اچھی چیز ہے مگر یاد رکھو کہ جو اچھی چیز بُری طرح کام مین
لائی جاوے وہ بُری ہو جاتی ہے پانی آدمی کو زندگی بخشتا ہے لیکن
بہت پیا جاوے تو بیمار کر دیگا اور مار ڈالیگا پانی تو وہ ہی ہے جسمین کیچڑ

دیا اور دونون کے لئے سزا اور جزا مقرر کی خداوندا تو بڑا منصف اور
عادل ہے کہ عورت کے گناہ کا مرد سے مواخذہ نہین کرتا عورت کے
گناہ کی سزا عورت کے لئے اور مرد کے گناہ کی سزا مرد کو دیتا ہے خداوندا
ہم تیرے عذاب اور سزا کی وعیدون پر دل سے اعتقاد رکھتے ہین
اور شبہ نہین کرتے کہ جسطرح تو عقبیٰ مین سزا دیگا دنیا مین بھی بعض
قصورون کا کفارہ ٹھہرایا ہے ایک بنی آدم کو دوسرے بنی آدم کا
غلام اور تابع کرتا ہے تنگی معیشت اور بیماری سے اپنے بندون کو خبردار
کرتا ہے تا وہ اپنے گناہون سے باز رہین خداوندا وہ جھوٹے ہین جو
سمجھتے ہین کہ ایک بنی آدم دوسرے بنی آدم کا غلام نہین ہوسکتا ہم اقرار
کرتے ہین کہ یہہ ایک قسم کا کفارہ ہے اور تیرے جانب سے گناہ سے باز
رہنے کا اشارہ ہے اور جسطرح تو ایک چھوٹے عمر کے لڑکے کو اوسکے نفس
کی بھلائی اور برائی مین جانچیگا اوسیطرح چھوٹے عمر کے لڑکے کو بھی اوسی
کے مان باپ کے ہاتھہ سے غلامی مین ڈلوا کر متنبہ کرتا تیرے فضل کا
نشان ہے اور پھر جنکی غلامی مین جو پڑجاوے اونکو آزاد کرنے کا حکم
دینا اور یہہ فرمایا کہ غلامون کو اونکے آقا مثل اپنے رکھین تیری فیاضی

مگر تیرا فرمودہ سچ ہے اور آسمان ضرور ہے چاہو وہ ہمکو دکھائی نہ دیتا ہو
خداوندا ہمارا مقدور نہین ہے کہ ہم دریافت کرسکین کہ تو کیا ہے اور
جب یہہ ہم دریافت نہین کرسکتے تو تیری بہت سی صنعتین جو ہماری
نظر سے دور ہین اور جنپر ہماری نظر نہین پہونچ سکتی اونکی تحقیقات
ہم نہین کرسکتے اور کسی فیلسوف یا دعویدار عقل کے تابع نہین ہوسکتی
چاہو ظاہر مین اوس فیلسوف کی باتین ہمارا ذہن قبول کرتا ہو اور
ظاہر مین ہم مان لین اور چاہو ظاہر مین ہم اوسکے بابت بات چیت
کرین مگر دل سے یقین سے ہم اوسکو نہین مانتے اور سچ نہین سمجھتے
خداوندا قایم رکھہ ہمکو اپنی بندگی مین اور مضبوط کردے ہمارا یقین مت
بہکنے دے ہمکو توفیق نیک ہماری رفیق کر اور قایم رکھہ اوسکو جبتک
ہم تیرے حضور مین حاضر نہون اے خداوندا اے معبود اے رب تو ہی
لائق بندگی اور قابل عبادت ہے کہ تو نے ہمکو مختار کیا اور اختیار دیا کہ
ہم نیک کامون کا اکتساب کرین یا گناہون کا ارتکاب کرین نہ عورتون
کو عاجز کیا نہ مردون کو اونکے اختیار مین قاصر کیا نیکی اور بدی دونون
کے کرنے مین جیسا مردون کو اختیار دیا ویسا ہی عورتون کو بھی اختیار

ہم نیک کام کرسکتے ہین وہ توفیق نیک ہے جو ہمکو بروز ازل تونے دی
اور اپنے پیارے پیغمبرونکی توفیق مین زیادہ قوت بخشی تو قادر ہے کہ اپنا
مطلب اور منشا جسطرح چاہتا تھا پیغمبرون پر ظاہر کرتا تھا ہمارا مقدور
نہین ہے کہ ہم اوسکی تحقیقات کرسکین اور نہ ہماری فکر سے یہہ دریافت
ہی ہوسکتا ہے وہ سب سچ ہے اور جب ہمارا فہم اور ذہن دریافت
کرلینے مین عاجز ہے تو چاہو تشبیہ مین چاہو صاف جو کچھ تیرے پیغمبرون
نے ہمکو بتلادیا ہم اوسکو مانتے ہین اور جن الفاظ سے اونھون نے
بیان کیا اونھین الفاظ کو ہم تسلیم کرتے ہین اور نہین متجاوز ہوسکتے کہ
اون الفاظ کی مراد ظاہری مطلب کے خلاف تھی اگر اونھون نے
کہدیا کہ جبرئیل سے ہمکو یہہ خبر ملی ہم قبول کرتے ہین کہ جبرئیل ضرور ویسا
ہی فرشتہ ہے جیسا پیغمبر برحق نے کہا اور جہان تونے فرمایا ہے کہ شیطان
بہکانے والا ہے ہم قبول کرلیتے ہین کہ ہمسے جدا ایک ہمارا بہکانیوالا
شیطان ہے مگر تیرے حکم کے موافق ہم یہہ بھی قبول کرتے ہین کہ وہ
ہمپر تصرف کرتا ہے اور ہمارے رگ و پے مین دوڑتا ہے ہم کہتے ہین کہ آسمان
بھی ہے اور زمین بھی ہے چاہو جو ہمکو نیلا پیلا اوپر نظر آتا ہے یہہ آسمان نہین

تیری خدائی کے قائل اور شاہد ہیں ہم اقرار کرتے ہیں کہ تو واحد ہے کوئی
تیری ذات میں شریک نہیں ہے تو کسی سے پیدا نہیں ہوا نہ کوئی تجھ سے
پیدا ہوا نہ جنا گیا تیرے ادنیٰ حکم سے جو کچھ دنیا میں ہے ہو گیا اور ہوتا
جاتا ہے اور تیرے ادنیٰ اشارہ اور خیال سے سب جو کچھ دنیا میں ہے
آن واحد میں نیست و نابود ہو جائیگا اے رب اور اے خداوند تیرے
دل نہیں ہے دماغ نہیں کہ جسمیں خیال رہے تیرا خیال ایسا نہیں
کہ پیدا ہوا اور جاتا رہی تیری آنکھ نہیں ہے ہاتھ نہیں ہے زبان نہیں ہے
کہ اشارہ کرے یا حکم دے مگر حکم بھی دیتا ہے اور اشارہ بھی کرتا ہے ہم نہیں
سمجھ سکتے کہ وہ تیرا کیسا حکم ہے اور کیسا اشارہ ہے خاص کر وہ اشارہ
جو ہم لوگوں پر اثر کرتا ہے کہ جس سے ہم نیکی کر سکتے ہیں خداوندا ہم انکار
کرتے ہیں کہ تیری کوئی خاص روح ہے کہ وہ ہم پر نازل ہوتی یا ہم میں حلول
کرتی ہے خداوندا ہم انکار کرتے ہیں کہ تیری کوئی روح نہیں ہے کہ جسکو
تو نے ناطق کر دیا ہے تو منزہ ہے جسم سے جوہر سے خداوندا ہم انکار کرتے
ہیں کہ تیری ذات مرکب ہے مگر ہم اقرار کرتے ہیں کہ تو قادر ہے ہمارے
دل پر تیری قدرت وسیع ہے تو اختیار رکھتا ہے جس تیرے اشارہ سے

شیطان کو ہم سے دور رکھ سچائی ہمارا شعار کر ایمان ہمارا کامل ہو تیرا
خوف ہر وقت و ہر ساعت ہمپر رہے کسی لحظہ جدا نہو ہمارے اہل و عیال
کو اپنی حمایت مین رکھ ہم مین جو عورتین ہین اونکو حیا اور عفت کی
توفیق دے ہم مین جو مرد ہین اونکو محنت اور جفاکشی اور دیانت کی
توفیق دے عورتون پر مہربان کر ہم مین جو نوکر ہین اونکو عزت دے
اور وفاداری کی نیت دے خداوندا بخشدے ہمارے گناہ اور ہمکو قایم
رکھ اوسی راہ پر جسپر چلایا تیرے سچے اور برحق پیغمبر حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے اور اونکے جانشینون برحق نے آمین

باب بست و نہم

ہم بندگی کرتے ہین اوسکو جو خود مختار ہے اور جو چاہتا ہے اپنے اختیار اور
مرضی کے موافق کرتا ہے ہم بندگی کرتے ہین اوسکی کہ جسکا اختیار یا مرضی
کسی مثل مین بیان نہین ہوسکتی اسواسطے کہ اوسکی ذات پر کوئی مثل تشبیہ
صادق نہین آتی کیونکر ہم بندگی نکرین اوسکی جسکی ذات اور صفات غور
کرنے سے بھی معلوم نہو اور طرح طرح کی قدرتین ہم دیکھین بے دیکھے ہم

ایمانداری سے اور ظاہر کردو اپنے مال کے عیب اور ہنر کو صاف صاف
اور پھر اختیار دو خریدنے والے کو کہ چاہے وہ خریدے اور چاہے نہ لیوے
اگر تم برے مال کو اچھا کہہ کے فروخت کرو تو تم دغاباز فریبی ٹھہروگے
اور چاہو کوئی حیلہ کرو مگر حق تعالی سے چھپا نہیں رہیگا اور اوسکے بدلہ
مین تم سزا پاؤگے وہ سزا کہ حق تعالی کسی اپنے بندے کو اوس سزا میں
مبتلا نکرے۔

اے بھائیو اے پیاری بہنو سچائی اور محبت پر فدا رہو امن و امان
مین رہو اگر تم سچائی اختیار کرو حیلے و مکر سے دور رہو تو تم مین ضد و عداوت
پیدا نہوگی امید و نسے بھرپور رہوگے نہ آپسمن جھگڑا ہوگا نہ کسی کی اور
شہادت کی درکار ہوگی نہ کسی منصف کی تلاش ہوگی سکھ سے سوؤگے
چین سے اوٹھوگے اپنے محاسب کامل کے سامنے شاد شاد حساب دوگے
سرخرو ہوگے سرفراز کیا خلعت لوگے آؤ ہم سب ملکر دعا کرین اے
خدا اے برحق خدا اے پیغمبرون کے بھجوانے والے اے تاج و سلطنت
کے بخشنے والے اور پھر چھین لینے والے تو رحم کر ہمپر ایسا رحم کہ وہ ہمپر
اوسوقت تک قایم رہے کہ جبتک تیری خدائی جو انمٹ ہے قایم ہے اور

شیطان

کرو اور عدالت کی مزدوری مت لو —

اے وہ لوگو کہ تمنے بھروسہ دیا ہے اور نوکری کی ہے تو نوکری کے حق پورے کرو کسی حیلہ کسی بہانہ سے اپنے آقا کے مال کو بلا مرضی اوسکے مت لو اگر وہ تمھارے بھروسہ پر تمسے خرید کرا وے کوئی چیز تو جس دام کو حقیقت مین خرید کردہ ظاہر کردو اور اوسیقدر لو اگر سپرد کرے تمھارا آقا کوئی مال تو اوسکی خبرداری کرو اور اوسمین خیانت نکرو وفاداری کرو اپنے آقا کے اہل وعیال سے اور اطاعت کرو اون سب کی اور جب دیکھو کہ تم اطاعت پر قادر نہین ہو تو راستی کی راہ سے خدمت سے جدا ہو جاؤ مت جھگڑو اپنے آقا سے اور نہ بھولو اوسکے احسان کو —

اے وہ لوگو جو کسی کے کام کرنے کو تیار رہتے ہو اگر تم کسی کام پر مامور کئے جاؤ اور اجرت لو تو وہ اجرت تمکو روا ہے مگر پورا کرو اوس کام کو جسکی اجرت لیتے ہو اوسی خوبی سے کہ جیسا اپنا کام کرتے اور دغا بازی اور فریب نکرو اوسمین کہ کوئی برومند نہین ہوتا دغا اور فریب سے محنت کرو اور اپنے اوپر دقت اوٹھاؤ لیکن پورا کرو اپنا وعدہ اور بھروسہ — اے مال کے بیچنے والو مال کو بیچو سچائی اور

کہ دنیا کے رہنے والے فریب کھاجاوین تو اوس حیلہ سے وہ جو مجیلو نکے
دلون پر واقف ہے اور فریبیون کی نیت پر مطلع ہے کیا کام نکلیگا
ڈر واے ڈرنے والو اور خوف کھاؤ اوس روز سے کہ جس روز سب کا
حساب لیا جاوے اور اوسکے عوض سزا دیجاوے ۔۔۔
اے عدالت کرنیوالو اور اے وہ لوگو کہ جن پر بھروسہ کیا جاتا ہے کہ
عدالت کرینگے جھگڑنے والون کا خون مت پیو اور حق پر ہو یا باطل پر
جھگڑنے والون سے کچھ مت لو وہ تمھارے واسطے عذاب ہے اور تمھاری
رسوائی کا داغ ہے تمھاری عزت کا کھونے والا تمھاری آبرو کا بگاڑنے
والا ہے اگر تم کسی ایسے سے لیتے ہو یا کوئی خوشی کا سامان اوس بیچارے
بہم پہونچواتے ہو تو اوسپر ظلم کرتے ہو کہ اوسکی نیک کمائی مین مفت
ساجھی بنتے ہو اور اگر تم ناحق پر ہونے والے سے لیتے ہو تو بھی مستحق پر ظلم
کرتے ہو کہ ظالم کو مظلوم پر قدرت ظلم کی دوگے اور اگر تم ظالم سے لیکر پھر
مظلوم کی حمایت کرو تو تم اوس ظالم پر ظلم کرنے والے ہوگے اے بندگان
خدا اپنی عدالت اپنے بھروسہ کو برباد نکرو اپنی عزت اور وقار کو قائم
رکھو تمکو حق تعالی نے عدل اور احسان کرنے کا حکم دیا ہے عدالت

سود کے لالچ سے کسی کو قرض ندو اپنے روپیہ کو کسبی نہ بناؤ روپیہ کی خرچی
مت کھاؤ مگر حاجت مندون کی حاجت کو روپیہ ہوتے ہوے نرو کو قرض
مانگین تو دو مگر کوئی وعدہ نکرو اگر وہ دیدین تو پھیر لو اور شکر کرو کہ تمنے
ایک اپنے ہمصورت کا کام نکالا اور اوسنے اپنی جوانمردی سے پھر تمھارے
کام نکلنے کو روپیہ پھیر دیا اور اگر وہ ندے تو اوس پر تقاضا نکرو —
اے بندگان خدا تمکو سود لینا اور سود دینا تمھارے حکیم برحق نے حرام کردیا ہے
بعضے کوتہ اندیش اسکو نہین سمجھتے کہ حکیم کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہین
ہوتا تمھارے خالق نے جبکہ تمکو حکم دیا زکوۃ دینے کا خمس کے ادا کرنیکا
سب کے حقوق پورے کرنے کا تو اگر تم زکوۃ دو خمس چکاؤ کسی کا حق باقی
نرکھو اور رحم کھاؤ اونپر جن پر رحم کھانا ضرور ہے تو پھر کیون کسی کو
حاجت قرض لینے کی ہوگی اگر سود لینے کا تمکو حکم دیا جاتا اور سود کھانا
تمکو روا ہوتا رحم و کرم کرنے سے تم باز رہتے اور سود کے ذریعہ سے اپنے
روپیہ کے بڑھانے کی ایسی طمع مین پھنستے کہ زکوۃ اور خمس بھی نکلے
سکتے اے بندگان خدا مانو اپنے پروردگار کا حکم اور سود کو کسی حیلہ اور
بہانہ سے اپنے اوپر حلال نکرو یاد رکھو کہ اگر تم کوئی ایسے بہانے کی آڑ پکڑو

جہان بہت سے تمھارے ہمصورت موجود ہون پیغمبر برحق اور اوسکے جانشینون
کا مقابلہ ہوا ور حساب دان کامل محاسبہ کرے —
اے قرضدار پورا کرو اپنا وعدہ خدا رحم کرے تمھارے حال پر اور وسعت
اور برکت دے تمھاری روزی مین جلدی کرو اپنے قرض کے ادا کرنے
مین اور مت قرضدار سو وقہ مین اسواسطے کہ تمکو قبر مین چین نہین آویگا —
اے قرض دینے والو سبک دوش کرو اپنے مقروض کو رحم کرو اوسکی ذات
پر اوسکے اہل وعیال پر اگر مقروض تمھارا ایسا مقدور مرجاوے تو نہ ستاؤ
اوسکے اہل وعیال کو اور مت بوجھ رکھو مقروض پر بخشدو اور معاف کرو کہ
بڑا معاف کرنے والا ہے حق تعالی عوض دیگا تمکو اوس بخشش کا ایسی جگہ
سے جہان سے تمکو امید نہو گی —
اے حاجت مند و حاجت کو فوت ہونے دو اور اپنی جان کو دکھ مین پڑنے
دو اپنے اہل وعیال کو بلا مین رہنے دو مگر تم قرض کی بلا مین مبتلا نہو
اور یہان اور وہان اپنے کو قرضخواہ کے ہاتھہ مین نہ پھنساؤ قرض سے
بھاری کوئی زنجیر نہین ہے اور کوئی مصیبت اوس سے بڑھکر نہین ہے
کہ قرضخواہ تقاضا کرے اور تمھارے پاس ادا کرنے کو نہو قرض دینے والو

نکرو کسی حقدار کو اور نہ لڑواؤ اوس سے اور کسی طرحکا جھگڑہ نکرو کہ تم ناحق
پر مال لینے والے ٹھہروگے اے وہ سب جو مرنے والے ہو بندوبست کرو
اپنی زندگی مین اور مت لڑنے کو چھوڑ جاؤ اپنا مال اور نہ جھگڑا کھڑا
کراؤ اپنے گھر مین مت اوٹھاؤ ایسا اوٹھان کہ تمھارے بعد تمھارے
وارث عداوت کرین اور نہ بوجاؤ ایسے بیج کہ جس سے زہردار درخت
اوگین اور ہلاک کرین تمھارے ورثہ کو چکادو اپنی بی بیون کا مہر
اپنے مرنے سے پہلے اور ادا کردو قرض اگر تمپر ہو اور وصیت کردو کہ
ایک ثلث تمھارے مال کا نیک کامون مین خرچ کیا جاوے اور رہنے دو
دو ثلث کو تا بٹ جاوے وہ اوسیطرح جیسا مقرر کیا ہے حق تعالی
نے تا کوئی محروم نہو اور سب تمکو خیر سے یاد کرین اور رفع کرین اپنی احتیاج
اور دعا کرین تمکو۔

اے وہ لوگو جو بھروسہ کئے گئے ہو اپنے ہمصورتون سے اپنے گھر وسہ
کو قائم رکھو اور جسکی امانت ہو تمھارے پاس پھیر دو اوسکو چاہئے
رکھنے والا امانت کا زندہ ہو یا مرگیا ہو دیکھو ایسا نہو کہ حساب کے
روز تمکو حساب امانت کا دینا پڑے اور تمکو رسوائی ہو اوس مجمع مین

سچائی پر اپنی جان اور تلف ہونے دو اپنا مال مگر تم فدا رہو سچائی پر
وہی سچائی تمھاری مصیبت کی سپر ہوگی اور خدا کا فضل تمھارے
ساتھہ ہوگا۔

اے بھائیو اے پیاری بہنو مت نفرت کرو کسی سے باعتبار اوسکے دین
و مذہب کے کہ نہین نفرت کرتا کسی بیدین کی بیدینی سے حق تعالی یاد
کرو اوس کہاوت کو ایک پیغمبر نے ایک بیدین کے ساتھہ کھانا کھانا شروع
کیا اور بیدین نے خدا کا نام نہ لیا تو پیغمبر نے اوس سے نفرت کی مگر اوسی
وقت حق تعالی نے خبردار کیا کہ مین نے سو برس اوس بیدین کو روزی
دی اور کبھی دھیان نہین کیا کہ وہ میرا نام نہین لیتا اور تمکو ایک ساعت
مین نفرت آگئی دنیا کے کامون مین ملے جلے ہو اور عقبی کے کامون مین
دیندار اپنے گور مین اور بے دین اپنے گور مین سزا و جزا پاوینگے۔

اے دیندارو اے خدا کی راہ سنوارنے والو جسکا حق تم پر ہووے دے ڈالو
اے متروکہ لینے والو گدہ کا خواص مت پیدا کرو اور مت تاکو اور رہا نہ دیکھو
کہ کوئی تم مین سے ایسا مرے کہ جسکے تم وارث ہو لیکن کوئی مرجاوے اور
تم اوسکے وارث بنو تو اپنا اوتنا ہی حق جسکے تم حقدار ہوئے لو اور محروم

اوسکو کامل کرو ایک کے فائدہ کو دوسریکے نقصان سے ناپو پھر اپنے
فائدہ اور نقصان سے اوسکا مقابلہ کرو کہ اگر اوسیطرح کا کسی دوسرے
کا فائدہ تمھارا نقصان کرکے کوئی اور کردیوے تو تمھارے دل کا کیا حال ہو
اے بھائیو اے پیاری بہنو تم دنیا مین ایک دوسرے کے
کام آؤ مگر راستی اور سچائی سے اگر تم کو کوئی گواہ قرار دے تو تم اکراہ مت
کرو اور دل بھاری نکرو خوشی خوشی جاؤ اور گواہی دو مگر سچی اور بالکل
سچی جو تمکو یاد ہو اوسکو کہدو یاد نہین اور جو یاد ہو اوسکو چھپاؤ نہین مت
دل مین سوچو اور نہ خیال کرو کہ اگر تم سچ کہدو تو کسی کا نقصان ہوگا یا جھوٹھ
بولو تو کسی کا فائدہ اور مت ڈرو کہ اگر کسی کے مطلب کے موافق یا مخالف
تم گواہی دوگے تو وہ تمھارے جان یا مال کا نقصان کریگا کیا وہ جان
و مال جسکا نقصان ہوجاوے خدا کی عدول حکمی یا اوسکی خلاف مرضی
چلنے سے سخت اور مشکل ہے نہین ہرگز نہین تم ضرور خدا کی مرضی پر چلو اور
مطلق اپنے جان یا مال کے نقصان کا خیال مت کرو —
خدا برحق نے کہا ہے کہ اپنے ہاتھون اپنے کو تہلکہ مین نہ ڈالو اوسکا یہ مطلب
نہین کہ اوسنے یہہ تمکو تعلیم کی ہو کہ سچ بولنے کی جگہہ تم جھوٹھ بولو قربان کرد

جاویگی تو کیا جھوٹے قصّون کے فیصل کرنے کے لائق نہین ہین کیا
تم نہین جانتے ہو کہ وہ فرشتون کے معاملہ چکانے کے لائق ہین تو کیا
دنیوی جھگڑے فیصلہ کرنے کے لائق نہین ہین اے بھائیو اگر تمھارے
آپس کے جھگڑے نہ چکین تو شرم کرو اوس جھگڑے کے چکوانے مین اوس
سے جو بیدین ہو —
اے دیندارو بچ کر و اپنے دین کی اور اپنی شریعت کی اور ہرگز ہرگز موقع
مت دو اور گنجایش نہ رکھو کہ تمھاری شریعت تمھاری تقدس تمھاری
دینداری کو کوئی ہنسے مت طرفداری کرو چاہے وہ طرفداری ایسی ہو
کہ ظاہر مین تم شریعت کو سپر اپنے بچاو کے واسطے لاسکو مگر وہ سپر کسکے
روبرو ہوگی اوسی کے روبرو جو تمھارے دل تمھاری روح پر
اختیار نہین رکھتا جو تمھاری نیت کو نہین پرکھ سکتا مگر نیت کے
پرکھنے والے کے آگے کیا سپر چلے گی اور اوسکے عذاب کے تیر کو کیونکر
بچاویگی اے دیندارو دیندار رہو کر بیدینی کا داغ اپنی پیشانی پر
نہ لگاو عزت اور آبرو پیدا کر کے لعنت اور ملامت کے مستحق نہو جیسا
کم پر بھروسہ کیا جاوے اوسکو پورا کرو جیسی محبت تمسے رکھی جاوے

کہ تم پرائے مال کے واسطے دعوای کرو اور حاصل کرو اپنی مرضی کے موافق
فتوی اور زبردستی کرو اور دوسرے پر اور اوڑا لو دوسرے کا مال حاکمون کی
حکومت کے وسیلہ سے تو حاکم اوس اعتبار سے عادل رہین گے کہ اونھون
نے جان کے ظلم نہین کیا مگر تم تو ظالم ٹھہرگے اور گناہ گار ہوگے یہہ بھی
اس ارشاد معبود حقیقی کا مطلب سمجھو کہ تم ناحق ایک بیچارے کا مال تکواو
حکام کے روبرو اوسکو لیجاو تو چاہو حکام پر کھہ لین تمھارا جھوٹھہ اور مردود
کرین تمھارے دعوے کو مگر ساتھہ اوسکے اوس دوسرے بیچارہ کا سب
مال نہین تو کچھہ تو برباد ہوگا مقابلہ کرنے مین تمھارے ساتھہ اور رکھو جاویگی
اوسکی پونجی جو اوسکے اہل وعیال کے کام آتی
تم اگر راستی کی چال چلتے ہو اور اپنے معبود حقیقی کے احکام کی پیروی
کرتے ہو اور اپنے رسول برحق اور اوسکے جانشینون مطلق کی ہدایت پر
عمل کرتے ہو تو کیا تم اپنا انصاف آپ نہین کرسکتے اگر نہین کرسکتے تو
تم عادل نہین ہو پھر اگر کوئی ضد کرے اور نہ چکاوے اپنا جھگڑہ تو
تم رجوع کرو اوس سے جو تمھارے بیچ مین دیندار ہو کیا نہین جانتے ہو
کہ مقدس لوگ دنیا کے عدالت کرینگے پس اگر دنیا کی عدالت اونسے کی

عدل وانصاف کی تکمیل کرتے ہین وہ یہان برومند ہین اور وہان بہشت
کے باغ مین رکھے جاوینگے کیونکر وہ عادل سزاوار بندگی نہو جو ظالمون
کے ظلم سے مظلومون کو بچاتا ہے اور مظلومون کو اپنی حفظ وامان مین رکھتا ہے
اے بندگان خدا رحم کرو اور عدالت کی اپنے معبود
کی پیروی کرو ظلم وجبر سے ہاتھ اوٹھاو فرماتا ہے قرآن مجید مین تمھارا
معبود برحق اور قادر مطلق کہ اپنے آپسمین مت کھاو مال ایک دوسرے کا
ناحق پر اور مت کھاؤ پرایا مال حاکمون کے ذریعہ سے سمجھو اس سے فرکو اور
آگاہ ہوجاؤ اے بندگان خدا کس حکمت سے فرمایا تمھارے حکیم برحق نے
اس جامع اور کامل حکم کو کہ مت کھاؤ پرایا مال حاکمون کے ذریعہ سے
یقین ہے کہ تم اس حکمت کو سمجھتے ہوگے اور نہین سمجھے تو سمجھو کہ تم بخوبی
امتیاز کرسکتے ہو کہ کون مال تمھارا ہے اور کون مال پرایا ہے مگر اسکو
حکام نہین سمجھ سکتے وہ محتاج ہین شہادت اور گواہی کے اور ممکن ہے
کہ تم فریب دو اونکو اسواسطے کہ وہ فریب کھاسکتے ہین اور نہین پرکھ
سکتے ہین کہ اصل مین سچ کیا ہے اور جھوٹھ کیا ہے وہ تو بھروسہ کرتے ہین
گواہون کی گواہی پر اور نظر رکھتے ہین اونکے ایمان پر پھر بہت ممکن ہے

جاوے تو اوس پھول مین کچھ فرق ہوگا یا گلاب کا پھول نکہلا دیگا
اے بھائیو تم پڑوسی کسکو سمجھے اصلی پڑوسی تو وہ ہے کہ جو تمھارے گھر
کے پاس رہتا ہے مگر گھر تمھارا دنیا مین ہے اور اس اعتبار سے سب
تمھارے پڑوسی ہین چاہو ایک دیوار کے فاصلہ سے رہتا ہو چاہو دس
دیوارون کے فاصلہ سے آؤ ہم سب ملکر دعا کرین اور اوسکا شکر بجالائین
جو بڑا منصف اور عادل فیاض انعام دینے والا ہے کہ وہ سب ہمارے
ہمصورتون کو عزت دے اونکو اونکی حاجتون مین درماندہ نکرے بغض و حسد
سے سینہ صاف ہو جاوین مالدار مہربان اور کریم ہون غیر مالدار مال سے
بھرپور رہون خداوندا ہماری دعا کو اپنے پیغمبر برحق اور اوسکے سچے جانشینون
کے واسطے سے منظور کر

باب بست و ہشتم

لائق بندگی اور قابل حمد وہ عادل حقیقی ہے جسکی عدالت سے دونو جہان
مین امن و امان ہے جابر و ظالم سزا پاتے ہین اس جہان مین دکھ اوٹھاتے
ہین اور اوس جہان مین دہکتی ہوئی آگ مین جلائے جاوینگے اور جو اوسکے

ایسا نہو کہ وہ اسطرح اوس تمھارے چھوٹے ہوے پر لڑین جسطرح
ایک ہڈی پر دو کتے لڑتے ہین اور اوس ہڈی یا چیز کو بھی اکارت کر دیتے
ہین کہ ایک چیل اوپر سے آکر اوٹھا لیجاتی ہے یا ایک گدہ چھین لیتا ہے
اے بھائیو اور اے بہنو تمھارے ہمسایہ مین جو ایسے
تمھارے ہمصورت ہون جنکو خدا تعالی نے رتبہ دیا ہو تو ازا ہو اونکی
حرمت کرو اونکی عزت ابرو دولتمندی نام آوری صحت وسلامتی
کے قائم رکھنے مین کوشش کرو کہ یہہ تمکو ارجمند کریگا اور تم خدا کی نعمتون
کے شکر کرنے والے قرار پاؤگے اونکی حقارت اور خفت بے آرامی کا
ہرگز خیال نکرو کیون کہ سوائے خیال کی اوجھن کے تم اوس مذلت
مین آپ گرفتار ہوگے اور جو پڑوسی تمھارے تمسے فروتر ہون اور
احتیاجون کے جال مین پھسے ہون اونپر رحم کرو اونکو عزت دو جہانتک
ہوسکے سعی کرو کہ اپنی احتیاجون مین وہ درماندہ نہون حقارت
اور ذلت کی نگاہ سے نہ دیکھو اسواسطے کہ تم مین اور اونمین کچھہ فرق
نہین ہے ایک ہی خاک ہے جو دو مٹھیون مین ہے کیا ایک گلاب کا
پھول سنہری چنگیر مین رکھا ہوا اور دوسرا کٹیلے درخت کی شاخ مین لٹکایا

وہی ایسا خیال کرتا ہے کہ بعد اس فراغت تنگی ہوگی کیون نہ تم ایسا
خیال کرو کہ جس جواد و فیاض نے تمکو آج فراغت دی ہے وہ تمھاری
فراغت کے قائم رکھنے پر قادر ہے کل بھی قائم رکھیگا اور کیون نہ تم
اسکو سوچو کہ اگر وہ کسی وجہ سے انصافاً بجاے فراغت تنگی مین رکھنا
چاہے گا تو ہم اوسکو بھی شکر سے کاٹین گے اور جیسی اوسکی مرضی ہوگی
اوسی طرح سے رہین گے ۔

اے بھاری مزدوری پلنے والو خوش رہو اور خوشی کرو اپنے ہاتھ
سے مت رکھہ جاؤ اور مت چھوڑو اپنی کمائی سے خود خوشی کرو اور دوسرونکو
خوشی مین دیکھو اور دعائین سنو مت رکھو اور مت کڑھو اور اسکے امیدوار
نرہو کہ تمھاری موت لوگ چاہین تاکہ تمھارے مرنے کے بعد اوس تمھارے
اندوختہ پر قبضہ کرین کیون سوچتے ہو اپنے اہل و عیال کے واسطے
برائی اور کیون اگم کرتے ہو کہ اونپر تنگی نازل ہوگی کیا تمھارا جواد
و کریم اور رحیم و فیاض دنیوالا اونکو ندیگا اور کیا آج تم اونکو دیتے
ہو جو کل کے واسطے اونکی فکر کرتے ہو کیا جب آج تم خود خیر نہین
کر سکتے تو کل تمھارے اہل و عیال خیر کرینگے یہہ صرف تمھارا گمان ہے

عزت دی جنکا رتبہ بڑھایا کوشش کرو کہ تمھارے ہم صورت تمھارے جد
امجد کی اولاد و احفاد جو تمھاری ہی ایسا گوشت پوست خون رکھتے
ہین بدون اسکے کہ تمسے مدد کے طالب ہون کرو اونکے چھوٹے چھوٹے
بچون اونکی بے بس عورتون پر رحم کھاؤ اور اوس مزدوری مین سے
جو تمھارا فیاض دینے والا تمکو دیتا ہے اور تم اپنے اور اپنے خاندان
کی پرورش سے بچاتے ہو اور پھر اپنی چین اور خوشی و آسایش مین
اوڑاکے صرف اس آزادی سے کہ آیندہ تمھارے کام آوے رکھتے ہو
اونکو دو تم آیندہ کے واسطے کیون رکھتے ہو آیندہ کسکو کہتے ہو آنیوالا
اور آنے والی گھڑی تمھاری موت کی ہے پھر موت آجاوے تو رکھا
ہوا کیا کام آویگا بہتر ہے کہ جس خزانہ کو اپنی آسایش آیندہ کیواسطے
رکھا چاہتے ہو اوس کو اوس گھر مین روانہ کرو جہان تمکو ہمیشہ رہنا ہے
کیسے افسوس کا اون لوگون کا ارادہ ہے جو فراغت
اور اطمینان کے دنونمین یہہ خیال کرتے ہین کہ موت کے آنے کے
پہلے اونکو تنگی و عسرت گھیر لے گی وہ تو ضرور تنگی و عسرت کے طالب ہین
اور اے بندگان خدا جو خدا کی بخشش اور اوسکی رحمت سے مایوس ہے

رحم کرو اون بیچارون پر جنکی مزدوری ایسی کم مقرر ہے کہ اپنی اور اپنی
اہل وعیال کی پرورش باوجود محنت اور مشقت کامل کے نہین کرسکتے
اگر وہ پوری محنت کرتے ہوے اور سستی اور غفلت نکرتے ہوے مزدوری
کم پاتے ہین تو شاید ہوسکتا ہے کہ تم گمان کرو کہ حکیم مطلق اور مزدوری
بانٹنے والون پر اونکا کوئی تو قصور اور کسیطرح کی کوتاہی محنت کی ثابت
ہوئی ہے جو اونی مزدوری نہین دیتا جن مین وہ شاد اور آباد ہون
لیکن ایسی بدگمانی کو چھوڑ دو اور اگر نہ چھوڑسکو تو اپنی مستعدی اور سعی پر
غور کرو کہ آیا تم کچھ غفلت اور سستی کے مرتکب ہوتے ہو یا نہین اور پھر سوچو
کہ جو کچھ تم محنت اور کوشش کا عوض پاتے ہو وہ ٹھیک عوض ہے یا صرف
فیاضی اور عطا تمھارے معبود کی ہے اگر ذرہ سا دھیان کروگے تو تمھاری
سمجھ مین آجاویگا کہ تمکو تمھاری مزدوری سے تمھارا معبود بہت
دیتا ہے اور تمھاری توقع سے تمکو زیادہ ملتا ہے پھر جبکہ تم جانتے ہو کہ تم
پوری اور جیسی چاہئے مزدوری نہین کرسکتے تو تم دوسری کی محنت
یا سستی کو کیون جانچو اور جبکہ تم پر فیاضی ہو تو تم کیون نہ فیاض بنو
اے بھائیو اونچی مزدوری کے پانے والو اے وہ لوگو جنکو حق تعالی نے

کیا ہین وہ ہین جنکے ذریعہ سے کسی کے جسم یا دل یا مال کو نقصان
پہونچاؤ اور کوئی کام خلاف شریعت نہین ہے اور سب کام تمکو روا ہین
اور سب اوس سے بہتر ہین کہ تم اپنے ہاتھہ کو دوسرے کے سامنے
پھیلاؤ مت ڈرو ہنسنے والون سے اور کام مین لاؤ اپنی قوت کو چاہے
تم مزدور کہلاؤ چاہے جو مگر ہمت مضبوط کرو اور مستقل رہو اور نہ بڑہاؤ
اپنے احتیاج کے ہاتھہ کو کسی بندے کے سامنے ــــ
اے وہ بزرگو اور خدا سے شان اور مرتبہ پانے والو تم شکر کرو اپنے
معبود کا جسنے تمھارے ہاتھہ پانون اور عقل کی مزدوری مہنگی ٹھہرائی
اور تمکو برومند کیا مت ہنسو اون بیچارون پر اور حقارت کی نگاہ سے
نہ دیکھو جنکی مزدوری سستی ٹھہرائی گئی ہے یقین کرلو کہ تمسے بھی بھاری
مزدوری پانے والے اور بہت ہین تم اگر اپنی زیادہ مزدوری پانیکا
زبان سے شکر کرو تو وہ شکر تمھارا پورا نہین ہے جبتک کہ تم اون اپنے
ہم صورتون کا جو بیچارے کم مزدوری پاتے ہین درد نکرو اور اونپر
رحم نہ کھاؤ اور اپنی بھاری مزدوری مین سے ہلکی مزدوری پانے
والون کی مدد نکرو

اوسکا مطلب یہہ ہوگا کہ خدا نا انصاف ہے یا تم کو اس تنگی سے دیتا
ہے کہ جس سے تمھاری حاجت رفع نہین ہوتی اور دوسرے کو آسنا دیتا
ہے کہ تم اوس کے مال سے اپنے واسطے حصہ لیا چاہتے ہو حال آنکہ وہ
منصف ہے اور تمکو اوسی قدر دینا مناسب جانتا ہے جس قدر تم پاتے ہو
اے بندگان خدا بچاؤ اپنے کو اوس فضیحتی سے کہ تم معبود کے شاکی ہو
اے پیارے بھائیو اور اے عزیز بہنو یاد رکھو اسکو کہ تمھارا معبود جو ایک
حکیم ہے بڑی حکمت والا اور بڑی بخشش و انعام دینے والا وہ ہر ایک
کو اوسی کے ہاتھہ پانون اور عقل کی محنت کا عوض دیتا ہے مگر کسی کو کم
اور کسی کو زیادہ جیسا تم خود کرتے ہو کہ ایک ہی قسم کی مزدوری کرا کے
کسی کو زیادہ دیتے ہو اور کسی کو کم پھر جب یہہ تم سمجھہ گئے کہ جسکے پاس
جو کچھہ ہے اوسی کے ہاتھہ پانون اور عقل کی کمائی ہے تو بڑی شرم کی
بات ہے کہ تم ہاتھہ پانون عقل رکھتے ہوے کسی کی کمائی مین شریک
ہو تف ایسی غیرت پر اور تف ایسی حمیت پر کہ ہمارے ہاتھہ پانون اور
عقل دوسرے کے ہاتھہ پانون اور عقل کا صدقہ لین تم جانتے ہو کہ خلاف
شریعت جو کام تمکو اپنے ہاتھہ پانون اور عقل سے لینا نہین چاہئے

نہوتا تو اون بلند مرتبہ والون کا کام کسطرح چلتا اور اونکی حاجتین کیونکر
رفع ہوتین — تمھارا پیدا کرنے والا تمھاری جانون
کو سردی و گرمی کی بلاؤن اور بیماری سے محفوظ رکھنے والا نہایت
ہی انصاف سے کہتا ہے کہ ہمنے ایک پر دوسرے کو فضیلت دی اور
جسکو چاہتے ہین فضیلت دیتے ہین پس تم قدر کرو اوس فضیلت کی
جسکو تمھارے رب اور معبود نے دوسرے کو دی ہے اگر تم اوسپر چلو
تو دشمن سمجھے جاؤگے اپنے معبود کے اور ناشکر بندے ہوگے مگر اوس پر
خوش ہو اور شکر کرو اور دعا مانگو اپنے واسطے تو کیا عجب ہے کہ تمکو
بھی تمھارا رب فضیلت مناسب سے ممتاز کرے —

اے بندگان خدا حاجت کے دنون مین صابر رہو اور مت پریشان
کرو اپنے خیالون کو مگر استقلال اور مضبوطی سے منصوبے کرو کہ تمھارے
ہاتھ پانون اور عقل تمھاری حاجتین رفع کرین اون مدبیرون سے
جو خلاف تمھاری شریعت کے نہون اور ہرگز نہ لیجاؤ اپنی حاجت کو کسی
اپنے ہمصورت کے پاس اور مت نالش کرو اپنے معبود کی کسی بندے کے
سامنے تم اگر کسی بندے کے سامنے اپنی تنگی معاش کی بیان کروگے تو

اوسکا

ہین وہ سب باعتبار ہاتھہ پانون اور عقل کے ایک ہی طرحکی صورت اور قدرت رکھتے ہین اور جو ایک نعماے الہی مین حصہ پاسکتا ہے دوسرا بھی اوسکو حاصل کرسکتا ہے۔

بیشک یہہ سچ ہے کہ ناظم برحق نے انتظام عالم کا اس خوبی سے کیا ہے کہ آپسمین اون سب کے جو دنیا مین رہتے ہین محبت اور مودت قائم رہے اسواسطے اوسنے کسی کو بڑھایا ہے اور کسی کو گھٹایا ہے مگر انصاف سے نا انصافی سے نہین اگر ایک کو بڑا اور دوسرے کو چھوٹا بنایا تو غور کرکے دیکھہ لو کہ جس خوبی سے کام دینا ہے اور جس حسن سے انصرام دنیا کا ہوتا ہے ممکن تھا نہین نہین ایک ادنی کو دیکھو کہ وہ بھی ضرور کسی نہ کسی سے مرتبہ زیادہ رکھتا ہے

اے وہ بھائیو جو اپنے کو ادنی خیال کرتے ہو اے وہ بہنو جو اپنے کو دنیا کی فراخی مین دل تنگی سے رہتی ہو اور دوسرون کو فارغ البال اور اپنے کو احتیاج کی بلا مین گرفتار دیکھتی ہو انصاف کرو اور اپنے خداوند برحق کی حکمت پر غور کرو کہ تم سے فروتر کتنے ہین اور اگر وہ نہوتے تو تمھارا کام دنیا مین چل سکتا پھر اگر سب بلند مرتبہ ہوتے اور تمسا کوئی

اوٹھاتا اے بندگان خدا شکر کرو اوس حکیم مطلق کا جہانتک کرسکو
اور سلام بھیجو اوس کے سچے اور پیارے پیغمبر برحق حضرت محمد مصطفے صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اوسکے سچے اور برحق جانشینون پر خدا
رحمت نازل کرے اون سب پر اور اوسکی اولاد پر جنھون نے ہماری
رہنمائی مین کوشش کی —

اے بندگان خدا تم اپنے ہاتھہ پانون اور عقل و فہم کی سلامت کا شکر
کرو اور اونکی سلامت کے حالت مین ایسی کوئی حرکت نکرو کہ اونکی غیر
سلامتی ثابت ہو اسواسطے کہ اوس صورت مین تم ناشکر بندے متصور
ہوگے اگر ہاتھہ پانون کے ہوتے ہوے اور عقل و فہم کے رکھتے ہوے تم کسی
اپنے ہمصورت کے آگے اپنے کو مجبور ظاہر کرو اور جو حاجت خدا کے فضل
اور اپنے ہاتھہ پانون کی مدد سے روا کرسکتے ہو اوسکو مخلوق کے آگے
لیجاؤ تو ضرور تم ناشکرونا سپاس بندے ہوگے بلکہ کفران نعمت کے
کرنے والے ہوگے یاد رکھو اور کبھی مت بھولو کہ اس سے زیادہ اور بڑھکر
کوئی ذلت اور کوئی رسوائی نہین ہے کہ ایک ہم صورت اور ہم قدرت
کے آگے دوسرا ہم صورت اور ہم قدرت ہاتھہ پھیلاوے دیکھو جتنے نبی آدم

لائق حمد وسپاس وقابل بندگی وپرستش وہ حکیم مطلق ہے کہ جسنے طرح طرحسے اپنی صنعت کاملہ وحکمت بالغہ سے جہان کو آراستہ کیا اور بے دیکھی ہوئی اوس جہان کے خوبیون اور رونقون پر یقین دلادیا جہان ہمکو جانا ہے بے اسکے کہ ہم اوسکو دیکھین یا اوسکی ذات کو پہچانین صرف نظام کون ومکان سے اپنے یکتائی اور اقتدار پر ہمکو گواہ کردیا ہمکو ہاتھہ پاؤن دیکر سڈول بنایا اور عقل وفہم کا جوہر دیکر اس قابل کردیا کہ ہم خود اپنی احتیاجون کو اپنے ہاتھہ پانون سے برلاوین اور دوسرون کی حاجت روا کرین اور کبھی کبھی باوجود ہاتھہ پانون اور عقل اور ادراک کے ایسا دوسرون کے ہاتھہ پانون کا محتاج کیا کہ ہم اوسکی شناخت پر وثوق حاصل کرین ہمارا لڑکپن ہمارا بوڑھاپا ہماری بیماری عموماً اس قابل ہے کہ ہمارے ہاتھہ پانون کچھہ کام نہین آتے نہ فکر وتدبیر راست آتی اور خصوصاً بعض حالتین ہمپر ایسی گذرتی ہین کہ جس مین ہاتھہ اور عقل وفہم عاجز ہوجاتی ہین اور ہاتھہ پانون عقل کی بیکاری تو ایک دوسری ہی چیز ہے مگر باوصف اینہمہ پھر ہمسے وہ قادر وتوانا جو کسی فعل مین کسی ارادے مین عاجز نہین ہوتا ہمسے اپنے فضل کا ہاتھہ نہین

ہے تو سزا پاوے موافق فتوے کے لیکن مت بدلہ لینا چاہو کسی کی
بدسلوکی کا جہان تک تمسے ہو سکے اور معاف کرو اوسکو لیکن تمھارا نفس
قبول نکرے تو مواخذہ کرو بدسلوکی کرنے والے سے عدالت مین اور
پھر راضی ہو جو انصاف کیا جاوے عدالت سے خواہ وہ تمھاری
خواہش کے موافق ہو یا مخالف اور بعد فیصلہ عدالت اپنے دلون کو
صاف کر ڈالو اور ملجاؤ اپسمین ویسے ہی جیسے ملتے ہین دو بھائی
خداوندا ہم اقرار کرتے ہین تجھسے کہ تو اکیلا ہے اور کوئی خدا بخشنے والا
مہربان نہین ہے مگر وہی جسنے پیدا کیا آسمان اور بچھائی زمین اور فرق
کیا رات اور دن مین اندھیرے اور اوجالے کو اور چلائی کشتی دریا مین
کہ جو نفع پہونچائے ہمکو اور برسایا ہمارے واسطے پانی کہ باعث ہوا ہماری
زندگی کا اور پھائی ہمپر ہوا اور اوٹھائی گھٹا اور بادل جس سے ہر طرح
ہم برومند ہوتے ہین اور بھجوایا ہماری ہدایت کو سچا پیغمبر اور اوتارا
اوسپر قرآن اور قائم کئے اوسکی جگہہ سچے جانشین ہمکو چلا سیدھی راہ پر
اور قائم رکھہ محبت اور صداقت سے اپنے سچے پیغمبر کی ہدایت پر اور بخشدے ہمارے گناہ

باب بست و ہفتم

کہ کسی کا خون نہ بہاؤ اور لوگون کو اونکے گھرون سے آوارہ نکرو چلو خدا
کے حکمون پر ایسا نہو کہ جسطرح ایسا ہی عہد باندہ کے وہ لوگ کہ جو
سزاوار لعنت کے خدا سے ہوے تم بھی ہوجاؤ اور تم سمجھو اور سوچو
اور پہچان لو اپنے حق تعالی کو اور دریافت کرلو کہ کیا تمکو نکرنا چاہیے
مت ضد کرو اور ہٹ دھرمی سے یہہ نہ سوچو کہ اپنے باپ دادون کے
کہے یا کئے ہوئے کی پیروی کرو ممکن ہے کہ وہ نہ سمجھے ہون اور راہ
راست پر نہ چلے ہون اور اونمین سے یہ ہے ہون جو ایسے لوگون سے مدد
ڈھونڈھتے ہین جنکو خود اپنے ہاتھہ سے بناتے ہین اور اوندھے ہوجاتے
ہین تو اپنے اختیار سے سیدھے نہین ہوتے
اے بندگان خدا سمجھہ لو کہ تم پر فرض ہے کہ وفا کرو اپنے عہد کو یعنی جس سے
جو اقرار کیا ہو اوسکو پورا کرو کیسی شرم کی بات ہے کہ بھروسہ دیکر تم
نا امید کرو کسی کے نا امید کرنے سے پہلے سوچو کہ اگر تمکو کوئی نا امید کرتا
تو کیا حال ہوتا یون ہی تمپر فرض ہے کہ بدلہ لو خون کا مگر نہ اسطرح کہ
تم خود کسی کے قاتل کو آپ قتل کرو بلکہ پیروی کرو کہ قاتل حاضر کیا جاوے
عدالت کے لئے اور مواخذہ کیا جاوے اگر ثابت ہوجاوے کہ وہ قاتل

ایسا نہو کہ تم کچھ سے کچھ مطلب بیان کرو قرآن کا اور شامل ہو جاؤ
اونمین جنکے حق مین فرمایا تمھارے خدا نے کہ خدا کی باتون کو سنتے ہین
اور سمجھتے مطلب
اور بدلتے ہین اوسکے مطلب کو اے وہ لوگ جو دعوی کرتے ہو سمجھنے
ومنشا احکام خدا کا غور کرو زیادہ اور مطلب نکالو اوسکا صحیح تا تم گمراہ
کرنے والے نہو جاؤ انکے جو بیچارے نہین سمجھتے مطلب و منشا کو اور ایسا
نہو کہ تم آپ دقت اور خرابی مین پڑو یا حرام کرلو حق تعالی کی نعمتون
کو جیسا آپ حرام کرلیا تھا یہودیون نے حال آنکہ حق تعالی نے اونپر حرام
نہین کیا تھا اور مت تنگ کرو اپنے اوپر دنیا کو جو چوڑی چکلی بنائی
گئی ہے تمھارے واسطے چلو اوسمین جہان تک چل سکتے ہو اتنی ہی کجر
اوپیچ بچا کر جو صریحا تمکو تبلادئے گئے ہین کہ اگر اونکے نزدیک جاؤ تو گمراہی
مین پڑ جاؤ گے۔

اے پیارے بھائیو اور اے عزیز بہنو مت بندگی کرو کسی کی سوائے
خدا کے اور نیکی کرو ماں باپ سے بڑی نیکی اور احسان اور اپنے یگانون
سے اور بیگانون سے اور آپسمین نیک باتین بولو کسی کا دل سخت زبانی
سے مت دکھاؤ اور برپا رکھو نماز اور دو زکوۃ دیکھو تمسے عہد لیا گیا ہے

کسی قسم کا فرق نہین کرتا کسی مین خواہ آزاد ہو یا غلام —
اے بندگان خدا تم مرد ہو یا عورتین یا ری اور مدد چاہو نماز و روزہ سے
اگرچہ نماز ایک مشکل چیز ہے اسواسطے کہ نماز ہی وہ چیز ہے کہ جسکے ذریعہ
سے اتفاق ہوتا ہے حاضری کا معبود حقیقی کی بارگاہ مین اور جو اوس
مذاق سے واقف ہے کہ ایک ادنی ذی اختیار کے روبرو جانے سی کیا حال
ہوتا ہے وہ پہچان سکتا ہے کہ کیسا امر دشوار ہے حاضر ہونا حضور مین
پروردگار کے مگر جنکو غرور نہین ہے اور عجز و انکسار جنکا ضمیر و خمیر ہے
اور جو لوگ یقین رکھتے ہین قیامت کے دن پر اونکو آسان ہے پس
اے بھائیو تم مین سے کون ہے جو مغرور و متکبر ہے اور کون ہے
جو قیامت پر یقین نہین رکھتا پس تمکو نماز آسان ہے وسیلہ کرو اپنے
واسطے نماز کو اور مدد لو روزہ سے اور ڈرو اوس روز سے کہ جسمین سعی
وسفارش سے کام نہ نکلیگا اور گناہ آپ پکارینگے کہ کسطرح ظاہر ہوے
اے بندگان خدا تم مین جو دعوی کرتے ہین پرہیزگاری کا اور جو مدعی ہین
کہ وہ سمجھتے ہین اون باتون کو جو خدا نے بیان کی ہین اپنی کتاب محکم یعنی
قرآن مین اور سمجھاتے ہین دوسرونکو ڈرو اور نہایت ڈرو خدا سے

کی دعا کی برکت سے جسکے افعال محمود پسندیدۂ خداوند معبود ہون
تم سب کی دعا قبول ہوجاوے اے بندگان خدا سعی کرو اور کوشش
کرو کہ تمھاری نماز باجماعت ہو اور مت حیران رہو کہ تمھارا امام کیسا
ہے تھوڑی تحقیق مین اور بھروسا کرنے پر تمکو ایسا امام مل سکتا ہے کہ
جسکے جانب تمھارا دل عقیدہ کرجاوے پھر اوس عقیدہ کو مضبوط کرو
اور نہ ڈگواوس سے کسی کے بہکانے سے اسواسطے کہ ہر شخص پاک ہے
جبتک ناپاکی ثابت نہواے گروہ خلائق تم جہان تک ہوسکے برپا کرو
نماز کو مساجد مین اسواسطے کہ وہان اور بھی لوگ ہونگے اور اگر جب تم
مسجد مین حاضر ہو اور کوئی سوائے تمھارے وہان نہو تو تمھارے دل کو
ڈھارس تو ہوگی کہ شاید کوئی آجاوے اور تمھاری نماز تمھاری عبادت
تمھاری دعا مین شریک ہوکر آمین کہنے والا ہو اے ایماندارو مسجد
مین جمع ہونے سے سوائے عبادت کی قبولیت کے امید کے تمکو موقع
ملیگا ایک دوسرے سے ملاقات کرنیکا اور تم مجبور رہوگے چھوڑ دینے پر
تکبر وغرور کے اسواسطے کہ اوس مکان مین ہر شخص کو مساوی رتبہ
ہے اور وہ اوسکا مکان کہلاتا ہے جسکے نزدیک سب برابر ہین اور جو

وہ سنتا ہے دعا ہر فاسق و فاجر کی اور پرورش کرتا ہے اور روزی دیتا ہے
مومن و کافر کو لیکن بات یہہ ہے کہ تم مین سے کوئی دعوی تو نہین
کر سکتا کہ وہ خواہ نخواہ تمھاری دعا کو سنے پھر جبکہ کوئی دعوی نہین
کر سکتا اور ہر ایک تم مین سے سمجھتا ہے اپنے گناہ اور نہین یاد کر سکتا
کہ کوئی فعل ایسا بھی کیا ہے جو اوسکی بارگاہ مین قبول ہوا ہو تو ضرور
ہے کہ مشوش ہوا اپنے دل مین پھر تم کیا جانتے ہو شاید کہ تم مین سے
کسی کے افعال خدا کو پسند ہون خواہ وہ آزاد ہو یا غلام اور دعویدار
شرافت ہو یا عجز و انکساری سے ادعاے شرافت سے دور ہو اگر تم جمع
ہو جاؤ واسطے نماز کے اور کھڑے ہو صف باندہ کے اور جھکو اوس
جبّار و قہّار کی بارگاہ مین اور ماتھے رکھو سجدہ مین اور ملا دو اپنے کو
اون سب کے ساتھہ جو حاضر ہون اوس جماعت مین اور چھوڑ دو پہچان
اور پرکھو کہ تم مین سے کون فقیر اور تم مین سے کون امیر ہے اور کون حقیر
اور کون تم مین سے غلام ہے اور کون آزاد اور کون مومن ہے اور
کون فاسق تو کبر و غرور تمھارا ظاہر ہے کہ دور ہو جاویگا اور پھر مانگو
دعا اور صدق دل سے کہو آمین تو کیا عجب ہے کہ ایک ایسے شخص

اور اوس سے انواع و اقسام کے میوہ پیدا کئے جو ہماری روزی ہوئی
کوئی نہین ہے اوسکے مثل و مانند اور نہ ہوسکتا ہے وائے ہو اوپر جو
کسی اور کو اوسکی ذات مین یا صفات مین شریک کرین اور جھٹلائین اوسکی
نعمتون کو ہم اوسی کی بندگی کرتے ہین اور اوسی کو عبادت کرتے ہین
جسنے ہمکو پیدا کیا اور جسکے اختیار مین ہماری حیات اور موت ہے اور
جسکے روبرو ہم بعد مرنے کے پھر زندہ ہوکر حساب کو کھڑے کئے جاوینگے
اور جو ہر چیز پر واقف ہے خواہ دل مین چھپی ہو یا آنکھہ مین بند ہو یا زبان
پر رکھی ہو یا زبان سے نکل گئی ہو ہم اوسی کو بندگی کرتے ہین جو گناہ
کرنے پر بھی توبہ قبول کرتا ہے وہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان

اے بندگان خدا برپا رکھو نماز کو اور دو زکوۃ اور رکوع کرو رکوع کرنیوالون
کے ساتھہ یاد رکھو اور پیروی کرو کہ تمھاری نماز جماعت کے ساتھہ ہو
اسواسطے کہ حق تعالی کی یہہ مرضی ہے اور یہی حکم ہے غلطی کرتے ہین وہ
لوگ کہ جو جماعت کو نہین ڈھونڈتے اور جماعت کی نماز کے فوائد پر دھیان
نہین کرتے سنو اور سمجھو کہ تم مین کون ہے جو دعوی کرسکے کہ وہ بیگناہ ہے
اور اس لائق ہے کہ وہ منزہ اور پاک پروردگار اوسکی دعا کو سن لیگا گو

کے مقابلہ کو تیار رہو اور اوسکی شکست دینے کا پورا بندوبست کرو اور احتیاط اور خبرداری کرتے رہو کہ ہار نہ جاؤ

اے خدا بخش دے اور برلا بڑی ہماری امید ہمنے نافرمانی کی ہے اور باوجود اوسکے پھر امیدوار ہین خداوندا چھپادے ہماری نافرمانی کو اور قبول کر جو کچھ ہماری التجا ہے اور پوری کردے ہماری امید کو اے ہمارے آقا ہم جانتے ہین اوسکو جسکے سزاوار ہین بوجھ اپنے کردار ونکے لیکن اگر ہم مستحق بخشش نہین ہین تو تو بخشنے پر قادر ہے اور مٹا دینے پر ہمارے گناہ کے خداوندا مٹادے ہمارے گناہ اور احسان کر واسطے اپنے پیارے اور سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون کے اور سلام اونپر پہونچا اپنا اور پہونچے اونکو ہمارا اسلام

باب بست وششم

لائق بندگی اور قابل پرستش وہی رب ہمارا ہے جسنے پیدا کیا ہمکو اور اون سبکو جو ہمارے پہلے اس دنیا مین تھے اور گزر گئے جسنے ہمارے فائدہ کے واسطے زمین کا فرش بنایا آسمان کا خیمہ کھڑا کیا اور پانی برسایا

تمھارے شوہر سے پوری محبت ادا کرتے ہین اور یہہ ناممکن ہے کسی باپ سے کہ وہ فرمان بردار لڑکے سے محبت نکرے اے صاحبزادو خدا کیواسطے اپنے ماباپ کے تابع رہو اسلئے کہ یہہ واجب ہے اپنے ماباپ کی عزت کرو تا تمھارا بھلا ہو اور تمھاری عمر دراز ہو اور اے صاحبان اولاد تم اپنے فرزندون کو چاہے وہ لڑکے ہون یا لڑکیان پیار کرو اونکی خاطر اور اونکا دل تربیت اور نصیحت سے ملایم کرو اور جبکہ وہ قوت پا جاوین اور تربیت اور تعلیم کا اونمین اثر ہو جاوے تو پھر پرہیز کرتے رہو کہ وہ غصہ مین نہ آوین اے نوکرو اون سب سے جنکی نوکری تمنے اوٹھائی اور جنکی اطاعت کا تمنے وعدہ کیا ہے اپنی دل کی صفائی سے اونکی نوکری پوری کرو اور اونسے ویسے ہی ڈرتے اور تھرتھراتے رہو جیسے اپنے خدا سے ظاہری مین مت ڈرو مگر دل مین بھی اور یاد رکھو کہ جیسی تم نوکری پوری کروگے ویسے ہی انعام پاؤگے۔

اے مالکو تم سلوک کو نوکرون پر بڑھاؤ دھمکیان گھوڑکیان ندو یہہ جانتے رہو کہ تمھارا بھی کوئی مالک ہے۔

اے بہندگان خدا خدا کے احکام کو مانو برائیون سے بچو شیطان

دونو ایک ہوجاتے ہین —

اے بی بیو اے بھائیو خوب سمجھو کہ ہر مرد پر باپ کا حق ہے اور ہر عورت پر شوہر کا بس اے پیارے بھائیو اور اے عزیز بہنو دونو سمجھ لو کہ تم جب دونو ایک ہوگے تو جسقدر مرد پر اپنے باپ کا حق تھا اوسیقدر بی بی پر بھی سسر کا حق آگیا اور دونو کو لازم ہے کہ اوسکو پورا کرین واے ہو اون مردون پر جو بی بی کے سبب سے جدائی اور مغایرت کرین اپنے ماباپ سے اور واے ہو اون عورتون پر جو اپنی ساس وسسر کو ناراض کرادین اپنے شوہر سے اور گنہگار نہو اوین اپنے شوہر کو اے عورتو پیار کرو اور ادب کرو اپنے شوہرون کا اور ادب کرو اپنے ساس اور سسر کا اوسیقدر کہ جتنا تمھارا شوہر کرے —

اے پیاری بی بیو اگر تم وہ محبت اور الفت نہ دیکھو اپنے ساس وسسر سے کہ جو تمپر تمھارے ماوباپ کرتے تو کشیدہ خاطر اونسے نہو اسلئے کہ اوس محبت کی جو تمنے اپنے ماباپ سے دیکھی ہے اپنے شوہر سے تم مستحق ہو نہ ساس سسر سے مگر تمھارا شوہر اوس محبت کا اپنے ماباپ سے حق رکھتا ہے اور اوسکے ذریعہ سے تم تک پہونچتی ہے پس اونکا شکر کرو اسواسطے کہ وُ

اپنا امتیاز مت کھوؤ تمیز کو برباد نکرو لہو ولعب مین مشغول نہو خدا
کے شکر گزار رہو۔
اے نیک بخت بی بیو اپنے خاوندون کی ایسی فرمانبرداری کرو جیسے
خداوند حقیقی کی تمھارا سرتاج اور چین وآسایش کا چھتر تمھارا شوہر ہے
تمھاری خواہش اور امید اور احتیاج کا برلانے والا تمھارا شوہر ہے
ہوشیار رہو اوسکو ناراض نہونے دو تمھاری نجات اور تمھاری بخشش
اوسی کی محبت اوسی کی فرمان برداری پر منحصر ہے تمھاری عبادت
تمھاری ریاضت صرف شوہر کی رضاجوئی ہے مت بہکو مت بہکو گمراہ
نہو جاؤ کسی اوبٹ چلنے والے کی باتون پر اگر تم آزردہ کرو اپنے شوہر کو
تو تمنے خراب کردی اپنی زندگی برباد کردیا اپنا وہ گھر جو بہشت مین تمکو
ملتا اے بھائیو اپنی بی بیون کو پیار کرو نیک نگاہون سے دیکھو
مت جھٹلاو اونکو اور جھوٹے اتہام کی اونکے دل پر برچھی مت مارو
اونکی راستی کا زبردستی سے انکار مت کرو جو مرد اپنی بی بی کو پیار کرتا ہے
گویا وہ اپنے بدن کو پیار کرتا ہے اور جو اپنی بی بی کو آزار دیتا ہے وہ
اپنے دل کو دکھ دیتا ہے کیونکہ میان اور بی بی کا ایسا ہی ناتا ہے کہ

جدائی بدعت ڈاہ خون مستی عیش ناجائز عشرت ممنوع سے اور حاصل
کرو اپنے مین محبت خوشی صلح صبر خیر خواہی نیکی فروتنی پرہیزگاری جس سے
روح خوش رہے اور جسم مسرور ہو اے بھائیو روح کو تم یا ہم کوئی نہین
جانتا کہ کیا ہے مگر بیشک وہ ایک نور ہے انوار الٰہی سے اور اوس نور کا
پھل اور کمال خوبی اوسکی سچائی اور راست بازی ہے
اے بندگان خدا دیکھو تمکو کوچ کا وقت معلوم نہین ہے تم ایک ایسے حکم
کے تابع ہو کہ جسوقت وہ حکم آتا ہے تم اوسکی بجالانے مین توقف نہین کر سکتے
پس جب تمھاری طلبی کا حکم پہونچیگا تم کو مہلت نملے گی اور حکم کے آنے کا
کوئی وقت نہین ہے خبردار رہو اور اوس حکم کے آنے کے ویسے ہی منتظر رہو
جیسے کسی دوست کے آنے کی خبر سنکر منتظر رہتے ہو یا کسی انعام کے
ملنے کی توقع مین گھڑی و لحظہ گنتے ہو دیکھہ بھال کے دنیا مین چلو مگر نادانون
کی سی دیکھہ بھال مت کرو دانائی و عقلمندی کی آنکھون سے دیکھو
ہر گھڑی کو غنیمت جانو اپنی زندگی کی ہر ساعت مین دیکھو اور سمجھو کہ خدا
کی مرضی کیا ہے اور کس بات مین وہ خوش ہوتا ہے گناہ کے اندھیرے
اور ثواب کے اوجیالے مین امتیاز کرو کہ تمکو تمیز حاصل ہے شراب پیکر

کہ ہم اون دونو کو ویسا ہی ملا ہوا سمجھین جیسا اپنی روح اور جسم
کو اور اون دونو کو ویسا ہی پیار کرین جیسا اپنی روح و جسم کو اور
سلام پہونچا ہمارا اون سب پر جنھون نے شریعت پر ہمکو آگاہ کیا
اور جو شریعت پر چلے۔

اے بندگان خدا کیا تم اپنے جسم کو تکلیف اور روح کو آسایش مین
رکھنا چاہو تو ممکن ہے کیا تم سے ہو سکتا ہے کہ جسم تمھارا آزار اوٹھاوے
اور روح چین کرے کیا یہہ سچ ہے کہ ایکوقت مین تمھارا جسم مصیبت
مین اور تمھاری روح آسایش مین رہے یا یون ہے کہ جب تمھاری
روح کو بیقراری ہے تو جسم بیقرار ہے اور جب جسم بیمار ہے تو روح پر صدمہ
ہے کیا تمھارا ناخن کٹ جاوے تو روح کو تکلیف نہین کیا غلط سمجھ
ہے اونکی جو کہتے ہین کہ روح سے ہمکو غرض ہے اور جسم سے نہین جو شریعت
کو اپنی گردن سے پھینکتے ہین اور ایمان کو اپنے ساتھہ رکھنا چاہتے
ہین بھلا جب شریعت کو جو بمنزلہ جسم کے ہے پھینک دینگے تو ایمان جو بمنزلہ
روح کے ہے باقی رہیگا کبھی نہین کبھی نہین بچاؤ اپنے جسم کو زنا حرام
کاری ناپاکی شہوت بت پرستی جادوگری دشمنی قضیہ غضب جھگڑے

جسنے پیدا کی زمین جسنے بنایا آسمان جسنے زیب و زینت دی زمین و آسمان
کو طرح طرح کی زینت سے اور بنایا ہمارے جسم کو مٹی سے اور پھر دی اوسمین
روح جس سے حرکت مین آیا ہمارا جسم اور ملا دیا اون دونو کو ایسا
کہ جب ایک نھوا اونمین سے تو دوسرا نکمہ ہو جاوے ہماری روح اوسی
وقت تک پہچانی جا سکتی ہے جسوقت تک ہمارے جسم مین ہے مگر جب
وہ جسم کو چھوڑ دے تو جا ہوا و سپر فنا کا اثر نہو مگر کوئی نہین پہچان
سکتا کہ وہ کون ہے مگر وہ ہی جسنے ہمارے جسم مین اوسکو بھر دیا تھا
اور جسم بھی نکمہ ہے اگر اوسمین روح نہو غرضکہ وہ حکیم برحق اور صانع مطلق
قابل بندگی ہے جسنے روح کو جسم سے اور جسم کو روح سے عزت دی اور
نور و خاک کو یک جا کر کے ربط دیا اور لائق سلام و تعریف وہ برگزین
بارگاہ ایزدی ہے جسنے ہمکو بتلا دیا کہ جسم ہمارا کسطرح بندگی کر سکتا ہے
اور کسطرح پاکیزگی حاصل کر سکتا ہے اور روح کسطرح متحمل عبادت
کی ہو سکتی ہے اور کسطرح پاک رہتی ہے خداوندا اے وہ سچے خدا
اے وہ خدا جسنے شریعت اپنے برحق پیغمبر حضرت محمد مصطفے صلعم کو مثل
جسم انسانی کے اور ایمان کو مثل روح کے گردانا ہمکو توفیق دے

ذوق نکرو اپنے ذاتی علم و فضل سے بھی اپنے کو بڑا مت گنو مگر اون سبکو
جن مین علم اور فضل ہو عزت کی نگاہ سے دیکھو
اے بھائیو جو تم مین سے اپنے آپ ذلیل ہو گئے ہو اپنی اوس ذلت کے
رفع کرنے مین ساعی ہو زیور علم و فضل و حلیہ تقوی و ادب سے آراستہ ہو
جانورون کے خصائل چھوڑ دو کد و کاوش و بغض و عداوت غصہ و
کینہ سے باز آؤ و اداب معاشرت و طریق مجالست سے واقف ہو جاؤ اور
اوسپر ٹھیک ٹھیک عمل کرو کچھ فرق اوسمین جو دعویدار اصل و نسب ہے
اور تم مین باقی نرہیگا خداوندا ہمکو توفیق دے کہ اپنے ذلالت کو کھو سکین
تیری راہ پر چل سکین تیری بندگی کرین پولوس اور اوسکے ہمزبانون کے
اقوال کے جال مین جہانتک وہ عقل اور تیرے احکام کے خلاف ہین
نہ پھسین اپنے برحق پیغمبر اور اوسکے جانشینون برحق کے کہے پر چلین
سلام بھیجا اون سب پر ہمارا اور اپنا

باب بست و پنجم

ہم بندگی کرتے ہین اوسی کو جو بندگی کے لائق ہے لائق بندگی کون ہے

اوسکی آزادی مین فرق نہین آتا کہہ اے بی بی کے بچے یہہ تیرا فخر میرے
مقابلہ مین کہان تک ہے دنیا مین قبر کے کنارے تک مگر بعد اوسکے قبر کے
اندر تجھہ مین اور مجھہ مین کیا فرق ہے تیری ما مین اور میری ما مین جسوقت
وہ دونو اپنی ماؤن سے پیدا ہوئین کیا فرق تھا دیکھہ خدا کے بندے
سب بچے پیدا ہوتے ہین لیکن اونکے ماباپ اونکو کافر بناتے ہین اور
گمراہ کرتے ہین یون ہی اگر میری ما خوشی سے نہین بلکہ اکراہ سے لونڈی
بنی تو تو بتلا کہ میری ما نے کون خطا کی اور پھر دیکھہ کہ تیرے باپ نے
اوسکو سرفرازی دی تو کیون پولوس کے قول پر چلتا ہے وہ تو
کہتا ہے کہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ وارث اپنے باپ کا
نہین ہوتا مگر میرا پیغمبر کہتا ہے کہ وارث ہوسکتا ہے اب بتلا کہ جیسا
تو اپنے باپ کا وارث ہے مین بھی وارث ہون پھر تو تجھہ مین اور مجھہ مین
کیا فرق ہے اگر اصل دیکھہ تو تیری اور میری مادو نو آزاد ہین تجھکو مغرور
کا اور مجھے منکسر کا خطاب البتہ حاصل ہے پھر دیکھہ مغرور کو وہ برحق خدا
کیا کہتا ہے اور خلق اللہ مین کیسا سمجھا جاتا ہے اور منکسر کو خدا کیا کہتا ہے
اور خلائق کی نگاہ مین کیا مرتبہ حاصل کرتا ہے اے پولوس کے کہنے

کہ اپنے بدن کو چھید ڈالو سر آنکھ پھوڑ لو اگر یہہ نہین ہو سکتا تو کیا تم سے
ممکن ہے کہ اپنے بڑے یا چھوٹے بھائی بہنون کو ستاؤ اور آزار دو
کیا نادان ہین وہ ایک باپ کے دو بیٹے جو آپس مین ناک بھون چڑھاتے
ہین ایک دوسرے کو لونڈی کا لڑکا کہکے اپنی آنکھین بدلتا ہے اور اپنے کو
بی بی یا آزاد کا بیٹا سمجھ کے فخر کرتا ہے اور دوسرا جو لونڈی ہی کے پیٹ
سے پیدا ہوا مگر اوسی کے نطفہ سے جسکے بیٹے ہونے سے وہ بی بی والا
بھی مفخر ہے اوس بی بی والے سے کہتا ہے کہ تجھکو آخر فخر کرنیکی وجہہ
کیا تب وہ شخص جو پولوس کا تابع ہے اور اپنے تئیں اور برحق پیغمبر کا
تابع نہین اور وہ جو اوسکا مطیع ہے کہ جو خود ہمارے پیغمبر برحق کو لونڈی کا
بیٹا قرار دیکر ہمارے دل کو چھیدتے ہین جواب دیتا ہے کہ تو تو لونڈی کا
بیٹا ہے اور مین آزاد مگر کیا اچھا وہ بیچارہ لونڈی کا جنا جواب دیتا ہے
کہ ہان ہان یہہ سچ ہے میری مار و پیون کے عوض بکی اور لونڈی کہلائی
مگر اوسکو یہہ فخر ہے کہ اوسکے ماباپ یا کسی نے بردست نی اوسکو بیچ ڈالا
اپنے ہاتھہ سے اوسنے لونڈی نہین بنایا پھر کسی کے بیچ ڈالنے سے وہ
لونڈی خطاکار نہین ہوتی اپنی عزت کو نہین بیچ ڈالتی اور خدا کی روبرو

مجازی ہے اگر تم اوسکی تعظیم نکرو اوسکا ادب نکرو تو تمسے ادب و تعظیم خداوند
حقیقی کی امید نہین ہے دیکھو تمھارا آقا تمپر مطلعین ہے تمھارے ہاتھہ مین
اوسکا مال و جسم ہے اوسکی جان بھی تمھارے قابو مین ہے کیسا معتبر
اوسنے تمکو سمجھہ لیا ہے حیف ہے کہ تم اپنا اعتبار کھو دو دنیا کے روبرو
حقیر و ذلیل ہو اور خداوند حقیقی کے سامنے سزاوار جہنم کے ہو لعنت کرو
خیانت پیشہ نوکرون پر اور مت مثال پکڑو اوس نوکر کی جسکی خیانت
نہ کھلی ہو اور سرفرازی کا دعوی کرتا ہو اوسکی سرفرازی اور عزت
جھوٹی اور نکمی ہے۔

اے لڑکو اطاعت کرو اپنے بزرگون کی مت بے ادبی کرو کسی بوڑھے کی
یا اوسکی جو تمسے عمر مین زیادہ ہو اپنے ماباپ کے حکمون اور نصیحتون کو ٹھیک
ٹھیک بجالاؤ کہ وہی تمھاری عبادت ہے اور وہی تمھاری سلامت
اور تمھاری عافیت ہے اگر تم اونکے کہے پر نچلوگے تو ٹھوکر کھاؤگے
اور ایسے کوئین مین گروگے جسکی تھاہ تمکو نہین ملیگی اپنے بھائی اور
بہنون کو اپنے ہی بدن کے اجزا اور دل کے ٹکڑے سمجھو چھوٹے بھائی
بہنون کو آنکھون کا نور دل کا سرور سمجھتے رہو کیا تمسے ہو سکتا ہے

لاکھہ مروت کا خون کرتی ہے ڈرو اور بہت ڈرو بغض وکینہ وعداوت سے

اے مردو اپنی عورتون پر مہربان ہو مت شبہ کرو

اونپر اے عورتو عزیز رکھو اور دل وجان سے پیار کرو اپنے مردونکو

مت مواخذہ کرو تم دونو کسی سے کسی قصور کا اور ڈرو اوس مواخذہ

سے جو تمسے کیا جاویگا حساب کے روز اے حاکمو عدل وانصاف

کرو دو جھگڑنے والون مین طرفداری کی باگ کو کاٹ ڈالو اگر تم خلاف

انصاف فیصلہ کرو تو کیا تم اپنے احکم الحاکمین سے امیدوار انصاف

ہوگے کیا جن بہانون سے اور جن حیلون سے تم ناانصافی روا رکھوگے

وہ تمھارے اوس ہر چھپے ہوے بھیدون کے جاننے والے سے چھپے

رہینگے ہرگز نہ چھپے رہینگے پھر کیا عذر تمھارا چلیگا اور کیا جواب دوگے

اوس فریادی کو جو عادل حقیقی کے روبرو فریاد کریگا اور کیا منہ دکھاؤگے

اپنے رسول برحق کو۔

اے نوکرو اگر تم نوکری کرتے ہو تو خیرخواہ رہو اپنے آقا کے اوسکے مال

مین خیانت نکرو ادب تعظیم اپنے مالک کا ہر وقت کرتے رہو اور اوسکے

ذریعہ سے سیکھو تعظیم کرنا اپنے خداوند حقیقی کا بیشک تمھارا آقا خداوند نعمت

خود اوسیکی ہے اختیار جو کچھ اوسکو ہے کسی کا تابع نہین ہے حقیقت مین
وہی لائق بندگی ہے جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے وہ عاجز نہین ہے
بادشاہان نامدار اور گردن کشان باوقار سب اوسکے آگے ہیچ ہین
باوصف ان سب قوتون کے رحیم ہے حلیم ہے جو اوس سے سرتابی کرتے
ہین اونکو بھی روزی سے محروم نہین کرتا اے بندگان خدا تم بھی
رحیم ہو کسی سے آزردہ مت ہو اگر کوئی تمھاری خطا کرے تو اوسکو
معاف کرو تمسے سختی کرے تو نرمی کرو بے مروتی کرے تو تم مروت
کرو اور پھر دیکھو اور غور کرو کہ اگر تم خطا معاف نکرتے دھمکی گھوڑکی خشونت
بدمزاجی اور بدد ماغی سے پیش آتے تو کیا نتیجہ ہوتا یہہ ہی نتیجہ ہوتا
کہ تم جدا اپنا اچھا بھلا صاف دل میلا کرتے غصہ سے کالی سانپ
کیطرح بل کھاتے اور دوسرا تمھارے غصہ کے سانپ کا لاٹھی لیکر
سر تاکتا اور گھات مین لگا ہوا قابو ڈھونڈھتا اور جب موقع پاتا
کچل ڈالتا اے بھائیو رحم عداوت کی بنیاد کو کھودتا ہے حلم محبت
کا بیج بوتا ہے کسی سے عداوت نکرو ناحق کے دشمن مت بناؤ
یاد رکھو کہ ہزار دوست ایک دشمن کو نہین روک سکتے اور ایک خشونت

یا سہوًا ہمسے سرزد ہوے ہون اور روک دے شیطان کی راہ کہ
ہمپر وہ مسلط نہو سکے ہمکو قدرت دے کہ تیرے برحق پیغمبر اور اوسکے
جانشینون کی ہدایتون پر ہم چلین اور پہونچا دے ہمارا اونپر سلام
اور بھیج اپنا سلام اور رحمت کامل اونپر

باب بست وچہارم

سزوار شکر وسپاس وہ خداوند حقیقی ہے جسکے ادنی حکم سے دنیا اور جو
کچھہ اوسمین ہے بنی ہمکو پیدا کیا اور عقل کا جوہر ہم مین رکھا اور اوسکے
صیقل و صاف کرنے کا ہمکو اختیار دیا جس جسطرح وہ جوہر صاف و مجلے
ہوتا ہے اوسیقدر ہماری آنکھون کی روشنی تیز ہوتی دل روشن
ہوتا ہے اور اک کو قوت ہوتی ہے اور جس جسطرح ہم غفلت کرتے
ہین عقل زنگ آلود ہوتی ہے دوسرے کا پہچاننا تو دشوار ہم خود اپنی
شناخت مین ناچار و مجبور ہوتے ہین جسنے ہمکو عقل دی اوسکی عقل کامل
ہے بے اسکے کہ اوسنے اوسکو ترقی دی ہو علم اوسکا خود اوسی کا ہے
کسی سے اوسنے حاصل نہین کیا قوت و توانائی جو اوسکو حاصل ہے

کو وہ گونہ دیکھہ کے خوش ہوجاؤگے اور ابدالاباد تمتع اوٹھاؤگے۔
اے خداوندا ے قادر مطلق ہمکو اپنے فضل سے رستگار کر اے خداوندا اگر
تو ہمکو جہنم مین بھیجدے تو ہم اوسکے سزاوار ہین مگر جہنم ہمارے لائق نہین ہے
ہم تو اوسمین جاکر اوس سے شرم کرینگے اسلئے کہ ہم تو جلنے کی لیاقت
بھی نہین رکھتے اور اپنے جلانے کا کام اوسپر نہین ڈال سکتے خداوندا
چاہو ہماری عبادت اور ہماری بندگی ہماری اطاعت ہماری فرمان
برداری تیرے نزدیک نکمی ٹھہری ہو اور تو نے ہمکو عدل و انصاف
سے جہنم کے قابل ٹہرایا ہو مگر ہمارا کیا حال ہوگا اون لوگون کے
سامنے ہمکو جو دیکھتے تھے کہ ہم تیری عبادت کرتے تھے اور وہ ہمسے
کہتے تھے کہ ناحق عبادت کرتے ہو ہم ہمدردی کرتے تھے وہ ظلم کی ترغیب
دیتے تھے ہم سچے پیغمبر کی راہ پر چلتے تھے وہ پیغمبر سے دشمنی کی باتین ظاہر
کرتے تھے جبکہ آپ وہ خود جہنم مین جلتے ہوئے ہمکو بھی دیکھینگے اور ہمسے
پوچھینگے کہ نماز پڑھکے کیا بھر پایا اور روزہ رکھہ کے کیا کمایا خدا کے حکم
پر چل کے کیا حاصل کیا تو چاہو جو ہم کہین وہ مانینگے خداوندا اپنا
دے ہمکو ایسی شرمندگی سے اور بخشدے ہمارے گناہون کو جو صریحاً

رہ سکتی ہے اپنی عیش و فراغت کے دروازے اوس مکان مین کھلوانے
کی فکر کرو جہان ہمیشہ رہنا ہے دنیا مین جسنے بہت کچھ جمع کیا اوسکا کچھ
نہین بڑھا اور جسنی تھوڑا جمع کیا اوسکا کچھ گھٹ نہین گیا مگر جو جسقدر زیادہ ہوئیگا اوسیقدر
زیادہ کاٹے گا تھوڑا بہت جو کچھ تمنے جمع کیا ہے اوسکو اوس زمین مین بو
کہ جسکے درخت آسمان تک ہین بلکہ بہشت تک بلند ہوتے ہین تاکہ اون
بالیون کو اون پھولون کو تم اپنے ابدی وطن مین جاکر کاٹ لو وہ زمین
کیا ہے محتاجون اور بے وارثون اور اپاہجون کے دل ہین اونمین جو بیج
پڑتا ہے اوسیکا درخت اتنا اونچا ہوتا ہے کہ بہشت تک پہونچتا ہے۔
ترس کھاؤ بیچارے اور بے وارثون اور اپاہجون سے جو اپنی حاجتونکے
بر لانے مین معذور ہین جنکے ہاتھ پانون چلنے سے تھک گئے ہین جنکی
بینائی نے جواب دیا ہو جنکی کمر جھک گئی ہو جو بیماری مین پڑے ہون
یا جنکے وارث ایسے بیوقت اوٹھ گئے ہون کہ وہ اپنے ہاتھ پانون سے
کام لینے کی قدرت نر کھتے ہون یہہ سب خداوند برحق کے قاصد ہین خزانہ
لیجانے مین ایمین ہین اگر اپنا مال و دولت و خزانہ تم انکو سونپوگے یہہ
ابدی خزانہ مین پہونچاوینگے جہان پہونچکر تم اپنی اپنی ایک ایک کوڑی

نہین ہے بغض ایک بڑا عیب ہے جو گناہ کرتا ہے اپنے واسطے جو برائی
کرتا ہے اپنے لئے تمھارا نقصان نہین کرتا تمکو گناہ پر مجبور نہین کرتا ہان
اگر وہ تمکو گناہ پر مجبور کرے تمھاری طاعت الہی و بندگی رب العالمین مین
حارج و مانع ہو تو پہلے گڑگڑاؤ منت و خوشامد سے باز رکھو جب نہ مانے تو
ناچاری سے عداوت کا اظہار کرو اپنے کو بچاؤ شاید خدا تمھاری مدد
کرے اور فضل کے دروازے تمپر کھول دے ۔

اے بندگان خدا جلدی کرو جسمانی اور روحانی گناہون سے پاک ہوکر
ابدی پاکیزگی حاصل کرو اگر تمنے کسی کے حق مین ناانصافی کی ہے
کسی کو بگاڑا ہے کسی پر زیادتی کی ہے تو دوڑو اوسکے آگے ہاتھ جوڑو
اور معاف کراؤ اگر تمنے کسی کا کچھ نہین بگاڑا کوئی بدسلوکی نہین کی مگر اوسپر
بھی کوئی تمسے آزردہ ہے تو اوسکے آگے بھی ہاتھ جوڑو اور اوسکی پیشانی
کا بل نکلواڈالو ایسا نہو کہ کوئی اس دنیا سے اصلی ملک مین تمھاری
شکایت لیجاوے اور اپنے دعوے سچے اور ابدی مالک کے روبرو پیش کرے

اے بندگان خدا دنیا کی عیش و فراغت پر مت بھولو سب
فانی ہے اور تمکو ذرہ نہین معلوم کہ کتنی دیر تک وہ عیش و فراغت قائم

جانشینون مطلق کے ارشاد وافعال کی پیروی کرو مگر حیلے بہانے
سے نہین نیک نیتی اور خوش طینتی سے تمھارے افعال صرف تمھارے
خوش نیتی سے مقبول ہونگے ورنہ تمھاری سب خدمتین مردود تمھاری
ظاہر کی اطاعت عبادت نکمی اور مخذول ہونگی ۔
اے بندگان خدا اگر کوئی گنہگار دنیا مین پہلا بھولا خوش وخرم ہو
تو اپنے واسطے اوسکی مثل مت لو تمکو کیا معلوم کہ درحقیقت وہ گنہگار ہے
اور اگر کسیطرح وہ گنہگار تمھاری نظر مین ثابت بھی ہوا ہے تو تم کیا
جانتے ہو اوس گناہ کے ساتھہ کیا چھپی ہوئی وہ خیر کرتا ہے جسکے واسطے
دنیا مین سزا سے بچا ہے اوسکی حقارت تم نکرو اسواسطے کہ تم اپنے عیب دیکھنے
کی قدرت نہین رکھتے پھر پرائی برائی تم کیونکر پرکھہ سکتے ہو تو بھی بدن اوسکی حقارت
کرنے کے ایسے گنہگار سے تم دور رہو اوسکی صحبت سے بچو مگر باینہمہ عداوت
نکرو دنیا کے کامون مین اوسکے معین و مددگار رہو محبت مین اوسکے
ساتھہ کمی نکرو اس واسطے کہ جبتک محبت رکھوگے تبھی تک اوسکے
عیوب کو نیکی کی آنکھہ سے دیکھوگے جسدن محبت کا پردہ اوٹھا لوگے
اپنی عداوت کو تم نروک سکوگے حالانکہ عداوت کسی کے ساتھہ جائز

اور تمھارے مربی کسطور نبیگے تمھارے واسطے کیون کچھہ فرماوینگے تم تو
اونکے تابع اور اونکے متوسل اور سیوقت ہوگے جبکہ اونکے حکم پر چلو یاد
کرو مت بھولو کہ اگر تمنے زبان سے کہدیا کہ ہم اوس خدائے واحد کو مانتے
ہین اوسکے رسول برحق کو پہچانتے اور اوسکے جانشینون کی سچے دل
سے تصدیق کرتے ہین تو اس سے تم اوس سچے پیغمبر کی شفاعت
کے مستحق ہوجاؤگے نہین ہرگز نہوگے جبتک کہ اوس سچے پیغمبر کی
معرفت جو کچھہ تمنے حکم پائے اوس پیغمبر کی ذاتی ہدایتون اور اوس پیغمبر
کے جانشینون کے احکام پر عمل نہ کیا ہوگا صرف صداقت سے کام
نہ نکلیگا پس پیروی کرو اور مت بھولو اوس خدا برحق کو جس نے
تمھاری فریاد سنی اور تمکو محروم نہین کیا دیکھو عدول حکمی کے میدان
مین ٹھوکرین نہ کھاؤ اپنے انجام خدمات مین بدنامی کا داغ ماتھے پر
نہ لو مصیبتون مین احتیاجون مین تنگیون مین مار کھاتے ہین قید رہنے
مین سوتے جاگتے سکھہ دکھہ بھوکھہ پیاس سیری سیرابی پاکیزگی صبر
مہربانی بے ریا محبت صداقت راستبازی مین اوس قادر مطلق کے
فضل پر تکیہ کرو اوسکے سارے احکام مانو اوسکے پیغمبر برحق اور اوسکے

رہنے کی نہین ہے اور تم خوب اسکو جانتے ہو کہ یہان تم ہمیشہ نہ رہوگے
یہہ بھی تمکو نہین معلوم ہے کہ کتنی دیر یہان تم رہ سکوگے پھر کیون غفلت
کرتے ہو کیون لوگونکو ناراض کرتے ہو کسواسطے لوگون سے بدگمان
ہوتے ہو اے دوستو اوس ترکیب کو اختیار کرو کہ جتنے روز یہان رہو
عزت اور ابرو سے رہو جسدن یہان سے جاؤ مالک کے آگے سرخرو ہو
عزت کا تاج آبرو کا خلعت حاصل کرو جاگیر مین عمدہ ریاست خدمت
کیواسطے ذی لیاقت خدمتگار پاؤ —

یہہ سچ ہے اور اسمین کچھہ شبہہ نہین ہے کہ اسکو تم بھی بخوبی جانتے ہوگے
کہ بے مربی کے کسی نے کچھہ نہین پایا ہر کہین تمھارے واسطے مربی کی درکار
ہے سو تمھارا مربی سچا سرپرست کامل سپارش کرنیوالا برگزیدہ خلائق
زمین و آسمان کی رونق خاصہ کاینات خلاصہ موجودات حضرت محمد مصطفے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین مگر بھائیو سوچو سمجھو بعضے اون مورکھون
کیطرح آنکھین نہ بند کرو جو یہہ سمجھتے ہین کہ صرف اعتقاد کر لینا اور
جھوٹھے دعوی صداقت پر کسی شفیع کی بخشش ہو جاویگی جبتک
تم ٹھیک ٹھیک پیروی کرو حکم نہ مانو تمکو اپنا متوسل وہ کیون گردانیگے

قید خانہ مین نہ ڈالدے اور جبکہ یہہ تمھاری سمجھہ مین آگیا تو پھر کیا تمھارا یہہ
ہی حال نہین ہے حق تعالی نے تمکو خاص خدمات کے انجام دینے کو
بھجوایا ہے تمھارے واسطے فرمان محکم قران مجید عطا کیا ہے ساری ہدایتین
جنکے موافق تمکو اپنی خدمت انجام دینا چاہئے جسطرح لوگون سے سلوک
کرنا چاہئے لکھدئے ہین تمھاری پسندیدہ خدمات کے واسطے انعام
کے وعدے تمھاری عدول حکمی اور سرتابیون کے لئے سزا اور عذاب
کے وعید صاف صاف قلمبند کردئے ہین پھر تمھاری افسری اور
ہدایت زبانی کے لئے انبیا اور اوصیا و ایمہ علیہم السلام اور علما کامل
ہین جنکی ہدایت اور جنکے احکام اور جنکی توضیحات احکام پر عمل کرنا ہے
اور زبانی احکام کے سوا اونکے حکم بھی تحریر ہوگئے ہین اب ایسی صورت
مین تمکو دل وجان سے اون سارے احکام کی پیروی کرنا چاہئے اگر
تم کروگے تو یاد رکھو کہ وہی حال ہوگا جو نافرمان کا ہوتا ہے تمھارا
ابدالآباد کا بھرا گھر تمسے چھین جاویگا دوسرے فرمان برداروں کو
مل جاویگا دیکھو جہان تم ہو یہہ پردیس ہے تمھارا وہی دیس ہے جہان
تمھارا ابدی گھر ہے جہان کے جانے پر تمکو یقین ہے یہہ جگہہ تمھارے

کہ جنکی ہدایتون سے ہم ٹھوکر نہین کھاتے اور بڑی مصیبتون مین اور
بڑی بربادیون مین اور اختیاجون اور تنگیون مین اور فراخیون مین
اور فراغتون مین ہم اونھین کے احکام پر رجوع کرتے ہین آرام مین
محنت مین سوتے مین جاگتے مین
اے بندگان خدا تمھارا حال دنیا مین ویسا ہے کہ جیسا ایک شخص اپنے
آقا یا اپنے مربی کے حکم سے کسی خدمت پر مامور ہوکر کسی دوسری
جگھہ مین بھجوایا جاتا ہے وہ شخص جس خدمت پر مامور ہوتا ہے اوسکو
آقا کی مرضی اور آقا کی ہدایتون کے موافق انجام دیتا ہے اور اون
سب کی ہدایتین اور احکام کو جو پہلے سے اوس مقام مین آقا کی جانب
سے مقرر ہین اور جنکے تحت مین یہہ شخص بھجوایا گیا تھا اور اونپر عمل
کرتا ہے اور جب فرمان تعنائی مین آقا کا یہہ حکم بھی دیکھتا ہے کہ اوس
ملک کی رعایا کو شاد و آباد رکھنا نا راض نکرنا تو پھر کیسی کوشش اور
محنت سے اپنی خدمت کا وہ شخص سرانجام کرتا ہے ہر وقت یہہ خوف
لگا رہتا ہے ہر ساعت اس فکر مین دم گھٹا جاتا ہے کہ کہین مالک میری
بدچالی سن لیوے کہین خفا ہوکر میرا گھر بار ضبط نکرلے میرے عزیزون کو

احاطہ مین لاسکتے ہین خداوندا ہمکو توفیق دے اپنی بندگی کی اور
ایسی توفیق کہ ہم سب اکٹھے ہوکر تیرا سجدہ کرین اور تیرے آگے دعا کے
لئے ہاتھہ اوٹھاوین تیری حمد کرین اور تیرے اوصاف مین یک جا ہوکر
بات چیت کرین خداوندا ہماری نیک نہاد عورتونکو ہدایت دے کہ وہ
چپکے چپکے سجدہ کرین دعا مانگین مگر مجمع مین کچھہ قیل و قال نکرین اور
جو کچھہ اونکو تیرے بابت پوچھنا ہو گھرون مین اپنے ماباپ یا شوہر سے
پوچھین اسواسطے کہ تو نے اونکو بولنے کا حکم نہین دیا ہے بلکہ اپنے
مردون کی فرمانبرداری کرنیکا خداوندا عورتون کی شرم کو قائم
رکھہ اور جماعتون مین اونکو بولنے کی جرات نہ دے وہ شرم کے
ملک مین بادشاہی کرین اور ہمکو توفیق دے کہ ہتیار باندہ کے
اوس ملک مین جتنے ڈاکو راہزن ہون سب سے مقابلہ کرین اور
اونکو نکال دین اور امن و چین سے اوس ملک مین انھین آسایش کا
ڈنکا بجانے دین —

اے بندگان خدا تم فرمان برداری کرو قادر مطلق کی اور سجدے
کرو اور شکر گزار رہو اور محبت رکھو سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون سے

پھر ہر ایک برائی پر جرأت ہو جاتی ہے اگر ہم تیری بخشش سے نا امید
ہون تو ضرور سمجھینگے کہ جہنم مین تو ہمکو بھیجیگا اور جب ہمنے یہہ سمجھ لیا
تو پھر ہمکو تیری نافرمانی مین کب تامل ہوگا بار خدایا ہمکو ایمان محبت امید
دے اور اوس محبت سے ہمارا دل اپنے رسول برحق اور ہادی مطلق
اور اوسکے سچے جانشینون کے جانب متعلق کردے تاکہ اوسکی ساری
ہدایتین سارے افعال ہمکو پیارے اور اچھے معلوم ہون اور سلام
پھونچا ہمارا اون سب پر بہت سلام

باب بست وسوم

لائق پرستش اور بندگی کے وہ قادر مطلق ہے کہ جسنے ہمکو عقل دی اور
اوس عقل کے تابع طرح طرح کے اختیار دئے اون اختیارونکو جسطرح
ہم چاہین عمل مین لاوین اور اونکے ذریعہ سے چاہے اپنے کو اوسکی حضور کے
لائق رکھین خواہ مردود بناوین اور اکثر اختیار ہماری عقل و فہم سے
باہر کردئے کہ چاہو جتنا ہم غور کرین اور چاہو سو فکر کرین مگر ہماری
عقل نہ اوسکی کنہ کو دریافت کرسکتی ہے نہ ہم اون امور کو اپنی عقل کے

نہین ہماری جان ہماری روح ہماری موت ہماری زندگی ہماری صحت
ہماری بیماری ہماری سزا ہماری بخشش سب تیری قدرت مین ہے
اور جب ایمان سے ہم پہچان کے کامل ہوگئے تو ہمکو محبت دے کہ تا کبھی
شیطان ہمکو بہکاوے تیرے اوصاف کو اولٹا کرکے ہمکو دکھاوے تو
محبت ہمکو آڑے اور ہمارے دل کو ایسے اوہام مین نہ ڈالے کہ تو ہی ثواب
اور گناہ کرانے کی بھی قدرت رکھتا ہے اور تو ہی پھر اوسکی جزا و سزا
دیتا ہے اگر محبت ہمارے دل مین ہوگی تو اوس مفسد شیطان کی بات
ہمارے دل مین ایک کھٹک کے برابر جیسے ایک بال کے ایک آنکھ مین
پڑنے سے ہوتی ہے پیدا ہوگی اور اگر ہمکو تیری محبت ہے تو ہرگز ایسے
گمان کی گنجایش نہ ملے گی کہ تو گناہ کراوے اور پھر سزا دے بلکہ ہم خوب
سمجھینگے کہ تو گناہ کا دشمن ہے اور گناہ کوئی شے نہین ہے مگر تیرے حکم
کی مخالفت تو ضرور حکم دینے والا ہے اوس حکم پر چلنا اور نہ چلنا ہمارا
کام ہے تیرے حکم کے موافق عمل کیا تو وہ ثواب ہے اور جو خلاف حکم
ہمسے سرزد ہوا وہ گناہ ہے امید سے ہمکو مالا مال کر تا ہم تیری عطا و
بخشش سے مایوس نہ ہوجاوین کیونکہ جب نا امیدی پیدا ہوتی ہے تو

زیادہ فرمایش کرے اپنی فضول خرچون مین اوسکو مبتلا کرے قرض
لینے کی ترغیب دے

اے پیارے بھائیو اے نیک بخت بہنون تم آپسمین سبکے ساتھہ محبت
رکھو خاص کر درمیان مین میان اور بی بی کی ایسی الفت ہونی چاہئی
کہ اونمین بجز صورت کے کچھہ فرق باقی نرہے وہ دونو ایک ہوجاوین
محبت وہ درخت ہے کہ شرم وحیا اوسکے پتے ہین اور حلم پھول اور صبر
پھل ہے جس باغ مین یہہ درخت ہوتا ہے بالخاصیت اوسکا یہہ اثر
ہے کہ امراض رشک حسد بغض کینہ بدگمانی ناراستی کھوجاتے ہین ہر ایک
کو سچا ہر ایک کو راست باز ہر ایک کو وفادار ہر ایک کو معتمد سمجھتا ہے
اور جسنے اوس پھل کو کھایا وہ ہر ایک کی بات باور کرتا ہے پھر جہان
محبت کا بیج بویا جاتا ہے اوس سرزمین مین امید و ارڈھارس خود رو
پیدا ہوتی ہے ایمان کامل ہوجاتا ہے اور ایمان امید محبت یہہ تینون
ملکر اس دنیا اور اوس دنیا مین کامیاب کرتے ہین خداوندا تو ہمکو
ایمان دے تا سچے دل اور سچے اعتقاد سے ہم قبول کرین کہ جو کچھہ دنیا
اور مافیہا مین ہے تو ہی تو ہے کسی کو سوائے تیرے کسی قسم کی قدرت

اپنے بدن کے مختار ہو جاؤ اور شریعت کے موافق تم اپنے خاطر خواہ شوہر
اور وہ اپنی مرضی کی بی بی ڈھونڈ لے اگر مہر زیادہ ہوگا تو نہ تمہارا شوہر
ادا کر سکیگا اور نہ تمکو چھوڑ سکیگا جسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ تم ہر وقت مصیبت
مین اور وہ کم بخت آفت مین مبتلا رہیگا اور شیطان کا مطلب و زبردنہ
تم دونون پر جمتا جایگا اور آخر کو کچھہ تعجب نہین کہ اوسکے پھندے
مین پھنسکے خدا کی حکومت اور شریعت کے خلاف تم دونو سے کام ہوا اور
لعنت کا طوق اور ملامت کا زیور اس دنیا مین اور دھکتی ہوئی آگ
اور طرح طرح کے عذاب جہنم مین تمہارے واسطے تیار ہوا ای نیک بخت
بی بیو حضرت عیسیٰ کے ایک حواری نے کیا اچھا کہا ہے اسکو یاد رکھو
کہ ہر عورت کا سرتاج مرد اور ہر مرد کا سرتاج حضرت عیسی علی نبینا و
علیہ السلام اور اون حضرت کا سرتاج حق تعالی ہے پس یہہ سمجھہ لو
کہ ہر مذہب و ملت مین یعنی خدا کی ساری خدائی مین یہی سلکہ جاری
ہے کہ تم اپنے شوہرون کی مطیع ہو اور وہ تمہاری خوشی کے پورے
کرنے والے ہین وائے ہو اوس جورو پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرے
یا جو اوسکے سامنے ناحق کو بیمار بنے یا جھوٹھہ شکوہ کرے اوسکے مقدور سے

برا بھلا نکھورا ضی وخوشنود رکھوا ے لڑکیو شرم کرو واجبی شرم کہ تم
اپنے شوہر کا شکوہ اپنے ماباپ یا عزیزون سے کرو یا خود شوہر کے ماباپ
یا غیرون سے کرواے مردو بالکل ناروا ہے تمکو کہ اپنی بی بیون کا شکوہ
غیر سے کرواے مردو تمھاری بددعا تمھاری ناسازکارونا مبارک عورتونکے
حق مین تمھارا خداوند نہین سنتا اور اگر تم اونکو بددعا دو تو وہ تمھارے
سر آویگی اسواسطے کہ حق تعالی نے تمکو اختیار دیا ہے کہ اونکا مہر چکادو
اور اپنے گھر سے نکال دو۔

اے پیارے بھائیو نکاح ہوتے وقت خبرداری کرو اور سمجھ لو کہ تمکو اپنی
بی بی کا مہر ادا کرنا ہے اسواسطے مہر بندھوانے وقت سمجھ لو کہ جسقدر مہر
باندھا جاتا ہے اوسکے ادا کا تمکو مقدور ہے یا نہین اگر مقدور نہو تو
انکار کرو اور اگر تمھارے مقدور کے موافق ہے تو جلد ادا کردیون
ہی اے عزیز بہنو تم سمجھ لو کہ خیر تمھاری اسی مین ہے کہ مہر تمھارا ہلکا
ہو کہ جب تمھارے اور تمھارے شوہر کے آپسمین ناموافقت کی بنیاد
پڑے تو تمھارا شوہر تمکو جدا کرسکے تاکہ تم بھی اوسکی اطاعت سے علیحدہ
ہوجاؤ اور وہ بھی تمھارے حق کو پورا کردے اور پھر تم اور وہ دونو اپنے

وصاف رکھو اپنے کو گناہ سی مت چلو شیطانکی راہ مین اسواسطے کہ تمھارے معبود برحق نے
اپنی راہ سیدھی و آسان کی ہی جس منزل پر تم شیطانی راہ ہو کر جانا چاہتے ہو اوسی
منزل پر تم خدا کی راہ پر چل کے جلد پہونچ سکتے ہو پھر کیون شیطان کی راہ پر
بھٹکو یاد رکھو کہ اکثر تمھاری بیجا حیا بیجا شرم تمکو شیطان کی راہ پر ڈال
دیتی ہے اور اوس ناحق و ناروا شرم سے تم خداوند برحق کو بیزار کرتے ہو
ہرگز بیجا و ناروا شرم کے پھندے مین نہ پڑو مگر بجا اور روا شرم کا دامن
چھوڑو اے لڑکو اگر تمھارے دل ایک دوسری چھوکری پر راغب
ہین تو اوسوقت کہ تمھارے والدین کسی غیر مرغوب صاحبزادی سے
تمھارا نکاح تجویز کرین صاف کہدو اور مت شرم کرو یون ہی اے
لڑکیو اگر تمھارے ماباپ تمھارے پلو کو کسی جاہل بے ادب سست کاہل
حرام کار کی کمر مین باندھنے کا ارادہ کرین تو ذرہ شرم مت کرو اور صاف
صاف کہدو کہ تم اوسکے ساتھ نہ بیاہی جاؤ کیونکہ یہہ شرم ناروا ہے
لیکن اگر تم ناروا شرم کرو اور اوسکے ساتھ بیاہ جاؤ تو پھر بیحیائی اور
بے شرمی ہے کہ تم اوسکا دو کھڑا رو تو تمھاری شرم اور تمھاری حیا بیا
کے بعد یہہ ہی ہے کہ ایک دوسرے کے عیب کو حسن کی آنکھ سے دیکھو اور

اور اپنے آپسمین مت آنے دیون ہی اون عورتون کو بدذات اور شریر
سمجھکے منہ پھیر لوا ونسے جو حرام کاری کرین اور خلاف شریعت کسی مرد
کے پاس جاوین اے عورتو اور اے مردو اسکو خوب جان لو کہ جبھون
نے شیطان کا حکم مانا وہ خدا کے حکم سے باہر ہوا اگر شیطان کے حکم سے خاوند
والی عورت سے کوئی مرد خلاف شریعت ایکدفعہ بھی مل جاوین تو پھر خدا
کے حکم کے موافق کبھی وہ آپسمین نہین مل سکتے یعنی نکاح نہین کر سکتے
اور تمام عمر اونکو شیطان کی راہ مین رہنا اور خدا سے دور ہونا ضرور ہوگا
وائے اوس مرد اور عورت پر جو خدا سے دور ہو

فرماتا ہے وہ خداوند قادر کہ جو میرے حکم سے باہر ہو وہ میرے آسمان و زمین
سے نکل جاوے اے بھائیو کیا بدبخت اور بدنصیب ہے وہ کہ جسکے واسطے
حکم ہو کہ خدا کی خدائی مین نرہے بھلا سوچو تو کہ خدا کی خدائی سے نکل کے
وہ کم بخت کہان جایگا یہہ دوسری عدول حکمی ہوگی کہ وہ باوجود حکم
کے نہ نکل سکیگا اور تب سزاوار ہوگا کہ ابدالاباد کو جہنم کی آگ مین جلے
اور خون اور پیپ اوسکی حلق مین ٹپکائی جاوے۔

اے پیارے بھائیو اے عزیز بہنو اپنے دل مضبوط کرو اور ہمت باندھو پاک

حاصل ہوجاتا ہے کہ دوسرا شوہر کرو پس اگر تم ضرورت جانو تو شرم مت
کرو اپنے واسطے دوسرا شوہر اختیار کرو
اے وہ عورتو کہ جو تم کسی عورت کے دوسرے خاوند کرنے پر ہنستی ہو انگلی
اوٹھاتی ہو اور آنکھ سے اشارہ کرکے شرمندہ کیا چاہتی ہو تم سے خدا
کی نگاہ دور ہے اسواسطے کہ تم حقیقت مین اوسکی شریعت پر انگلی اوٹھاتی
ہو اوسپر ٹھٹھا کرتی ہو ڈرو ہرگز ایسی عورت کو جو دوسرا شوہر شریعت
کے موافق کرے بے عزت مت جانو بلکہ اپنا ہی سا عزت دار خیال کرو
مگر دور رہو اون عورتون سے جو بے شوہر ہوکر حرام کاری مین مبتلا ہون
اور ہرگز اونکی صورت نہ دیکھو اور نہ روادار ہو کہ تمھارے پاس آوین چاہے
وہ کیسی ہی عزت رکھتی ہون مگر بے عزت جانو یون ہی جو عورتین شوہر
رکھکر حرام کاری کرتی ہون مت ملو اونسے کہ اونپر خدا کا غضب نازل
ہے اور مت کھاؤ پیو اونکے ساتھ کہ شیطان کی مہر اونپر ہے اور شیطان
کے ساتھ وہ رہنے سہنے والی ہین ــــ
اے مرد و تم بھی مرد ہو جانو اوس حرام کار کو جو خلاف شریعت کسی عورت
کے نزدیک جاوے نفرت کرو اوس سے اور مت کھاؤ پیو اوسکے ساتھ

کی طاقت جدا ہو جاویگی اور روزی کمانے کی طاقت نہ رہیگی آگے
نہ ناتھہ ہوگی نہ پیچھے پکھا یعنی نہ شوہر ہوگا کہ حالت ضعف مین مدد
کرے نہ لڑکے ہونگے کہ آرام و سکھ دین اے بی بیو تمکو بے شوہر رہنا
اچھا نہین کوئی عقلمند بے شوہر رہنے کی صلاح نہ دیگا خدا قادر
مطلق اور حکیم برحق بھی پسند نہین کرتا کہ کوئی عورت یا مرد بے بیاہی
رہین اے عورتو تمپر شوہر کی جسطرح اطاعت اور فرمان برداری
لازم ہے اوسیطرح تمھارے اپنے شوہر پر بہت سے حق ہین اپنے
شوہر سے اپنا مہر لو اپنی ہی بطن کی لڑکون کو جو دودھ پلاؤ اوسکی اجرت اپنی مقدور
والی شوہر و نسی لو اوسکی ہوت کے موافق آرام و آسایش کا سامان بہم پہونچاؤ
اچھا کھانا اچھے کپڑے آرایش و زینت کا بندوبست کرو اگر شوہر
حرام کاری کرے اوس سے مواخذہ کرو پھر اگر وہ بطور ناواجبی راضی
کرے تو اوس سے جدی ہو جاؤ شریعت کے موافق آزاد ہو جاؤ اور
شریعت کے موافق اپنا ہم مزاج دوسرا شوہر بہم پہونچاؤ اے عورتو شوہر
کے مرنے کے بعد اوسکی اطاعت ختم ہو جاتی ہے اور اوسکے حق پورے
ہو جاتے ہین چار ساڑھے چار مہینہ کے بعد اگر تم حاملہ نہو تو تمکو اختیار

اے عورتو بری اُمنگون سی تمھارا خاوند ہی تمکو بچا سکتا ہے پس ہر مرد
کو چاہئے کہ بی بی رکھے اور ہر عورت کو چاہئے کہ میان مگر لازم ہی کہ بی بی
میان کا پورا حق ادا کرے اور میان ٹھیک ٹھیک حق بی بی کا ادا
کرے بی بی اپنے بدن کی مختار نہین بلکہ میان اور میان اپنے بدن کا
مختار نہین مگر اوسکی بی بی یا بی بیان اے بی بی والو اور اے میان
والیو اپنی بی بی یا اپنے میان سے جدے نہ ہو کہ اسی مین تمھارے
واسطے خیر ہے آپس مین ملے رہو دل شاد خانہ آباد کرو بی بی اور میان کا
رشتہ نازک ہے بی بی نکاح کرکے میان کی ہو جاتی ہے اوسپر کسی اور کا حق
نہین رہتا مگر شوہر کا ایک عورت نے پوچھا تھا برحق پیغمبر سے کہ زوجہ
پر کسکا حق زیادہ ہے فرمایا اون حضرت نے صرف شوہر کا پھر پوچھا اوس
عورت نے کہ شوہر پر کسکا حق زیادہ ہے فرمایا اون حضرت نے کہ شوہر پر
اوسکی باپ کا حق زیادہ ہی تب اوس عورت نے عہد کیا کہ کبھی شوہر کرونگی
اگر کوئی عورت حق ادا نکر سکے اور گناہ مین نہ پڑ سکے تو ہو سکتا ہے کہ اپنے
کو بے شوہر رکھے مگر ہو نہین سکتا حرامکاری بدنگاہی سے شاید اپنے
کو بچا لیجاوے مگر اوسوقت اوسکا انجام کیا ہوگا جب ہاتھ پانوں

دنیا کے حرام کارون یا لالچیون یا بت پرستون سے نملو نہین دنیا کے
کامون مین ملو اور دین کے کامو نمین جدا رہو اگر دنیا کے کامون مین
تم اونسے نہ ملو تو پھر دنیا سے تمھین نکلنا پڑیگا اور بدون مرے
کہین ٹھکانا رہنے کا نہ ملیگا۔

اے دیندارو دینداری اپنا شعار کرو بیدینی کے راستون سے
بچو اگر تمھاری دینداری پر کوئی ٹھٹھا کرے تو بُرا مت مانو ہمت نہ
ہارو شریعت کی سیدھی راہ پر چلو اور بُرے خیالون سے اپنے کو بچاؤ فسا
کے خیالون اور ظلم کے افکار سے دور رہو دیانت اور امانت اپنا شعار
کرو خدا کی عبادت کرو اوسکے اوصاف دھیان مین رکھو یہہ مطلب
نہین کہ رات دن نماز پڑھو یا دکھانے کو اٹھو بیٹھو اور جُھکو نہین سچے
دل سے یہہ ہی مراد نہین کہ رات دن نماز ہی مین پھنسے رہو بلکہ مطلب
یہہ ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور خدا کی نعمتون سے فائدہ اوٹھاؤ کہ وہ
بھی خدا کی بندگی ہے اوسکی صنعت اوسکی حکمت پر غور کرنا عبادت ہے
مگر اوسوقت ضرور ہے کہ بد خیال تمکو نہ آوین حرامکار نہو جاؤ یاد رکھو
کہ بُرے خیالون سے اے مردو تمکو تمھارے ازواج خوب بچا سکتی ہین

عیب نہ لگاؤ اور ہمیشہ اپنے بھائیون مین صلح کرانے والی رہو ہم مین سے
جو زور آور ہین اونکو لازم ہے کمزورون کی سستیون کو گوارا کرین اور
خود پسند نہ بنین ہم مین سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کو خوش رکھے تاکہ ہم اور
وہ دونون خوش رہین اور ایک دوسرے کی ترقی مین ساعی ہو تم سب
ایک ہی بات بولو اور جدائی کے بیچ آپسمین نہ ہو ایک دوسرے سے نہ کھچو
ایک اپنے کو حکیم دوسرے کو نادان نہ سمجھے اگر کوئی تم مین سے چاہے
کہ سچمچ حکیم بنے تو اوسکو چاہئے کہ اپنے کو احمق ظاہر کرے تاکہ واقعی حکیم
ہو جاوے مگر کیسا حکیم جو خدا کا پہچانیوالا ہو نہ جھوٹا فیلسوف ۔
اے دیندار رضد اور رشک سے ناموافقت پیدا ہوتی ہے حسد اور
غیبت سے عداوت اوپجتی ہے عجز و انکسار سے اخلاص بڑھتا ہے
تواضع اور اخلاق سے محبت پیدا ہوتی ہے پس اگر تم مین فروتنی اور
خلق ہے تو جیسا ایک وحشی نادانی سے برا کہے تو تم بھلا کہو وہ ستاوے
تو تم سہو وہ گالیان دے تو تم گڑگڑاؤ مگر تم حرامکارون اور بیدینون مین
نہ ملے رہو کیونکہ اونکے ساتھ ملنا ویسا ہے جیسا تھوڑا سا خمیر سارے
آٹے کو مخمر کر دیتا ہے لیکن اس کہاوت سے یہہ مراد نہین کہ بالکل

خدا کی مرضی رکھنے کی فکر کرتے ہین اور جو ایک چیز کھاتا ہے وہ خدا
ہی کا شکر کرتا ہے اور جو نہین کھاتا وہ بھی خدا ہی کا شکر کرتا ہے
کوئی نہ اپنے واسطے جیتا ہے نہ اپنے واسطے مرتا ہے جیتے ہین تو خدا
کی بندگی کو اور مرتے ہین تو خدا کی بندگی کو پھر حال جب یہہ حال ہے
تب ایک کو دوسرے سے مخاصمت کی کیا وجہہ ہے اے بھائیو اے بہنو
یاد رکھو کہ ہم سب خدا کے روبرو حاضر کئے جاوینگے سارے انبیا وہان
موجود ہونگے ہمارا شفیع اور اوسکا پیارا وصی اور ہمارا دلیر سفارشی
وہان اعزاز و وقار سے اپنا کٹا ہوا سر ہاتھہ پر لئے گلوے بریدہ سے
باتین کرنیکو کھڑا ہوگا اور اوسوقت ہمارے تمھارے حیات کے دم
دم کا حساب ہوگا اور دم دم خود پکارینگے کہ اوسمین تمنے کیا کیا اور ہر ایک
تمھارا عضو جدا جدا چلائیگا کہ اونھون نے تمھارے حکم سے کیا کیا
اوسوقت سے ڈرو کہ خدا کے روبرو اپنے ہادی اپنے پیشوا کے
سامنے شرمندگی حاصل کرو اے بھائیو اپنے بھائیون پر الزام
نہ لگاؤ تہمت نکرو اونکو ٹھوکر نہ کھلاؤ تمھاری پیدایش راست باری
اور صلح سے ہے اوسکو قائم رکھو اور اے بہنو تم اپنی بہنونکی اصلاح کرو

اے بندگان خدامت جھگڑا قائم کرو اپنے ہم صورتون مین اور اپنے جد امجد کی اولاد مین خواہ وہ موافق ہون تمھارے اعتقاد سے یا مخالف ہون اگر ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور دوسرے کا عقیدہ ہے کہ ساگ پات کے سوا اور کچھ کھانا بیجا ہے اور تمھارا اعتقاد ہے کہ کچھ کھانا روا اور کچھ نا روا ہے تو اس وجہ اور اختلاف سے تمھاری بنیاد موافقت کو تزلزل نہونا چاہئے کیونکہ جو ایک نقصان کی چیز کو کھاتا ہے وہ اوسکے واسطے ہے اور جو ایک پُر نفع چیز کو کھاتا ہے وہ اوسکے واسطے ہے اور مفید اور مضر کی شناخت متنازعہ فیہ ہے پھر ایک جو نہین کھاتا ہے کھانے والے پر الزام نہ لگاوے اور جو کھاتا ہے نہ کھانیوالے کو حقیر نہ سمجھے اسواسطے کہ اونکا پیدا کرنیوالا نہ کھانیوالے سے مواخذہ کرتا ہے نہ نہ کھانیوالے سے پھر تم کون ہو جو الزام لگاؤ ہر ایک تم مین سے اپنے ہی خداوند کی بندگی مین کھڑا ہے یا پڑا ہے جو پڑا ہے اگر خداوند چاہے تو کھڑا ہو جاویگا پھر تم مین سے اگر سال کے ہر ایک دن کو مساوی جانتا ہے یا کوئی ایک دن کو اچھا اور دوسرے کو برا پس جو دن کو مانتا ہے اور جو نہین مانتا ہے وہ دونون خدا ہی کی راہ پر توکل کرتے ہین اور دونون اپنی سمجھ مین

اوس سچے اور برحق رہنما اور پیغمبر کے جسنے تمکو بتلادین وہ سب اچھی باتین
جو خدا کی مرضی کے موافق ہین اور صلح و آشتی پھیلائی درمیان ہمارے
بلا لحاظ قوم و ملت کے اور روک دیا ہمکو کہ ہم خود اختیاری نکرین پہچانے
مین موافقین اور مخالفین خدا کی اور رکھدی اوس پرکھہ کو ہاتھہ مین سچے پرکھنے کے
اور باندھ دئے ہمارے ہاتھہ تاہم نہ اوٹھا سکین انکو کسی پر جبتک کھول
دئے جاوین ہمارے ہاتھہ اوہی سچے پرکھنے سے جو خدا کے مخالفین اور
موافقین کو پہچان سکتا ہے اے نیک اعتقاد و تم سمجھہ گئے کہ تم کو ضرور
نہین ہے کہ جنکو تم اپنے اعتقاد کا مخالف پاؤ اونسے لڑو جھگڑو مگر محبت رکھو
اونسے اوتنی ہی کہ جس سے نہ پیدا ہو تم مین جھگڑا اور دوستی کرو اوتنی جسسے
رخنہ نہ پڑجاوے تمھارے ایمان مین مگر مضبوط ہو بنیاد تمھارے امن و آسائش
کی و نہ عداوت کرو کسی سے مگر اوسقدر جو تمھارے ایمان کی جڑ نہ کھودے
جسکا نتیجہ یہہ ہے کہ صرف اپنے مخالف اعتقاد کو مخالف اعتقاد سمجھو اس سے
زیادہ مگر موافق سمجھو اون سبکو اپنی سلامت و آسائش مین اور معین ہو
اونکی سلامت و امن مین جیسا اونکو مامون و محفوظ رکھتا ہے تمھارا خدا
جسکی تم بندگی کرتے ہو۔

اے خدا اے برحق خدا ہمکو راہ راست پر رکھ اور ایمان اوشریعت پر قائم
رکھ اور درود وسلام پہونچا اپنے سچے اور حق پیغمبر پر اور اوسکے سچے جانشینون پر

باب بست ودوم

ہم اوسیکی عبادت کرتے ہین اور اوسی کو بندگی کرتے ہین جسنے مخلوقات سے
زمین کو زینت دی جسنے آدم کی کثرت سے آبادی بخشی مختلف طبائع اور
مختلف عقول سے اپنے کو پہچنوایا سبحان اللہ جل شانہ ہر جان دار اوسی
کی تصبیح اور اوسیکی تقدیس کرتا ہے ہر کوئی چاہے جن الفاظ سے کہے اور جس
انداز سے ادا کرے مگر مقصود ہر ایک کا وہی یگانہ ہے جسنے دنیا کو پیدا
کیا اور باوجود اختلاف طبائع اور مخالفت عقول اونسے رحم وکرم قطع
نہین کیا اور باوجود کفر کفار پر غیر کفار کو مامور نہین کیا کہ اونکو ایذا دین
ستائین اور دکھ مین ڈالین جبتک کہ وہ کفر کو اونپر پھیلا دین کیونکر
ہم ایسے رحیم کی عبادت نکرین جو اپنے مخالفین پر رحم کرتا ہے اور کیونکر
ہم اوس کریم کو سجدہ نکرین جو اپنے کرم کو کسی سے باز نہین رکھتا کیونکر
ہم ایسے حکیم کو نہ مانین جو اپنی حکمت سے کافر کو بھی ایماندار کرتا ہے قربان

لیکن حکام کی حکومت سے تم اپنے کو بچانا چاہو تو نیک کام کرو بدیکے
پاس نجاؤ اگر تم نیکی کرو راستی سے چلو تو حاکم تمھارا کچھ نہین کرسکتا و
تو بدی پر حکومت کرنے کو مامور ہے نیکی کا معین اور مددگار ہے لیکن اگر
تم بدی کرو تو اوسکی خونریز تلوار سے ڈرو پھر صرف نامرد ایسے حکام سے
نہ ڈرو مگر مردی و عقلمند ایسے جو تمپر حکام سے خراج مقرر ہو اوسکو ایمانداری
سے چکاؤ اے بندگان خدا جسکا حق تمپر ہو اوسکو ادا کرو جسکو محصول
دینا ہو حاضر کرو جسکا قرض چکانا ہو چکاؤ جس سے ڈرنا چاہئے ڈرو جسکی عزت
کرنا چاہئے معزز رکھو اے بندگان خدا تم کسی کے قرضدار نہو مگر محبت کے
دیکھو کسی سے عداوت مت کرو زنا مت کرو قتل مت کرو چوری مت کرو
جھوٹھی گواہی مت دو لالچ مت کرو جھوٹھا اور فریبی فیصلہ نکرو
اے بھائیو اے پیاری بہنو موت کی گھڑی سر پر کھڑی ہے رات بہت
گزر گئی صبح نزدیک آئی جاگو جاگو ہوشیار ہو اندھیرے کے کامون کو
چھوڑو بچھونون سے اوٹھو جو دن کے کرنے کے کام ہین اونکے انصرام کو
سرگرم ہو مستی حرام کاری بیہودہ باتون جھگڑے اور رشک و حسد و غیبت
سے پاک ہو اپنے سچے اور برحق پیغمبر کے فرمودہ پر عمل کرو

اونکے نیک ہونے کیواسطے خدا سے التجا کرو خوشی کرنیوالون کی خوشی
مین خوشی سے شریک ہو رونے والون اور مصیبت زدہ کی مصیبت مین
ہمدردی سے شرکت کرو آپس مین ایک سا مزاج رکھو بُرے خیال مت
باندھو بدی کے عوض کسی سے بدی مت کرو جو تم مین بھلا مشہور ہو
اوسپر بُرائی ثابت کرنے مین دور اندیشی کرو جہانتک ہوسکے سب
آدمیونمین ملے رہو اے عزیزو اپنا بدلا آپ نہ لو غصہ کی راہ چھوڑ دو انتقام
اور بدلا احکم الحاکمین کے حوالہ کرو اے وہ لوگو سعی کرو کہ تمسے کوئی
بدلا کسی کا احکم الحاکمین نے تمسے چاہو کوئی بدلا نہ چاہے مگر تم آپ چکا دو
اے عزیزو اپنے دشمن کو بھوکا نرکھو پیاسا نرہنے دو کیونکہ اگر باوجود
اس سلوک کے وہ دشمنی کرے تو آپ ہی دشمنی کی آگ مین جلیگا خدا تمھاری
نیکی کو بدی پر غالب کرے۔

اے بندگان خدا اپنے نفوس کو اپنے حکام کا مطیع رکھو جو تمپر اختیار
رکھتے ہین اونسے سرکشی نکرو کیونکہ اگر سرکشی کرو تو اپنے خون کرنیوالے
آپ ہوگے حکومت جسکو ہے خدا کے طرف سے ہے جنکو خدا نے بزرگی دی
اونکی ذلت کے درپے نہوگے تمھین ذلیل ہوگے خدا کے مخالف ٹھہروگے

ہم مین بنے ہوگئے وہ معزز عضو تھے اور جو اونکا کام تھا اونھون نے
کیا جو ہم مین امام تھے اونکا رتبہ اون عضو کا تھا جو افضل ہین اور
اونھون نے اپنا کام کیا اور جو باقی ہے وہ اپنا کام کریگا۔
(خداوندا نورانی کردے ہماری آنکھین اوسکے نور سے) پھر جو ہم مین
عالم ہین جو زاہد ہین جو عابد ہین وہ اپنے اپنے موافق ہر مناسب
عضو سے مناسبت رکھتے ہین اور اونکو چاہئے کہ اپنی بزرگی اور شرافت
کے موافق کام کرین اے بھائیو جیسے بدن کے اعضا ایک دوسرے کے
موافق ہین ایک عضو جب ہلتا ہے سب مین ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے
ایک عضو کو جو محسوس ہوتا ہے ہر ایک مین ایک لطف حس کا ظاہر ہوتا ہے
اوسیطرح تم سب آپسمین محبت رکھو مگر تمھاری محبت بے ریا ہو بدی سے
نفرت کرو نیکی سے ملے رہو برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو
عزت کی راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو کوشش مین سرگرم رہو خدا کی
بندگی کرو امید مین خوش رہو تکلیف مین صبر کرو اور فضل و رستگاری کی
دعا کرو مقدسون کی اعتیاجون مین شریک ہو مسافر پروری مہمان نوازی
مین چست رہو جو تمکو دکھ دین ایذا پہونچاوین اونکو بددعا مت دو مگر

اپنے بدن کے چرانے والے یا سخت سخت دکھون کے اوٹھانے والے
یا تلوار سے گردن کٹوانے والے کے ساتھہ مر نہین گئے ہو تم ظاہر مین
زندہ ہو چلتے پھرتے ہو تمپر کوئی موت کا آثار نہین ہے تم بندگی کرو
اپنے خدا کی اپنی روح سے اپنے جسم سے مت دھوکھے مین آؤ کہ روح
کی بندگی سے تم رستگار ہوگے یاد رکھو کہ روح کی بندگی بلا شرکت جسم
ہو ہی نہین سکتی اور نہ جسم بلا شرکت روح کے بندگی کے قابل ہو سکتا
ہے پس تم بندگی کرو روح سے اور جسم سے ویسی ہی جو تمھارے دل
مین ہے جبتک زبان سے نہ کہو معلوم نہین ہوگا اور جو زبان سے
کہو اور دل مین نہو وہ نکمتا ہے وہ اونہین کو مبارک رہنے دو جو عقل
سے خدا کی شریعت پر اور جسم سے گناہ کی شریعت پر قائم ہین ہم تم عقل
اور جسم دونون کی شریعت پر قائم رہینگے اور اوس شریعت سے شیطان
کے بہکاوے سے نہ بہکینگے

اے بھائیو اے پیاری بہنو خدا کے واسطے ایمان پر قائم رہو زبان سے
نہین مگر دل سے تمام انسانون کو ایسا سمجھو جیسے ایک ہی بدن مین
ہمارے بہت سے عضو ہین مگر سب عضون کا ایک ہی کام نہین جو

جہنم ہمارے قابل ہے مگر وہ جسکو بہشت مین پہونچانے اور دوزخ مین
رکھنے کا اختیار ہے رحیم ہے کریم ہے فیاض ہے ہمکو بہشت کے قابل اور
بہشت کو ہمارے لائق صرف اپنی عطا و بخشش سے کرے گا کوئی حیلہ
اوسکو درکار نہین ہے۔
جسنے اپنی راستی پر اپنے کو سولی دے جسنے اپنی سچائی پر گردن کٹوائی
اونھون نے اپنی ذاتی سچائی اور غیر مکاری اور حیلہ سازی کے راستی
ثابت کی اور ضرور اونکی راست بازی ہماری رستگاری کا ذریعہ ہوگا
مگر ویسا نہین جیسا بیڑھی مت والے دھوکھے سے سمجھتے ہین وہ سولی پر
چڑھنے والے مصیبت اوٹھانے والے گلا کٹانے والے ہماری طرح
انسان تھے اور بنی آدم کی مقام مین وہ ادنیٰ اور ناچیز بندے تھے مگر
اوسکے فضل اور اوسے انعام اور خلعت و توقیر کی وجہ سے ہمارے
سردار و ہمارے رہنما ہمارے بچانیوالے ہماری سفارش کرنیوالے تھے
اے بندگان خدا تم اگر گناہگار ہو گناہ کے مرض مین مبتلا
ہو تو توبہ اوسکی دوا ہے توبہ کا دروازہ کھلا ہے تم اگر گناہ مین جیتے ہو تو
گناہ مین نہ مرو اے زندو تم ہرگز اوس سولی پر چڑھنے والے یا آرے سے

آدم کو بہشت سے نکالا تو آدم کو یا بنی آدم کو وہ پھر بہشت مین جگھہ نہین دے سکتا یا آدم و اولاد آدم بوجھہ ناپاکی کے جو اونکی شرست مین ہے بہشت کے قابل نہین اور اگر خدا اونکو بہشت مین داخل کرے تو اوسکی خدائی کے سزاوار نہین اسواسطے اوسنے آپ کو پھر دنیا مین ظاہر کیا اور آپ ہی بنی آدم کے گناہ کا کفّارہ بنا اور تب یہہ ٹھہرایا کہ جو اوسکے کفارہ پر ایمان رکھے وہ بہشت مین بنی آدم سے جا سکیگا۔

اے بھائیو اگر خدا کی خدائی کو یہہ سزاوار نہین ہے کہ وہ ایک گنہگار کو جو بہشت سے نکالا گیا ہو پھر بہشت مین جگھہ دے تو یہہ کیا خدا کی خدائی کے سزاوار ہے کہ وہ ایک ایسا حیلہ کرے جسکو ہم سب دیکھین کہ آپ ہی آپ دنیا مین آجاوے یا کسی ایسے کو دنیا مین سیکھا پڑھا کے بھیجے کہ وہ بنی آدم کے گناہ کا کفّارہ بنے اور اوس کفّارہ کی آڑ پکڑ کے پھر بنی آدم کو بہشت دکھاوے اے عقل کے دعویدارو تمھارے برابر کون بے عقل ہوگا جو ایسا بڑا الزام اوسپر لگاوے جسپر کوئی الزام نہین لگ سکتا وہ تمھاری طرح حیلہ جو نہین بہانہ باز نہین ہم کہتے ہین کہ ہم گنہگار ہین گناہ سے پیدا ہوے گنہگاری مین پڑینگے ہم بہشت کے قابل نہین ہین

ڈھونڈھتا وہ بخشنے والا ہے اور بخشش کے واسطے کوئی حیلہ درکار نہین کیا
کوئی تم مین سے جو عقل رکھتا ہے اسکو نہین سمجھ سکتا کہ ایک فیاض ایک
عادل اگر ایک دفعہ کسی پر خفا ہو ناراض ہو جاے صاف کہدے کہ تجھکو سزا
دی جاویگی اور پیچھے سے اپنی خفگی کو برطرف کرے اور اوس مردود کو خلعت
سرفرازی کا دے تو کوئی عقلمند اوس فیاض پر گرفت کریگا کبھی نہین ہرگز نہین
پھر کیا اگر ہمارا خداوند ہمارے گناہ سے ہمسے ناراض ہو جاے اور پھر
ہمکو بخشدے تو اوسکی عدالت مین فرق آویگا نہین ہرگز نہین ہان
اگر ہم دعوی کرین اور باوجود گنہگاری انعام مانگین تو البتہ ہمارا دعوی
باطل اور جو سزا ہمکو ملے وہ جائز ہے لیکن گنہگار ہوکے ہم گڑگڑاوین اور
اپنے قصور کا اقرار کرکے معافی چاہین اور خلعت و سرفرازی کے طالب ہون
تو کیا ہمکو کوئی الزام دیگا نہین پس کیون ہم اپنے گناہون کے اقرار
مین جلدی نکرین اور توبہ کرکے انعام مانگنے کو ہاتھ نہ بڑھاوین

کیسی ٹیڑھی مت ہے اونکی جنھون نے یہہ سوچ رکھا ہے کہ توبہ توبہ حضرت
آدم سے خدا بیزار ہو گیا اور اونکو بہشت سے نکال دیا اور جو اوسنے ایکدفعہ

دیکھ لو کہ جو بے ایمان اوس سند کو اپنے آپ مین پیدا کرتے ہین تو چاہو
وہ ابتدا مین فریب کی نیت سے ڈاڑھی رکھ لیتے ہون مگر آخر کو جب
ڈاڑھی کی وجھ سے اونپر لوگون کا اعتماد بڑھتا ہے تو اونکو شرم پیدا
ہوجاتی ہے اور واقعی وہ ایمان کا مُسند اوس ڈاڑھی کی سند کو قرار
دیتے ہین یہہ خطا ہے اور سراسر خطا ہے کہ ایمان کے واسطے اسباب
نہین چاہئے یاد رکھو کہ اسباب ہی سے ایمان پیدا ہوتا ہے

اے ایماندارو تم اپنی شریعت کو سنوارو اور اپنے برحق اور سچے پیغمبر کے
وعدون کے موافق فضل کے امیدوار رہو اور خدا کی عطا و بخشش
اور رحم و کرم و عدل دونون پر بھروسہ کرو اور امید و بیم مین رہو اور
اپنے راست عقیدہ پر فخر کرو اور چین و آسایش و رنج و مصیبت یعنی دکھ
و سکھ مین اوس فخر سے کامیاب رہو یاد رکھو کہ مصیبت مین اگر صبر کرو تو
صبر سے تجربہ اور تجربہ سے امید پیدا ہوگی جو تمکو مغفرت اور بخشایش کا
آسرا دے گی —

اے ایماندارو خدا تمھارا عادل ہے بڑے عدل والا جو کچھ اوسنے
[illegible] ہوگا اور ضرور ہوگا وہ بھول نہین ہے اور حیلہ نہین

شریعت پر چلنے یا نہ چلنے سے بحث نہوگی یا اصل پر کھیا ایمان ہی
گو پرکھیگا اور شریعت پر نظر نکریگا اگر ایسا ہو تو پرکھنے والے کی قدردانی
مگر کیا وہ جوہری جو ایک بھدّے اور بے ترشے ہیرے کو پرکھ لیتا ہے
اور ہیرا سمجھ لیتا ہے تو گوارا رکھتا ہے کہ اوسکو بے خریدار رکھے اور اوسکی
چمک دمک کو ظاہر نکرے ہرگز نہین پھر کیا اصلی پرکھنے والا اور ایماندار
کو بے ایمان سے جدا کرنیوالا اسکو روا رکھ سکتا ہے کہ تم ایماندار تو بنو
مگر شریعت پر نہ چلو مت فریب مین آؤ اور نہ دھوکے مین پڑو اون دھوکھا
دینے والون کے جو ایمان ہی کو پکڑے ہوے ہین اور شریعت سے
گمراہ ہین ایمان ایک منزل ہے جسپر پہونچنیکا تمھارا ارادہ ہے مگر شریعت
ایک راہ ہے جسپر سلامت سے گذرنے کی تمکو خواہش ہے چلو سیدھی
راہ پر اور خوشی بخوشی منزل مقصود پر پہونچنے کی تمنا کرو
یہہ خیال کہ ایمان کیواسطے کوئی سند درکار نہین ہے جھوٹھا خیال
ہے اور دوسرونکے فریب دینے کو بڑے پھنساو کا جال ہے دیکھو
سند بمنزلہ شرم کے ہے اور شرم سے ایک مکار بھی راستباز ہوجاتا ہے
اگر تم داڑھی کو ایک راستبازی اور ایمانداری کی سند فرض کرو تو اوسکے

نکی اور اندھا بنا اور وہ واعظ بڑی سزا کے مستحق ہونگے جو دوسروں کو
چوری زنا جھوٹھ دغابازی مکاری سے بچنے کی نصیحت کرتے ہین اور
خود اوسمین فضیحت ہین نہ اونکا وہان حیلہ چلیگا نہ بہانا نہ گواہی لیجائینگے
نہ شاہد مگر اونکا دل اونکی نیت اونکے ارادے گواہ ہونگے اور اونکی گواہی
پر سزا کا فتوی دیا جائیگا اے ایمان والو ایمان پکا کرو دل کو ایمان
کے نور سے نورانی کرو اپنے ظاہر کو شریعت کے زیور سے آراستہ کرو کیا
ایک اچھے خوبصورت چاند سے مکھڑے کی دولھن بال مین کنگھی نکرے
میلے کچیلے کپڑے پہنے ہو تو اوسکی اچھی صورت پر کھی جائیگی نہین مگر
جب اوسکے بال تیل سے چکنے ہونگے کنگھی سے درست ہونگے صاف
درست کپڑے زیب بدن ہونگے تو قدر کے لائق ہوگی اسیطرح کیا
اگر تمھارا ایمان چاند کیطرح گھیرے ابر مین چھپ گیا ہوا ور غلاظت
ابر سے نظر نہ آتا ہو تو کوئی تمکو ایماندار سمجھے گا ہرگز نہین پھر یہہ کیا
مثال ایسی نہین کہ تم سمجھ جاو کہ ایمان تمھاری خوبصورتی ہو اور
شریعت کا عمل تمھارا پاکیزہ لباس ہو۔
اے ایماندارو یہہ تمھاری غلطی ہے کہ نرا ایمان پرکھا جائیگا اور تمھارے

کہ جن برائیون کا الزام تم دوسرے پر لگاتے ہو اور وہ تم مین خود موجود
ہین اونکے سزا تم خدا سے نہ پاؤگے یاد رکھو کہ تم سخت سے سخت سزا پاؤگے
اسواسطے کہ تم جانتے ہو اور خوب جانتے ہو کہ تم جان بوجھ کے گناہ کرتے ہو
اس سے نڈر نہو کہ اگر تم بدکاری کرتے ہو تو سزا کیون نہین پاتے
یاد رکھو کہ تمھارے سزا دینے مین وہ حکیم اور رحیم خدا اس واسطے
دیر کرتا ہے کہ شائد تم آج توبہ کرو کل توبہ کرو یہانتک کہ مرنے سے ایک دم
پہلے توبہ کرو اور شرمندگی حاصل کرو یاد رکھو اے بندگان خدا کہ ہر
ایک کام کا بدلا تمکو ملیگا جو استقلال سے نیک کامون پر قایم ہین اونکو
ایسی ہمیشگی کی زندگی ملیگی اور ایسی چین و آسایش میسر ہوگی کہ ہو ہی
نہین سکتی مگر اونپر جو فسادی ہین اور نا راستی کے تابع ہین اور مکاری
اور حیلون سے اپنے کو راست باز ظاہر کرتے ہین قہر و غضب اوس
جبار و قہار کا نازل ہوگا۔

اے وعظ کے سننے والو وعظ کے سننے سے تمھاری نجات نہین ہوگی
مگر وعظ پر عمل کرنے سے تمھاری نجات ہوگی اور جو وعظ سنکر اوسپر عمل
نکرے اوسکو بڑی سی بڑی سزا ہوگی کہ وہ آنکھین رکھتا تھا مگر اونکی قدر

قربان ہوا ے بندگان خدا اپنے مخبر صادق حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم پر جنہنے ہمکو اوس ٹیڑھی راہ سے نکالا اور آنکھین تمھاری کھول
دین اور پھر آنکھون پر ایک ایسی اچھی عینک لگادی کہ جس سے
ہمنے خدا کے اوصاف ہو بہو دیکھ لئے اور پہچان لیا کہ خدا کو ہر قسم
کی قدرت ہے کہ چاہے جسطرح اپنے مخلوق کو پیدا کرے جسکو چاہے اختیار
دیوے اور اپنے کامون کا مختار کرے مگر وہ مختار بے اوسکی مرضی کے
ہل نہین سکتا ساری بدذاتیون اور بدکاریون سے اوسی ہمارے رہبر کامل
نے روک دیا اور سزائین تمھاری ہر بے اعتدالی کیواسطے مقرر کردین
مگر اندنون تم امتحان کے میدان مین اونکے ساتھہ رکھے گئے ہو جنکا
بے اعتدالی اور ناہمواری شعار ہے سو تم ہوشیار ہوجاؤ اپنی سچائی
اور اپنے پیغمبر کی ہدایت پر قائم رہو امتحان کا میدان جیت لو۔
اے سنیوالو کسی پر عیب لگانے سے پہلے اپنے عیبون کو سوچو کہ جو کچھہ
عیب ہم دوسرے پر لگاتے ہین وہ ہم مین بھی موجود ہین یا نہین
بڑے افسوس کی بات ہے کہ جو عیب ہم مین موجود ہو اوسکو دوسرے
پر لگاوین اور اپنے عیب کے دور کرنے کی تدبیر نکرین کیا تم سوچتے ہو

یا اوسکا جزو سمجھتے ہین اسواسطے کہ خدا نے بھی اونکے دلونکے موافق
شبہون کی ناپاکی مین چھوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس مین بے حرمت کرین
اونھون نے تو خدا کی سچائی کو جھوٹھ سے بدل ڈالا اور خالق کو جسکی ابد تک
حمد ہے چھوڑ کے مخلوق کی پرستش اور بندگی کی اسواسطے خدا نے اونکو
اونکی راہ پر چھوڑ دیا اونکی عورتون نے طبعی عادت کو بدل ڈالا اور
جیسا اونھون نے پسند نہین کیا کہ خدا کو پہچان کے یاد رکھین خدا نے
بھی اونکو عقل کی بے تمیزی مین چھوڑ دیا کہ نالائق کام کرین اونمین
سے بہت سی طرح طرح کی ناراستی حرامکاری بدذاتی لالچ شرارت سے
بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازی سے باوجود دعوی علم و عقل مخمود
ہو گئے کانا پھوسی کرنے والے تہمت لگانے والے خدا کے دشمن جابر
گھمنڈی بڑی بدیون کی بانی ماباپ کے نافرمان بردار بے عقل
بدعہد بیدرد کینہ ور بے رحم ہوگئے اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے ہین
کہ ایسے کام کرنے والے سزا کے لائق ہین مگر طرح طرح کے بہانون سے
ٹالتے ہین اور اسوجہ سے صرف وہ آپ ہی ایسے کام نہین کرتے بلکہ اور
کرنے والون سے بھی خوش ہوتے ہین —

مکار یکا بدلا مکاری سے ندے خداوندا کہان ہے ہم مین نیکی مگر تیری
ہی مدد تیری ہی فضل سے پاتے ہین پس فضل کر ہمپر اور سلام پہونچاؤ
اپنے سچے پیغمبر پر اور اوسکے سچے جانشینون پر
اے پیارے بھائیو اور پیاری بہنو اوس خدائے واحد مطلق کی شناخت
کے بابت تمھارے پاس عقل موجود ہے اور تم جانتے ہو کہ قادر ہے اوسکے
اختیار مین سب کچھہ ہے اوسکے بے دیکھی ہوئی صفات اوسکی ابدی قدرت
اوسکی شان الوہیت دنیا کی پیدایش اور اوسکی رکھہ رکھاؤ کی حالت
سے آپ سے آپ تمپر ثابت ہے پھر بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم باطل
خیالون مین پڑے رہو دیکھو بعض جگھہ عقلمندون کی عقل خطا کرتی
ہے تم دانشمندی کا بہت دعوی نکرو عقل ہی سے کام نہ لو کیا تم نہین
دیکھتے کہ بہت سے عقلمند دعوی کرتے ہین کہ اونھون نے خدا کو پہچان
لیا ہے مگر جیسی عزت اور شکرگزاری خدا کے واسطے لازم ہے نہین کرتے
بلکہ اونکے دل باطل خیالونمین پڑ گئے ہین اور اونکی فہم تاریک ہوگئی ہین
آپ کو عالم جانکر احمق ہو گئے ہین اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی آدمی
پر منسوب کرتے ہین ایک ایسے شخص کو جو ہماری طرح دنیا مین آیا خدا

پھونچا ہمارا اون سب پر ایمہربان تر اور رحیم تر پیدا کرنے والے

باب بست ویکم

اے خدا اے خدا اے خدا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہین کوئی ہمارا معبود نہین لیکن تو کوئی ہمارا امید گاہ نہین لیکن تو ہماری سلامت کا مقصد ہے تو ہی ہماری حفاظت کا مدعا ہے تجھی سے ہمکو مدد پھونچتی ہے اور تجھی سے ہمکو روزی ملتی ہے تیری طرف ہمکو جانا ہے اے قبول کرنیوالے دعاون کے اے پناہ دینے والے درماندون کے اے برطرف کرنیوالے غم اور اندوہ کے اے فریادرس فریادیون کے اے چارہ ساز بیچارون کے اے وہ کہ ہماری رگ گردن سے نزدیک ہے اے وہ جانتا ہے کہ دلون مین نظرون مین ہمارے کیا ہے اے وہ کہ پہچانتا ہے خیانت کرنے والون کی آنکھون کو اور جو کچھ اونکے دلون مین چھپا ہے اے خداوند تجھپر نہین چھپا ہے کوئی راز پوشیدہ اے وہ کہ جو پہچانتا ہے آوازونکو اور سمجھتا ہے کہ کس مطلب سے وہ نکلتے ہین اے وہ کہ بخشتا ہے اور سزا دیتا ہے ہر گناہ کی اے ہمارے خدا ہمکو اذیت ندی عذاب سے اور ہماری

ہر کسی کو اور مت اشارہ کرو اؤ آنکھ سے یا انگلی سے کہ تمھارے آپس
مین مغائرت ہے

اے خدا تمام کر ہمپر اپنی نعمت کو ہمنے سنے تیرے احکام اور قبول کیا انکو
اور شکر کرتے ہین تیرا اے خداوند ہمکو تیرے حضور مین آنا ہے خداوندا
درگزر کر ہمارے گناہون سے اگر تو معاف نکرے تو کون معاف کرنے
والا ہے اور اگر تو عدالت کرے تو کون تجھسے منصف زیادہ ہے حکم
دینے مین رحم کر اس جہان مین اور مرنے کے وقت اور قبر کی تنہائی مین
اور اوسوقت کہ ہم حساب کو اوٹھائے جاوین قیامت کے روز خداوندا
بخشدے ہمارے وہ عیب کہ جنکو ہمنے آدمیون سے چھپاکے کیا مگر تجھپر
ظاہر ہو گئے خداوند بخشدے ہمکو جبکہ پڑے ہون تختہ پر واسطے غسل
میت کے اور پیٹھہ پھیر لین ہمارے دوست ہماری مددگاری سے خداوندا
بخشدے ہمکو کہ ہم اوٹھائے جاوین جنازہ پر اور گرد ہون ہمارے
عزیز اور ہمارے دوست اور غمگین ہون ہمارے قریب اور روتی ہو
زوجہ یا شوہر ایک دوسرے کی مفارقت مین خداوندا نجات دے
ہمکو واسطے اپنے پیارے اور سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون کے سلام

عدالت کرتے رہو درمیان پہلی اور دوسری بی بی کے اور ناروا
زبردستی نکرو اوس بیچاری پر کبھی کسی حال مین سختی نکرو اور نیلی پیلی
آنکھین نہ دکھلاؤ ایک کمزور اور غریب کو جسنے تمھاری اطاعت مین اپنا
دل اپنا بدن دیدیا اور سب سے ہاتھ اوٹھا لیا ہے
اے بی بیو ہرگز شرم نکرو بلکہ قبول کرو اور اپنے شوہرون سے اوسیوقت
کہ جب نکاح کیا جاوے کہ مہر تمھارا جو مقرر ہوتا ہے اوسیوقت دیدین
یا اگر ندیا جاوے تو اوسوقت دیدین کہ جب دوسری زوجہ بجیلہ شرعی
شوہر اختیار کرے اور پھر اگر خدانخواستہ شوہر جھوٹھ موٹھ خدا کے حکم
کا حیلہ پکڑے اور اپنے واسطے دوسری زوجہ جائز کرے تو تم مانگو اوس سے
اپنا مہر اور ندیوے تو اوسکو ظالم ٹھہراؤ اور حاکم وقت سے فریاد کرو اور
نہ صبر کرو جب تک مہر نہ پاؤ اسمین ایک مصلحت ہے کہ تمھارا شوہر
پھر تمسے بدسلوکی نکر سکیگا اور اگر خوشی سے نہین تو مجبوری سے عدالت
کرتا رہیگا ہر حال مین اے پیارے بھائیو اور عزیز بہنو تم ایک دوسرے
کے وفادار رہو اور اپنی وفاداری پر قائم رہو ہنسی خوشی سے سدا
پھولو پھلو آباد رہو ایک دوسریکو راضی و شاکر رکھو اور مت ہنساؤ اپنے

ہے تمھاری بی بی کو جبکہ تم خیانت کرتے ہوگے خدا نکرے کہ تم خیانت کرو شیطان تمسے دور رہے

اے پیارے بھائیو اگر تمکو ایسی ضرورت پیش آوے اور تم دوسری زوجہ کرنے پر مجبور ہو جاؤ اور تمھاری پہلی زوجہ کو ناپسند ہو تو بہتر ہے کہ اوسکو اختیار دو کہ وہ تمسے مفارقت کرے اور دے ڈالو اوسکے مہر کو لیکن اگر وہ صبر کرے تو بھی دے ڈالو اوسکے مہر کو تا وہ مطمین رہے کہ جب تم کچھہ ناانصافی کرو تو تمسے مفارقت کر سکے اور بدون تمھاری مدد کے اپنے واسطے نفقہ بہم پہونچا وے اگر تم ندو اوسکا مہر اور اس وجہہ سے اوسکو مجبور کرو کہ وہ صبر کرے اور تمھارے ساتھہ رہے تو ضرور تم گنہگار ہوگے اور آخر کو افسوس کروگے کہ کیا تمنے کیا اسواسطے کہ اوس وفاداری کی جو سچی اور رضامند اور مطیع بی بی سے امید ہونی چاہیے تمکو باقی نہین رہیگی اور جو خیانت اوس سے واقع ہوگی اوسکا بوجھہ تمھاری گردن پر رکھا جاویگا۔

اگر تم وفادار اور راست باز ہو تو ادا کرو مہر کو اپنی زوجہ کے اور سوقت کہ تم دوسری زوجہ کو قبول کرو اپنی زوجیت مین اور پھر راستی سے

یاد رکھو کہ جسوقت تمنے شوہر کیا اور گرہ رشتہ کی باندھی اوسکے بعد اگر
اپنے ماباپ کی ترغیب سے یا کسی اور عزیز کے بہکانے سے تم شوہر کی
مخالفت کرو تو تم گنہگار ہوگی بعد شوہر کر لینے کے ماور باپ کا کوئی حق
حکومت کا تمپر باقی نہین رہتا اور بلا مرضی شوہر کے تم ہرگز کوئی مرضی
اپنے پیارے ماوباپ کی نہین بجالا سکتی ہو جسوقت تمنے شوہر اختیار کیا
گویا اوسی روز تمنے سب سے اپنے کو جدا کر لیا بدبخت ہین وہ عورتین جو
شوہر کر لینے کے بعد پھر سوائے شوہر کے کسی دوسرے کی مرضی پر چلنا چاہین
اے پیارے بھائیو کسی دکھ مین چاہے وہ ظاہری ہی چاہے باطنی ہے
اپنی بی بیون کو نہ ڈالو خاطر کرو اونکی اتنی ہی جتنی اپنے نفس کی اور مراعات
کرو اونکی جتنی اپنی کرتے ہو ماباپ کا حق تمپر ضرور ہے لیکن اگر ماباپ
تمھارے تمھاری بی بی سے کشیدہ ہون تو اونکو اپنی بی بی سے رضامند
کرنے مین اتنی ہی کوشش کرو جتنی اپنے سے رضامند کرنے مین کوشش
کرتے ہو ہرگز خیانت کرو اپنی بی بی کی تقین کرو کہ اگر تم خیانت کروگے
اپنی بی بی کی تو ضرور ہے کہ تمھاری خیانت بھی واقع ہوگی اور اوسی
وقت جو تمکو شرم ہوگی اوتنی ہی شرم ہوتی ہے اور اتنا ہی رنج ہوتا

سے مفارقت اختیار کرو تاکہ پھر اگر تم شوہر بہم پہونچانے کا خیال کرو تو بھی تم عزّت دار سمجھے جاؤ۔

اے پیاری بی بیو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ تم اپنے شوہر کی جان عزت آبرو مال سب کے محافظ ہو اپنے دل وجان سے اوسکی خیر خواہ رہو نہ عشرت مین اوسکے مال سے چین و آسایش کرو زمانہ عسرت مین اوسکا ساتھہ دو جبکہ تم اور وہ ایک ہو چکی ہو تو جو آفت شوہر پر آوے اوسکو خود جھیلو اپنی بے آرامی کا دکھہ اوسکے آگے رو کر اوسکا دل مت کڑھاؤ جسطرح تمسے ممکن ہو اور اپنے نفس کو آرام دینا چاھتی ہو شوہر کو آرام دو یقین جانو شوہر کا رضامند رکھنا تمپر فرض ہے خدا کی طاعت و بندگی کی تکمیل شوہر کی رضامندی پر ہے اگر شوہر آزردہ ہو تمھاری نماز تمھارا روزہ تمھاری عبادت تمھارا صدقہ سب بیکار اور نکمہ ہے شوہر کی رضامندی تمھاری نجات کا ذریعہ ہے تمھارے ماباپ خویش و اقربا کی رضامندی تمھارے کچھہ کام نہین آسکتی مگر رضامندی اور خوشنودی تمھارے شوہر کی تم جانتی ہو کہ جب تمنے شوہر کیا تو صرف تمپر حق شوہر کا قائم ہوتا ہے اور سب کے حق تمپر سے اوٹھہ جاتے ہین۔

کوئی ارادہ چھپ ہی نہین سکتا وہ کون ہے پاک بے نیاز جبّار قہّار خداوند
برحق اے پیاری بی بیو شرم پکڑو اور مت رسوا کرو اپنے کو کسی سوائی
مین اور مت دم مین آؤ کسی دم دینے والی کے ممکن ہے کہ وہ دم دینے
والا تم سے وفادار یکا جھوٹا دعوی کرے مگر کیا تم اسکو نہ سمجھوگی کہ جو کچھ
وہ کہے اور جسطرح کا وعدہ کرے وہ جھوٹا ہوگا اسواسطے کہ جبتک وہ تمکو
بے وفا اور بے عزت اور بے آبرو نہ سمجھ لیگا تب تک تمسے کسی وفادار یکا
وعدہ نکر سکیگا اور جب اوسنے تمکو دغاباز سمجھا ہے تو کیون اچھا سمجھکر
اپنے بنائے ہوئے وعدہ کو پورا کریگا

اے پیاری بی بیو حیا و غیرت کو جو تمھارا جوہر ہے مجلی کرو اوسکو چمکاؤ
ہرگز اپنے کو بے عزت بے آبرو بے غیرت بے حیا نہ ثابت ہونے دو یاد رکھو
اور یقین کرو کہ تمھارے پیدا کرنے والے نے تمکو ایسی سیدھی اور سہل راہ
پر چلایا ہے کہ تمکو عزت و آبرو سے چلنا بہت آسان ہے اگر تمھاری خاطر
تمھارے مزاج مین شوہر سے کدورت آجاوے تو تمھاری حیا و غیرت کا یہ
ہی تقاضا ہونا چاہئے کہ اوس کدورت کے رفع کرنے مین کد کرو اگر نہو سکے
صاف صاف اوس کدورت کو ظاہر کرو عزت و حرمت سے اوس شوہر

اوسکو باعث اپنی عزت کا اور موجب اپنے فخر کا گردانے

وائے ہو اوس عورت پر کہ جو ایک مرد سے ایکا جوڑ کے خیانت کرے وہ خیانت ایسی ہی ہے کہ گویا اپنے کو آپ اوسنے ذبح کیا یا گولی ماری اور وائے ہو اوس شوہر پر کہ جو ایک عورت سے رشتہ جوڑ کے اور وحدت کا دعوی کر کے نفاق دلمین پیدا کرے اور اوسپر ظلم کرے وہ ظلم حقیقت مین اپنی پیاری بی بی پر نہین کرتا مگر اپنے آپ پر کرتا ہے۔

اے پیاری بی بیو جب تمنے شوہر کر لیا تو تم نے اپنے اختیار کو دوسرے کے ہاتھ مین دیدیا اور تم پابند ہو گئین کہ اوسکی مرضی پر چلو جسکو تمنے اپنا شوہر بنا لیا اور کوشش کرتی رہو کہ کوئی فعل تمسے ایسا نہو کہ تمھارے شوہر کی ناراضی کا سبب ہو دیکھو سمجھ لو کہ اگر تم خیال کرو کہ شوہر کی پھیلانے کو اوسکی مرضی پر تم چلو مگر چھپا کر خیانت کرو تو یاد رکھو کہ تم چھپا کے کوئی فعل نہین کر سکتی ہو اول تو جو فعل تم کرو گی ضرور ہے کہ تمھارے سوائے ایک تمھاری ہی صورت و شکل کا انسان واقف ہو اور اوسکی نگاہ مین تم ذلیل و خوار شوہر سے بیوفا یا شوہر کی چوٹی شوہر کی دشمن سمجھی جاؤ پھر ایک تیسرا بھی واقف کار ہو گا جس سے تم چاہو جیسی کوشش چھپانے مین کرو مگر تمھارا کوئی فعل

اب سوچو کہ غریب سے غریب شوہر پر جبکہ یہہ حق بی بی کے ہین کہ آپ چاہے
بھوکھا رہے آپ چلہے گوشت نہ کھاوے مگر بی بی کو گوشت کھلاوے اور
اوسکا پیٹ بھرے تر شروئی نکرے تو خیال کرین وہ مرد کہ جو صاحب مقدور
ہین کہ اونپر کسقدر خاطر کرنا بی بی کا لازم ہی اور اندازہ کرلین خود اسکا کہ اپنے
سے زائد آرام دینا اور خوش رکھنا بی بی کا اونکے ذمہ ہے شرم ہو اون
شوہرون کو جو بی بی کو خدمتگار جانے پانون دابنے والی اور پنکھا ہلانے
والی تصور کرین ہان اگر وہ اپنی محبت اور یگانگی سے اپنے شوہر کو آرام دے
اور کمال شفقت سے کھانا پکاوے یا کوئی اور ایسا کام کرے تو اوسکی مہربانی
ہی اور شوہر کو اوسکا شکر کرنا ضرور ہی اے دوستو اور اے نوجوانو اندیشہ
ہی کہ اگر تمکو پورے پورے حق بی بی کے سنائے جاوین اور اے بہنو اگر تمکو
پورے پورے حق تمھارے جو شوہرون پر ہین بتلائے جاوین تو خوف
ہی کہ وہ سلسلہ جس سے ہماری پیدایش قائم ہے منقطع ہوجاوے اور
تم دونو نکاح کرنے سے گھبراجاؤ مگر مختصر اتنا ہے کہ جب نکاح ہوجاوے تو
شوہر و زوجہ ایک ہوجاوین اور دونو اسکی کوشش کرین کہ ایک سے
دوسرا راضی اور خوشنود رہے اگر ایک دوسریکو اپنا مالک سمجھے تو دوسرا

ایک کے بدن پر چوٹ لگے دوسرے کے دل کو اثر نہو ایک کے دل
مین غم کا کانٹا کھٹکے دوسرے کو نہ بیاپے تو کیا کوئی اونکو کہیگا کہ وہ
ایک ہین ہرگز ہرگز نہین اور جبتک دونو ایک نہونگے دونو ادھورے
رہینگے اور وہ لطف اور وہ خوشی جو آدم کو حوّا کے ملنے سے ہوئی ہے
کبھی حاصل نہو سکیگی

اے پیارے بھائیو ہم سناوین تمکو وہ سب حق جو تمھارے ایک نادار
اور کنگال شوہر پر اوسکے خوش رکھنے والی غم بہلانے والی پیاری
بی بی کے حکیم جہان آفرین نے مقرر کئے ہین قربان ہو ہم سب کی
جان سچے رہنما اور رہبر کامل پر جنہے فرمایا کہ شوہر زوجہ کو پیٹ بھر
کھلاوے بدن اوسکا برہنہ نرہنے دے اگر کوئی بدی کرے تو بخشدے
ومعاف کرے اور ترش رو نہو ہر دوسرے روز سامان زینت
مہیا کرے ہر تیسرے روز خواہ نخواہ گوشت کھلاوے ہر سال چار
جوڑے کپڑے دیوے دو گرمی کی فصل کے اور دو سردی کی فصل کے
اور گھر خالی نچھوڑے سرکہ بھی گھر مین موجود رکھے اور فصل کے میوہ
کھلاوے اور عید کے روز معمول سے زیادہ تکلف کا کھانا کھلاوے

حوا پیدا ہوگئین تھین تو یہہ مثل ویسی برجستہ نہین ہے کیونکہ کہا جا
سکتا ہے کہ جسطرح آدم بے مرد وعورت کے قدرت سے پیدا ہوئے
اوسیطرح حوّا بھی پیدا ہوئین اگر حضرت عیسی علی نبینا وعلیہ السلام کی
مثل کے علاوہ تم اور چاہو تو تاریخ چین پر حوالہ ہے کہ لاوذی ایک
فیلسوف بھی بدون باپ کے پیدا ہوا تھا غرضکہ عورت کسیطرح
نکمی نہین ہین اور اگر وہ نکمی ہین تو تم بھی نکمے ہو اور کامل تم ہو یا وُ
ہو اوسوقت سمجھے جاتے ہو کہ جب تم دونو ایک ہو جاؤ
اے پیارے بھائیو اور اے نیک سیرت بی بیو ایک ہو جانا کب صادق
ہوگا اوسی وقت صادق ہوگا کہ میان اور بی بی ایسی ایک دل
ایک زبان ایک مزاج ہو جاوین کہ دوسریکو سوائے اسکے کہ ایک عورت
ہے دوسرا مرد کچھ شناخت کرنے مین فرق نہو جاوے یاد رکھو
خوب غور کرو کہ جبتک یہہ مرتبہ دونو بہم نہ پہونچا دینگے دونو نکمے رہینگے
بھلا ایک چاہے کہ مین سوون دوسرا کہے مین جاگون ایک کہے
مین کھاون دوسرا کہے مین بھوکا رہون ایک روے دوسرا
ہنسے ایک بیمار ہو دوسرا خوش خوش پھرے تجکو کون کہیگا کہ وہ ایک ہین

ہم عورتون سے اور عورتین ہم سے ملتی ہین اور کوئی فعل ہمارا خلاف
خوشنودی خدا نہین ہوسکتا سلام ہو ہمارا اونپر جو سچے جانشین
اوس پیغمبر برحق کے تھے جنھون نے کوئی دقیقہ نہین چھوڑا ہماری تعلیم
مین خداوند ابھیج اپنا سلام اون پر اور چلا ہمکو اونھین کی راہ پر

اے بندگان خدا تم جانتے ہو کہ بہترین نعمت تمھارے واسطے عورتین
ہین قدر کرو اونکی اور اونکی خاطرداری مین مصروف رہو سچے دل سے
نہ جھوٹی زبان سے اگر تم سمجھو تو تمپر اونکا بڑا حق ہے تم ایک ساعت
اور ایک لحظہ کے واسطے بھی ایسا گمان نکرو کہ بدون تمھارے
عورتین نکمی ہین خداوند تمھارا قادر اور توانا ہے اور بڑا حکمت والا ہے
کیا تم اسکو نہین جانتے کہ بدون شراکت مرد کے پیدا کیا صرف حضرت
مریم سے اوس اولوالعزم پیغمبر کو جو ہمارا سچا پیغمبر ہے اور مرتبہ اوسکا
اوسکی بیان سے خارج ہے یہانتک کہ بعضے گمان کرتے ہین کہ وہ خدا
ہی ہے پھر تم کیونکر کہہ سکوگے کہ بدون تمھارے عورتین نکمی ہین کیا تم
کوئی مثل بمقابلہ عورتون کے ایسی پیدا کرسکتے ہو اگر تم کہو کہ آدم سے

بچھڑکے تیرے حضور مین حاضر ہوتے ہین

باب بستم

حمد وسپاس اوس حکم محکم دینے والے کو کہ جسکا حکم کوئی رد نہین کرسکتا
اور نہ اوسکی سزا کو کوئی روک سکتا اور نہ اوسکی عطا کو بدل سکتا نہ
اوسکے مانند کوئی کام کرسکتا وہی ہے جسنے دنیا مین عجائب وغرائب
پیدا کئے اور طرح بطرح کی خلقت سے زمین کو زینت دی کوئی نہین ہے
سزاوار بندگی کا سوائے اوسکے وہی ہے شنوا بینا مہربان آگاہ ہر چیز
پر قادر کیونکر ہم تعریف نکرین اوسکی اور کیونکر نہ بندگی بجالاوین اوسکی
جسنے مخلوقات مین اشراف کیا ہمکو اور ہماری وحشت اور تنہائی رفع
کرنیکے واسطے بنائی عورت اور مفتون کیا ہمکو اوسپر اور ہماری محبت کو
ڈالدیا اوسکے دل مین اور بتلادین ہمکو ترکیبین کہ جنکے ذریعہ سے
ہم آپس مین ملین جلین اور گناہ مین نہ پڑین سلام ہو اور بہت سا
سلام اوس رہبر صادق اور رسول برحق پر جسنے نکالا ہمکو ضلالت سے
اور چھوڑایا ہمکو گمراہی سے اور بتلادئے ہمکو وہ سب قاعدہ کہ جس سے

وآسایش وسود وبہبود پر موقوف ہے پس اگر تم اپنی بہلائی چاہتے ہو
تو سعی کرو بہلائی مین اپنی قوم کے اور اصلاح کرو اونکے حال کی ترقی
دو اونکے علم وفہم مین ترغیب دو کہ وہ سست اور کاہل نہ ہین اگر وہ
سستی اور کاہلی سے باز نہ آوین تو اونکو متنبہ کرو یاد رکھو کہ تمھاری
قوم کی ذلت مین تمھاری ذلت ہے تمھاری قوم کی بدنامی تمھاری
رسوائی کا سبب ہے تمھاری قوم کی محتاجی تمھارے افلاس کا باعث
ہے اگر کوئی قوم تم مین ممتاز ہو تو غبطہ کرو اوس قوم پر اور وہ مایہ امتیاز
پیدا کرو اپنی قوم مین

اے خدا اے ہمارے سچے خدا ہم سبکو توفیق دے کہ ایک دوسرے سے
سلوک کرین ایک دوسرے کے سلوک کو یاد رکھین ایک دوسرے پر
بھروسہ واعتماد کرین ہم مین سے ہر ایک اپنی قوم کی بہلائی اور
سود وبہبود مین ساعی ہو ہم ساری اپنی قوم کو آپ ہی سمجھین اور ہم
سب ملکر تیری بندگی کرین تیرے سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون
کے احکام کی پیروی کرین خداوندا بھیج اپنا سلام اون سب پر
اور بخشدے ہمارے ماں باپ کو اون سبکو جو ہمارے قبیلہ وقوم سے

بے اطمینانیکی بلامین پھنسا وے

اے بندگان خدا تم جانتے ہو کہ تمھارے پیدا کرنیوالے نے تمھاری پیدائش مین تمھارا محتاج ہونا داخل کیا ہے اور ممکن نہین کہ تمکو دوسرے سے احتیاج نہو اور دوسریکا کام بدون تمھاری مدد کے چل سکے نہ تم بدون دوسریکی مدد کے آرام سے رہ سکتے ہو نہ پیٹ بھر کھا سکتے ہو نہ نیند بھر سو سکتے ہو اور جب یہہ حال ہو تو تم مین سے ہر ایک پر ضرور ہے کہ ایک دوسرے کے حال کی اصلاح کرے تاکہ تم مین سے ہر فرد ایسا ہو جاوے کہ خاطر خواہ ایک دوسرے کی مدد کر سکے قربان ہو ہماری جان ہمارے سچے رہنما حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر جنھون نے فرمایا کہ ہر شخص اپنی قوم و قبیلہ کا محتاج ہے اور بے نیاز نہین ہے لہذا اونکو خوش حال دیکھو تو اونکی خوشی کی ترقی دینے مین یاری کرو اور اگر بد حال دیکھو تو اوسکے رفع کرنے مین مدد کرو کیونکہ اسطرحکی مدد کرنے سے امن و دولت کے ساتھہ رہوگے

سمجھو اسکو اے سمجھنے والو کہ خود تمھارے امن و آسایش و سود و بہبود کا قیام اور تمھارے مال و دولت کی ترقی تمھاری قوم و قبیلہ کے امن

واسطے بد دعا نکرے تمھارے ہنر نہ چھپاوے تمھارے عیب ظاہر نکرے

اے بھائیو اے بہنو تم ایک دوسرے پر بھروسہ کرو اور بد گمانی کرکے
ایک دوسرے کو بے اعتبار نہ بناؤ اعتماد اور اعتبار کی حالت مین جو
ایک دوسرے کو اطمینان و دل جمعی ہوتی ہے اوسکو عقل کی ترازو کے
ایک پلڑے مین رکھو اور دوسرے مین بد گمانی اور شبہ کرنے کی حالت
رکھ کر تولو آپ سے آپ تم کو معلوم ہوگا کہ اعتماد اور اعتبار تمھارے
حق مین کسقدر مفید ہے اور بد گمانی و شبہ کیسا مضر ہے قربان ہماری جان
ہمارے سچے ہادی اور رہنما پر جنہنے فرمایا کہ تین چیز سے بڑھکر انسان کے
واسطے کوئی بلا نہین ہے پہلے اگر کوئی بادشاہ یا صاحب حکم سے اگر کوئی
احسان کرے اور وہ بادشاہ یا صاحب حکم اوسکا شکر نکرے بلکہ جب وہی
صاحب حکم اوس احسان کرنیوالے سے کوئی بدی دیکھے تو درگذر نکرے
دوسرے ایک ہمسایہ جب دوسرے ہمسایہ کو دیکھے تو اوسکی موت کی
خواہش کرے اور اوسکے ہنر چھپاوے اور عیبون کو ظاہر کرے
تیسرے جسکی بی بی ملاقات و یکجائی مین خوش نکرے اور جدائی مین

مرنا ہمارے حق مین بہتر ہے عطا کر اپنا خوف ظاہر اور باطن دلون مین
اور محبت دے اپنے پیارے اور سچے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون کی اور
درود وسلام بھیجو اون سب پر

اے بھائیو اے دیندارو آراستہ کرو اپنے کو اون صفات سے
کہ تم شرمندہ نہو اوس روز کہ جسدن تمھارے ہمصورت خلعت ہاے
فاخرہ نیکیون کی پہنکر قیامت کے میدان مین کھڑے ہون اور
تمھارے پاس اوس خوبی کا ایک کپڑہ نہو اے بھائیو اور اے پیاری
بہنو اگر تمھارے ساتھہ کوئی نیکی کرے تو تم اوسکو نہ بھولو اے صاحب
اختیارو اگر کوئی تمھارا مطیع اور زیر دست تمھارا کوئی کام تمھاری
مرضی کے موافق کرے اوسکا شکر کرو اگر اپنے دست نگر کی کوئی خطا
دیکھو اور وہ خطا تمھین سے متعلق ہو تو درگزر کرو اور مواخذہ مین
نہ ڈالو اے ایک محلہ اور ایک شہر اور ایک ملک اور تمام جہان کے
رہنے والو تم دیکھو اور غور کرو اور سمجھہ لو کہ تم سب جو اولاد آدم کہلاتے
ہو درحقیقت ایک ہی ہو اور اگر اچھی طرح سمجھو تو ایک دوسرے کے
پڑوسی ہو سعی اور کوشش کرو کہ تمھارا پڑوسی تمسے ناراض نہو تمھارے

رحم کرنے کی اور ہمارے دل کو ایسا شایستہ کردے کہ ہم نہ بھولیں جاویں
اون احکام کو جو پہونچاے تیری طرف سے سچے پیغمبر اور اوسکے سچے
جانشینون نے خداوندا اسلام ہمارا پہونچا اون سب پر اور مالامال
کر اپنے سلام سے اون سبکو اور رحم و کرم کر ہم سب پر جنکو تونے دل و
زبان و عقل دی اور ہمارے ہم صورت کیا اور سمجھ بوجھ دے اون
سب کو چاہے وہ عورت ہون یا مرد جوان ہو یا بوڑھے لڑکے ہون یا لڑکیان

باب نوزدہم

ہم بندگی کرتے ہین اوس قادر توانا کی جو زندہ ہے اور نہین مریگا
اور پیدا کرنے والا ہے جہان کا اور مغلوب نہین ہوتا اور فاصلہ نہین
رکھتا کسی سے چاہو کتنے ہی فاصلہ پر ہو بخشنے والا ہے اور ظالم نہین
بے نیاز ہے کچھہ نہین کھاتا ہے قائم ہے کبھی نہین سوتا جاننے والا ہے مگر کسی
سے تعلیم نہین پائی زور آور ہے مگر کبھی سست نہین ہوتا اور دعا
کرتے ہین اور مانگتے ہین اوسی اپنے پیدا کرنیوالے سے کہ ہمکو زندہ رکھہ
جبتک تو ہمارا جینا بہتر جانتا ہے اور موت دے اوسوقت کہ جب ہمارا

کو چھپاؤ حضور و غیبت مین اونکے خیر خواہ رہو اور اونکو خوش کرو
فرمایا کہ قضاے حاجت مومن بہتر ہے روزہ رکھنے سے و اعتکاف
کرنے سے فرمایا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے کہ مسلمانون
کو اپنے گھر آنیوالونکے برابر سمجھو بڈھون کو بمنزلہ اپنے باپ کے اور چھوٹونکو
بمنزلہ اپنے لڑکونکے اپنے ہمسنون کو بجاے اپنے بھائیون کے اور
پھر سوچو کہ جب یہہ مرتبہ اونکو تمنے دیا تو کیا تم اپنے باپ اور بھائی
اور لڑکون کے عیبون کو ظاہر کرتے ہو یا اونپر نفرین کرتے ہو یا ظلم
کرتے ہو اگر شیطان تمکو بہکاوے کہ اورون سے اپنے کو بہتر گردانو
تو جب کسی کو اپنے سے عمر مین زیادہ دیکھو تو سوچو کہ اچھی باتونکے کرنے
مین وہ تمسے آگے ہے اور سمجھ لو کہ تمھاری عمر کے پہلے سے وہ کرتا آیا ہے اس
واسطے تمسے بہتر ہے اور اگر اپنے سے چھوٹے کو دیکھو تو سمجھ لو کہ گناہ
کرنے مین وہ تمسے پیچھے ہے اور اگر اپنے ہم سن کو دیکھو تو سمجھ لو کہ
تمھارے گناہ تمپر ثابت ہین اور اوسکے گناہ تمپر مشتبہ ہین اور اسطرح
اورون کو اچھا اور اپنے کو کمتر سمجھو اور بجالاؤ رحم کو سب کے ساتھ
اسے سچے اور رحیم خدا تو ہمارے حال پر رحم کر اور توفیق دے ہمکو

خود پسند کرے وہ دوسرے کے واسطے پسند کرے اور جو اپنے واسطے
ناپسند ہو وہ دوسرے کیواسطے ناپسند کرے دوسرے پر ہیز کرے اوسکے
غضب وغصہ سے اور پیروی کرے اوسکے خوش رکھنے مین تیسرے مدد
کرے جان ومال وزبان وہاتھہ سے چوتھے آنکھہ اور رہنما وآئینہ اوسکا
ہو تاکہ وہ بدراہ نہو جاوین اور اپنے عیب دیکھہ سکین پانچوین ایک
پیٹ بھرے دوسرا بھوکھا ہو ایک سیراب ہو اور دوسرا پیاسا ہو
یا ایک کپڑے پہنے اور دوسرا ننگا ہو چھٹوین ایک کے پاس خدمتگار
ہو اور دوسرے کے پاس نہو اے دیندار واگر دوسرے دیندار کو
دیکھو کہ اوسکے پاس خدمتگار نہین ہے تو اپنا خدمتگار بھیجو کہ اوسکے کپڑے
دھووے اور کھانا پکاوے وبچونا بچھاوے ساتوین جو کچھہ کہے
اوسکو پورا کرے اگر ایک دیندار دعوت کرے تو دوسرا قبول کرے
ایک اگر بیمار ہو دوسرا عیادت کو جاوے ایک اگر مرجاوے تو
دوسرا جنازہ پر حاضر ہو ایک کو اگر حاجت ہو تو قبل اسکے کہ وہ کہے
دوسرا روا کرے فرمایا رسول برحق نے کہ آپس مین نیکوکار رہو
اور دوستی کرو ایک دوسرے یہان جاؤ اور آپس مین بیٹھو عیبون

اور جہانتک ہو سکے اپنی حاجت کو خواہ وہ روپے پیسے کی ہو یا کیسے
ہی ہو ظاہر نکرو فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا کے روبرو واسطے قتل
کے ایک کافر حاضر کیا گیا تھا کہ جبرئیل علیہ السلام نے اوسکے حق مین
فرمایا کہ یہہ لوگون کو کھانا کھلاتا ہے اور اپنے یگانون کے بوجھونکو
ایک جگھہ سے دوسری جگھہ خود اوٹھاکے پھونچاتا ہے لہذا اسکو بہشت
دو فرمایا کہ جو یتیم کا مال کھائے وہ مرتکب گناہ کبیرہ ہوتا ہے فرمایا
کہ جو یتیم کو اپنے عیال مین داخل کرے بہشت اوسپر واجب ہے فرمایا
کہ جو سنگدل ہو اور چاہے کہ اپنے دل کو نرم کرے وہ یتیم کو بلاوے
اور اوسپر مہربانی کرے اور اپنے ساتھہ کھانا کھلاوے فرمایا حق
تعالی نے قرآن مجید مین کہ جو مال یتیم کا کھاوے اوسکے واسطے علاوہ
عذاب آخرت کے دنیا مین یہہ سزا ہے کہ اوسکے لڑکے یتیم ہون اور
اونکا مال دوسرا ظالم کھاوے فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
نے کہ جو مال یتیم کا کھاوینگے وہ قیامت کے روز ایسے حال سے حاضر
کیے جاوینگے کہ اونکے منہ سے آگ نکلتی ہوگی فرمایا حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے کہ ایک مومن کا حق دوسرے مومن پر یہہ ہے پہلے جو کچھہ

اور خدا ہمسایہ کو اوسکا گھر عطا کریگا فرمایا اون حضرت نے کہ اپنے
اون یگانون سے نیکی کرو جو تمھارے ساتھہ بدی کرین اور احسان
کرو اپنے ہمسایہ سے وہ ایمان نہین رکھتا مجھہ پر جو آپ رات کو اپنا
پیٹ بھر کے سوے اور پڑوسی اوسکا بھوکھا ہو فرمایا اونھین حضرت
نے کہ جن چیزون کی پڑوسیون کو ضرورت ہوتی ہے جیسے نمک آگ
خمیر اور وہ عموماً بازار مین نہین بکتین کوئی نہ دیوے تو حق تعالی اپنے
خیر اور احسان سے اوسکو محروم کریگا اون لالچی اور طماعون کا
منہ جو ناحق کو اپنا حق کسی اپنے عزیز اور دوست کے مال مین سمجھیں
اور بے ضرورت یا ضرورت سے زائد یا خلاف اپنے عزیز یا دوست کے
مقدور کے مدد کی امید کرین یہہ فرماکر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے
بند کر دیا ہے کہ جب ہم مین سے کسی کو مقدور نہو تو کسی حق کو اپنی گردن
پر ہم نہ باندھین اور اگر کوئی ہمارا یگانہ و عزیز اس قدر ہمسے زائد مانگے
کہ جس مین اوسکا نفع کم ہو اور ہمارا نقصان زائد ہو تو ہم اوس سے
انکار کر دین پس ہمکو نہ چاہئے کہ ہم بے سبب کسی پر اپنی حاجت بیان
کرین اور ناحق کو پرائے مال مین ساجھی نہین اے بھائیو شرم کرو

اونکو ناراض نکرے چوتھے جو اپنے تابعداروں اور غلامون پر
سختی وزبردستی نکرے اور بدکلامی سے پیش نہ آوے اور ایسا
کام اونپر نہ ڈالے جو اونپر دشوار ہو فرمایا رسول برحق نے اپنے
غلامون کو وہی کھلاؤ اور پہناؤ جو تم کھاؤ اور پہنو فرمایا اونھین
حضرت نے کہ بدترین وہ شخص ہے جو اپنے غلام کو مارے سبحان اللہ
ایک روز غلام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا بیوقت اونکو
سوگیا تھا حضرت نے اوسکو پنکھے کی ہوا دیکر جگایا تاوہ بیچین نہو
جاوے فرمایا جناب رسول برحق نے کہ جو کوئی اپنے پروسی کو
دکھہ دیوے حق تعالی بہشت کو اوسپر حرام کرتا ہے فرمایا انھین
حضرت نے کہ جو اپنے پروسی کے ایک بالشت زمین دباوے حق
تعالی اوس زمین کے ساتون طبق کا ایک طوق بناکے اوس ظالم
کے گلے مین ڈالیگا کہ پہنکر قیامت کے روز حساب دینے آوے
فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جو اپنے آزار سے
ہمسایہ کو بچاوے حق تعالی اوسکے گناہ معاف کریگا فرمایا اوسی
حضرت نے کہ جو ہمسایہ کے مکان لینے کی فکر کریگا وہ اپنا خود گھر کھوئیگا

اور چالیس ہزار درجے اوسکے واسطے بہشت مین بلند کرتا ہے اور
اوسکا مرتبہ اوسکے برابر کر دیتا ہے جسنے سو برس عبادت کی ہو فرمایا
اوس حضرت نے کہ تین شخص بہشت مین نہین جاتے اول جو ہمیشہ شراب
پیئے یا ہمیشہ جادو کرے یا قطع رحم کرے سمجھہ جاؤ اے سمجھنے والو شراب
پینا اور جادو کرنا بھی جڑ و بنیاد ظلم کے ہین اور اوس سے قطع رحم
پیدا ہوتا ہے جو شراب پیگا رحم و ظلم مین امتیاز نکر سکیگا اسواسطے
شراب پینا بھی ظلم کی جڑ ہے اور جادو کرنے سے مراد ہے کہ کسی کے
دل کو متردد کرے اور شبہ مین ڈالے اور یہہ کیسا ظلم اور قطع رحم ہے
قربان اون حضرت کے کہ فرمایا کہ جو نیکی کرے اپنے یگانون سے اوسکے
واسطے حق تعالی بہشت مین ہزار درجہ قائم کرتا ہے فرمایا حضرت
امام باقر علیہ السلام نے کہ جس مین چار وصف ہون اوسکو حق تعالے
بخش دیتا ہے اور اعلی علیین مین جگہہ دیتا ہے پہلے جو کوئی پناہ دیوے
یتیم کو اور اوسکے حال پر ایسا مہربان ہو جیسا اوسکا باپ دوسرے
جو رحم کرے ضعیفون پر اور اونکی مدد کرے تیسرے جو اپنا مال اپنے
ماو باپ کے واسطے خرچ کرے اور اونکی تعظیم و توقیر بحالا وے اور

علیہ السلام نے بند کردی ہے قربان ہو جان ہماری اون حضرت
پر جنسے پوچھا ایک شخص کہ میرے جو عزیز و قریب ہین وہ مومن نہین
ہین کیا مین اونپر بھی رحم کرون فرمایا اون حضرت نے کہ کوئی
چیز مانع رحم کی نہین ہے فرمایا حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب
علیہ السلام نے کہ جو اپنے عزیزون سے قطع رحم کرتا ہے اوسکا مال
بدکارون کے ہاتھہ مین پڑتا ہے فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام نے کہ تین چیزونکا کرنیوالا مرنے سے پہلے دنیا مین عقوبت
مین گرفتار ہوتا ہے ایک اونمین سے ظلم دوسرے قطع رحم تیسرے
جھوٹی قسم بہت سے بدکردار جو صلہ رحم کرتے ہین مال و دولت و اولاد
سے پھلتے پھولتے ہین جھوٹی قسم اور قطع رحم سے اونکے گھر برباد ہو جاتے
ہین مالک اونکا مرجاتا ہے اور نسل قطع ہو جاتی ہے فرمایا جناب
رسول برحق نے کہ جو کوئی صرف دیکھنے کو اپنے پانون سے اپنے عزیزونکے
گھر جاوے یا کوئی چیز چاہے وہ بے قیمت ہی ہو اونکے لئے لیجاوے
اور تحفہ دیوے حق تعالی اوس شخص کو ہر قدم اوٹھانیکے واسطے
چالیس ہزار نیکی دیتا ہے اور چالیس ہزار گناہ اوسکے معاف کرتا ہے

کوئی عمل نفع ندیگا (چاہے نمازین پڑہ پڑہ سر ٹکرایا ہو چاہے روزہ
رکھہ رکھہ کے مان بچایا ہو) پل صراط سے پھسلیگا اور جلتی ہوئی
جہنم مین کریگا فرمایا بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
کہ صلہ رحم کرنا پروسیون سے تمھارے گھرون کو آباد کرتا ہے اور تمھاری
عمرین زیادہ کرتا ہے فرمایا تمھارے رسول برحق نے کہ کسی عمل کا ثواب
جلد سرکار الٰہی سے نہین ملتا مگر صلہ رحم کا فرمایا بحق ناطق حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ہم کسی چیز کو نہین جانتے کہ جس سے
عمر زیادہ ہوتی ہو مگر صلہ رحم سے یہانتک کہ کبھی ایک شخص کی عمر
حقیقی سے تین سال باقی رہگئے ہون اوہ وہ کسی پر رحم کرے تو
وہ تین تیس ۳۰ برس ہو جاتے ہین اور کبھی جسکی عمر مین تیس ۳۰ برس باقی
رہے ہون اور وہ بے رحمی کرے تو صرف تین برس رہجاتے ہین افسوس
ہے اون لوگون کے حال پر کہ جنکی نیت مین رحم و کرم حقیقت مین
نہین ہے اور وہ قطع رحم کرکے حیلے بہانے سے یہہ کھکر بچاتے ہین کہ
ہم سے رحم کے طالب ہین وہ اس وجہہ سے کہ مسلمان نہین ہین رحم
کے مستحق نہین مگر نہین سمجھتے کہ اونکی زبان حضرت امام جعفر صادق

تم اونکو ایسا رکھو کہ جگمگاتے رہین اور تمھارے کام مین آتے رہین تمھارے
خزانہ سے کبھی صراف کے یہان جائین کبھی مہاجن کی دکان کی
زینت ہون کبھی فقیر بیوا کے ہاتھ مین ہون کبھی پھر تمھارے خزانہ
مین آوین

فرمایا پیغمبر برحق نے کہ قیامت کے روز رحم عرش الٰہی کے روبرو کہتا ہے
کہ اے پروردگار کہ جسنے مجھے دنیا مین عزت دی ہو اور جو مجھے کام مین
لایا ہو تو آج اوسپر رحمت کر اور جسنے مجھے دنیا مین قطع کیا اور بے آبرو
کیا ہے تو اوس سے اپنی رحمت کو قطع کر فرمایا پیغمبر برحق نے کہ اپنے
یگانون سے نیکی کرنا طاعت وعبادت الٰہی کو قبول کرواتا ہے
اور مال کو بڑھاتا ہے بلاؤن کو رفع کرتا ہے عمر کو دراز کرتا ہے
قیامت کے حساب کو آسان کرتا ہے فرمایا پیغمبر برحق نے کہ قیامت
کے روز پل صراط کے ایک طرف امانت کھڑی ہوگی اور دوسری
طرف صلہ رحم پس جسنے خیانت نہ کی ہوگی اور اپنے یگانون سے
نیکی کی ہوگی وہ پل صراط سے بخوبی گزر جاینگے اور سیدھے بہشت مین
پہونچین گے اور جسنے خیانت کی ہوگی یا قطع رحم کیا ہوگا اوسکو

مین پیدا ہوتی ہے اور کس جوش کی طمع مدد کے کیئے تمھارے دل مین
پیدا ہوتی ہے اور مدد کی خواہش کا دریا تمھارے دل مین کیا
جوش مارتا ہے اور دھیان مین لاو کہ جو لہر اوس سے اوٹھتی ہے وہ
یہہ ہی چاہتی ہے کہ ہر کوئی تمھاری مدد کرے سمجھ لو کہ تمکو اوسوقت یہہ
خیال نہین ہوتا کہ تم اوسی سے مدد کی خواہش رکھو جو سچا دوست
ہے پکا غمگسار ہے حقیقی عزیز ہے بلکہ تم ہر ایک سے امید مدد کی
رکھتے ہو پھر اپنے دل کے اس اشارہ کو سمجھ کے اون بیچارون کے درد
کو پہچانو جو مدد کی خواہش تمسے رکھتے ہون

اے میرے بڑے بزرگو اے نوجوان بھائیو اے شفیق نرم دل
بی بیو بہتر ہے کہ اس معاملہ مین جو کچھہ مین تمھارے سامنے کہون اور
سناون اوسکو انھین لفظون سے سناون جو تمھارے سچے اور
برحق پیغمبر اور اونکے سچے جانشینون نے تمھاری ہدایت کو کہے ہین
غور کرو اونپر اور اپنے دلون کے خزانون مین ان جواہرون کو رکھو
مگر اوسطرح نرکھو جسطرح کنجوس گاڑ رکھتے ہین اور پھر کسی کو نہین کھانے

اے خداوندا ے سچے خداوند درود وسلام بھیج اون پر اور اونکی
اولاد پر اور ہمکو صداقت سے رکھ اونکے چلن پر اے بندگان خدا
کیا تم سمجھتے ہو کہ تمھارے پیدا کرنیوالے کی مرضی تمھارے پیدا کرنے
سے یہہ تھی کہ تم اوسکی بندگی کرو کیونکر تم یہہ خیال کروگے جب جانتے
ہو اور سمجھتے ہو کہ وہ کسی چیز کا کسی طور سے محتاج نہین ہے بلاشک
اوسنے حکم دیا ہے کہ تم اوسکی بندگی کرو اور ظاہر کرو کہ تم اوسکے بندے
ہو مگر اصلی غرض یہہ ہے کہ تمکو وہ دیکھے کہ آپس مین کیونکر رہتے سہتے ہو
ایک دوسرے پر رحم کیسا کرتے ہو دل جوئی اور دلداری آپس مین
کیونکر کرتے ہو یقین جانو جسنے یہہ کہا کہ درد دل کے واسطے پیدا کیا
انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیان بہت
سچ اور نہایت ٹھیک کہا ہے تم درد دل سنے اور اوسپر توجہ کرنے
کیواسطے پیدا کئے گئے ہو ذرہ پوچھو اپنے دل سے اور دہیان کرو
اوس درد پر جو تمکو لاحق ہوتا ہے یا مصیبت جو پیش آتی ہے اور اوس
حاجت پر جو تمکو ہوتی ہے اور پھر سوچو کہ اوسوقت کیسا تمھارا جی چاہتا
ہے کہ کوئی تمھاری ہم مدد کرے اور کیسی خواہش تمھارے دل

کی ہم مدد کرین اور اونکے درد دل کا علاج کرین کیونکر نہ ہم بندگی کرین
ایسے قوی اور قادر اور توانا کی جو آپ ہر طرح کا رحم اپنے بندون پر
کرتا ہے اور اونسے بھی رحم وکرم کی خواہش اون سب پر رکھتا ہے کہ جنپر
وہ رحم وکرم کر سکتے ہین اور ہم تعظیم وتکریم کرتے ہین اوس سچے اور برحق
پیغمبر کی جسنے ہمکو پہچنوا دیا اوسکو جو بندگی کے لائق ہے اور بتلا دیا ہمکو
کہ وہ نہ کوئی شریک رکھتا ہے نہ اوسکا کوئی مشیر ہے اور خود رحم وکرم
کرکے ہمکو سمجھا دیا کہ کسطرح رحم وکرم کرنا چاہیے قربان ہو ہماری جان
اوس سچے جانشین پر جو حق اور سراسر حق کے موافق پیغمبر کا جانشین
ہوا اور جسکے خود اوسکے فعل سے ہمکو معلوم ہو گیا کہ سچا رحم اصلی کرم
حقیقی مہربانی دلی توجہہ کیا ہے اور اوس سچے جانشین نے جسکا نام عظمت
اور جلال اور تعظیم وتوقیر کا نگینہ ہے قاتل المشرکین یعسوب الدین
وصی مصطفی علی مرتضی علیہ السلام ہے بوڑھون کا چولھا پھوکا لاچار نکما
پانی بھرا یتیمون کے واسطے اپنی کمر پر رکھکے بوجھہ اوٹھایا اپاہجون کا
گھر بنایا۔ اور کبھی اشارہ سے بھی اونکو نہ بتلایا کہ وہ کون تھے
جب کسی نے پوچھا کیا نام ہے کہا بندہ خدا۔

بجالانے کا حکم دیا سلام ہو ہمارا اون سب پر خداوند تو سلام اور رحمت بھیج اون سب پر

باب ہیجدہم

ہم بندگی کرتے ہین اوس خدا کو جو قوی ہے یعنی قوت رکھتا ہے سب پر اور دست کرتا ہے تمام زبردستون کو اور رحم کرتا ہے عاجزون پر جو عجز سے مانتے ہین اوسکی قوت کو وہی ہے کہ جسکی بڑائی جہانتک کرے جاؤ ختم نہین ہوتی وہی بندگی کے لائق ہے کہ جسکی بزرگی کوئی نہ لے نہین سکتا اور کسی کو طاقت نہین ہے کہ اوسکے کئے ہوئے کو بدلے وہ ہر چیز کا ظاہر کرنیوالا ہے اور دکھانیوالا ہے ہر باریکی کا اکیلا ہے اور پناہ دینے والا ہے ناچارون کا کھونے والا ہے بیمارون کا نہین گھبراتا ہے سوال کرنیوالون سے اور نہین خالی ہوتا ہے اوسکا خزانہ چاہے جتنا انعام دے اور زور آور کمزور مالدار و بے مقدور جوان و بوڑھے صحیح و بیمار سب اوسکے روبرو یکسان ہین ہم اوسیکو بندگی کرتے ہین کہ جو اپنی بندگی سے زیادہ اسکا خواہان ہے کہ اوسکے بندون

اے بندگان خدا سمجھ جاؤ اور سوچ لو کہ سوائے اسکے کہ تمھارے
بعد تمھارے اور ورثہ کے ساتھہ پاسی پڑوسی میراث تو نہین پاسکتے
مگر اور اونکے حقوق ویسے ہی تمپر ہین جیسے تمھارے اور ورثہ کے جو تمھاری
میراث پانے کے مستحق ہین
خداوندا توفیق دے ہمکو ایسی توفیق کہ اون سب کے حقوق جنکا حق
تمھارے ذمہ ہے ہم اوسیطرح ادا کرین جیسے تیری مرضی ہے اور سرخرو
ہون تیرے روبرو بارخدایا اوس ذلت سے ہمکو بچا کہ جو بروز قیامت
مجمع خلائق مین ہمکو ہو — اور نہ موقع دے اون سب کو جنھون نے
حقوق حقدارون کے ادا کئے ہون کہ ہم اونکے روبرو حقوق حقدارون
کے ادا نکرنے کی تجھسے معذرت کرین اے خدا اے برحق خدا اے تنہا
لاشریک ولاسہیم بے مشیر وبے وزیر خدا اپنے رحم وکرم سے ہمکو توفیق
دے کہ ہم اون سب پر رحم کرین جنپر تو کرتا ہے اور ٹھیک تیری مرضی
کے موافق چلین اور بجالائین اون سب سارے احکام کو جو تو نے
اپنے سچے اور پیارے پیغمبر کی معرفت ہمکو دئے اور بکمال تاکید سے اوس
رہبر صادق نے اور اوسکے سچے جانشینون نے ہمکو اون سب کے

دیا ہو کمر ٹیڑھی ہو گئی ہو سر ہلتا ہو ہاتھ پائون سوکھ کے کانٹے سے ہو گئے
ہون اور کوئی اونکا خبر گیران نہو یا جوانی کے ہوتے ہوے بیماری نے
جوانی کی پونجی کو لوٹ لیا ہو بدون بوڑھاپے کے پھلی پھولی جوانی
کا باغ برباد ہو گیا ہو چلنے پھرنے نے جواب دیا ہو موت نے وارثون
کو قبر مین سولایا ہو یا سنگدلی نے اونکو بے توفیق کر دیا ہو اور وہ
بچارہ جوانی کا لٹا ہوا زور اور طاقت کھویا ہوا بستر لاچاری پہ
پڑا ہوا ے بندگان خدا عبرت پکڑو اور ڈرو اور اوٹھو چلو اوسکی
مدد کرو کھلانا پہنانا سلانا اوسکی اور ضرورت بجالانا تیمار کرنا اپنے

ذمہ سمجھو۔

پروسیون اور ہمسایون کے حقوق کو اگر تم سنو اور مین تمھین سناؤن
تو تم گھبرا جاؤ گے اور مین تھک جاؤنگا مگر قربان اوس مخبر صادق
کے جسکی سچی راہ پر ہم چلتے ہین کیسے مختصر لفظون مین اونکے حقوق کو
فرمایا ہے اے بندگان خدا ہمارا سچا ہادی فرماتا ہے کہ آفرینندہ
جہان نے یہانتک حقوق ہمسایونکے تم لوگون پر ظاہر کرنے کو مجھ
سے فرمایا مین ڈرا کہ شاید اونکا کوئی حق متروکہ مین مقرر ہو گا اے

ناراض ہو جتنے اپنے سمجھ جاؤ اور سوچ لو کہ سوائے اسکے کہ تمھارے
ہو یاد رکھو کہ وہ سب تمسے ایسے اسی پڑوسی میراث تو نہین پاسکتے
کے اعضا اور نہ بھولو اسکو کہ میراث پانے والون کے اور ورثہ کے جو تمھاری
ہین۔

احق

اے بھائیو اون سبکو بھی اپنا جانو جو تمھارے ماباپ کے والدین کے
اولاد مین ہین اور تعظیم و تکریم کرو اونکی کوئی لفظ ایسی زبان سے
نہ نکالو کہ وہ رنجیدہ ہون کوئی فعل ایسا مت کرو کہ اونکو ناگوار ہو
سلوک کرو اپنے مقدور بھر اور راضی رکھو اونکو جسطرح راضی
رکھہ سکو۔

اے بھائیو اے پیاری بہنو جب تم کسی ایسے لاچار کو دیکھو کہ جسکے
باپ نہو اور کوئی اوسکا خبر گیران نہو تو مختصر اسقدر کافی ہے کہ اوسپر
ایسے مہربان ہو کہ جیسے اپنے فرزندون پر اور اگر تمکو قدرت نہو اور
قدر سلوک کی جسقدر اپنے فرزندون سے کر سکو تو اوسقدر سلوک کرو
جو تمھاری قدرت مین ہو افسوس ہزار افسوس اون محتاج اور
کنگال اپاہجون اور بوڑھون کے حال پر کہ جنکی جوانی نے جواب

حسب نسب کی چاہ مین غوطے نہ لگاؤ کہ ڈوب جاؤ قربان اوس سچے
پیغمبر کے جسنے فرمایا ہے کہ حسب نسب کچھ نہین ہے فضل و ادب چیز
ہے دیکھو گیہون وہ ہے کہ جسکے نہ کھانے کا عہد حضرت آدم نے توڑا
مگر کھانے کے بعد اوسکا انجام کیا ہوتا ہے عالی نسب والا حسب کی
بے فضل و بے ادب اولاد کا وہی حال ہے اگر تم دل کی آنکھ سے
دیکھو گے تو معلوم ہو جاویگا کہ بہت سے عالی نسب اپنی بے ادب
اولاد کے سبب ڈوب گئے اور بہت سے بد نسب اپنے فضل و ادب
سے عالی نسب ہو گئے مگر باوصف ان سب باتون کے اوسوقت
اونکی طرفداری نکرو جبکہ ثابت ہو جاوے کہ اونہون نے کوئی گناہ
کسی انسان کا کیا ہے بلکہ طرفدار ہو اوسکے جسکا اونہون نے
گنا کیا ہے۔

اے بندگان خدا اپنے بھائیون اور اپنی بہنو کو ویسا ہی سمجھو کہ جیسے
تم خود ہو جو خون تم مین ہے وہی تو تمھارے بھائی اور بہنون مین
ہے مت فرق کرو اپنے مین اور اپنے بھائی اور بہنون مین اور
اونکی اولاد مین اگر کبھی تم ناراض ہو اونکے کسی فعل سے تو اوتنے ہی

اوسکے ساتھہ بدسلوکی کرتا ہے یا اوسکے حقوق ادا نہین کرتا تو اس
مین کد کرو کہ وہ حق ادا کرے اگر یہہ بھی کارگر نہو تو ناچار اوس بیچاری
کے طرفدار ہوا ور ظالم کے پنجہ سے اوسکے چھوڑانے کی تدبیر کرو مگر جہانتک
امکان مین ہے بے شوہر نرکھو اور ناروا شرم اور بیجا رسم کی
پابندی مت کرو اور ڈرو سچے اور حقیقی بدنامی سے سمجھہ جاؤ اس
رمز کو اور خبردار رہو۔

لڑکیون کا تمپر بڑا حق شادی کر دینے کا ہے اوسکو مت بھولو مگر اس
بھول مین مت پڑو کہ لڑکی کے بیاہ مین روپیہ زیادہ خرچ کرنا چاہئے
نہین نہین یہہ مراد نہین ہے لڑکی کے بیاہ مین اوسیقدر خرچ کرنا کافی
ہے جتنا تمھارے سچے پیغمبر نے اپنی نہایت پیاری بیٹی اور تمھارے
پر تعظیم شاہزادیکے نکاح مین خرچ کیا تھا مگر سارا اہتمام کرنا چاہئے
اچھے شوہر کی تلاش کرنے مین شادی کرنا اپنے ہم کفو اور قبیلہ مین
ضرور ہے لیکن اگر اونمین لائق نملے تو کیا تمسے ہوسکیگا کہ اپنے لخت جگر
کو ایک مرکھے بیل یا بارہ سنگھے کے کھونٹے مین باندہ دو دیکھو ہوشیار
ہوجاؤ بڑی ہوشیاری کرو حسب نسب کی فکر مین پڑکے مت بہکو ایسے

جسطرح لڑکے نے زندگی پائی اوسیطرح لڑکی نے تمکو لڑکے کی ذات سے
نہ کچھ فائدہ ہوگا نہ لڑکی سے دونون کو تمھارے پیدا کرنیوالے اور
جہان کے محافظ نے ایک طرح کے حق دئے ہین بلکہ تعلیم و تربیت مین
لڑکی کے زیادہ تر اہتمام کرو اسواسطے کہ لڑکی اوسطرحکے تجربہ بے
تکلف اور سیمجا با اپنی تمام عمر مین حاصل نہین کر سکتی جسقدر لڑکے
حاصل کر سکتے ہین اور صرف اتنی ہی وجھہ سے وہ ناقص العقل کے
خطاب سے بے عزت ہوتی ہین پس تم ایسی فکر کرو کہ جو تمھاری اولاد
ذکور خود تجربہ حاصل کر کے عقل کو درست کرین اوسقدر لڑکیون
کی عقل تم درست کرو لڑکیون کے ساتھہ یہہ بھی تمکو سلوک کرنا چاہئے
کہ اونکی شادی کی فکر کرو اور اچھے سے اچھے لیاقت کا شوہر اونکے
واسطے تلاش کرو اور پھر نکاح کرو اور شوہر کے گھر اونکو پہونچاؤ خدا
نخواستہ اگر اوسپر شوہر کے گھر مین مصیبت پڑے تو دلداری کرو
لیکن اگر وہ خود مکرا جاوے شوہر کی نافرمان ہو تو اپنی رعایت کو
اوسکے برطرف کرو اور دباؤ اور اپنی مدد سے مایوس کر کے اوسکے
شوہر سے موافق کراؤ اگر تمکو ثابت ہو جاوے کہ اوسکا شوہر واقعی

خون تمکو پلایا سخت محنت اور مشقت کرکے تمکو غذا پھونچائی سردی
اور گرمی سے محفوظ رکھا تمکو تعلیم کی اگر تم اوسسے محبت اور موانست
مین قصور کرو تو پھر خدا کی طاعت اور بندگی کی نہ تمسے امید ہے نہ تم
اوسکی بندگی کے قابل ہو۔

اے بوڑھو اے پورانی بڑی بیبیو اے صاحب اولاد بھائیو اے
لڑکے بالے والی بہنو جسطرح تمکو اپنے ماباپ کی اطاعت بموجب عقل
اور حکم معبود حقیقی کے کرنا چاہیے اوسیطرح تمکو اپنے لخت جگر اور نور بصر پیارے
لڑکون اور لڑکیون کی خاطر کرنی ضرور ہے اونکے نام اچھے اچھے رکھو
تنکار کے نام مت لو کیونکہ اگر تمھین اونکو تنکارو گے تو غیر جو تمسے سنینگے اوہی
کام سے وہ بھی پکارین گے اور اس وجہ سے وہ تمام عمر بے عزت
رہین گے اونکی عزت و توقیر کرو اور اونکو تعلیم کرو تاکہ وہ عقل و
فہم حاصل کرکے بخوبی واقف ہوجاوین کہ دنیا مین کیونکر رہین
اور کسطرح اپنے واسطے روزی حاصل کرین اور اونکو ایسا لائق
کردو کہ تمھاری پوری عزت و توقیر کرسکین تم لڑکے اور لڑکی مین
کچھ فرق نکرو جسطرح تمھارا خون لڑکا ہے ویسے ہی کلیجہ کا ٹکڑہ لڑکی ہے

کہ جسقدر اپنی رعائت تم اپنی اولاد سے چاہتے ہو اوس قدر اپنے
والدین کی رعایت کرو مگر جو صاحب اولاد نہین ہین اونکے سمجھنے کو
اسقدر بس ہے کہ ماباپ کے ساتھہ چلنے کا جب کبھی اتفاق ہو تو اونکے
قدم کے آگے اپنا قدم نہ بڑھاوے اور جس مجلس مین ماباپ کے ساتھہ
جاوے وہان ماباپ کے بیٹھنے کے پہلے نہ بیٹھہ جاوے دنیا کے آدمیون
سے اسطرحکا سلوک کرے کہ سب کوئی یہہ کہکر تعریف کرین کہ فلانے
کا یہہ بیٹا ہے ایسا سلوک نکرے کہ اوسکے ساتھہ والدین بھی بدنام
ہون اپنے ماباپ کا نام اپنے نام کے ساتھہ ملاکر مشہور کرے اپنی
کمائی سے اپنے ماباپ کیواسطے عمدہ لباس اور غذا مہیا کرتا رہے اور
بلا اونکی منظوری کے اونسے جدا نہو خواہ کوئی دینی اشد ضرورت ہو اس
واسطے کہ ماباپ کی محبت اپنی اطاعت اور عبادت سے افضل معبود
حقیقی نے قرار دی ہے سمجھہ جاؤ اس سر کو اے سمجھنے والو کہ تمھارے
معبود حقیقی نے اپنی طاعت اور عبادت سے زیادہ تمکو ماباپ کی
محبت کرنیکا حکم دیا ہے اور یہہ عجیب نکتہ ہے اگر تمکو اپنے ماباپ سے
جو ہر وقت تمھارے ساتھہ ہین جنھون نے اپنے پیٹ مین تمکو رکھا اپنا

اور قریب رشتہ دار ہین دوسرے درجہ مین وہ سب ہین جنکے باپ نہین
تیسرے درجہ مین وہ سب ہین جو عزیز قریب مال و دولت مایحتاج
نہین رکھتے اور چوتھے درجہ مین باقی سب ہین اول درجہ مین سب سے
زیادہ حقدار تمھارے ماباپ ہین اور اونکی اولاد اور پھر وہ سب تمھارے
ماباپ کے والدین کی اولاد اور تمھارے والدین کی اولاد اور بعد
اونکے جو تمھارے والدین یا تمھارے والدین کی نسل مین ہون یا
تمھارے والدین کی نسل سے نکلے ہون اور انمین سے وہ زیادہ
حقدار ہین کہ جنکے باپ مرگئے ہون پھر عام وہ سب بچے حقدار ہین کہ
باپ مرگئے ہون خواہ وہ تمھارے رشتہ دار قریب ہون یا نہون محتاج و
مساکین مین وہ زیادہ حقدار ہین جو اپنے ہاتھ پانون سے معذور
ہون اور سب مین وہ زیادہ حقدار ہین جو تمھارے پروس رہتے ہین
اور ہمسایہ کہلاتے ہین۔

اے پیارے بھائیو اور عزیز بہنو تمھارے ماباپ کے تمپر اسقدر حق ہین
کہ اگر بیان کئے جاوین تو بیان کرنے والا اور سننے والا تھک جاویگا
جو تم مین سے صاحب اولاد ہین اونسے تو اتنا ہی کہنا بس ہو جاویگا

مخالفت کرتے ہین اے دوستو تم ہرگز مخالفت نکرو اپنے خالق سے
اور بجالاؤ اوسکی مرضی کو اور سمجھ لو کہ تمپر اپنے ہمصورتون کے کیا کیا حقوق
ہین اور پورے کرو اونکو چاہئے وہ تمسے موافق ہون یا مخالفت کرین
اسواسطے کہ اگر وہ مخالف ہین تو تمھارے ادائے حقوق سے موافق
جانیگے تمھارے احسان کے بوجھ سے پس جائینگے اگر تم آج اونکے
حق نہ بجالاؤ اور پھر تمکو اونسے احتیاج ہو یا پھر کسیطرح تمکو اونسے استحا
اور اتفاق ہو تو کیسی شرمندگی تمکو پیش خلایق ہوگی اور پیش خدا تو
تم اوسکے مخالف ٹھہروگے۔

اے بھائیو اور اے بہنو جلدی کرو سمجھنے مین اور کوشش کرو کہ تم جان جاؤ
کہ تمھارے ہمصورت کے درجے رکھتے ہین اور اونکا تمپر کیا حق ہے پھر تم
جو حق اونکے جان جاؤ تم اونکو پورا پورا ادا کرو اور ہرگز خواہش مت رکھو
کہ وہ بھی تمھارے حقوق ادا کرین تم دوسرون کے حق کو ادا کرو اور
اپنے حق کو خداوند برحق سے مانگو۔

اے بھائیو سوچو اور سمجھو کہ تمھارے پیدا کرنیوالی نے اور تمھارے سچے پیغمبر
نے تمھارے تمام ہمصورتون کو چار درجہ مین تقسیم کیا ہے اول تمھارے عزیز

اے بندگان خدا سمجھ جاؤ اور سوچ لو کہ سوائے اسکے کہ تمھارے
بعد تمھارے اور ورثہ کے ساتھہ پاسی پڑوسی میراث تو نہین پاسکتے
مگر اور اونکے حقوق ویسے ہی تمپر ہین جیسے تمھارے اور ورثہ کے جو تمھاری
میراث پانے کے مستحق ہین
خداوندا توفیق دے ہمکو ایسی توفیق کہ اون سب کے حقوق جنکا حق
تمھارے ذمہ ہے ہم اوسیطرح ادا کرین جیسے تیری مرضی ہے اور سرخرو
ہون تیرے روبرو بارخدایا اوس ذلت سے ہمکو بچا کہ جو بروز قیامت
مجمع خلائق مین ہمکو ہو — اور نہ موقع دے اون سب کو جنھون نے
حقوق حقداروں کے ادا کئے ہون کہ ہم اونکے روبرو حقوق حقداروں
کے ادا نکرنے کی تجھسے معذرت کرین اے خدا اے برحق خدا اے تنہا
لاشریک ولاسہیم بے مشیر وبے وزیر خدا اپنے رحم وکرم سے ہمکو توفیق
دے کہ ہم اون سب پر رحم کرین جنپر تو کرتا ہے اور ٹھیک تیری مرضی
کے موافق چلین اور بجالائین اون سب سارے احکام کو جو تو نے
اپنے سچے اور پیارے پیغمبر کی معرفت ہمکو دئے اور بکمال تاکید سے اوس
رہبر صادق نے اور اوسکے سچے جانشینون نے ہمکو اون سب کے

دیا ہو کمر ٹیڑھی ہو گئی ہو سر ہلتا ہو ہاتھ پائون سوکھ کے کانٹے سے ہو گئے
ہون اور کوئی اونکا خبر گیران نہو یا جوانی کے ہوتے ہوے بیماری نے
جوانی کی پونجی کو لوٹ لیا ہو بدون بوڑھاپے کے پہلی پہولی جوانی
کا باغ برباد ہو گیا ہو اچلنے پھرنے نے جواب دیا ہو موت نے وارثون
کو قبر مین سولایا ہو یا سنگدلی نے اونکو بے توفیق کر دیا ہو اور وہ
بچارہ جوانی کا لٹا ہوا زور اور طاقت کھویا ہوا بستر لاچاری پر
پڑا ہوا ے بندگان خدا عبرت پکڑو اور ڈرو اور اوٹھو چلو اوسکی
مدد کرو کھلانا پہنانا سلانا اوسکی اور ضرورت بجالانا تیمار کرنا اپنے
ذمہ سمجھو—

پروسیون اور ہمسایون کے حقوق کو اگر تم سنو اور مین تمھین سناؤن
تو تم گھبرا جاؤ گے اور مین تھک جاؤنگا مگر قربان اوس مخبر صادق
کے جسکی سچی راہ پر ہم چلتے ہین کیسے مختصر لفظون مین اونکے حقوق کو
فرمایا ہے اے بندگان خدا ہمارا سچا ہادی فرماتا ہے کہ آفرینندہ
جہان نے یہانتک حقوق ہمسایونکے تم لوگون پر ظاہر کرنے کو مجھ
سے فرمایا مین ڈرا کہ شاید اونکا کوئی حق متروکہ مین مقرر ہو گا اے

ناراض ہو جتنے اپنے سے ناراض ہو جبکہ کوئی قصور تمسے خود سرزد ہو یاد رکھو کہ وہ سب تمسے ایسے ملے ہوئے ہین کہ جیسے تمھارے بدن کے اعضا اور نہ بھولو اسکو کہ میراث پانے مین وہ تمھارے ساتھی ہین۔

اے بھائیو اون سبکو بھی اپنا جانو جو تمھارے ماباپ کے والدین کے اولاد مین ہین اور تعظیم و تکریم کرو اونکی کوئی لفظ ایسی زبان سے نہ نکالو کہ وہ رنجیدہ ہون کوئی فعل ایسا مت کرو کہ اونکو ناگوار ہو سلوک کرو اپنے مقدور بھر اور راضی رکھو اونکو جسطرح راضی رکھہ سکو۔

اے بھائیو اے پیاری بہنو جب تم کسی ایسے لاچار کو دیکھو کہ جسکے باپ نہو اور کوئی اوسکا خبر گیران نہو تو مختصر اسقدر کافی ہے کہ اوسپر ایسے مہربان ہو کہ جیسے اپنے فرزندون پر اور اگر تمکو قدرت نہو اور قدر سلوک کی جسقدر اپنے فرزندون سے کر سکو تو اوسقدر سلوک کرو جو تمھاری قدرت مین ہو افسوس ہزار افسوس اون محتاج اور کنگال اپاہجون اور بوڑھون کے حال پر کہ جنکی جوانی نے جواب

حسب نسب کی چاہ مین غوطے نہ لگاؤ کہ ڈوب جاؤ قربان اوس سچے
پیغمبر کے جسنے فرمایا ہے کہ حسب نسب کچھ نہین ہے فضل و ادب چیز
ہے دیکھو گیہون وہ ہے کہ جسکے نہ کھانے کا عہد حضرت آدم نے توڑ دیا
مگر کھانے کے بعد اوسکا انجام کیا ہوتا ہے عالی نسب والا حسب کی
بے فضل و بے ادب اولاد کا وہی حال ہے اگر تم دل کی آنکھ سے
دیکھو گے تو معلوم ہوجاویگا کہ بہت سے عالی نسب اپنی بے ادب
اولاد کے سبب ڈوب گئے اور بہت سے بد نسب اپنے فضل و ادب
سے عالی نسب ہو گئے مگر باوصف ان سب باتون کے اوسوقت
اونکی طرفداری نکرو جبکہ ثابت ہوجاوے کہ اونہون نے کوئی گناہ
کسی انسان کا کیا ہے بلکہ طرفدار ہو اوسکے جسکا اونہون نے
گناہ کیا ہے۔

اے بندگان خدا اپنے بھائیون اور اپنی بہنو کو ویسا ہی سمجھو کہ جیسے
تم خود ہو جو خون تم مین ہے وہی تو تمھارے بھائی اور بہنون مین
ہے مت فرق کرو اپنے مین اور اپنے بھائی اور بہنون مین اور
اونکی اولاد مین اگر کبھی تم ناراض ہو اونکے کسی فعل سے تو اوسوقت ہی

اوسکے ساتھہ بدسلوکی کرتا ہے یا اوسکے حقوق ادا نہین کرتا تو اس
مین کد کرو کہ وہ حق ادا کرے اگر یہہ بھی کارگر نہو تو ناچار اوس بیچاری
کے طرفدار ہوا ور ظالم کے پنجہ سے اوسکے چھوڑانے کی تدبیر کرو مگر جہانتک
امکان مین ہے بے شوہر نرکھوا ور ناروا شرم اور بیجا رسم کی
پابندی مت کرو اور ڈرو سچے اور حقیقی بدنامی سے سمجھہ جاؤ اس
رمز کو اور خبردار رہو۔

لڑکیون کا تمپر بڑا حق شادی کر دینے کا ہے اوسکو مت بھولو مگر اس
بھول مین مت پڑو کہ لڑکی کے بیاہ مین روپیہ زیادہ خرچ کرنا چاہئے
نہین نہین یہہ مراد نہین ہے لڑکی کے بیاہ مین اوسیقدر خرچ کرنا کافی
ہے جتنا تمھارے سچے پیغمبر نے اپنی نہایت پیاری بیٹی اور تمھارے
پر تعظیم شاہزادیکے نکاح مین خرچ کیا تھا مگر سارا اہتمام کرنا چاہئے
اچھے شوہر کی تلاش کرنے مین شادی کرنا اپنے ہم کفو اور قبیلہ مین
ضرور ہے لیکن اگر اونمین لائق نملے تو کیا تمسے ہوسکیگا کہ اپنے لخت جگر
کو ایک مرکھے بیل یا بارہ سنگھے کے کھونٹے مین باندہ دو دیکھو ہوشیار
ہوجاؤ بڑی ہوشیاری کرو حسب نسب کی فکر مین پڑکے مت بہکو ایسے

جسطرح لڑکے نے زندگی پائی اوسیطرح لڑکی نے تمکو لڑکے کی ذات سے
نہ کچھ فائدہ ہوگا نہ لڑکی سے دونون کو تمھارے پیدا کرنیوالے اور
جہان کے محافظ نے ایک طرح کے حق دئے ہین بلکہ تعلیم و تربیت میں
لڑکی کے زیادہ تر اہتمام کرو اسواسطے کہ لڑکی اوسطرحکے تجربہ بے
تکلف اور سیکھا با اپنی تمام عمر مین حاصل نہین کر سکتی جسقدر لڑکے
حاصل کر سکتے ہین اور صرف اتنی ہی وجھہ سے وہ ناقص العقل کے
خطاب سے بے عزت ہوتی ہین پس تم ایسی فکر کرو کہ جو تمھاری اولاد
ذکور خود تجربہ حاصل کر کے عقل کو درست کرین اوسقدر لڑکیون
کی عقل تم درست کرو لڑکیون کے ساتھہ یہہ بھی تمکو سلوک کرنا چاہئے
کہ اونکی شادی کی فکر کرو اور اچھے سے اچھے لیاقت کا شوہر اونکے
واسطے تلاش کرو اور پھر نکاح کرو اور شوہر کے گھر اونکو پہونچاؤ خدا
نخواستہ اگر اوسپر شوہر کے گھر مین مصیبت پڑے تو دلداری کرو
لیکن اگر وہ خود مکر جاوے شوہر کی نافرمان ہو تو اپنی رعایت کو
اوسکے ہر طرف کرو اور دباؤ اور اپنی مدد سے مایوس کر کے اوسکے
شوہر سے موافق کراؤ اگر تمکو ثابت ہو جاوے کہ اوسکا شوہر واقعی

خون تمکو پلایا سخت محنت اور مشقت کرکے تمکو غذا پھونچائی سردی
اور گرمی سے محفوظ رکھا تمکو تعلیم کی اگر تم اونسے محبت اور ہوانست
مین قصور کرو تو پھر خدا کی طاعت اور بندگی کی نہ تمسے امید ہے نہ تم
اوسکی بندگی کے قابل ہو۔

اے بوڑھو اے پورانی بڑی بیبیو اے صاحب اولاد بھائیو اے
لڑکے بالے والی بہنو جسطرح تمکو اپنے ماباپ کی اطاعت بموجب عقل
اور حکم معبود حقیقی کے کرنا چاہیے اوسیطرح تمکو اپنے لخت جگر اور نور بصر پیارے
لڑکون اور لڑکیون کی خاطر کرنی ضرور ہے اونکے نام اچھے اچھے رکھو
تکار کے نام مت لو کیونکہ اگر تمھین اونکو تکارو گے تو غیر جو تمسے سنینگے اوہی
نام سے وہ بھی پکارین گے اور اس وجھہ سے وہ تمام عمر بے عزت
رہین گے اونکی عزت و توقیر کرو اور اونکو تعلیم کرو تاکہ وہ عقل و
فہم حاصل کرکے بخوبی واقف ہوجاوین کہ دنیا مین کیونکر رہین
اور کسطرح اپنے واسطے روزی حاصل کرین اور اونکو ایسا لائق
کردو کہ تمھاری پوری عزت و توقیر کرسکین تم لڑکے اور لڑکی مین
کچھ فرق نکرو جسطرح تمھارا خون لڑکا ہے ویسے ہی کلیجہ کا ٹکڑہ لڑکی ہے

کہ جسقدر اپنی رعائت تم اپنی اولاد سے چاہتے ہو اوس قدر اپنے
والدین کی رعایت کرو مگر جو صاحب اولاد نہین ہین اونکے سمجھنے کو
اسقدر بس ہے کہ ماباپ کے ساتھہ چلنے کا جب کبھی اتفاق ہو تو اونکے
قدم کے آگے اپنا قدم نہ بڑھاوے اور جس مجلس مین ماباپ کے ساتھہ
جاوے وہان ماباپ کے بیٹھنے کے پہلے نہ بیٹھہ جاوے دنیا کے آدمیون
سے اسطرحکا سلوک کرے کہ سب کوئی یہہ کہکر تعریف کرین کہ فلانے
کا یہہ بیٹا ہے ایسا سلوک نکرے کہ اوسکے ساتھہ والدین بھی بدنام
ہون اپنے ماباپ کا نام اپنے نام کے ساتھہ ملاکر مشہور کرے اپنی
کمائی سے اپنے ماباپ کیواسطے عمدہ لباس اور غذا مہیا کرتا رہے اور
بلا اونکی منظوری کے اونسے جدا نہو خواہ کوئی دینی اشد ضرورت ہو اس
واسطے کہ ماباپ کی محبت اپنی اطاعت اور عبادت سے افضل معبود
حقیقی نے قرار دی ہے سمجھہ جاؤ اس سر کو اے سمجھنے والو کہ تمھارے
معبود حقیقی نے اپنی طاعت اور عبادت سے زیادہ تمکو ماباپ کی
محبت کرنیکا حکم دیا ہے اور یہہ عجیب نکتہ ہے اگر تمکو اپنے ماباپ سے
جو ہر وقت تمھارے ساتھہ ہین جنھون نے اپنے پیٹ مین تمکو رکھا اپنا

اور قریب رشتہ دار ہین دوسرے درجہ مین وہ سب ہین جنکے باپ نہین
تیسرے درجہ مین وہ سب ہین جو عزیز قریب مال و دولت مایحتاج
نہین رکھتے اور چوتھے درجہ مین باقی سب ہین اول درجہ مین سب سے
زیادہ حقدار تمھارے ماباپ ہین اور اونکی اولاد اور پھر وہ سب تمھارے
ماباپ کے والدین کی اولاد اور تمھارے والدین کی اولاد اور بعد
اونکے جو تمھارے والدین یا تمھارے والدین کی نسل مین ہون یا
تمھارے والدین کی نسل سے نکلے ہون اور اونمین سے وہ زیادہ
حقدار ہین کہ جنکے باپ مرگئے ہون پھر عام وہ سب بچے حقدار ہین کہ
باپ مرگئے ہون خواہ وہ تمھارے رشتہ دار و قریب ہون یا نہون محتاج و
مساکین مین وہ زیادہ حقدار ہین جو اپنے ہاتھ پانون سے معذور
ہون اور سب مین وہ زیادہ حقدار ہین جو تمھارے پروس رہتے ہین
اور ہمسایہ کہلاتے ہین۔

اے پیارے بھائیو اور عزیز بہنو تمھارے ماباپ کے تمپر اسقدر حق ہین
کہ اگر بیان کئے جاوین تو بیان کرنے والا اور سننے والا تھک جاویگا
جو تم مین سے صاحب اولاد ہین اونسے تو اتنا ہی کہنا بس ہو جاویگا

مخالفت کرتے ہین اے دوستو تم ہرگز مخالفت نکرو اپنے خالق سے
اور بجالاؤ اوسکی مرضی کو اور سمجھ لو کہ تمپر اپنے ہمصورتون کے کیا کیا حقوق
ہین اور پورے کرو اونکو چاہئے وہ تمسے موافق ہون یا مخالفت کرین
اسواسطے کہ اگر وہ مخالف ہین تو تمھارے ادا ے حقوق سے موافق
جانینگے تمھارے احسان کے بوجھ سے پس جائینگے اگر تم آج اونکے
حق نہ بجالاؤ اور پھر تمکو اونسے احتیاج ہو یا پھر کسیطرح تمکو اونسے اتحاد
اور اتفاق ہو تو کیسی شرمندگی تمکو پیش خلایق ہوگی اور پیش خدا تو
تم اوسکے مخالف ٹھہروگے۔

اے بھائیو اور اے بہنو جلدی کرو سمجھنے مین اور کوشش کرو کہ تم جان جاؤ
کہ تمھارے ہمصورت کے درجے رکھتے ہین اور اونکا تمپر کیا حق ہے پھر تم
جو حق اونکے جان جاؤ تم اونکو پورا پورا ادا کرو اور ہرگز خواہش مت رکھو
کہ وہ بھی تمھارے حقوق ادا کرین تم دوسرون کے حق کو ادا کرو اور
اپنے حق کو خداوند برحق سے مانگو۔

اے بھائیو سوچو اور سمجھو کہ تمھارے پیدا کرنیوالی نے اور تمھارے سچے پیغمبر
نے تمھارے تمام ہمصورتون کو چار درجہ مین تقسیم کیا ہے اول تمھارے عزیز

بے عنوانی پر تمکو تمھارے حقوق سے محروم نہین کرتا جسطرح ایک سچے ایماندار کو اوسکے حق دیتا ہے ایک پکے گمراہ کو بھی دیتا ہے کیا اُسکی یہہ فیاضی اور مرحمت تمکو حیران کریگی نہین بجاے حیرانی کے تمھارے دل مین سچی اوسکی عقیدت پیدا کریگی وہ کافر اور بے ایمان کے کفر پر نظر نہین کرتا اور اسواسطے اوسپر فضل وکرم کے دروازے کھولتا ہے کہ وہ سمجھ جاوے کہ جس سے وہ مخالفت کر رہا ہے وہ اوسکے ساتھ کیا معاملہ کر رہا ہے۔

اے بندگان خدا تم جانتے ہو کہ خدا کو بندون سے کچھہ حاجت نہین ہے اور ہمکو اپنی ہمصورتون سے اسقدر حاجتین ہین کہ ایک بادشاہ ایک ادنی سے اپنی رعیت کا محتاج ہے ایک زور آور تنومند ایک بڑھیا کمزور سے جسکا سر ہل رہا ہو سہارا ڈھونڈھتا ہے پھر سمجھو کہ باوجود بے نیاز ہونے کے تمھارا پیدا کرنے والا ہر موافق اور مخالف سے کیسا معاملہ کرتا ہے تو کیا تمکو باوجود محتاج ہونے کے موافق یا منافق یا صریح مخالف سے وہی معاملہ نہین کرنا چاہئے جو تمھارا خالق کرتا ہے اگر تم وہی معاملہ نکرو تو ضرور تم بھی اونہین کے ساتھی ہوگے جو تمھارے خالق سے

کرتے ہین جو اپنے نافرمان بندے پر فرمان بردار بندے سے زائد الطاف
فرماتا ہے اوسوقت تک کہ وہ اپنی کفر کی منزل پر پہونچ جاوے کیونکر
ہم ایسے راحم کے سجدے مین اپنے ماتھے نہ ٹیکین جو نافرمان بندے
پر کہ جو اوسکے حق کو مٹانا چاہتا ہے اسقدر مہربانی کرتا ہے کہ وہ ہر طرح
دنیا مین کامیاب اور بھرپور ہے تاکہ شاید اوسکے فضل اور عنایت
سے وہ خبردار ہوجاوے اور سمجھ جاوے کہ وہ کیا کر رہا ہے اور اوسے
سے اوسکا پروردگار کیا معاملہ کر رہا ہے خداوندا تو ہمکو قائم کر اپنی
محبت مین اور توفیق دے کہ جو ہمسے مخالفت کرے ہم اوسے محبت
کرین جو ہمارے حق مٹاوے ہم اوسکے حق پورے کرین جنکے جو حق
تونے ہمپر مقرر کئے ہین اونکو ہم پورا ادا کرین اور دل وجان سے
اون سارے حکمون کو بجالاوین جو تیرے برحق اور سچے پیغمبر نے
ہمکو پہونچاے اور اونپر ہمکو تیرے اوسی پیارے پیغمبر اور اوسکے
سچے جانشینون نے ہمکو چلایا۔

اے بندگان خدا تم جان لو کہ وہ خدا ے برحق اور قادر مطلق باوصف
اختیار کے تمھارے حقوق کیسے ادا کرتا ہے اور تمھاری بے اعتدالی اور

قابل بندگی اور عبادت کے وہ معبود ہے کہ جسنے دنیا کو بنایا اور
غلبہ کیا اوسپر اور مالک ہوا اور توانا ہوا اور دانا ہوا اون سب
چیزون پر جو جہان مین ہین اور خبردار ہوا اوس پر جو ظاہر ہووے
اور واقف ہوا اون سب خیانتون اور ریدیون اور خباثتون پر جو
آنکھون مین ہین یا دلون مین چھپی ہوئی ہین اور وہ جانتا ہے کہ عورتون
کے حمل مین کیا ہے اور کیا وہ جنے گی اور کسطرح اونکے حمل مین وہ
آیا اور کیا اوسمین گھٹیگا اور کیا اوسمین بڑھیگا وہی لائق بندگی کے
ہے کہ جو یاد کرنیوالے سے غافل نہین ہوتا اور غافل سے بھی اپنی مہربانی
قطع نہین کرتا اور مایوس نہین کرتا اوسکو جو اوسکے فضل پر توکل کرتا
ہے اوسے کو سجدہ درست ہے جو ہر شے پر متصرف ہے اور کوئی اوسکے
تصرف کو نہین روک سکتا اور جلال و عظمت سے بلا شیر و وزیر کے
بادشاہی کرتا ہے اور کسی کو شریک نہین رکھتا پر شریر و سعید کے
حق ادا کرتا ہے باوجود بے عنوانی اور بے ادبی اور حلم عدولی کسیکو
مایوس نہین کرتا کافر کے کفر سے ایسا ناراض نہین ہوتا کہ اوسکا
رزق بند کردے یا اوسکی عافیت مین خلل ڈالے ہم اوسی کو سجدہ

کا بخشنے والا ہے ہماری بازگشت تیری طرف ہے اور تیرا انعام
بیحد ہے کوئی ہمکو باز رکھنے والا نہین ہے مگر تیرا حکم اور تو نا امید
نہین کرتا کسی مانگنے والے کو تو جسکو پست کرے اوسکو کوئی بلند کرنیوالا
نہین اور جسکو تو بلند کرے کوئی اوسکو نیچا دیکھلانیوالا نہین ہے
تو ہی ہے کہ جسنے ہر چیز کو مصلحت اور حکمت سے قائم کیا ہے اور اپنی
عقل و دانش سے اوسکو گھیرا ہے اور مضبوط کیا ہے کوئی چیز تیرے
علم سے باہر نہین ہے جو تجھسے بھاگنا چاہے وہ بھاگ نہین سکتا
اور جسکو تو گرادے اور مار ڈالے اوسکو کوئی اوٹھا نہین سکتا اور جلا نہین سکتا
خداوندا ہم سبکو عقل دے اور زندہ رکھ عقل کے ساتھہ اور قائم
رکھہ ہمکو اوس زندگی اور سلامت کی راہ پر جسکو تیری مرضی کے
موافق تیرے برحق اور سچے پیغمبر نے ہمارے واسطے بنائی اور
اوسکے سچے جانشین ہمکو چلاتے رہے اور ہمارا سلام پہونچا اون
سب پر اور پہونچا ہم سبکو انہین کے پاس جبکہ ہماری آنکھہ
بند ہو جاوین اور عقل تمام ہو جاوے اور تمام اعضا خاموش ہو جاوین

باب ہفتدہم

میوہ چن لینا ہمکو ہاتھہ نہ بڑھانا چاہئے یا ہمکو اوس مقام پر سوچنا اور
سمجھنا چاہئے کہ اگر ہم ہاتھہ بڑھاوین تو خدا یا اوسکے رسول کے حکم
کی مخالفت کرینگے اگر معلوم ہوجاوے کہ ہر گاہ وہ باغ سب کو معاف
ہے اور اوسکا پھل لینا گناہ نہین ہے تو کیا اوسوقت ہم اوس پھل کو
جھوٹا نہ جانینگے اور یہہ اپنی عقل سے نہ نکال لینگے کہ جب پھل لینا گناہ
نہین تو جیسا زمین پر گرا پڑا اوٹھانا ویسا ہے درخت سے توڑ لینا ہان
اگر ہمپر صرف پکے ہوے پھل حلال ہوے ہوتے تو شاید حزم اور احتیاط
ہمکو توڑنے سے باز رکھتی کہ جو پھل ہم توڑین وہ اوس قدر پکا ہوا
نہ نکلے جو ہم پر حلال کیا گیا ہے اور اوس وجہہ سے ہم مواخذہ مین پڑین

اے پیارے بھائیو اور عزیز بہنو خدا نے تمکو جو عقل دی ہے اوسکی پوری
قدر کرو اوسکو ترقی دو اوسکے بدولت اپنے اور اپنے ہمصورتون کی
حفاظت اور خبرداری کرو انسانیت کے خطاب کو ضائع اور برباد
نکرو موافقت اور موانست کی زنجیر نہ توڑو اور عقل دنیوالے اور
زنجیر کے سلسلہ کے برپا کرنیوالے کو سراہو اے خدا تو بڑے بڑے گناہون

تم جانتے ہو کہ وہ راہین جن پر چلنے والا بھٹک جاتا ہے کیا ہے وہ
راہین انوکھی اور بے مطلب کی رسمین ہین جو ایسے لوگون نے بنائین ہین
کہ جنکو یا تو پوری عقل نہ تھی یا جنھون نے کہ عقل سے کام نہین لیا تھا۔
جو رسم نہ ہمارے پیدا کرنیوالے نے بتائی اور نہ ہمارے سچے اور برحق پیغمبر نے
جاری کی اور وہ سراسر ہماری عقل مین بُری معلوم ہو ہمکو اوسپر ہرگز
نہین چلنا چاہئے اور جب ہمکو نہین چلنا چاہئے تو یہہ بھی تمکو دیکھنا ضرور
ہے کہ کون کون بیچارے اوس اوبڑ راہ پر بھٹک رہے ہین اے بندگان
خدا کیا ہم اگر ایک میوہ دار باغ مین جا پہونچین اور دیکھین اور تحقیق
ہو جاوے کہ اوس باغ کو باغ لگانے والے نے تمام دنیا کے انسانون
پر وقف کر دیا ہے اوسکا میوہ چننا یا توڑ لینا مباح کیا ہے اور بہت سے
آدمی اوس میوے کو توڑتے ہین اور خوشی بخوشی کھاتے ہین جنھون نے
اوس میوہ کو کھایا ہے اونکے بدن مین قوت اور توانائی آئی ہے
چہرہ اور بدن سرخ و سفید ہو گیا ہے تو کیا ہم ایسے ایک رہبر کے کہنے
سے جو کہتا ہو کہ زمین سے پانون اونچے کر کے یا ہاتھ بڑھا کے یا اوچھل
کے میوہ مت توڑنا مگر درخت کے نیچے کے گرے پڑے سڑے سڑائے

پانون پر آپ کو لھاڑی مارو گے اور سنو تم وہ نیک صلاحین اور
غور کرو اون صلاحون پر اور ٹھنڈے دل اور قائم مزاجی سے جانچو
اور اگر اچھا پاؤ تمھاری عقل اونکو اچھا کہے تمھارے پروردگار نے
اونکی برائی نہ کی ہو تمھارے سچے رہنما نے اوسمین کوئی خرابی نہ جتلائی
ہو تو تم اوسکو ضرور مانو اور کچھہ شبہہ مت کرو سچا تمھارا محافظ تمھارا
پیدا کرنیوالا ہے اور اوسنے منع کر دیا ہے جو نکرنا چاھئے اور سچا
ہادی تمھارا وہ ہے جسکی راہ پر چل رہے ہو اور جس سے تمھارے
حق مین نقصان پہونچنے والا ہے اوسپر تمکو ہوشیار کر دیا ہے اور
وہ سب تمھارے ذہن مین ہے اور اوسکے بعد تمھاری عقل ہے جو
خدا اور رسول کے احکام سے مجلی ہو چکی ہے تمھاری عقل اور تمھارا
علم سب کچھہ دیکھہ سکتا ہے اور سمجھہ سکتا ہے۔

اے بندگان خدا تم اون راہون مین مت بھٹکو جو کسی نادان نے
ادھرا ودھر بنادی ہے یا ادھرا ودھر کے کھیتون کے بیٹھنے والے
یا گاے بیل چرانے والے بکار بکار ایک سیدھی راستہ چلنے والے
سے کہتے ہین کہ ادھر نہ جاؤ کھیت کی مینڈ پر سے نکل جاؤ یہہ سیدھی راہ ہے

اے میرے پیارے بھائیو اور میری عزیز بہنو اگر تم اپنی بھلائی چاہتے ہو اور دنیا مین اوس بڑے معزز اور موقر خطاب انسانی کا اپنے کو وارث سمجھتے ہو تو دل و جان سے کوشش کرو اور سعی کرو کہ جتنے تمھارے ہمصورت ہین وہ سب اون ساری تمھاری ضرورتون کے بر لانے کی پوری لیاقت حاصل کرین اور جسطرح تم اپنے ہاتھہ پانون دل بدن کی محافظت کرتے ہو ہر ایک بنی آدم کے ہاتھہ پانون دل اور بدن کی خبر داری کرو جسمین اپنا دکھہ اور رنج سمجھو اوسی مین اون سبکا جو بات اپنے واسطے نہ چاہو اونکے واسطے ہرگز نہ چاہو جو اپنے واسطے مفید جانو اوسمین ذرا تامل کرو کہ شاید وہ تمھاری ہی واسطے مفید ہو اور دوسرے کے واسطے فائدہ مند نہو لیکن جبکہ خوب ذہن اور عقل پر زور دیکے تم سمجھہ لو کہ وہ دوسرے کے واسطے مفید ہے تو جسطرح اپنے لئے اوس فائدہ کو ڈھونڈتے ہو دوسرے کے واسطے بھی ڈھونڈو۔

اے بندگان خدا ہٹ اور ضد نکرو عداوت اور فساد آپس مین نرکھو کسی کے دل دکھانے کا قصد نکرو اگر ایسا کروگے تو یاد رکھو کہ اپنے

ضرور دیکھتا اور سمجھتا ہے اور اسطرح دنیا مین رہنا سہنا اور چلنا پھرنا
ہے کہ کسی کا تم نقصان نکرو اور اپنا کام بھی نکالو اور اسی وجہ سے
تمنے انسانیت کے خطاب سے سرفرازی پائی ہے اور اوس بڑے
اور مبارک خطاب نے تمھارے پانون مین احتیاج کی بیڑی ڈالدی
ہے وہ بیڑی تمھارا زیور ہے اور اوس بیڑی نے تمھاری ہمصورتون
مین تمھاری محبت اور الفت کو مضبوط کر رکھا ہے۔

سوچو اور خوب سوچو کہ تم اپنے دنیا مین رہنے سہنے کا کوئی کام آپ کر سکتے
ہو خوشی کی نیند سو سکتے ہو ٹھنڈا پانی مزے دار کھانا پا سکتے ہو کبھی
نہین دوسرون کی مدد اور سہارے سے پھر تم اوس مدد یا سہارے
یا حاجت کی زنجیر سے نہین بندھے ہو اور جنسے تم مدد چاہو یا جنکے سہارے
سے دنیا مین رہو اگر اونکی بھلائی اور برائی نہ دیکھو تو شاید ایسے سمجھے
جاؤگے کہ اپنی بھلائی یا برائی نہین دیکھ سکتے اور اوس بیوقوف کے
برابر تم گنے جاؤگے جو ایک درخت کی ڈال پر بیٹھا ہوا اوسی ڈال کو
کاٹتا تھا اور نہ سمجھتا تھا کہ جب وہ ڈال کٹ کے گریگی تو خود بھی زمین پر
اوسکے ساتھ گر کے چکنا چور ہو جاویگا۔

ہو گے عقل وہ چیز ہے کہ جس سے بھلائی اور بُرائی پہچانی جاوے
مگر کسیکی بھلائی اور کسیکی بُرائی کیا اپنی بھلائی یا برائی نہین اپنے
واسطے ایک چینٹی ایک مچھر بھی جانتا ہے کہ کیا بھلا ہے اور کیا بُرا
ہے سو اپنے واسطے یہہ جاننا کہ ہماری بھلائی کس چیز مین ہے اور برائی
کس بات مین ہے عقل نہین ہے عقل یہہ ہے کہ دوسرے کیواسطے
ہم پہچانین کہ کیا بھلا ہے اور کیا بُرا۔
اگر اپنے واسطے بھلائی اور اپنے واسطے بُرائی کا ہم پہچاننا عقل جانین
تو پھر دوسرے کا مال کھا لینا دوسری کی جان مارنا اپنے واسطے
جائز کرلین جسکا جی چاہے کھیت کاٹ کے اپنے گھر کو غلہ سے بھر لین جسکو
چاہین مار کے اوسکی دولت لے لین نہین نہین یہہ ہمارے واسطے
روا نہین یہہ جانورون کے واسطے روا ہے بکری یا بھیڑی ہی کا
کام ہے کہ کسیکی کھیتی اور درختونکو چر لے کتے اور بلی کا کام ہے کہ جسکا
چاہے کھانا لے بھلے گے شیر اور باز ہی کی ایسی عقل ہے کہ اپنا پیٹ
بھرنے کو دوسرے کو ہلاک کرے مرغ اور بیل ہی کا کام ہے کہ آپس مین
ایک دوسرے کو زخمی کرے یا مار ڈالے تمھارا یہہ کام نہین ہے تم کو

ہے اوس شخص پر کہ تیری حکمت کی قدر نکرے اور قانون سے مخالفت
کرے اور تیرے باندھے ہوے حقوق کو پورا نکرے خداوندا ہماری
جان ہمارا دل فدا ہوا وسپر جنے تیری حکمت کی باریکیون کو ہمپر کھول
دیا اوسپر اور اوسکے سچے جانشینون پر ہمارا اسلام پھونچا اور اپنا
سلام پھونچا اور اوسکی دکھلائی ہوی راہ پر ہمکو قائم رکھہ ہمکو توفیق
دے کہ تیرے حکمون کو بجالائین تیری مرضی پر چلین اور مصیبت کی
دھوپ اور غم کی جھڑی سے ادھر اودھر پناہ نہ لین اور اوسکے پھندے
مین نہ پھنسین جو ابتدا سے ہمارے پھنسانیکی تدبیر مین لگا ہوا ہے ۔
اے بندگان خدا جان لوکہ جسقدر تم آزاد ہو جسطرح تمکو عقل وہنر
سکھلائے گئے ہین اوسیقدر تم محتاج کئے گئے ہو تمھارا یہہ دعوی
کہ تم آزاد ہو ہرگز بمقابلہ ایک چوہے اور ایک بلی کے پورا نہین ہو
سکتا اگر تم آزاد ہوتے تمھاری بزرگی سب مٹ جاتی عقل تم سے
چھین لیجاتی کتے کی طرح تم بھی راہ باٹ مین مارے مارے پھرتے حقیقت
مین آزادی اوسکو حاصل ہوتی ہے جسکو عقل اور تمیز نہین ہے
تمکو عقل دی گئی ہے تم جانتے ہو کہ عقل کسکو کہتے ہین ضرور جانتے

اونچا کرتا ہے خداوندا تو ہی قابل بندگی ہے پیدا کیا تو نے ہم سبکو
اور باندھا ہم سبکو ایک ایسی زنجیر مین کہ ہم ایک دوسرے سے علیحدہ
نہونے پاوین وہ بندش تیری عجب بندش ہے اگر ہم اوسمین بندھے رہین
تو امن وچین سے رہین اور لیکن اگر ہم اوسکو توڑنا چاہین تو اپنے کو
فساد مین ڈالین خداوندا تو بڑا حکمت والا ہے وہ زنجیر جسکو تو نے
بڑی حکمت سے ہمارے باندھنے کیواسطے بنائی ہے ہم بڑی قدر سے
اوسکو دیکھتے ہین اور اپنے واسطے اس سے بہتر کوئی وسیلہ موافقت
اور یگانگت کا نہین دیکھتے وہ زنجیر حاجت کی ہے جو تو نے ہمارے
گلے مین ڈالی ہے اگر ہم محتاج نہوتے ایک دوسرے کے تو حقیقت مین
ہم بڑے فساد مین پڑتے خداوندا تو بڑا حکیم ہے بڑا حکمت والا ہے
مضبوط کر اوس زنجیر کو اور توفیق دے ہم سبھون کو کہ اوس زنجیر
کو ہم مضبوط رکھین خداوندا تیری حکمت کو ہم نہین سراہ سکتے اور
کسیطرح ہماری زبان کو مقدور نہین ہے کہ ہم اوسکی تعریف کرین جنکے
ساتھہ تو نے ہمکو احتیاج کی زنجیر سے باندہ دیا ہے اونکے واسطے بھی
قانون مقرر کیا ہے اور ہر ایک کا دوسرے پر حق باندہ دیا ہے افسوس

کرین اور کھیت کے مالک کو کھیت کاٹنے مین مدد دیوین تو دو پیسہ کی جگھہ وہی بالیان جنکو ہم چوری سے لیتے چار پیسے کی پاوینگے خداوندا ہمکو بچا چوری کرنے سے اور بچا ہمکو ہر گناہ سے اور باز رکھہ ہمکو ہر خطا سے اور چلا ہمکو اوس سیدھی راہ پر جسکو تیرے سچے اور برحق پیغمبر نے اور اوسکے سچے جانشینون نے ہمکو بتلائی

باب شانزدہم

اے پیدا کرنیوالے زمین اور آسمان کے اور جو کچھہ اونمین ہے تجھی کو ہم بندگی کرتے ہین اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہین اور تیرے ہی طرف ہمارا دل اور ہماری آنکھین ہین نہین ہے اور کوئی لائق بندگی اور عبادت کے تو نعمتون کا کامل کرنیوالا ہے اور بیحساب انعامونکا دینے والا تیرے ہاتھہ انعام اور بخشش دینے کیواسطے دنیا مین پھیلے ہوے ہین تو غمون کو دفع کرتا ہے مرتبون کو بڑھاتا ہے اپنی نشانیون کو ظاہر ظہور دکھلاتا ہے اندھیرے سے اوجالے کو نکالتا ہے اور اوجیالے کو اندھیرا کرکے اپنی قدرت ثابت کرتا ہے گناہون کو نیکیون سے بدلتا ہے اور نیکیون کے درجہ کو

جو بے آنکھہ دیکھتا اور بے کان کے سب کچھہ سنتا اور بدون
دل کے سب کے دلون پر واقف ہے اے بھائیو اے بہنو جو کھا
کہ وہ لوگ افسوس کے قابل ہین جو بے صبری کرتے ہین اوسکا مطلب
یہہ ہے کہ ہر شخص ہر اپنے مطلب پر کامیاب ہوسکتا ہے اگر صبر کرے
تو بدون ارتکاب گناہ کے مقصد پاتا ہے اور بے صبری کرے تو گنہگار
ہوتا ہے وہ کون سا مطلب اور کون سا مقصد ہے کہ جو دل کے
ٹھہرانے اور سمجھانے سے بدون گناہ کے حاصل نہین ہوسکتا کیونکہ
گناہ وہی فعل ہے جسکے کرنے سے خدا نے منع کیا اور دل جسکی برائی
آپ سمجھتا ہے اور وہ فعل گناہ نہین ہے جسکے کرنیکی ممانعت نہین اور
دل گواہی دیتا ہے کہ اوسمین برائی نہین پھر خدا کے احکام کی مطابق
چلنا دشوار نہین اور دل سے شورہ کرلینا مشکل نہین خدا نے آپ فرمایا ہے
کہ مینے اپنے بندون کو کوئی ایسا حکم نہین دیا جسکو وہ نکر سکتے ہون

دیکھو اگر ہم بھوکے ہون اور دو پیسے مین اپنا پیٹ بھر سکتے ہون اگر بے صبری
کرین اور کسی کے کھیت کی بالیان توڑ لین تو چور ہوجاوین گے مگر صبر

کھڑے کئے جاوین۔

یقین جانو کہ وہان ایسا عذر نہ چلیگا یہہ حیلہ بہانہ نہ سنا جائیگا اگر درحقیقت نیت بد ہوگی کہ بدنگاہ سے نہین دیکھا تھا برائی کی نیت نہین تھی خیانت کا ارادہ نہ تھا یہہ حیلہ ہمارے تمھارے روبرو چل سکتا ہے کہ نیت کا حال نہین جان سکتے ارادہ کو نہین پہچان سکتے مگر وہان نیت پکاریگی اور ارادہ چلّاویگا کہ اونکا مطلب کیا تھا۔

افسوس ہزار افسوس اونکے حال پر جو بے صبری کرین اور ایک دوسرے اپنے ہمصورت کے گنہگار ٹھہرین یا اوس اپنے پاک اور منزہ خدا کے نافرمان بندے ہوجاوین اور باوجود نافرمانی امید بخشش کی رکھین ہان وہ بخشنے والا مہربان تو ہے لیکن لعنت ہے اون پر کہ جو صریح گناہ کرین اور امید معافی کی رکھین کیا شرم ہے اس شرم سے کہ ایک گناہ کرتے ہوے ہم مین سے بہت سے یہہ چاہتے ہین کہ اونکو کوئی گناہ کرتے ہوے نہ دیکھے اور الزام لگانے کا موقع نہ پاوے مگر جو اندھیرے اوجالے مین ہر گناہ کو دیکھ سکتا اور ہر جگہہ موجود ہے اوس سے شرم نہین کرتے اور یہہ اصلی شرم ہے اگر شرم ہے تو شرم کرو اوس

بے انتہا عورت و مرد فرشتے کھڑے ہونگے اور تمہارا خداوند برحق
عدل کو بیٹھا ہوگا کوئی پکڑ اور کوئی حیلہ بہانہ تمہارا نہ چلے اور تمہارے
ہاتھ پانون دل کی گواہی سے گناہ تمپر ثابت ہو اور جہنم کو بھجوائے
جاؤ کیا وہ فضیحت جہنم کی آگ سے کم ہوگی اور اپنی وہ رسوائی کوئی
پسند کریگا خداوندا اے سچے خدا ہمکو اوس شرمندگی سے بچا اور
خلائق کے مجمع مین ہمکو شرمندہ اور رسوا مت کر اے پیارے بھائی
اور بہنو جب تمنے آپس مین عہد باندھا اور ایک دوسرے کی جورو
خاوند ہوگئے تو تمپر لازم ہوگا کہ جو عہد باندھا ہے اوسکی مخالفت نکرو
اگر تم مخالفت کروگے توڑنے والی اگر عورت ہے تو وہ اور اگر مرد ہے
تو وہ اوسی گناہ کے گنہگار ہونگے جو خدا کے بخشے نہ بخشا جاویگا اگر
کوئی مرد خاوند ہوکر اپنی پیاری بی بی کے سوا خیانت سے کسیکو دیکھے
تو اوسکی آنکھ پھوٹ جانا چاہئے اگر ہاتھ لگاوے تو ہاتھ لونجھ ہوجانا
چاہئے اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند اور اپنے سگے رشتہ دارونکے
سوا کسی کو اپنا منہ دکھاوے تو اوسکا منہ کالا ہوجاوے آنکھ
پھوٹ جاوین تو اوس سے بہتر ہے کہ قیامت کے روز انصاف کو

آنکھ ایسے گناہ کے جانب دیکھنے کا ارادہ کرے تو وہ پھوٹ جاوے
تمھارے کان ایسے گناہ سنے کی خواہش کرین تو بہرے ہوجاوین
تمھارے ہاتھ یا پانون ایسے گناہ پر اوٹھین یا چلین تو وہ لونجھ ہوجاوین
یا اوس گناہ کے ہونے سے پہلے تمکو موت آجاوے اور تم اوس
گناہ سے بچ جاؤ۔
اے سمجھنے والو سمجھو کہ تمھاری میٹھی باتین بناوٹ کے حیلہ اوس گناہ
سے جو خدانخواستہ تم کر بیٹھے ہو شاید ہمارے ہی آگے چل جاوین اور
شاید اونسے ہم دھوکھا کھاجاوین کہ تمنے گناہ نہین کیا مگر اوس
سچے اور پکے منصف کے روبرو تمھاری زبان درازی نہین
چلیگی اور حیلے اور بہانے دلیلین کام نہ آوینگی وہ پہچانتا ہے کہ
تمھارے دل مین کیا تھا اور تمھارا دل کہے گا اس فعل کو جس سے
تم لسانی سے ہمارے روبرو گناہ ظاہر نہین ہونے دیتے اور پاک
خدا کے روبرو کھول دیوگا کہ اوس فعل کو اونسے کیون کیا تھا۔
اے پیارے بھائی اور بہنو بچاؤ اپنے کو اون گناہونسے جنکے وسطے
تمھارے دامن قیامت کے روز اوس بڑی بھیڑ کے سامنے جہان

عادل خداوند سے مایوس ہو اے بھائیو اور اے بہنو وہ ایسا
گناہ ہے کہ جس سے تمھاری کسی ہمصورت کا نقصان ہو جس سے تمھارے
کسی ہمصورت کو رنج یا دکھ پہونچے تم اگر کسی کا مال لے لو تم کسی
کے بدن یا دل کو دکھ پہونچاؤ تم اگر کسی سے ایک عہد باندہ کے توڑ
ڈالو تو تم اوس گناہ کے مرتکب ہوگے جسکو تمھارا خدائے عادل
نہین بخش سکتا اور کیونکر بخشے کہ وہ گناہ صرف اوسیکا نہین ہے
بلکہ اوسکا گناہ ہے کہ جسکا مال لے لیا یا جسکا دل دکھایا یا جس سے
عہد باندھکے توڑ ڈالا ہے اور ایسا گناہ جبتک وہی نہ بخشے جسکا گناہ
کیا ہے کسطرح بخشا جا سکتا ہے کیا تمھارا مال کوئی لے لے اور تم
اوسپر ایک حاکم کے روبرو فریاد کرو اور وہ حاکم کہدے کہ ہم نے
چور کی خطا معاف کر دی تو تم راضی ہوگے اگر نہین تو یون ہی
سمجھ جاؤ کہ اسطرحکے گناہ ہرگز ہرگز جبتک وہی شخص جسکا گناہ کیا ہے
معاف نکردے تمھارا سچا اور عادل خدا نہین بخشیگا۔

اے بھائیو اور بہنو دعا کرو اپنے خدا سے کہ اگر تمھارا دل ایسے گناہ
کیطرف ہلنے کا ارادہ کرے تو اوسکے ہلنے کی طاقت بیکار ہو اگر تمھاری

ہم پر نہ بڑھنے دے خداوندا ہمسے کیونکر وہ سزا اوٹھہ سکے گی اور اوس
بھڑکتی ہوئی آگ مین ہمارا یہہ بدن ہماری یہہ روح جو ایک چنگی
آگ کی برداشت نہین کرسکتی جلنے کی متحمل ہوگی اے خدا تو نے
ہمکو قدرت دی ہے کہ اپنے دل اپنی آنکھہ اپنے کان اپنے ہاتھہ
اپنے پانون اپنے سارے بدن کو اون سب بری باتون سے جو تجھے
ناپسند ہین جنکے کرنے پر تو وہ سزا دیگا جو کبھی نہ چکے گی ہم روکین اور
گناہ نہ ہونے دین لیکن اگر ہم نہ روک سکین اور شیطان کے پھندے مین
پھنسین تو خداوندا تو ہمکو اسی جہان مین سزا دی جو تمام ہو جاوے
ہمارے مرنے پر اور نہ باقی رہے اوس گناہ کا اثر کہ پھر تو ہمسے مواخذہ
کرے اوس جہان مین خداوندا ہمکو باز رکھہ اوس گناہ سے کہ جسکو تو نہین
بخش سکتا اور جسکو تو بخشدے تو معاذ اللہ تیری عدالت جاتی رہے حال
آنکہ تو عادل ہے منصف ہے اور سوائے عدل کے تو کچھہ نہین کرتا۔
اے پیارے بھائیو اے عزیز بہنو تم جانتے ہو کہ تمھارا پیدا کرنیوالا عادل
ہے اور ظالم کو سزا دیتا ہے اور عدل و انصاف کے مقابلہ مین رحم
نہین کرتا سوچو اور سمجھو کہ کس گناہ کے بخشے جانے سے تم اپنے سچے اور

دیانت وامانت ہمدردی کے دریا بہتے ہین تو بخشنے والا ہے مہربان ہے
سزا دینے والا ہے عذاب کرنیوالا ہے اور کوئی تیرا شریک نہین ہے
خداوندا ہم تیری تسبیح کرتے ہین مگر ہماری تسبیح اور ہماری بندگی اس
لائق نہین کہ ہم اوسکی ضروری پاسکین منہ دوہی تجھسے مانگنے کا ہمکو مقدور نہین ہے
مگر تجھسے انعام مانگتے ہین اوسیطرح جسطرح ایک نہایت کنگال بھوکا
فقیر ایک امیر سے کھانیکو مانگتا ہے تو بخشدے ہمارے گناہ اور مت ہماری
ہڈیان قبر کی چکی مین پسوا اور مت جلا ہمکو جہنم کی آگ مین خداوندا نہایت
عاجزی سے کہتے ہین کہ ہمکو بہشت مین پہونچا اور حاضر کردے اوسکی
خدمت مین جو تیرا سچا اور برحق پیغمبر اور تیری سچی مرضی کا پہلانے
والا اور تیرے حکمون کا جاری کرنیوالا اور ہمارا ہدایت کرنیوالا ہے
اور پہونچادے اوس مقام مین جہان تیرے سچے پیغمبر کے سچے جانشین
ہوا کھاتے اور سنہرے اور روپہلے محلون اور ہرے بھرے ترو تازہ باغون
کی ہوا پاتے ہین ۔
خداوندا ہم ڈرتے ہین تیری اوس سزا سے جو ہمیشہ کیواسطے تو دیگا
اے خدا اور اے سچے خدا شیطان کو ہمسے دور رکھ اور اوسکا ہاتھ

کیے سوال کریگا اور جواب لیگا آنکھ کان دل سے اور اوسوقت
چرب زبانی زبان کی بند ہوجاویگی اور حیلے اور مکر سب لاچار ہوجاینگے
گے خداوندا تجھی نے ہماری ابتدا کی اور تیرہی طرف ہماری انتہا ہے
حکم دینیوالا ہے بعضے کامون کے کرنیکا اور توہی منع کرنیوالا ہے
بعضے کامون کے کرنیکا جن کامونکے کرنے کی تونی اجازت دی
وہ خیر ہے اور جن کامونکے نکرنے کا حکم دیا وہ شر ہے اور اسواسطے
توہی پیدا کرنیوالا خیر اور شر کا ہوا اگر خداوندا اختیار کرنیوالے
خیر و شر کے ہم ہین اگر ہم تیرے حکمون کو بجالاوین تو ہم خیر کے
کرنیوالے ہونگے اور تیرے روبرو سرفرازی پائینگے اور اگر ہم تیرے
حکمون کی تعمیل نکرینگے تو شیطان کی مرضی کے تابع ہونگے اور شر کے
کرنیکا الزام اوٹھاکے سزاوار اسکے ہونگے کہ جو چاہے تو ہمکو سزا
دیوے اے خدا توسچا خدا ہے کوئی تیرا شریک اور برابری والا نہین
ہے تو بادشاہ ہے اوس ملک کا جہان گناہ اور نقصان اور عیب اور
بیرحمی مکاری دغابازی چوری اور تمام برائیونکا نام نہین تو بادشاہ
ہے اوس بادشاہی کا جہان رحم و کرم مہر و محبت لطف و الفت

تو اونکے ذریعہ سے جو دل وجان سے تمپر مہربان تھی ایسی غذا دی
کہ تمھارے معدہ مین آسانی سے ہضم ہوا اور جب دانت تمھارے مضبوط
اور معدہ قوی ہوگیا تو روزی بہم پہونچانا تمھارے ہاتھہ پانون پر
موقوف کیا اور دروازے نعمتونکے تم پر کھول دئے خداوندا ہم تیری
نعمتون کی قدر کرنیوالے ہین اور شکر کرتے ہین تیرا کہ کسی نعمت سے ہم محروم
نہین ہین اور سلام کرتے ہین تیرے برحق اور سچے پیغمبر پر اور اوسکے سچے جانشینو پر

باب یازدہم

خداوندا تو ہی خدا ہے اور کوئی معبود ہمارا نہین ہے مگر تو کوئی ہمارا
پیدا کرنیوالا نہین ہے مگر تو کوئی لائق بندگی کے نہین ہے مگر تو
جو سب پر غالب اور راست کردار ہے کوئی لائق سجدے کے نہین ہے
مگر تو عالی مرتبہ اور بزرگ کوئی لائق عبادت کے نہین ہے مگر تو بخشنے
والا ہماری خطاؤن کا اور رحم کرنیوالا ہر حال مین کوئی طاعت کے
قابل نہین ہے مگر تو جو قائم کریگا قیامت کو اور پرکھیگا ہمارے
دلونکو اور حساب لیگا ہمارے ہاتھہ پانون سے جو فعل اونھون نے

دونو ایک دوسریکے ساتھہ اچھے سلوک کرتے مین سعی کرین اور راضی رکھین ۔

اے بھائیو جبتک تم کو قدرت ہے تم بدون بی بی کے نرہو ورنہ اندیشہ ہے کہ گنہگاری کے راستہ پر بھٹکنے لگو اگر خدانخواستہ ایک تمھاری بی بی کو موت کی بحری خچگل مین پکڑ لیجاوے تو تم دوسری بی بی کے ڈھونڈھنے مین غفلت نکرو اور اے بیبیو اگر خدانخواستہ تمھارے شوہر کا پیالہ حیات تمھاری آنکھون کے روبرو لبریز ہوجاوے تو تم دوسرے شوہر کی تلاش مین شرم نکرو اور ڈرو اوس کوچہ سے کہ جسمین تم چلکر شرمندہ اور رسوا ہوجاؤ یقین جانو کہ دوسرے شوہر کا تلاش کرنا رسوائی اور حقارت کا سبب نہین ہے بلکہ بے شوہر رہکر ڈانواڈول ہونا موجب کمال بدنامی اور بے عزتی اور ناک کٹائی کا سبب ہے ۔

اے بندگان خدا تم عورت ہو یا مرد سراہو اپنے پیدا کرنیوالے کو کہ جسنے تمکو پیدا کیا اوسوقت کہ تمھارے دانت نتھے تمکو وہ غذا دی کہ جسکے لئے دانت کی ضرورت نہ تھی اور جب کہ تمھارے دانت ہوے

کی بیل پھیلائی گئی تھی وہ پوری ہو یا نہو مگر میان بی بی کا رشتہ
قائم رہے یہہ اونکی سمجھ میں کھلا ہوا مضمون نہین آتا کہ جس میان بی بی
کے آپس مین نہ نبھتی ہوگی یا جو ایک پورب مین اور دوسرا پچھم مین
ہوگا وہ اپنی عزت اور آبرو کو برقرار رکھہ سکیگی ہزار ہزار شکر جسطرح
ہمارے خداوند برحق کی مرضی کے موافق ہمارے سچے رہنما نے ہمکو
ہدایت کی اور ہمکو سکھلایا وہی ایسا سبق ہے کہ جسکے یاد رکھنے سے
ہمارے مرد ہماری عورتین اپنی اپنی عزت اور آبرو کو قائم رکھہ سکتے
اور آپسمین خوشی بخوشی رہ سکتے ہین اسواسطے کہ جسطرح دلداری اور
خوش رکھنے کا وعدہ کرکے عہد و پیمان کی گرہ کو بی بی کی نافرمانی اور
ناہمواری پر ٹوڑ سکتا ہے اوسیطرح بی بی بھی اپنے فرمان برداری
اور اطاعت کی گرہ بند ہوا کے شوہر کی بیجا حکومت بدسلوکی بداطواری
پر کھلوا سکتے ہے جسطرح مرد دوسری بی بی اپنے واسطے حاصل کرسکتا
ہے بی بی بھی نکاح کی گرہ کھلوا کے عزت و آبرو کے ساتھہ دوسرا شوہر
کرسکتی ہے اور یہہ ایسی سہل تدبیر ہے کہ میان اور بی بی دونو
ایک دوسرے کو ذی اختیار اور قادر سمجھہ کر بے اعتدالی سے باز رہین اور

توقیر وعزت کے عورتونکو اختیار رہے کہ جب شوہر ایک کے سوائے
دوسری بی بی سے نکاح کرے اور خاطر ومدارات ویسی ہی نکرے
کہ جیسی ایک کے ہونے کی صورت مین کرتا تو خلع کے خواستگار رہون
اور اوس نامرد اور غیر عادل اور ناشکر شوہر کو چھوڑکے دوسرے
نیک نہاد اور خوش باطن سے نکاح کرلین۔
بہت سے وہ خدا کے بندے اس بات پر شیخی کرتے اور اپنے دل کو
خوش کرتے ہین کہ اونکو ایک جورو مبارک ہے اور جورو کو ایک شوہر
اور اپنی اپنی جگہہ بیٹھہ کر بہت خوبیان اسکے سمجھتے ہین لیکن حقیقت
مین اونکی سمجھہ نکمی ہے اور اونکے دماغ مین خلل ہے اسواسطے کہ
اونمین جب ایک مرتبہ میان بی بی رشتہ کی گرہ بندہ جاوے تو پھر
بے ایک دوسرے کے مرے ٹوٹ ہی نہین سکتی چاہئے دونونکے
آپسمین جوتی پیزار ہو چاہے میان شراب پیکر متوالا ہو جاوے بی بی
باولی لڑاکا گھر کی برباد کرنے والی ہو یا چاہو میان رُوٹھہ کے
چین مین بیٹھے ہون اور بی بی شامت کی ماری حبش کے ملک مین
اٹھے بیٹھی ہو مگر وہ گرہ کسیطرح نہ کھلے گی اور چاہو جس بنیاد پر شادی

سو یہہ ویسے ہی اجازت ہے جیسی سنکھیا کھانے اور گدہے پر چڑھنے
کی تمکو جسطرح سنکھیا کھانا اور گدہے پر چڑھنا منع نہین ہے اوسی
طرح چار بیبیان کرنا منع نہین ہے مگر اوسیوقت ایک سے زیادہ جورو
کرنا روا ہوگا جبکہ ویسی ہی ضرورت ہو کہ جسمین تم سنکھیا کھاسکو
یا گدہے پر چڑہ کے بازار مین سے نکلنے پر مجبور ہو۔
اے پیاری بیبیو تم جانتی ہو کہ نکاح کرنیکے بعد بی بی شوہر کی بہت سی
دنیاکی باتونمین تابع ہوجاتی ہے اور جہان بی بی کی خاطر اور دلداری
شوہر کے ذمہ ہے وہان شوہر کی فرمان برداری بی بی کے ذمہ بھی
ہے اسکو ذہن نشین کرکے سوچو کہ تمھاری شان وشوکت اسمین
بڑھتی ہے کہ ایک شوہر کے ہوتے ہوے تم دوسرے کو اپنا حسن
وجمال نہ دکھاؤ ہر ایک گل کی وہی توقیر جو اوسکی ہے قائم رہتی ہے
چاہے گلچین جمع کرکے ایک گلدستہ مین رکھے کئی پھولون کے جمع ہونے
سے گلدستہ کی رونق ہوجاے گی اور ہر ایک پھول کی وہی قدر
ومنزلت باقی رہیگی پس سوچو کہ تمھاری ایسی آبرو نہین ہے کہ ایک
وقت مین دو کی فرمان برداری کرسکو مگر باوجود اس عورتون کی

نکر سکو کچھہ آزردہ نہوگی نہین نہین — تمھارا مرتبہ اور تمھاری
شان اسی قابل ہے کہ تم ایک ہی کی کہلاؤ کچھہ شک مت کرو اور
دل مین ہرگز مت کڑھو۔
اے بھائیو چار بیبیان ایک دفعہ جمع کرنے کی اجازت جو تمکو ملی ہے
وہ بہت شرطون سے مشروط ہے اور اونکو پورا پورا ایفا کرنا شاید
تمھارے مقدور مین ہرگز نہوگا اور جب کہ اون شرطون مین سے
ایک کو بھی تم پورا نکر سکو تو تمھارے واسطے ایک بی بی کے سوا
دوسری منع ہوجاوے گی اون شرطون مین سے اگر ایک ہی کو
تم اس وقت سن لو تو ایک کے سوا دوسرے بی بی کے ساتھہ نکاح کرنے
کی تمکو جرات نہوگی اور شان و شیخی تمھاری نیچی ہوجاویگی وہ یہہ ہے
کہ ہر ایک کے ساتھہ تم ویسا ہی سلوک کرو جیسا ایک سے کرتے بھلا یہہ
تمسے ہوسکیگا کہ چار کے ہوتے ہوے تم اونکو ہر طرح برابر رکھہ سکو
پھر اگر تم ویسا نکر سکو تو اون چار ونکو یہہ اختیار ہوگا کہ تم کو چھوڑ دین
اور اپنا اپنا مہر تمسے بھر لین و یا یک بینی و دو گوش چھوڑ دین ڈرو
اور نہایت ڈرو اور سمجھو کہ جو چار بیبیان کرنیکی تمکو اجازت ملی ہے

دل شاد کرو دنیا مین دُکھہ سکھہ کے ہر ایک دوسرے کے ساتھی رہو
اور پیدا کرو اپنے سے ایسی اولاد کہ جسکو تم دنیا مین چھوڑ جاؤ کہ تمکو
دنیا مین بلند نام کرے اور عقبیٰ مین رستگار کرے اے بھائیو جہانکے
پیدا کرنیوالے نے اس مطلب سے کہ خلقت کی افزایش ہو اوسکی
حمد کرنیوالے اوسکی قدرت کے دیکھنے والے بہت سے پیدا ہون
تمکو یہہ اختیار دیا ہے کہ ایک وقت مین چار بیبیان تک اپنے واسطے
جمع کرو مگر اے پیاری بہنو تمکو اوس حکیم نے ایسی اجازت نہین
دی کہ تم ایک خاوند کرکے اوسکے ہوتے ہوے اور بے چھوڑے
یا جیتے جاگتے دوسرا خاوند کرو وہ بڑا حکیم ہے اور اوسکی حکمت کی
باریکی اور کنہ اتھاہ ہے کیون بھائیو کیا تم اس اجازت کو پاکر ایک
ساتھہ چار بیبیان کر سکتے ہو مغرور ہو جاؤگے نہین ایسی امید
نہین ۔ اسواسطے کہ جسکو جسقدر مرتبہ ملتا ہے اور جو جتنا بزرگ
سمجھا جاتا ہے وہ فروتنی کرتا ہے ایک میوہ دار درخت کو جب
کثرت سے پھل ملتے ہین تو زمین پر جھک کے اپنا سر رکھہ دیتا ہے
کیون بہنو کیا تم ایسے حکم سے کہ ایک شوہر کے ہوتے ہوئے اور شوہر

بیج ہمیشہ زمین پر پڑتا ہے اور اوگتا ہے اور اگر بیج زمین پر نہ پڑے تو
اوسکا ہونا نہ ہونے سے بدتر ہے اور زمین خالی نہین رہتی کبھی بیجسے
پھر جبتک بیج مین اوپجنے کی قدرت ہے اوسکو زمین پر پھیلنا چاہیئے
اور جبتک زمین مین طاقت ہے بیج کو قبول کرنا اور اپنے اوپر پھیلنے
دینا ہی ضرور ہے۔
اے پیارے بھائیو اور اے عزیز بہنو تمکو آپسمین ملنا جلنا چاہیئے مگر اوسی
طور اور طریقہ سے کہ جس سے تمھاری عزت تمھاری توقیر قائم رہے
اور آفریدگار کی وہ غرض جسپر تمھاری خلقت ہوئی ہے برقرار رہے
اور وہ طریقہ صرف نکاح کا ہے جس سے مرد اور عورت کے ملنے کی گرہ
باندھی جاتی ہے اور مضبوط ہوجاتی ہے اور بدون بڑے بڑے
مضبوط ناخونون کے نہین کھل سکتے۔
نافہم اور بے سمجھ ہین وہ آدمی کہ جو نکاح کرنے سے باز رہتے ہین اور
ناوان ہین وہ عورتین جو نکاح کرنیکو ذلت جانتی ہین اے عورتو اور
مردو نکاح کرو اور آپسمین مضبوط رشتہ باندھو اے عورتو تم کسے مرد
کی ہو رہو اور اے مردو تم کسی عورت کے ہو رہو خوش خوش ملو

اور عورتین مردون کے ملنے سے پرہیز و نفرت کرتے تھے اور ایسی حرکت سے خداوند کی مہربانی کے امیدوار ہوتے تھے مگر اس دھوکھے کی پھندے سے چھوڑا دیا ہمکو ہمارے سچے رہنما نے اور بتلا دیا ہمکو کہ ہمارے پیدا کرنے سے مطلب و منشا کیا ہے۔

اے پیارے بھائی اور بہنو تم آپس کے میل جول کو عین مرضی اپنے پیدا کرنیوالے کی جانو اور ہرگز نہ سمجھو کہ اگر تم ایک دوسرے کے ملنے سے اپنے کو اچھوتا رکھو تو تمھارا پیدا کرنیوالا خوش ہوگا تم اپنے اپنے بیج کو مت گھن جانے دو اور مت گھن کرو بیج کے بونے مین دیکھو کیسا رویگا وہ کاشتکار جسکے سامنے زمین تھی اور گھر مین بیج رکھا ہوا تھا مگر زمین کے مالک سے زمین مانگنے مین اتنی سستی کی کہ اوس زمین کو دوسرے نے مانگ لیا اور اوسکا بیج گھن گیا مردون کے واسطے عورتین اگر زمین ہین تو عورتون کے واسطے مرد بیج ہین کیسے نا مبارک ہین وہ بیج جو زمین پر نہ بتھرائے جاوین اور جنسے زمین ہری بھری نہو جاوے اور کیسی ڈراونی اور سنسان ہے وہ زمین جسپر ہریائی نہو اور سوکھی اور اداس دکھائی دے

ہے ہم مرنیوالے ہین سلام ہو ہمارا اوسپر جسپر اوتار دین تو نے اپنی
برکتین اور ظاہر کردی اپنی مراد اور منشا ر اور سکھلایا اوسنے ہمکو یعنی
وہ سچا اور برحق تیرا پیغمبر اور ہمکو گمراہی سے بچانیوالا حضرت محمد مصطفے
صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے سچے اور برحق جانشین نازل کر اون
پر رحمت اور رحمت بیشمار

قربان ہو ہماری جان اور ہمارے ماباپ اوس سچی راہ دکھلانے
والے اور برحق پیغمبر پر جسنے چھوڑا دی ہمسے جہالت اور وہ سب خباثت
جو شیطان نے ہمارے کان مین پھونک دی تھین اور فرمادیا ہمسے
کہ حق تعالے نے مجھے نہین بھجوایا ہے مگر دین مستقیم اور سہل
کی تلقین کے واسطے

کیا بہکے ہوے تھے وہ لوگ جو خدا کی حکمت کو حقیقت مین مٹانے تھے
اور ظاہر کرتے تھے کہ وہ اوسکی مرضی پر چلنے والے ہین خداوند زمین
وآسمان اور خالق عورت اور مرد نے تو مدار کار افزایش خلق کا رکھا تھا
عورت و مرد کے میل جول پر مگر اپنی کوتاہی عقل سے وہ خداوند کے
مدار کار افزایش خلق کو بیکار کرتے تھے اور مرد عورتون کے میل سے

نہین ہے لائق پرستش کے مگر وہی خدا جو ہماری بھر کم ہے اور بزرگ
ہے نہین ہے کوئی بندگی کرنیکے لائق مگر وہی جسنے بنائی زمین اور
آسمان اور جو کچھ اون دونو کے بیچ مین ہے اے اکیلے بے سہیم و
شریک اور اے حکیم بڑی حکمت والے ہم تیری حمد کرتے ہین اور تیری
بندگی کرتے ہین اور تیری ہی مدد ڈھونڈھتے ہین ہمارا کوئی مددگار
نہین ہے اور ہمارا کوئی بچانے والا نہین ہے آفتون اور
گناہون سے اگر ہم کسی اور سے مدد لین یا ٹھہرائین کسی کو مددگار
اصلی اپنا اور بھروسہ کرین اوسکی مدد پر سچا بھروسہ ہو تو وہ اے
ہو ہم پر اسواسطے کہ ہم پھنس گئے اوس پرانے دشمن کے پھندے
مین جسنے پھنسایا تھا ہمارے جدّ اعلےٰ آدم کو اور ہماری جدہ حوّا
کو جو برسون ایک دوسرے سے بچھڑکے رویا کئے تھے تو ہی ہے
ہمارا پیدا کرنے والا اور تو ہی ہے ہمارا خداوند تو ہمارا مالک
ہے ہم تیرے مملوک ہین تو معبود ہے ہم عبد ہین تو عزیز ہے ہم ذلیل
ہین تو قوی ہے ہم ضعیف ہین تو غنی ہے ہم فقیر ہین تو عطا کرنیوالا
ہے ہم مانگنے والے ہین تو گناہ بخشنے والا ہے ہم گناہ گار ہین تو رحم

بچین اور جاڑے مین اوسکی سوکھی گری پڑی لکڑیان جمع کرکے تاپین اور برسات کے ایک دو جھیلے جھیل جاوین۔

اے میرے پیارو تم چاہو مرد ہو چاہو عورت اس مرکو سمجھ جاؤ کہ مقدور سے مراد جوانی ہے اور افلاس کا مطلب بوڑھاپا ہے جوانی کے دنون مین اپنا گھر یعنی جورو کرو یا کسی کو شوہر بناؤ تا بڑھاپے مین وہ تمھارے کام آوے اور ایسے اولاد کے درخت لگاؤ کہ اونکی چھانون مین آسایش پاؤ۔

اے ہمارے پیدا کرنیوالے اور اے ہمارے سچی راہ دکھلانیوالے تو ہم سب کی مدد کر اور ہم سب کو اوس بدذات کے حیلہ اور دغا بازی سے بچا جسنے ہمارے جدّ اعلیٰ آدم اور ہماری دادی بی بی حوّا کو دھوکھا دیا اور ہمکو نیک راہ پر چلا اور وہی سیدھی راہ بتا جو بالکل سیدھی ہے اور بہت آسان ہے جسپر چلنے کی تیرے پیارے اور سچے رسول نے ہمکو تلقین کی ہے

باب چہاردہم

پیدا ہوگی اگر قلعی اوسکی بگڑجانیگی اینٹون کو لونا کھا جائیگا تو اوس
مکان مین ایسے اور پیدا ہونگے جو گلی ہوئی اینٹون اور اوچٹے
ہوئے چونے کو پھر سنوارینگے

پھر دیکھو اور سمجھو کہ اوس مکان کو جو سدا کرایہ پر چلتا تھا اور جسمین سدا
کرایہ دار رہتے سہتے تھے کرایہ دیدے کے گھر کے مالک کو خوش رکھتے
تھے اور وہ کرایہ لینے والا کم حوصلہ کرایہ کے برتے پر اللے تللے مناتا تھا
مگر جب وہ مکان بے مرمت ہوجائے قلعی گر پڑے اینٹ اینٹ کو چھوڑ
دی دیوار خم ہوجائین جا بجا زمین پھٹ جائے تو اوس مکان کو پھر
کون کرایہ لیوے گا کرایہ لینا کیسا اوسکے سایہ مین آتے ہوئے
ڈرے گا

افسوس اون مردون اور عورتون کے حال پر کہ جو اپنے واسطے
ہمیشہ کیواسطے گھر نہ بنائین اور لعنت اون عورتون اور مردون پر
جو کرایہ لے دیکر اپنا مکان چلائین پھٹکار اون بدنصیبون پر جو
اپنے واسطے ایسا درخت نہ لگائین کہ اگر مکان گر پڑے تو بھلا
اور نہین تو گرمی مین اوسکے نیچے بیٹھ کے آفتاب کی جلاک دھوپ سے

اور مفلسی پر ذرہ رحم نہین کرتا کرایہ دار اب کتے کیطرح دروازے پر
پڑے رہنے کو بھی راضی ہوتا ہے مگر وہ بے رحم اور سنگدل اسکو
بھی گوارا کرنا منظور نہین کرتے

اے دوستو اور اے سننے والو خوب سوچو اور ہر بات کی ابتدا کرنے
کے پہلے انجام کو سوچو سر کز مقدور کے ہوتے سہتے بھی کرایہ کے محل اور
کوٹھڑیون اور جھوپڑیون کے کھڑکیان نہ جھانکتے پھرو چاہے مقدور
ہو چاہے نہ ہو رہنے کیواسطے اپنا مکان ضرور بناؤ بے مکان کے
کسیطرح گذارا نہوگا دیکھو اگر گرمی مین دھوپ سے درخت کی چھاؤن
مین پناہ لو یا راتکو چاندنی کے نیچے سو رہو تو خیر گذر جاویگی جاڑے
مین آفتاب و جنگل کی پڑی گری لکڑیان سے مدد لو تو بھی مرکھپ کے
کٹ جاویگی لیکن برسات تو بے جھوپڑے کے کاٹے نہ کٹے گی کیون
بھائی اور کیون بہنو اس رمز کو تم سمجھ گئے اور مطلب کو پا گئے
دیکھو ہوشیار ہو جاؤ اور اپنے مکان کی بنیاد ڈالو نئے مکان کی خواہش
سے باز آؤ اپنا مکان جتنا پورانا ہوتا جاوے گا اوتنا ہی سہانا
معلوم ہوگا جو ایک رونق اگر اوسکی گھٹیگی تو دوسری رونق اوسمین

پر جانداروں کی نسل کو قائم کیا اور اون دونو کی فطرت کو محبت سے
خمیر کیا تاکہ نر مادہ کو پیار کی نگاہ سے دیکھے اور مادہ الفت سے نر کو چاہے
اور پھر اوس چاہ اور پیار کے کھیت مین خون کا بیج بویا جاوے اور
اوس سے پیارا سایہ دار درخت پیدا ہو اور پھر اوسمین پھل لگین
اور یون ہی دنیا مین پھیلتے اور بڑھتے جاوین
کیا بدبخت ہین وہ عورتین اور وہ مرد کہ جو اپنے مقدور کے دنو نمین
اسکی خواہش کرتے ہین کہ ایک سے ایک اچھے مکان مین رہین اور
بازار کی کوٹھریان نت نئی کرایہ لیتے ہین اور پست ہمتی سے یہہ سوچتے
ہین کہ اگر اپنا خود مکان بناوین تو پرانا ہو جاویگا یا رہتے رہتے جو اوسمین
مین جی گھبرا جایگا تو چھوڑ نہ سکینگے اور مارے باندھے اوسمین رہنا
پڑیگا لیکن اس سمجھ اور کوتاہ اندیشی کا نتیجہ جلد آگے آتا ہے اور
چاہو جتنی لعنت و ملامت کرین فائدہ نہین ہوتا یعنی جب کرایہ ادا
کرنیکا مقدور جاتا رہا تو بازاری اور کرایہ دینے والا چاہے مہربان
دلفریب عورت ہو جاہے قوی ہیکل مرد ہو ذلت اور خواری سے
اوسکو نکالتا ہے جسنے مدتون کرایہ دیا اور اوسکی عاجزی اور بیچارگی

کرو اور اچھا سچا سمجھدار پیدا کرنیوالے سے ڈرنیوالا تمھارے ہمچشموں سے
شرمندہ ہونیوالا ساتھی ڈھونڈنکالو اے بھائیو وہ ساتھی کون
ہے جانتے ہو نیکدل رضاجو نیکخو خوش زبان خوش اخلاق پیاری
بی بی ہے یہہ ایسی ساتھی ہے جو تمھارے واسطے بہت سے مددگار
حاضر کریگی تمھاری سی صورتون مین معزز و معتبر کریگی دنیا مین
جبتک رہوگے آرام پاؤگے اور چین اوڑاوگے خوش رہوگے
امیدون سے بھرپور رہوگے۔
اے بیبیو اے پیاری بہنو اس دنیا کی سرامین تم بھی وفاشعار نیک
کردار خوشخصال شیرین مقال راست گفتار دیانت دار حیاکش
محنت پسند ساتھی ڈھونڈھو وہ کون ہے امیدون کا برلانیوالا اون
ایام مین کہ جب ہاتھہ پانون جواب دین چاند سے مکھڑے پر بڑھاپے
کی جھریان پڑجاوین کمر ٹیڑھی ہوجاوے سر ہلنے لگے آنکھون سے
نہ سوجھے مدد کادینے والا پیارا شوہر
اے بھائیو اور اے بہنو تم سوچو کہ دنیا کے پیدا کرنے والے نے تمام
جاندارون کو دو قسم کا پیدا کیا یعنی نر و مادہ اور دونو ہی کے میل جول

قدم قدم پر آہٹ اور کھڑک پر کان لگانا اور چپہ چپہ زمین پر پر چھا
سے ڈرنا تمکو چلنے دیتا تھا یا نہین اور چوروںکے ڈر سے سرائے مین
راتکو نیند آتی تھی یا نہین اور پھر ساتھی کے ساتھہ چلنا سوچو کہ دل
مضبوط تھا خاطر جمع تھی راتکو آسایش سے سوتے تھے یہہ کیون
ایسا تھا کیا ساتھی جو ہونیوالا ہوتا اوسکو روک دیتا نہین نہین
اوس سے سہارے کی صرف امید تھی اور اوس امید نے ہر ایک ڈر
کو بھلا دیا تھا

اگر یہہ سمجھہ مین آگیا اور ساتھی کا ہونا ضرور سمجھے تو جسکے ساتھہ اس
سرا مین ساتھی نہین ہے وہ جلدی کرین اور ساتھی ڈھونڈھنے
مین سعی کرین مگر اوسی کا نام لیکر سعی کو شروع کرین جو نیکی سے اور
سعی کو ختم کرے مگر ایسا ساتھی نہ ڈھونڈھو جو تمھاری خاطر سے
ڈر کو تو دور کرے مگر دنیا کے راستون اور سرائے کا کہین وہ ڈر
تمھارا نہ بھلا دے جس سے تمھین درحقیقت ڈرنا چاہئے اور کہین
تمکو ایسا نہ بہکا دیوے کہ تم دنیا کی سرا یعنے عقبے کی طرف قدم اٹھا
تو اوبڑ راستون مین مارے مارے پھرو اور پتہ نپاؤ اے بھائیو جلدی

اور بہشت کو اپنا گھر سمجھتے ہین اونکو دنیا کا درد دکھہ رنج و ایذا و غم
و فکر سب شادی کے برابر ہے لیکن باوجود اسکے مسافر کو ضرور ہے
کہ کوئی ساتھی ہو تا خود بے اعتبارون کے ہاتھہ سے ایذا نہ پائے
یا یون کہو کہ بے اعتبار متصور ہو کر پکڑ دھڑ مین نہ پڑے سرا یکے
لڑاکو کتے بدن نہ نوچ لین بھون بھون کر کے ایذا نہ دین یا تم خود
کسی کا مال تکو اور رسوائی مین پڑو ساتھی اگر ہوگا تو تم اوسکی شرم
کروگے وہ تمھاری شرم کریگا اور ایک دوسرے کی شرما شرمی اصلی
شرم پیدا کرنیوالے سے ڈریگا یاد رکھو کہ ساتھی اس دنیا کی سرا ے
مین ایسا ضروری ہے جیسے تمھاری آنکھہ تمھارا دل وہ ساتھی
تمھارا امید گاہ حقیقی تو نہین مگر تمھاری امیدون کے بر آنے کا ذریعہ
ہوگا جسکے بھروسہ پر تم دنیا مین خوش رہوگے دنیا تم سے خوش رہے
گی تم بلا مین نہ پھنسوگے تمھاری خاطر جمع ہوگی دل ڈانواڈول نہوگا
کیا تمنے اکیلے کبھی سفر نہین کیا اور سرا ے مین نہین رہے اور کیا
تمنے کسی ساتھی کے ساتھہ سفر نہین کیا اور کیا اوسکے ساتھہ نہین
رہے اگر دونو طرح کا تمنے سفر کیا ہے تو اوس تنہائی کے سفر کو یاد کرو

حفاظت کرنے والے نے ہر امید کیواسطے کوئی امیدگاہ بھی بنائی
ہے سچا اور اصلی امیدگاہ تو وہی ہے جسنے تمکو بنایا اور جو کچھ ہے
اوسی کے اختیار مین ہے ہماری زیست ہماری تندرستی ہماری
بھلائی ہماری دولت ہماری شوکت ہمارا رعب ہمارا داب ہماری
ہماری موت سب اوسی کے اختیار مین ہے قربان اوس
امیدگاہ حقیقی کے جسنے ہمکو یہہ ہدایت کی ہے کہ اوسکو امیدگاہ حقیقی
سمجھکر اپنی امیدونکے بر لانے کیواسطے اور تدبیرین اپنی سعی سے پیدا
کرین اور سعی کے شروع مین سعی کے ختم ہونے کی اوس سے دعا
کرین

دنیا کی چین اور آسایش اور بیفکری اگرچہ اونھین کو حاصل ہوسکتی
ہے کہ جو صرف عقبے کو مانتے اور پہچانتے اور اپنا گھر اوسی جانتے ہین
اور دنیا کو سرا یکے مانند سمجھتے ہین اور جسیطرح مسافر سرا کی بھلائی
یا برائی سمجھکر کہ ایک رات تو رہنا ہے زیادہ پروا نہین کرتا اور سنوارنے
اور درست کرنے کی فکر نہین اوٹھاتا اوسیطرح جو مرنا برحق جانتے

بنتا ہے کوئی رعیت کوئی باپ ہوتا ہے کوئی بیٹا کوئی بھائی ہوتا ہے
کوئی بہن کوئی ماہوئی ہے کوئی بیٹی کوئی جورو ہوتی ہے کوئی خاوند
اور جولون سب کو باوجود علیحدگی کے ایک کرتی ہے وہ صرف محبت ہوتی
ہے کہ سبکو ایک گرہ مین باندھکر رکھتی ہے اسکو خوب سوچو اور سمجھو کہ زندگی
ناپایدار دنیا اور کاروبار دنیا جہانتک نظر آتا ہے سب ہیچ اور مٹنے والا
اور ہم تم کسی کو یہ معلوم نہین کہ کب تک سانس آویگی جہان بیٹھے
ہین وہان سے اوٹھہ سکین گے یا نہین مگر جب ان سب باتونکو جانتے
ہین اور صرف سرسری نہین جانتے بلکہ اچھی طرح دیکھتے اور تجربہ کرتے ہین
تو پھر وہ کون چیز ہے کہ جو دنیا مین ہمکو رہنے دیتی ہے اور چلتے پھرنے کام
کاج کرنے آجکا کام کل پر اوٹھا رکھنے پر رغبت دلاتی ہے مہینون
برسون آیندہ کی فکرین دلاتی ہے وہ چیز امید ہے امید ہی پر
جہان کا کاروبار چلتا اور اوسی پر دنیا کا دارمدار ہے
کیون بھائیو اور کیون بہنو ہے نہ یہی بات کہ امید ہی کے بھروسے
پر ہمارے تمھارے کام کاجون کے کل پھرتی ہے اگر یہہ سچ ہے تو دیکھنا
چاہئے اور اسپر غور کرنا چاہئے کہ ہمارے پیدا کرنے والے اور ہماری

پیغمبر نے کہ وہ تو ید جسپر ہماری افزایش اور کثرت کا مدار ہے کیونکر خرچ کیجاوے

سبحان اللہ کیسا حکیم ہے ہمارا پیدا کرنیوالا اور کیسا منتظم ہے کہ اوسکی حکمت اور انتظام مین خلل آہی نہین سکتا اور کس خوبی سے اوسنے اپنی حکمت اور سلسلہ انتظام کو قائم رکھا ہے کہ ہم سب اوسکو کس خوشی اور کیسی گرویدگی سے برتتے ہین اور چاہو بظاہر ہمکو کبھی کبھی دقتین اور فکرین بھی پیش آوین مگر ہم اون فکرونکے کانٹونکو پھول کی نرمی سے بھی بہتر سمجھتے ہین واہ واہ ہے واہ واہ

اے بندگان خدا چاہو تم عورت ہو یا مرد خوب جان چکے ہو کہ اوس صانع مطلق اور حکیم برحق نے مدار کار انتظام جہان کا اسپر رکھا ہے کہ جس قدر زمین پر چیزین دکھلائی دیتی ہین خواہ اونمین جان ہو یا وہ بیجان ہون مگر ایک کو دوسرے سے فائدہ پہونچے اور وہی ذریعہ جس سے ایک کو دوسرے سے فائدہ پہونچتا ہے ایک ایسی قدرتی کل ہے کہ جس سے سلسلہ محبت اور موالفت کا قائم رہتا ہے اور اوس فائدہ کے پہونچانے مین کوئی مالک بنتا ہے کوئی مملوک کوئی بادشاہ

بخشدے ہمارے گناہ اور رستگار کر ہمکو اپنے فضل سے خداوندا
سلام اور درود بھیج اپنے سچے پیغمبر اور اوسکے جانشینونپر

باب سیزدہم

شکر و سپاس بجا لاتے ہین ہم اوس افرینندہ لیل و نہار کا جسنے
ہمکو یقین دلایا اسپر کہ ہمارا پیدا کرنیوالا اکیلا ہے اور کوئی نہین
اوسکا ساتھی اور شریک نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اوس سے
پیدا ہوا اور جسنے ہمکو یقین دلایا اسپر کہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
اوسی خدا کے بندے اور اوسکے پیغمبر اور ہمارے نجات دلانے والے
اور راہ دکھلانے والے اور جہان کی رونق اور اسمان کی زینت
ہین اور پہچنوایا اون سبکو جو بعد ہمارے سچے پیغمبر کے سچے جانشین ہین
اور جو مثل ستارون کے چاند کے قریب چمکتے ہین اوسیطرح وہ نور
محمدی سے زینت پاتے ہین ہماری زبان مین گویائی نہین ہمارے
بیان مین طاقت نہین کہ جسنے ہم سبکو پیدا کیا جوڑا جوڑا اور بنیاد
رکھی ہماری ترقی و کثرت کی ایک بوند سے اور سمجھا دیا ہمارے برحق

والے ہی نہوتی ہو کاش نہوتی ہو تو ماباپ کے آگے ہاتھہ جوڑو
اور اوس نافرمانی کا نشان دوتا وہ تحقیق کردین کہ درحقیقت اوس
فعل سے وہی نتیجہ نکلتا ہے جو تم سوچے ہو یا نہین اور متنبہ ہوجاوین
بھائیون اور دوستون اور کل انسانون کو مثل اپنے جانو جی وجان
سے اونکی خیرخواہی کرو اور کسی کو اپنا دشمن مت بناؤ
اگر تمھارے ہزارون دوست ہووین تو ایک دشمن سے تمکو وہ ہرگز
نہین بچا سکینگے اور دشمنی کے زہر کا اثر کسی حکیم کسی طبیب کسی عقلمند
کی فکر سے نہین مٹیگا جبتک کہ وہ دوستی کا نسخہ لکھے مروت کا معجون
کھلاوے جھوٹھہ تہمت عیاری غمازی سے پرہیز کراوے
اے خدا اے پیدا کرنیوالے زمین وآسمان کے اور چمکانیوالے آفتاب
وماہتاب کے ہمکو توفیق دے کہ اطاعت کرین تیرے احکام کی
اور تیرے انبیاء مرسلین کی اور سچے رسول کی اور اوسکے جانشینون
کی اور ہم تابع رہین اپنے والدین کے احکام کے اور اونکی مرضی کے
اور تابع رہین اون سبکے احکام کے کہ جنکی نافرمانی مین ہمکو اندیشہ
ہو اپنی زندگی اپنی صحت اور اپنے اہل وعیال کی پراگندگی کا

اور جس طرح تمھارے ماں اور باپ نے اپنے خون اپنے ہاتھہ پاؤن سے تمھارے ہاتھہ پاؤن کو زور آور کیا تمکو دوسرے کے تابع کرنیکا مقتضی ہوا وہ انوکھا منتظم ہے اور اوسکا کوئی انتظام ایسا نہین کہ اوسپر کوئی اونگلی اوٹھا سکے

اے پیارے دوستو تم سب سنو چاہے تم مرد ہو چاہے عورت کہ تمھارے پروردگار نے انتظام دنیا کا ایسی اچھی طور پر کیا ہے کہ اوس سے بہتر ہو نہین سکتا تھا تم سرا ہوا اپنے پیدا کرنیوالے کو اور گنتے رہو اوسکی بخششونکو اگرچہ تم اونکا شمار نکر سکوگے دیکھو بھلائی اور امن وعافیت اوسمین ہے کہ اپنے پیدا کرنیوالے کے قانون قدرت اور اوسکے اور اوسکے پیارے پیغمبر برحق اور پیارے پیغمبر کے جانشینون کے احکام پر چلو یقین جانو کہ تمھاری بھلائی تمھاری امن اور عافیت اور آسایش اسی مین ہے کہ اپنے ماباپ کو عزت دو اونکے ادنیٰ اشارے کو ایک بڑے زبردست بادشاہ کا انمٹ حکم سمجھو اونکی خاطر اور اونکی خواہشون کی بجاآوری کو مین اپنے پیدا کرنیوالے کی مرضی جانو مگر وہین تک کہ اوس مرضی کی بجاآوری مین کوئی نافرمانی پیدا کرنے

چاہتے ہو اگر تم اپنے اون سب کی اطاعت مین مگر اپنی کرو جنکی مرضی
پر تمکو چلنا ضرور ہے جنکے حکم بجالانا تمپر فرض ہین تو اوسی آفت مین تم
ضرور گرفتار ہوگے جیسا تم اپنے تابعدارونکو گرفتار کرتے ہو اور ویسی
ہی بدسلوکی تم سے کی جائیگی جیسے کہ تم اپنے ایک نافرمان کتے یا گدہے
سے کرتے ہو سوچ لو اس بات کو اور سمجھ جاؤ اس بھید کو کہ جسطرح
اپنے تابع کی سرکشی تم کو نہین بھاتی ویسی ہی تمھارے مگر ائی تمھارے
مالکون کو پسند نہین آویگی

اے بندگان خدا تمکو شاید یہہ خلجان نہو اور اس حیرانی مین پڑو کہ
تمھارے پیدا کرنے والے نے یہہ کیسا انوکھا انصاف کیا کہ کسی کو تابعدار
کردیا اور کسی کو تابع مین رکھنے والا مگر یہہ تمھارا خیال ویسا ہے جیسا
پانی مین ایک بلبلا اوٹھتا ہے اور فی الفور ٹوٹ جاتا ہے کیون کہ
وہ تمھارا خلجان اوسیوقت جاتا رہیگا کہ اگر یہہ انتظام تمھارا پیدا کرنے
والا نکرتا تو دنیا مین ایکدم بھی تم نرہ سکتے اور یہہ بھی سوچ لو کہ تم تو
اوسی وقت سے تابع ہو کہ جسوقت تمنے دنیا مین سانس لی مگر شکر
کرو کہ پھر رفتہ رفتہ جیسی جیسی تمکو تمھارے اصلی خداوند نے طاقت دی

تو پانون پھنسے ہین اور سر زمین پر ٹکراتا ہے مگر وہ گھوڑا جو سدا اطاعت
کرتا تھا ہمیشہ حکم مانتا تھا اب ایک نہین سنتا اور کان اوٹھائے
ہوے اور تھنے بجاتا ہوا دوڑ رہا ہے اور سوار کی کھوپڑی چکنا چور
اور بھیجا سڑے ہوے فالودہ کیطرح خاک مین ملا ہوا ہے۔
اے بندگان خدا جن پر تمکو تمھارے خدا نے قدرت دی ہے اونپر
اپنی قدرت اوتنی ہی خرچ کرو جتنے کی وہ برداشت کر سکین اور
اوتنا ہی اونکو دباو جتنا وہ دب سکین اگر تم ایک نرم کمان کو دبانا
چاہو تو اوتنا ہی تو وہ دبیگی جتنی دب سکتی ہے پھر آگے وہ ٹوٹ
جائیگی اور جب ٹوٹیگی تو کیا ہوگا اوسکی ٹوٹی ہوئی لکڑی تمھارے
ہاتھہ مین لگے گی اوسکی تانت اوچٹ کے تمھارے سر پر پڑیگی آنکھہ پھوڑیگی
گی ناک توڑیگی یون ہی ہر ایک چیز کو سمجھو ہر چیز کو اوسیطرح کام مین لاو جسطرح
وہ کام مین آسکتی ہوے وہ تم سب جو تابع کئے گئے ہو کسی کے شکر کرو اپنے
پیدا کرنے والے کا اور اطاعت کرو اون سب کی جنکے تم تابع ٹھہرائے
گئے ہو کہ اوسیمین تمھارا بھلا ہے اور اوسی مین تم فائدہ پاؤگے
ویسی ہی اونکی اطاعت کرو کہ جیسے اطاعت اپنے تابعداروں سے

جانور پر حکومت کرو ہاتھی سے بڑے اور زور آور جانور کا کان
پکڑے پھرو حال آنکہ تمھاری اصل اوتنی ہے کہ اگر ایک بلی تم پر غصہ
سے غرّاوے تو تمھارا پتا پانی ہوجاوے اور ایک کتا تم پر جھپٹے تو
تمسے بھاگتے ہوے نہ بن پڑے یا ایک کھٹمل تمکو یہانتک ستاوے
کہ سونے نہ دیوے اور ایک مکھی تمھاری ساری شیخی اور غرور کو دو
کوڑی کا کر دیوے اے بندگان خدا قدر کرو اپنے پروردگار کی نعمتون
کی اور مت بیجا خرچ کرو اپنے مقدور کو جو خدا نے تمکو دیا ہے اور در
رہو اگر تم اپنے مقدور کو ناواجبی طور سے کام مین لاو تو پھر اوسیطرح
پچھتاو جسطرح ایک سوار کا را اپنے اوس گھوڑے پر جو زور مین اپنے
سوار سے سو حصہ زیادہ قدومت مین کہین زیادہ ہو کر اوسکی
تابعداری مین یہانتک تھا کہ اپنے کمر پر زین بندھواتا اور منہ مین
لگام چڑھواتا تھا اور اپنی پیٹھہ پر سوار ہونے دیتا اور ادنے باگ
کے اشارے سے مغرب و مشرق کے طرف جاتا تھا مگر مالک کی بیرحمی
سے جو اوسنے برتی اور ناحق ناحق چابک مارے اوسے وہ غصہ
مین آیا اور اپنی پیٹھہ سے گرا دیا اور رکاب مین اوس سوار کے

ہمکو جہ ہین اور سر زمین پر ٹکراتا ہے مگر وہ گھوڑا جو سدا اطاعت
اور کھولتی ۔ اب ایک نہین سنتا اور کان اوٹھائے
اوس نیند سے ر رہا ہے اور سوار کی کھوپڑی چکنا چور
ماکی گود بنا اور حسار ایک مین ملا ہوا ہے ۔
ماعید کے روز جگاتی اور قدرت دی ہے اونپر
اور تیری طرف آوین جسبطر کر سکین اور
ہم کھڑے ہون اوس صف مین جس مین ہمارے ساتھی کو دبانا
یگانے ہون اور جنکے پیشوا ہون ہمارے بارہ امام اور جنکے آگے
تیرا پیارا پیغمبر حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم

اے پیارے بھنو اے عزیز بھائیو اے نوجوانو اور اے بڈھو جلدی
کرو توبہ کرنے مین اور باز آو اپنی برے اور نالایق رویون سے
شاید جلد آجاوے تمکو موت اور نہ ملے مہلت توبہ کرنے کی دیکھو کیسی
عزت دی ہے تمکو تمھارے خالق نے کہ سرداری دی ہے تم سبکو تمام
اپنے مخلوقات پر اور تم اونپر اختیار رکھتے ہو اور وہ تمھاری تابعداری
سے سر و گردن نہین ہلا سکتے تمھاری کیا بساط تھی کہ شیر سے غصہ ور

غلام آقا کے کام نہین آویگا ہوشیار رہو اوس وقت اور اوس
سے کہ آنکھین بند ہوجاوین اور قبر مین بند کئے جاؤ جہان کو
کہ اکیلے دنیا مین آئے تھے اور جو کچھ دنیا مین تھا وہ
تک ساتھ تھا جب آنکھین کھلین تھین مگر اب وہ
اور جسبطرح طرح طرح کے سوانگ اور صورتین خ
اور آنکھ کھلنے پر جاتی رہتی ہین اوسیطرح وہ
نظر آتی تھین غائب ہوگئین ہین مگر جو تمنے اون آنکھونکی روشنی مین
کیا اور دیکھا اب اوسکا تمسے حساب ہونا باقی ہے پہلے قبر مین تمسے
مختصر پونچھ پانچھ ہوگی پھر اگر تمنے صحیح صحیح جواب دیدئے اور محبت
پیغمبر برحق اور اونکے جانشین مطلق اور اونکی ذریت کی تمھارے ساتھی
رہی تو تو خیر وہ خواب راحت بے مانند ہے اور سوتے رہوگے اپنی قبر
مین جسطرح سوتے تھے اپنے بچھونے پر نہین تو وہ خواب ویسا ہی
خواب سمجھو جیسا بیماری مین تمکو اکھر تا تھا نہین اتنا ہی نہین ہے
اوس سے سخت ہے طرح طرح کی بلا لگی ہوویگی اور کوئی مدد کرنیوالا
نہوگا خداوندا ہمکو بچا اوس آفت سے اور مت دکھلا وہ خواب کہ قبر

لئے دریا پایاب ہوا اور فرعون اور اوسکے ساتھی ڈوبے اور جن
نامون سے تجھکو اے بار خدایا پکارا حضرت موسی نے کوہ طور پر اور
جواب دیا تونے اور پھیر دی اپنی محبت اونکے دل مین بحرمت اپنے
اوس نام کے کہ جس سے حضرت عیسیٰ ابن مریم مُردون کو زندہ کرکے یا تھے
کرتے تھے سوال کرتے ہین ہم سب تجھسے بحق قرآن کے جسکو تونے اوتارا
اپنے پیارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر کہ
ہمکو سیدھی راہ بتلا اور مت پھنسنے دے پھندے مین شیطان کے
اور ہمکو چلا دوستی مین اپنے پیارے پیغمبر کے اور موت دے ہمکو اوسکی
دوستی مین اے بندگان خدا تم سمجھ لو اور جان لو کہ اطاعت کرنا اور
مرضی پر چلنا اپنے پیدا کرنے والے پر تم سبکو لازم ہو جسطرح مردون پر
بندگی اور تابعداری پروردگار کے حکم کی لازم ہے اوسی طرح عورتون
پر بھی لازم ہے اور ہر بوڑھے وجوان سے اونکے کردار کا مواخذہ
ہوگا ایک کے قصور کا دوسرا بدلا نہین چکا سکیگا خدا کا وہ دربار ہے
جہان رشوت طرفداری کسکی کام نہین نکالیگی بھائی بھائی کے باپ
بیٹے کے ماں بیٹیون کے جورو خاوند کے خاوند جورو کے آقا غلام کے

اے خدا ہم تیرے ہی بندگی کرتے ہین اور تجھی سے التجا کرتے ہین
تو رحم کر اور مودب کر ہمکو عزت دے ہمکو اپنے ہمصورتون مین معتبر
و معتمد رکھ اون سب مین جو ہمارے جاننے و پہچاننے والے ہین کوئی
خیال ہمارے دل مین ایسا نہ آنے دے کہ جس سے ہم رسوا ہون اور اس
روز اون سب کے سامنے جو ہمکو معتبر سمجھتے تھے جس روز تو ہم سے
حساب لے ہمارے اعمال کا خداوندا ہمکو چلا اوسی راہ پر جسپر چلایا
تیرے برحق پیغمبر نے درود و سلام ہو اوسپر اور اوسکے جانشینون پر

باب دوازدہم

قابل حمد و ثنا وہ ہر راز کا جاننے والا اور ہر شکایت کا سننے والا اور
ہر چھپے کا واقف اور ظاہر کا ناظر روا کرنے والا ہر حاجت کا اور
ابتدا کرنے والا اپنے بندون پر ہر نعمت کا معاف کرنے والا گناہگا
اور چھپانیوالا عیبون کا ہے اے اچھے ہمارے خدا سوال کرتے ہین
تجھسے بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور تمام پیغمبرون کے اور
اون نامون کہ جس سے حضرت خضر دریا پر چلے اور حضرت موسی کے

کو بلا اظہار جھوٹھے ذوق وشوق کی تمہید ونکے اور رخصت ہو خوشی
بخوشی اگر تم بلائے گئے ہو واسطے کھانے کے تو بیٹھے رہو اوسوقت
تک کہ کھانا حاضر کیا جاوے اور جلدی نہ کرو کہ کھانا تمھارے واسطے
حاضر کیا جاوے اسواسطے کہ تمھاری جلدی باعث شرمندگی صاحبخانہ
ہوگی اور جو کچھ حاضر کیا جاوے تمھارے سروبرو اوسکو سراہو اور کوئی
کلمہ ایسا مت کھو کہ میزبان کی سبکی کا سبب ہو بلکہ اوسی اعزاز واحترام
وشکر کے ساتھ اوسکو کھاؤ کہ جسطرح اپنے مرغوب ودل پسند کھانے کو
کھاتے ہو اور کوئی فعل ایسا مت کرو جو تمکو ضرور تاگلاحق ہو مگر دوسرونکو
وہ پسند نہو جب کہ تم کھا چکنے کے قریب پہونچو تو تھوڑا تھوڑا کھاؤ اور
وہان تک ساتھ اون سبکا دو جو تمھارے ساتھ کھاتے ہین کہ وہ
بھی رفتہ رفتہ ہاتھ اوٹھاوین اور تب شکر بجالاؤ اپنے رزاق مطلق کا
جسنے بے انتہا نعمتین تمکو بخشین ہین اور پھر شکر بجالاؤ میزبان کا
اور سراہو اوسکے کھانے کو اور ہاتھ دھو جب اجازت پاؤ میزبان
سے اور بعد اوسکے باتون کا دفعتہ کھولو اور رخصت ہو کہ پھر
تمھارا بیٹھا رہنا موجب تکلیف میزبان کا ہوگا

کے تجویز کرنیکا پھر سلام کرکے بیٹھ جاؤ اوس مقام پر اور اسطرح جب
شریک ہوجاؤ اوس صحبت مین تم نگاہ رکھو پاس اور ادب اور تعظیم
وتکریم کو اوسیطرح کہ جیسے اپنی تعظیم وتکریم کے خواہان ہوتے اور منہ
سے نہ نکالو کوئی بات مکروہ ومت کرو کوئی ایسا کلام جو گران گذرے
صاحب خانہ کو یا جو اوسکے شریک ہون اور خوب سوچ سمجھ لو ہر ایک
تقریر کے انجام کو اور تب ابتدا کرو اوسکی اور دھیان رکھو اپنی تقریر
مین کہ کوئی عورت قریب نہو اور اگر جانو کہ تمھاری تقریر کسی عورت
کے کان مین پہونچے گی تو زیادہ تر ہوشیاری کرو کہ کسی ایسے طور و
طریق کو مت بیان کرو جو عورتونکے حسن اخلاق کے مخالف ہو یا مت
نام لو جسم کے اون اجزا کا جنکی سماعت موجب ناخوشی عورتونکا ہوتا ہے
خواہ تمھارا ارادہ کسی اور مطلب اور معنے سے اون نامون یا الفاظ
کے استعمال سے رہا ہو بدبخت اور بیحیا ہین وہ سب مرد اور وہ
سب عورتین جو ایسے کلام کرتی ہین کہ سننے والون کو نفرت ہوتی
ہے اور مت طول دو اپنی صحبت کو یعنی دیر تک مت بیٹھو بلکہ اگر تمھارا
کوئی مطلب ہے تو مقدم کرو اوسکو اور پہلے ہی بیان کرو اپنی حاجت

بے بلائے اوسکے یہان جانیوالے ہوگے اور نہ داخل ہوجاؤ کسی کے
گھر مین جبتک کہ وہ نہ اجازت دیوے تمکو آنے کی خواہ وہ تمہارا
دوست ہو اور تمہارا ہم مرتبہ ہو یا تمسے چھوٹا ہو سمجھ لو اس باتکو
کہ اگر تم بدون خبر دینے سکے داخل ہوجاؤ اور وہ شخص بے تکلف
اپنے گھر مین بیٹھا ہو تو اوس پر قصور نہین ہے اسلئے کہ تم خود اپنی
حقارت کے باعث ہوگے اور وہ اپنی کو بے عزت کرنے کا بھی تمپر الزام
لگا سکے گا پس لازم ہے تمکو کہ تم ٹھہرے رہو جبتک صاحب خانہ تمہارے
ملاقات کے لائق اپنے کو کرلیوے اور تمکو آنیکی اجازت دیوے اور مت
جاؤ کسی کے گھر جبتک کہ تم خود اپنے کپڑون اور بالون کو درست نکرو
ورنہ تم اپنی حقارت کے باعث خود ہوگے اور جسکے گھر جاؤگے اوسکی
بھی حقارت کے سبب ٹھہروگے ۔
اے بندگان خدا جب تم اجازت پاؤ داخل ہونیکی کسی کے گھر مین تو
سلام کرو اون سبکو جو موجود ہون اوس گھر مین اور مصافحہ کرو
جو نسے اور مت جلدی کرو بیٹھ جانے مین جبتک صاحب خانہ تمہارے
واسطے تجویز کرے اور جب جگہ تجویز ہوجاوے تو شکریہ بجالاؤ اوس مقام

بیٹھو سوائے اوس جگھہ کے جہان میزبان بٹھلاتا ہے اسواسطے کہ وہ
اپنے گھر کے امور مخفی سے واقف ہے اور تم خبردار نہین ہوا ورمت
برا مانو اور بدسلوکی نہ سمجھو میزبان کی میزبان کے کسی فعل کو اسواسطے
کہ تم اوس فعل کی خوبی نہین جانتے ہو مگر میزبان اور نہ داخل ہو کسی کے
گھر مین جبتک کہ نہ بلائے جاؤ یاد رکھو حکم اپنے رسول برحق کا فرمایا اوس
جناب نے کہ جو شخص بدون بلائے کسی کے دسترخوان پر جاوے اور
بیٹھہ جائے کسی ایسی جگھہ جو اوسکے مناسب حال نہو اور اوٹھایا جاوے
اوس جگھہ سے وحکومت کرے صاحب خانہ پر تو جو کچھہ ذلت اوسکی ہو تو
اوسکی بابت کسی سے گلہ نکرے مگر اپنے سے

اے بندگان خدا جب تم ارادہ کرو جانے کا کسی کے گھر تو پہلے سوچو
اپنے مرتبہ کو اور اوس شخص کے رتبہ کو جسکے یہان تم جانا چاہتے
ہو اور اگر تم پاؤ کہ وہ تمھارے رتبہ مین مساوی نہین ہے تو مت
خیال کرو اوسے مساوات کا گو وہ اپنی لطف ومہربانی سے تمھارے
ساتھہ آخر کو پیش آوے اور نہ رنجیدہ ہو اور مت شکوہ کرو اوسکا
اگر وہ تمھارے خاطر خواہ تمھاری مدارات نکرے اسواسطے کہ تم

تو پانون پھنسے ہین اور سر زمین پر ٹکراتا ہے مگر وہ گھوڑا جو سدا اطاعت
کرتا تھا ہمیشہ حکم مانتا تھا اب ایک نہین سنتا اور کان اوٹھائے
ہوے اور نتھنے بجاتا ہوا دوڑ رہا ہے اور سوار کی کھوپڑی چکنا چور
اور بھیجا سڑے ہوے فالودہ کیطرح خاک مین ملا ہوا ہے۔
اے بندگان خدا جن پر تمکو تمھارے خدا نے قدرت دی ہے اونپر
اپنی قدرت اوتنی ہی خرچ کرو جتنے کی وہ برداشت کر سکین اور
اوتنا ہی اونکو دباو جتنا وہ دب سکین اگر تم ایک نرم کمان کو دبانا
چاہو تو اوتنا ہی تو وہ دبیگی جتنی دب سکتی ہے پھر آگے وہ ٹوٹ
جائیگی اور جب ٹوٹیگی تو کیا ہوگا اوسکی ٹوٹی ہوئی لکڑی تمھارے
ہاتھہ مین لگے گی اوسکی تانت اوچٹ کے تمھارے سر پر پڑیگی آنکھہ پھوڑیگی
گی ناک توڑیگی یون ہی ہر ایک چیز کو سمجھو ہر چیز کو اوسیطرح کام مین لاو جسطرح
وہ کام مین آسکتی ہو اے وہ تم سب جو تابع کئے گئے ہو کسی کے شکر کرو اپنے
پیدا کرنے والے کا اور اطاعت کرو اون سب کی جنکے تم تابع بنائے
گئے ہو کہ اوسیمین تمھارا بھلا ہے اور اوسی مین تم فائدہ پاؤگے
ویسی ہی اونکی اطاعت کرو کہ جیسے اطاعت اپنے تابعداروں سے

جانور پر حکومت کرو ہاتھی سے بڑے اور زور آور جانور کا کان
پکڑے پھرو حال آنکہ تمھاری اصل اوتنی ہے کہ اگر ایک بلی تم پر غصہ
سے غرّاوے تو تمھارا پتا پانی ہوجاوے اور ایک کتا تم پر جھپٹے تو
تمسے بھاگتے ہوے نہ بن پڑے یا ایک کھٹمل تمکو یہانتک ستاوے
کہ سونے نہ دیوے اور ایک مکھی تمھاری ساری شیخی اور غرور کو دو
کوڑی کا کر دیوے اے بندگان خدا قدر کرو اپنے پروردگار کی نعمتون
کی اور مت بیجا خرچ کرو اپنے مقدور کو جو خدا نے تمکو دیا ہے اور ڈرتے
رہو اگر تم اپنے مقدور کو ناواجبی طور سے کام مین لاو تو پھر اوسیطرح
پچھتاو جسطرح ایک سوار کا راپنے اوس گھوڑے پر جو زور مین اپنے
سوار سے سو حصہ زیادہ قدومت مین کہین زیادہ ہو کر اوسکی
تابعداری مین یہانتک تھا کہ اپنے کمر پر زین بندھواتا اور منہ مین
لگام چڑھواتا تھا اور اپنی پیٹھہ پر سوار ہونے دیتا اور ادنے باگ
کے اشارے سے مغرب و مشرق کے طرف جاتا تھا مگر مالک کی بیرحمی
سے جو اوسنے برتی اور ناحق ناحق چابک مارے اوسے وہ غصہ
مین آیا اور اپنی پیٹھہ سے گرا دیا اور رکاب مین اوس سوار کے

ہمکو جدا دباوے اور طرح طرح عذابون سے ہماری ہڈیان پسی جاوین
اور کھولتی ہوئی دیگ وہ ہماری قبر ہوجاوے بارخدایا ہمکو قبر مین
اوس نیند سے سُلا کہ جیسے ہم اپنے بچھونے پر سوتے تھے اور قبر کو ہماری
ماکی گود بنا اور حساب کے روز ہمکو اوسی بشارت جگا کہ جسطرح ہماری
ماعید کے روز جگاتی اور ہمکو سنوارتی تھی اوسیطرح ہم سنوارے جاوین
اور تیری طرف آوین جسطرح عیدگاہ کو سنور کے جاتے تھے اور وہان
ہم کھڑے ہون اوس صف مین جس مین ہمارے ساتھی اور ہمارے
یگانے ہون اور جنکے پیشوا ہون ہمارے بارہ امام اور جنکے آگے کھڑا ہو
تیرا پیارا پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
اے پیاری بہنو اے عزیز بھائیو اے نوجوانو اور اے بڈھو جلدی
کرو توبہ کرنے مین اور باز آو اپنی برے اور نالایق رویون سے
شاید جلد آجاوے تمکو موت اور نہ ملے مہلت توبہ کرنے کی دیکھو کیسی
عزت دی ہے تمکو تمھارے خالق نے کہ سرداری دی ہے تم سبکو تمام
اپنے مخلوقات پر اور تم اونپر اختیار رکھتے ہو اور وہ تمھاری تابعداری
سے سرو گردن نہین ہلا سکتے تمھاری کیا بساط تھی کہ شیر سے غصہ ور

غلام آقا کے کام نہین آویگا ہوشیار رہو اوس وقت اور اوس ساعت
سے کہ آنکھین بند ہوجاوین اور قبر مین بند کئے جاؤ جہان کھل جاوے
کہ اکیلے دنیا مین آئے تھے اور جو کچھہ دنیا مین تھا وہ اوسی وقت
تک ساتھہ تھا جب آنکھین کہلین تھین مگر اب وہ سب خواب ہوگیا
اور جسطرح طرح طرح کے سوانگ اور صورتین خواب مین نظر آتے ہین
اور آنکھہ کھلنے پر جاتی رہتی ہین اوسیطرح وہ سب جو آنکھون مین
نظر آتی تھین غائب ہوگئین ہین مگر جو تمنے اون آنکھونکی روشنی مین
کیا اور دیکھا اب اوسکا تمسے حساب ہونا باقی ہے پہلے قبر مین تمسے
مختصر پونچھہ پانچھہ ہوگی پھر اگر تمنے صحیح صحیح جواب دیدئے اور محبت
پیغمبر برحق اور اونکے جانشین مطلق اور اونکی ذریت کی تمھارے ساتھی
رہی تو تو خیر وہ خواب راحت بے مانند ہے اور سوتے رہوگے اپنی قبر
مین جسطرح سوتے تھے اپنے بچھونے پر نہین تو وہ خواب ویسا ہی
خواب سمجھو جیسا بیماری مین تمکو اکھڑتا تھا نہین اتنا ہی نہین ہے
اوس سے سخت ہے طرح طرحکی بلا لگی ہوویگی اور کوئی مدد کرنیوالا
نہوگا خداوندا ہمکو بچا اوس آفت سے اور مت دکھلا وہ خواب کہ قبر

لئے دریا پایاب ہوا اور فرعون اور اوسکے ساتھی ڈوبے اور جن
نامون سے تجھکو اے بار خدایا پکارا حضرت موسی نے کوہ طور پر اور
جواب دیا تونے اور پھیر دی اپنی محبت اونکے دل مین بحرمت اپنے
اوس نام کے کہ جس سے حضرت عیسیٰ ابن مریم مُردون کو زندہ کرکے یا
کرتے تھے سوال کرتے ہین ہم سب تجھسے بحق قرآن کے جسکو تونے اوتارا
اپنے پیارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر کہ
ہمکو سیدھی راہ بتلا اور مت پھنسنے دے پھندے مین شیطان کے
اور ہمکو چلا دوستی مین اپنے پیارے پیغمبر کے اور موت دے ہمکو اوسکی
دوستی مین اے بندگان خدا تم سمجھ لو اور جان لو کہ اطاعت کرنا اور
مرضی پر چلنا اپنے پیدا کرنے والے پر تم سبکو لازم ہو جسطرح مردون پر
بندگی اور تابعداری پروردگار کے حکم کی لازم ہے اوسی طرح عورتون
پر بھی لازم ہے اور ہر بوڑھے وجوان سے اونکے کردار کا مواخذہ
ہوگا ایک کے قصور کا دوسرا بدلا نہین چکا سکیگا خدا کا وہ دربار ہے
جہان رشوت طرفداری کسکی کام نہین نکالیگی بھائی بھائی کے باپ
بیٹے کے مابیٹیون کے جورو خاوند کے خاوند جورو کے آقا غلام کے

اے خدا ہم تیرے ہی بندگی کرتے ہین اور تجھی سے التجا کرتے ہین
تو رحم کر اور مودب کر ہمکو عزت دے ہمکو اپنے ہمصورتون مین معتبر
و معتمد رکھ اون سب مین جو ہمارے جاننے و پہچاننے والے ہین کوئی
خیال ہمارے دل مین ایسا نہ آنے دے کہ جس سے ہم رسوا ہون اور اس
روز اون سب کے سامنے جو ہمکو معتبر سمجھتے تھے جس روز تو ہم سے
حساب لے ہمارے اعمال کا خداوندا ہمکو چلا اوسی راہ پر جسپر چلایا
تیرے برحق پیغمبر نے درود و سلام ہو اوسپر اور اوسکے جانشینون پر

باب دوازدہم

قابل حمد و ثنا وہ ہر راز کا جاننے والا اور ہر شکایت کا سننے والا اور
ہر چھپے کا واقف اور ظاہر کا ناظر روا کرنے والا ہر حاجت کا اور
ابتدا کرنے والا اپنے بندون پر ہر نعمت کا معاف کرنے والا گناہگار
اور چھپانیوالا عیبون کا ہے اے اچھے ہمارے خدا سوال کرتے ہین
تجھسے بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور تمام پیغمبرون کے اور
اون نامون کہ جس سے حضرت خضر دریا پر چلے اور حضرت موسی کے

کو بلا اظہار جھوٹھے ذوق وشوق کی تمہید ونکے اور رخصت ہو خوشی
بخوشی اگر تم بلائے گئے ہو واسطے کھانے کے تو بیٹھے رہو اوسوقت
تک کہ کھانا حاضر کیا جاوے اور جلدی نہ کرو کہ کھانا تمھارے واسطے
حاضر کیا جاوے اسواسطے کہ تمھاری جلدی باعث شرمندگی صاحبخانہ
ہوگی اور جو کچھ حاضر کیا جاوے تمھارے سروبرو اوسکو سراہو اور کوئی
کلمہ ایسا مت کھو کہ میزبان کی سبکی کا سبب ہو بلکہ اوسی اعزاز واحترام
وشکر کے ساتھ اوسکو کھاؤ کہ جسطرح اپنے مرغوب ودل پسند کھانے کو
کھاتے ہو اور کوئی فعل ایسا مت کرو جو تمکو ضرور تاگلاحق ہو مگر دوسرونکو
وہ پسند نہو جب کہ تم کھا چکنے کے قریب پہونچو تو تھوڑا تھوڑا کھاؤ اور
وہان تک ساتھ اون سبکا دو جو تمھارے ساتھ کھاتے ہین کہ وہ
بھی رفتہ رفتہ ہاتھ اوٹھاوین اور تب شکر بجالاؤ اپنے رزاق مطلق کا
جسنے بے انتہا نعمتین تمکو بخشین ہین اور پھر شکر بجالاؤ میزبان کا
اور سراہو اوسکے کھانے کو اور ہاتھ دھو جب اجازت پاؤ میزبان
سے اور بعد اوسکے باتون کا دفعتہ کھولو اور رخصت ہو کہ پھر
تمھارا بیٹھا رہنا موجب تکلیف میزبان کا ہوگا

کے تجویز کرنیکا پھر سلام کرکے بیٹھ جاؤ اوس مقام پر اور اسطرح جب
شریک ہوجاؤ اوس صحبت مین تم نگاہ رکھو پاس اور ادب اور تعظیم
وتکریم کو اوسیطرح کہ جیسے اپنی تعظیم وتکریم کے خواہان ہوتے اور منہ
سے نہ نکالو کوئی بات مکروہ ومت کرو کوئی ایسا کلام جو گران گذرے
صاحب خانہ کو یا جو اوسکے شریک ہون اور خوب سوچ سمجھ لو ہر ایک
تقریر کے انجام کو اور تب ابتدا کرو اوسکی اور دھیان رکھو اپنی تقریر
مین کہ کوئی عورت قریب نہو اور اگر جانو کہ تمھاری تقریر کسی عورت
کے کان مین پہونچے گی تو زیادہ تر ہوشیاری کرو کہ کسی ایسے طور و
طریق کو مت بیان کرو جو عورتونکے حسن اخلاق کے مخالف ہو یا مت
نام لو جسم کے اون اجزا کا جنکی سماعت موجب ناخوشی عورتونکا ہوتا ہے
خواہ تمھارا ارادہ کسی اور مطلب اور معنے سے اون نامون یا الفاظ
کے استعمال سے رہا ہو بدبخت اور بیحیا ہین وہ سب مرد اور وہ
سب عورتین جو ایسے کلام کرتی ہین کہ سننے والون کو نفرت ہوتی
ہے اور مت طول دو اپنی صحبت کو یعنی دیر تک مت بیٹھو بلکہ اگر تمھارا
کوئی مطلب ہے تو مقدم کرو اوسکو اور پہلے ہی بیان کرو اپنی حاجت

بے بلائے اوسکے یہان جانیوالے ہوگے اور نہ داخل ہوجاؤ کسی کے
گھر مین جبتک کہ وہ نہ اجازت دیوے تمکو آنے کی خواہ وہ تمھارا
دوست ہو اور تمھارا ہم مرتبہ ہو یا تمسے چھوٹا ہو سمجھ لو اس باتکو
کہ اگر تم بدون خبر دینے سکے داخل ہوجاؤ اور وہ شخص بے تکلف
اپنے گھر مین بیٹھا ہو تو اوس پر قصور نہین ہے اسلئے کہ تم خود اپنی
حقارت کے باعث ہوگے اور وہ اپنی کو بے عزت کرنے کا بھی تمپر الزام
لگا سکے گا پس لازم ہے تمکو کہ تم ٹھہرے رہو جبتک صاحب خانہ تمھاری
ملاقات کے لائق اپنے کو کرلیوے اور تمکو آنیکی اجازت دیوے اور مت
جاؤ کسی کے گھر جبتک کہ تم خود اپنے کپڑون اور بالون کو درست نکرو
ورنہ تم اپنی حقارت کے باعث خود ہوگے اور جسکے گھر جاؤگے اوسکی
بھی حقارت کے سبب ٹھہروگے ۔

اے بندگان خدا جب تم اجازت پاؤ داخل ہونیکی کسی کے گھر مین تو
سلام کرو اون سبکو جو موجود ہون اوس گھر مین اور مصافحہ کرو
اونسے اور مت جلدی کرو بیٹھ جانے مین جبتک صاحب خانہ تمھارے
واسطے تجویز کرے اور جب جگہ تجویز ہوجاوے تو شکریہ بجا لاؤ اوس مقام

بیٹھو سوائے اوس جگھہ کے جہان میزبان بٹھلاتا ہے اسواسطے کہ وہ
اپنے گھر کے امور مخفی سے واقف ہے اور تم خبردار نہین ہوا ورمت
برا مانو اور بدسلوکی نہ سمجھو میزبان کی میزبان کے کسی فعل کو اسواسطے
کہ تم اوس فعل کی خوبی نہین جانتے ہو مگر میزبان اور نہ داخل ہو کسی کے
گھر مین جبتک کہ نہ بلائے جاؤ یا درکھو حکم اپنے رسول برحق کا فرمایا اوس
جناب نے کہ جو شخص بدون بلائے کسی کے دسترخوان پر جاوے اور
بیٹھہ جائے کسی ایسی جگھہ جو اوسکے مناسب حال نہو اور اوٹھایا جاوے
اوس جگھہ سے وحکومت کرے صاحب خانہ پر تو جو کچھہ ذلت اوسکی ہو تو
اوسکی بابت کسی سے گلہ نکرے مگر اپنے سے

اے بندگان خدا جب تم ارادہ کرو جانے کا کسی کے گھر تو پہلے سوچو
اپنے مرتبہ کو اور اوس شخص کے رتبہ کو جسکے یہان تم جانا چاہتے
ہو اور اگر تم پاؤ کہ وہ تمھارے رتبہ مین مساوی نہین ہے تو مت
خیال کرو اوسے مساوات کا گو وہ اپنی لطف ومہربانی سے تمھارے
ساتھہ آخر کو پیش آوے اور نہ رنجیدہ ہو اور مت شکوہ کرو اوسکا
اگر وہ تمھارے خاطر خواہ تمھاری مدارات نکرے اسواسطے کہ تم

کہ جو کچھ تم مہمان کی خاطرداری مین خرچ کرو وہ داخل اصراف نہین ہوگا
اور جب مہمان کو اپنے ساتھہ کھانا کھلاؤ تو پہلے کھانا تم شروع کرو
اور کھانے سے ہاتھہ مت اوٹھاؤ جبتک مہمان خود ہاتھہ نہ اوٹھاوے
اے بندگان خدا فرمایا ہے جناب رسول خدا نے کہ جو شخص ایمان لایا ہے
اپنے پیدا کرنیوالے پر اور قیامت کے روز پر وہ معتبر اور موقر
رکھے گا اپنے مہمان کو
اے بندگان خدا یاد رکھو کہ تمھارے رسول برحق اور ہادی مطلق نے
تم پر تاکید کی ہے کہ جب کوئی تمکو مہمان کرنا چاہے اور تمسے درخواست
کرے کہ تم کھانا کھاؤ اوسکے یہان تو تم عذر مت کرو اور جاؤ اوسکے
یہان اگرچہ وہ پانچ میل پر رہتا ہو مگر ساتھی اسکے یاد رکھو کہ مہمانی
صرف تین روز ہین پس تم نہ مہمان ہو تین روز سے زیادہ اسواسطے
کہ بعد تین روز کے جو کچھ تم اپنے میزبان کے یہان کھاؤ وہ تصدق ہے
میزبان کا اور مت حکومت کرو اپنے میزبان پر اور تابع رہو اوسکی
مرضی کے اور مت فرمایش کرو اوس پر کسی کھانے یا خدمت کی ورنہ
باعث تکلیف میزبان کا اور سبب تمھاری ذلت کا ہوگا اور مت

سے اجازت لیوے تاکہ اوسکا کھانا ضائع نہوے کیا خوش نصیبی ہے
اون لوگونکی جو خاطرداری مین مہمانون کی اپنے پیشواون کی پیروی
کرتے ہین سبحان اللہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
کے یہان مہمان تھا اپنی کسی ضرورت کے لئے اوسنے چاہا کہ باہر جاوے
اور اپنا کام کرلاوے لیکن امام علیہ السلام نے منظور نہین کیا اور
فرمایا کہ جناب رسول خدا نے منع فرمایا ہے کہ کسی کام کرنے کی تکلیف
مہمان اوٹھاوے اور خود تشریف لیگئے اور مہمان کا کام کرلائے کیا
اخلاق تھا حضرت امام رضا علیہ السلام کا کہ ایک شخص نے جو حضرت کا
مہمان تھا چاہا کہ چراغ کو اشتعالک دے مگر حضرت نے گوارا نفرمایا
اور خود چراغ کو مشتعل فرمایا اے بندگان خدا تم بھی اپنے مہمان
کی یون ہی خاطر و مدارات کرو اور جب تمھارے گھر مہمان آوے یا تم
آہٹ پاؤ کہ کوئی مہمان آتا ہے تو خوش ہو کہ وہ تمھاری بھلائی کا
باعث ہوگا اور مہمان کے آنے سے جو تم خوش ہوگے تو امید ہے کہ تمھارے
گناہون کی بخشایش کا وہ باعث ہوگا نہ چاہئے تمکو کہ تم مہمان سے پوچھو
کہ آپ کھانا کھا چکے ہونگے بلکہ حاضر کرو جو کچھ تمھارے یہان موجود ہو سو اسکو

اسواسطے لازم ہے کہ جبتک سامان تکلف نہو گا تم نہ بلاوگے کسی کو
حقیقت مین بڑا بدبخت ہے وہ شخص کہ جو دریغ کرے مہمان سے وہ شے
جو موجود ہو اوسکے پاس اور بعید سمجھے اوس شے کو جو مہمان تحفہ دیوے۔
قربان ہو جان ہماری مولاے برحق امام جعفر صادق علیہ السلام پر
کیا خوب فرمایا اون حضرت نے کہ سخی ہے وہ شخص جو اپنے دوست
کے یہان کھاوے اور کنجوس ہے وہ شخص جو نہ کھاوے اپنے دوست
کے یہان اے بندگان خدا سمجھو اس بھید کو یعنی کہ جو شخص انکار
کریگا کھانے سے کسی اپنے دوست کے یہان اوسکا مطلب یہہ ہوگا
کہ اوسکو نہ کھلانا پڑے اور جو کھاویگا کسی کے یہان وہ ضرور ہمت
رکھیگا اوسکے بھی کھلانے کی
اے بندگان خدا دیکھو توقیر اپنے مہمان کی اور نظر کرو اوسکی عزت
پر کہ فرمایا تمھارے ہادی مطلق نے کہ جب کوئی تمھارا مہمان ہو تو
روزہ نہ رکھو تم شاید مہمان تمھارے روزہ کی وجہ سے شرم کرے اور
کھانا نہ کھاوے اور یون ہی اگرچہ مہمان کو روزہ رکھنے کی ممانعت
نہین ہے مگر اوسکو مناسب ہے کہ قبل روزہ رکھنے کی صاحب خانہ

مہمان کو مگر اے بندگان خدا تمھارے رہبر کامل نے یہی تمکو حکم دیا ہے
کہ تین تک تم خاطر کرو اور تحفہ دو اپنے مہمان کو جہانتک تمکو گنجایش
ہو اور اپنے ہوت سے زیادہ تکلف مت کرو اور جو تحفہ تمکو تمھارا
مہمان دیوے اوسکو خوشی سے قبول کرو اور حقیر مت سمجھو اوسکو
اور جو کچھ تمھارے پاس موجود ہو تم تحفہ دو اپنے مہمان کو اور فرمایا
حضرت صادق علیہ السلام نے کہ جب کوئی بے بلایا تمھارا مہمان ہو
تو وہین تک اوسکیواسطے فکر کرو جہانتک تمھارے گھر مین موجود
ہو یعنی اوسکے واسطے کچھ تکلف مت کرو لیکن جب تم بلاؤ کسی
مہمان کو تو اوسکے واسطے تکلف کرو مطلب اسکا تم آپ سمجھ لو کہ
کیون تمکو تکلف کرنا چاہئے اوس مہمان کیواسطے جسکو تم بلاؤ
اور کیون تمکو تکلف نکرنا چاہئے اوس مہمان کیواسطے جو بے بلائے
تمھارے یہان آیا ہو اسکا مطلب صاف ہے کہ جو بدون بلائے
آوے اوسکی خاطر اور مدارات مین تم لاچار ہو اسواسطے تمکو ضرور
نہین ہے کہ زیادہ اہتمام کرو مگر وہین تک جہان تک بلا تردد
تمھارے یہان موجود ہو اور جسکو تم بلاؤ اوسکے واسطے تکلف کرنا

ہمارا دل اور اسیطرح دیکھنے لگے جیسے دیکھتی ہے ہماری آنکھ اور ہم
پہچانے لگین ہر شخص کے درد کو ویسا ہی جیسا اپنے درد کو پہچانتے
ہین اور پیدا ہونے لگین ہمارے دل مین ویسے ہی خیال جیسے ہم
چاہتے ہین کہ ہمارے واسطے دوسرے کے دل مین پیدا ہون اور
نہ ہمسے ہونے دے کوئی گناہ اور نہ پھنسنے دے پھندے مین شیطان
کے جو ہمارا دشمن ہے ازل سے اور دعوی کرتا ہے دشمنی کا آخر
تک اے بندگان خدا تواضع اور مدارات کرو اپنے مہمان کی اور
فخر کرو اپنی مقدرت پر اور شکر کرو اپنے پروردگار اور رزاق
مطلق کا کہ جسکے لطف و کرم سے تم نے یہہ توفیر پائی کہ تم ایسا دوسرا
تمہارے گھر مہمان ہوا اور تمکو اس قابل سمجھا مہمان نے کہ اپنے
قدمون سے تمہارے تاریک گھر کو روشن کیا فرمایا ہے تمہارے امام حضرت
جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جب مہمان آوے تمہارے گھر تو تم اوسکو
تکلیف دو کہ کچھ کھاوے اور اگر وہ منظور نکرے تو تم اوسکو کچھ پلاؤ
اور اگر یہہ بھی گوارا نہو اوسکو تو منہ ہاتھ دھولواؤ اپنے مہمان کا
اور آرام و آسایش دو اور عطر لگاؤ اور خوشبو سنگھاؤ اپنے

اے پروردگار ہمارے ہمنے سنا ہے کہ منادی کرنیوالا ندا کرتا تھا
کہ ایمان لاؤ چنانچہ ہم ایمان لائے تجھ پر اے پروردگار ہمارے پس
بخشدے ہمارے گناہون کو اور دور کر ہم سے برائیون کو اور زندہ
رکھہ تو ہمکو نیکون کے ساتھہ اور موت دے ہمکو نیکون کے ساتھہ اور
پھر زندہ کر ہمکو نیکون کے ساتھہ اور مت ڈال دے ہمکو بدون کے
ساتھہ اور مت بھیج ہمکو اے پروردگار گناہ گارونمین اے پروردگار
ہمکو دے وہ سب کچھہ جسکا وعدہ کیا ہے تونے اپنے پیغمبر کی زبانی
اور مت رسوا کر ہمکو قیامت کے روز تیرا وعدہ حق ہے اور پورا ہونے
والا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ تو اکیلا ہے اور کوئی تیرا شریک نہین ہے اور ہمیشہ سے ہے
اور ہمیشہ رہیگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ تیرے فرشتے برحق ہین اور تیرے
پیغمبر اور رسول سب برحق ہین لیکن ہم عبادت کرتے ہین خاص
تیری اور مدد مانگتے ہین خاص تجھسے ہم گواہی دیتے ہین محمد صلعم
تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہین اور ہم گواہی دیتے ہین کہ اونکے سچے
جانشین تیرے بندے اور ہمارے سردار ہین خداوندا بخش دی ہمارے
گناہ اور کردے منور ہمارے دلکو اپنے فضل سے تاکہ روشن ہوجاوے

اور جو کچھ خفگی اوسپر رزاق حقیقی کی نہو تھوڑی ہے
اے بندگان خدا اون مکارونکے شور وغل پر کان لگانا اپنے اوپر
واجب نہ جانو جو محض مکاری سے غل مچاتے ہین کہ ہم بھوکے ہین اسلئے
کہ جھوٹھے غل مچانیوالے خود کفران نعمت کرتے ہین اپنی تندرستی
اپنی سلامتی کے ہوتے ہوے ناحق وہ کہتے ہین کہ وہ بھوکے ہین
لیکن تم اگر اپنی مہربانی سے اونکو کچھ دو تو آفرین تمھاری ہمت پر۔
اے خدا اے سچے خدا ہمپر رحم کر ہمکو حلال وطیب روزی عطا کر اور
ہمکو پوری عقل دے اور سلیقہ عطا کر کہ تیری نعمتون کی ہم قدر
کرین اور ہمکو توفیق دے کہ اوسکا شکر کرین ہماری زبان سے
کھانے کا مقدور ہوتے ہوتے یا ہاتھ پانون اعضا ہوتے ہوئے
نہ نکلوا کہ ہم بھوکے ہین خداوندا عزت دے اونکو جو زکوۃ دیتے ہین
اور خمس ادا کرتے ہین اور درود اور سلام بھیج اپنے سچے اور برحق
نبی اور اوسکے سچے جانشینون پر

باب یازدہم

یوسف کو جو حضرت یعقوب کے بہت پیارے بیٹے تھے جدا کر دیا ظاہر کر دی
حق تعالی نے حضرت یعقوب پر اونکی بے خبری اوسوقت سے حضرت
یعقوب بہت خبردار ہو گئے پھر تو دونو وقت حضرت یعقوب پکروا دیتے
تھے کہ اگر کوئی بھوکا ہو تو کھانے کو آوے افسوس ہے اون لوگوں پر
کہ جو کھانا کھاتے ہون اور بھوکے کی اواز پر کان نہ لگاوین اے
بندگان خدا یاد کرو اپنے ماہ رمضان کی بھوکھ اور دھیان کرو
کہ تمھارا اوس بھوکھ سے کیا حال ہوتا ہے حال آنکہ تم کو اطمینان
ہوتا ہے کہ تمھارے واسطے شام کو کھانا مہیا ہے مگر کیا حال ہوتا
ہوگا اون بیچارون کا اوس بھوکھ سے کہ جسکی انتہا نہین معلوم
کہ کب پوری ہو اور کب اونکو کھانے کو ملے اور بے قدرمت کرو نعمتون
کو اپنے اللہ کی اپنے رزق کو مت گرنے دو اور اتفاق سے گر پڑے
تو اوسکو اوٹھاؤ اور اوسی کام مین اوسکو لاؤ کہ جس کام کیواسطے
وہ ہے یعنی وہ خوراک ہے انسان کی اور حیوان کی اور نہ چاہیئے
کہ وہ اور طرح ضائع اور خراب ہو حقیقت مین اگر کوئی اوسکو جان
بوجھ کے ضائع ہونے دے تو وہ کفران نعمت سے گنہگار ٹھہریگا

ویسی ہی غرت اور توقیر کرین جیسے کہ ایک غلام اپنے آقا سے ایک چیز پاکر اوس چیز کی قدر کرتا ہے اور اوسیطرح سے تم کھاؤ جسطرح ایک غلام اپنے آقا کے روبرو کھاتا ہے اگر یہہ خیال تمھارے دل مین ہو اور تم نیچے بیٹھو اور بلندی پر رکھو کھانیکو تو کھانے کو بلندی پر رکھکر کھانا عین تعظیم کرنا ہوگا کھانے کی اور وہ تمھارا فعل غرور مین داخل نہین ہوگا۔

اے بندگان خدا جہان تک ہوسکے تم اکیلے ہی نعمتہاے پروردگار سے متلذذ نہو بلکہ تم شریک کرو اون سبکو جو تمھارے گھر مین موجود ہون اور جو تمکو ملسکین وہ کہ جو تمھارے گھر مین نہون اور تب تم کھاؤ اور سب ملکر شکر بجالاؤ اپنے پروردگار کا جو تمکو نعمتین بخشتا ہے اور یاد کرو بھونکون کی بھوک اور مت سہل سمجھو اون غریبون کا بھوکا رہنا جنکو بدون تمھاری مدد کے کھانا میسر نہین ہوسکتا یاد کرو اوس خدا کی نامہربانی کو جو حضرت یعقوب پر ہوئی تھی۔

حضرت یعقوب نے ایکروز ایک موٹی بھیڑی ذبح فرمائی اور ایک صالح پروسی کی بھوکھ کی خبر نہ لی اللہ تعالی نے اوس بے خبر یکے بدلے حضرت

جیسے شراب کھانا مت کھاو اور ایسی دسترخوان پر بھی کھانا مت
کھاو جسپر تمکو اندیشہ ہو کہ اگر تم کھانا کھاکر اوٹھہ جاؤ تو اور کھانیوالے
تمکو یا تمھارے دین کو برا کہین اور جب تم دسترخوان پر اون چیزون
کو نہ پاو تو شروع کرو کھانیکو مگر مقدم کرو نمک اور نمکین کھانیکو اور
بعد اوسکے میٹھی چیزین کھاو اور اخیر مین پھر نمکین چیز کھاو مگر جلدی
نکرو اور آہستہ آہستہ ہر ایک چیز کو کھاو اور ہر ایک کھانے کو علے
الترتیب کھاو اور دیر کرو کھانے مین اور غنیمت جانو اوس وقت کو جو
کھانا کھانے مین صرف ہو اسواسطے کہ جب تک تم دسترخوان پر بیٹھوگے
وہ وقت تمھاری زندگی مین محسوب نہوگا۔

اے بندگان خدا تم نعمتہاے الہی کو دیکھکر بہت شکر کرو اور قدر نعمت
کرو اون نعمتون کی اوربت حقیر کرو اون نعمتون کو جو بکمال مرحمت
سے حق تعالی نے تمکو بخشی ہین کیا برے ہین وے لوگ جو کھانے کو
بے توقیر کرتے ہین اور اپنے کو برہاتے ہین اور کھانیکو بلندی پر اسواسطے
رکھکے کھاتے ہین تا اونکو جھوکنا نہ پڑے یہہ خرد اخل کبر وغرور ہے
اور غرور کرنا نہ چاہیے بندون کو مگر بندون کو لازم ہے کہ کھانے کی

جاوین تو تم اپنے پروردگار عالم اور معطی برحق کو یاد کرو اور جو کچھ
تمھارے روبرو رکھا ہوے اوسپر راضی ہوا و بسم اللہ الرحمن الرحیم
کو صدق دل سے کہکر کھانا شروع کرو اور اسیطرح کھاو کہ تمکو کھاتے
ہوئے دیکھکر کوئی تمکو بدسلیقہ نہ کہے کھانے مین جلدی نکرو آہستہ
آہستہ کھاو ہڈیون کو مت چچوڑو تمھارے واسطے یہہ مناسب نہین
ہے کہ تم اکیلے کھانا کھاؤ اسلئے بہتر ہے کہ جتنے تمھارے گھر مین کھانا
کھانیوالے ہون اون سب کے ساتھہ کھانا کھاو اور اگر خدانخواستہ
تمھارے گھر مین کوئی تمھارے ساتھہ کھانیوالا نہو تو کسی کو مہمان
بناو اور جب کھانا شروع کرو تو احتیاط رکھو کہ تم دوسرے کے
سامنے کی کوئی چیز نہ اوٹھاؤ اور باتین کرتے جاو اسمقام پر یاد رکھو
کہ رسول خدا صلعم نے لعنت کی ہے اوس شخص پر جو اکیلا کھانا کھاتا
ہو افسوس اون لوگون پر ہے کہ جو اپنی بی بی اور بچون سے بھی اپنے
کھانیکو جدا کرتے ہین اور اپنے ساتھہ کھانے مین کسی ناجائز شرم
وحیا سے کنارہ کرکے مورد لعنت ہوتے ہین ۔
اے بندگان خدا تم ایسے دسترخوان پر جسپر کوئی شے حرام رکھی ہو

اپنے روبرو بھی خالی رکابی اور پیالے رکھ لو اور پھر جسقدر تم کھاسکو
اوسیقدر وہ چیز جس پر تمکو رغبت ہو اوس برتن سے جسمین کھانا
رکھا ہو آہستہ سے نکال کر اپنے سامنے کے خالے برتن مین اوسی
چمچہ سے جو کھانا نکالنے کے واسطے چھوتا رکھا ہو نکال لو اور پھر اپنے
سامنے کے برتن سے کھانا شروع کردو اور جب وہ تمام ہوجاوے
اور تمھارے سامنے کی رکابی و پیالا خالے ہوجاوے تو پھر دوسرے
جس کھانے کی رغبت ہو اوسکو بھی اوسیقدر نکالو جسقدر کھاسکو
اور یون ہی تمام کھانے کو پورا کردو اور جسکہ تم اسیطرح عمل کروگے
تو تمھارے ساتھہ کے سب کھانیوالے بھی یون ہی عمل کرتے رہینگے
اور کھانے کی عزت و حرمت برقرار رہیگی اور تمھارے آگے کے
برتن بھی بالکل خالی ہوجاوینگے اور تم بدسلیقگی و پھوہڑپنے
کے الزام سے بھی بڑی رہوگے۔

قربان ہو اپنے مولا حضرت امام رضا علیہ السلام پر کہ اون حضرت کا یہی
دستور تھا۔

اے بندگان خدا جب تمھارے روبرو نعمائے الٰہی دسترخوان پر لگی

اب تم سوچو اور سمجھو کہ رزق کی توقیر کرنا اور اوسکے احترام کو محفوظ رکھنا
تمپر ضرور ہی رزق تمکو آسانی سے نہین ملتا اور اوسکی قدر و منزلت
بدون بیان کرنے کے تمکو معلوم ہوگی اور وہ تو خوب جانتے ہونگے
کہ جن بیچارون پر رزق کی تنگی ہے مگر تم حالت فراغی مین اوسکی
تنگی سے ڈرو تم اس سلیقہ سے اوس رزق کی جسپر تمھاری حیات
کا مدار ہے عزت اور توقیر کرو کہ ہنسنے والے تمپر ہنس بھی نہ سکین۔
اے بندگان خدا تم اگر ہوشیاری کرو تو کچھہ مشکل نہین ہے کہ جسطرح
تمھارے کھانے پکانیکے برتن جدا ہوتے ہین اوسیطرح تم کھانا نکالنے
کے بھی برتن جدا کرو اور ایک پاکیزہ دسترخوان بناؤ اور زیادہ تر
تمھارے واسطے بہتر ہوگا کہ دسترخوان کو اونچا کرو اپنے بیٹھنے
کے مقام سے اور اگر تمکو مقدور ہو تو لکڑی کا ایک دسترخوان
بنواو کہ جسمین ایک بالشت سے کم کے پائے نہون اور اوسپر ستھری
چادر بچھاؤ اور جن برتنون مین کھانا نکالو اونکو دسترخوانکے بیچوبیچ
مین رکھو اور ہر برتن کے ساتھہ ایک ایک چمچہ بھی رکھو اور پھر ہر ایک
کھانیوالے کے سامنے خالی رکابیان اور پیالے رکھو اور اوسیطرح

کھانا تمھارے سامنے حاضر کیا جاوے وہ ہمیشہ جدا ہون اور اونسے
کھانا نکالنے کے چمچے بھی جدا ہون اور جسمین تم کھاو وہ علیحدہ ہون
اس سے یہہ فائدہ ہوگا کہ جس قدر کھانے کی تمکو رغبت ہوگی اوسیقدر تم
کھانا نکال سکوگے اور جسقدر اپنے کھانے کے برتن مین نکالوگے اوسکو
تمام وکمال کھا سکوگے اور کچھہ تمھارے برتن مین تمھارا جھوٹھا نہ بچیگا اور
جو کچھہ تمکو تمھارے ہادی مطلق نے حکم دیا ہے کہ اپنے کھانے کے برتن
کو خوب صاف کرو پورا عمل مین لاسکوگے
اے بندگان خدا یاد رکھو کہ جو کچھہ تمھارے نبی برحق اور رسول مطلق نے
تمکو سکھلایا ہے وہ حکمت سے بھرا ہوا ہے اور اوس حکم کے فائدے
جیسی جیسی عقل اور سمجھہ تمھاری بڑھتی اور پختہ ہوتی جاویگی تمھاری سمجھ
مین آتے جاوینگے فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس
برتن مین تم کھاو اوسے خوب صاف کرو اوسکا یہہ ہی مطلب ہے
کہ تم کھانیکو ضائع نکرو اور اپنے رزق کی توقیر کو برباد نکرو مگر بعضے جو آپہ
ٹھٹھا کرتے ہین کہ برتن چاٹ لینے کا کیونکر حکم دیا گیا ہے اسلئے کہ
برتن کو چاٹ لینا چھوہر پنا ہے وہ نہین سمجھتے ہین مطلب و منشا حکم کو

پروردگار کی پس حیف ہے کہ تم اوس وقت مین پراگندہ حال ہو اور
بے ادب اور بے لحاظ ہو اور جب پہونچ جاو تم قریب دستر خوان کے
یا بچھایا جاوے تمھارے روبرو دستر خوان تو دھوڈالو اپنے ہاتھ کو۔
اے بندگان خدا جب تمھارے روبرو نعمتین خدا کی رکھی جاوین کہ جسسے
تم نفع اوٹھانا چاہتے ہو اور جسکے کھانے کی تم رغبت کرتے ہو تو جلدی نکرو
اور دیکھو کہ وہ سب ستھرا ہے اور اوسکا کھانا تمکو حلال ہے اور تمھاری
تندرستی کے موافق ہے اور سرد بھی ہے یا نہین اگر گرم ہو تو صبر کرو
جب تک وہ ٹھنڈھا ہو جاوے اسواسطے کہ گرم نشان ہے جہنم کا اور
گرم کھانا مضر ہے تندرستی کو اور اگر تم اوسکے کھانے مین جو جلدی ہو کہ
جلدی کرو تو منہ سے مت پھوکو گو تمھارا پھونکنا کچھہ نقصان نہین
کریگا لیکن نشان ہے پھوہڑپنے کا اسواسطے کہ ممکن ہے کہ پھونکتے وقت
تھوک گر پڑے اور جب کسی کھانے کو شروع کرو تو ہمیشہ احتیاط
رکھو کہ رکابی کے کنارہ سے کھاو اور بیت ہاتھہ بڑھاو رکابی کے
بیچ مین لیکن اوسوقت کہ تمھارے سامنہ کا کھانا رفتہ رفتہ کم ہوتا جاوے
بلکہ بہتر ہوگا اور کھانے کی پوری عزت اور تکریم ہوگی کہ جن برتنون مین

اے بندگان خدا اور اے اپنے پیدا کرنے والے کی مرضی ڈھونڈھنے
والو قدر کرو اپنے ہادیون کی جنھون نے بتلادین وہ سب باتین کہ
جنسے تم معزز اور موقر ہو دنیا مین اور نجات یاو عقبیٰ مین اور تندرست
رہو اور عزت پاو خلائق مین یاد رکھو کہ ذلیل ہونا خلق اللہ مین بڑی
رسوائی ہے اور کوئی مذلت بڑھکر اوس سے نہین ہے کہ انگشت نما
ہوجاو تم یہان اور وہان یعنی عقبیٰ مین دعا کرو اپنے پروردگار سے
کہ ہمیشہ بچائے تمکو فضیحت سے یہان اور وہان اور خدا قبول کرے
تمھاری دعا مگر دعا ہی کرکے مت غافل ہوجاو اور چلو اوس راہ پر
جو تمھارے ہادیون نے بتلادی ہے کہ جس سے تم فضیحت مین نہ پڑو۔
اے بندگان خدا جب تم ارادہ کرو کہ متلذذ ہو نعماے الٰہی سے تو قبل
اسکے کہ تم دسترخوان پر بیٹھو تم دھوڈالو اپنے ہاتھون کو اور درست
کرو اپنے بالون کو اور آراستہ کرو اپنے کپڑون کو اوسیطرح کہ جیسے تم
جاتے ہو کسی کی ملاقات کو اور کھڑے ہوتے ہو اپنے پروردگار کی عبادت
کے لئے اسواسطے کہ تم پر لازم ہے کہ اپنے پروردگار کی نعمتون کو
دیکھکر شکر کرو اور یاد کرو اوسکے انعام و اکرام کو اور یہہ بھی عبادت ہے

مگر وہ ہے خدا جو اکیلا ہے اور کوئی شریک اوسکا نہین ہے اور ہم
گواہی دیتے ہین محمد صلعم بندے اوسی معبود کے ہین اور بھیجے ہوے
اوسیکے ہین اور وہ سردار ہین گذرے ہوون اور گذرنے والونکے اور
ہم عرض کرتے ہین اپنے پروردگار سے کہ وہ بھیجے اپنا سلام اوپر اون
کے اور اونکے اہلبیت طاہرین کے اور اونکے سچے جانشینون کے جنھون
نے ہمکو دکھلا دی راہ نجات کی اور بتلا دین تدبیرین کہ ہم کسطرح دنیا
مین رہ سکتے ہین اور کیا ہمارے واسطے بھلائی اور کیا ہمارے واسطے
برائی ہے اور سمجھا دیا ہمکو اوسی طرحسے کہ جو سمجھانے کا حق تھا کوئی بات ایسی
نہین کہی کہ جسکا مطلب ہمارے عقل مین نہ سما گیا ہو بار خدایا پھیر اپنے
کامل رحمتون کو جو پڑھنے والے ہون اور اپنی برکتون کو جو بے انتہا ہون
اور اپنے تحیات اور سلام کو اور فرشتون مقرب اور پیغمبرون مرسل اور
امامون افضل اور بندگان صالح اور اہل آسمان اور اہل زمین کے
جو گذر گئے اور گذرنیوالے ہین استغفار کو محمد صلعم جو بندے ہین تیرے
اور بھیجے ہوتے ہین تیرے اور اونکے اہلبیت پر اور پہونچا دے ہمارا سلام
بہت اور تحیت بیحد اون جناب پر ۔

شام کے کھانا کھاؤ کہ اسمین تندرستی زیادہ ہے اور رات کو بعد پڑھنے
نماز عشا کے کچھ تھوڑا سا کھاؤ کہ وہ تمھارے واسطے مفید ہوگا اور
نیند اچھی آویگی بہتر ہوگا تمھارے واسطے کہ صبحکو جب اپنے گھر سے
جاو کسی کام کو تو ناشتا کر کے جاؤ اگر تم بدون ناشتا کرنے کے جاؤگے
تو تمھارا دل کھانے کیطرف متوجہ رہیگا اور اطمینان سے تم اپنے
کام انصرام نکر سکوگے۔

اے ہمارے پیدا کرنیوالے ہمارے روزی پہونچانیوالے ہمارے آڑے
وقتون مین مدد کرنے والے ہم تیری بندگی کرتے ہین اور التجا کرتے ہین
کہ ہمکو بچا سب برائیون سے اور اون افعال سے جو تجھکو ناپسند ہین اور
جو تیرے برحق سچے نبی نے ظاہر کردئے اور چلا ہمکو اوسی راہ پر جس پر تیرے
سچے نبی نے چلایا اور اوسکے سچے جانشینون نے اوس راہ کی سب
اونچ نیچ پر ہمکو مطلع کیا خداوندا بھیج درود اور سلام اون سب پر

باب دہم

ہم گواہی دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نہین ہے کوئی معبود ہمارا

زہر ہے اور بچو اوسکی برائیون سے اور خاک ڈالو اوسکے فائدون
اور اوسکی بھلائی پر نفرین کرو اور پر جو منہ سے لگاتے ہین اوسی عقل
کی کھونیوالے چیز کو اور جہان تک ہو سکے اونکو صلاح دو اور منع کرو
کیا اگر ایک خونخوار کو تم جانو کہ وہ دغا باز اور چور مال مردم خور ہے
مگر تمھارے پاس بیٹھ کے وہ بہت سی باتین بناوے اور بہت
سے فائدے تمھارے تمکو سوجھاوے تو ایک دم کو بھی اوسکی باتین
سچ جانو گے اگر نہین تو یقین کرو کہ شراب سے جو کچھ فائدے سنے
مین آتے ہون اونپر بھروسہ ویسا ہی ہے جیسا ایک دغا باز کی
چکنی چکنی باتون پر یقین کرو کہ جو شراب کے تعریف کرنیوالے ہین وہ اوسکی
برائیون سے بخوبی واقف ہین مگر شیطان نے اونکو بہکا دیا ہے
اور برائی سمجھ کر غفلت سے اوسکی تعریف کرنیوالے بنے ہین۔
اے نیک بندو شکر کرو اپنے پروردگار کا جسنے بنایا تمکو سڈول اور بنائے
تمھارے اعضا مناسب حفاظت کرو اپنے بدن کی اور مت نقصان
پہونچاؤ اوسمین بار بار کھانے سے بگر مقرر کرو وقت اپنے کھانیکے
صبح سے پھر سوا پہر دن چڑھے تک ایکمرتبہ ناشتہ کرو اور پھر قریب

تمکو چاہئے کہ عقل کی پوری قدر کرو اور سمجھو اور یاد رکھو کہ یہہ وہ
نعمت ہے کہ جس سے تم تمام مخلوقات پر ممتاز ہوے ہو اور اشرف و
اعلی تمام جاندارون مین گنے جاتے ہو عقل ہی کا چراغ تمھارے
دل مین روشن ہے اوس سے تم روشن ضمیر بن سکتے ہو اگر چاہو
بنا اور اوسی روشنی کے نور سے بڑے بڑے قوی ہیکل اور زبردست
جانور تمھارے تابع ہو جاتے ہین اور اوسی کی وجہہ سے وہ ساری
بڑائیان جو حق تعالی نے متفرق جانداروں کو دی ہین تمھاری
ذات مین جمع ہو جاتی ہین اور تم جامع الکمالات کہلائے جاتے ہو۔

پھر کیا ہو سکتا ہے کہ تم اپنی عقل کی قوت کی قدر نکرو اور شراب کو
جسمین کوئی باتونی کیسی ہے فائدے بتلائے مگر اپنے اوس جوہر
لطیف اور چمکتی ہوئی تاری کو دھوندھلا کر دوگے اگر تم اوسکو خراب
کر دو چاہے ایک ساعت کو ہو چاہے ایک مدت کو تو بڑے کفران
نعمت کرنیوالے ہوگے اے نیک بندو اور اے اچھی عورتو بھاگو
تم شراب سے جہانتک بھاگا جاوے حقیقت مین شراب تمھارے واسطے

یاد رکھو اے نیک بندو کہ خدا نے جو کچھ تمھارے واسطے نعمتین مہیّا
کین ہین وہ سب تمکو مفید ہین مگر اوسی وقت تک کہ اونکو تم بدون
زیادتی کرنے کے کام مین لاو جسقدر قدرتی چیزین ہین وہ سب تمھارے
فائدہ کے واسطے ہین یہان تک کہ زہر بھی تمھاری تندرستی کیواسطے
مفید ہے اگر واجبی طور سے اوسکو کام مین لاو اور اگر بطور غیر واجبی
تم اوسکا استعمال کرو تو پھر حلوا تمھارے واسطے زہر ہے سو حلوا
زہر نہین ہے تمھارا فعل حلوے کو تمھارے واسطے زہر کریگا شاید
تمکو دھوکھا ہو کہ کیا شراب بھی نعمت نہین ہے سو مت بہکو شراب
قدرتی چیز نہین ہے عمل شیطان سے بنی ہے اور چاہو اوسمین کیا ہی
فائدہ نکلے مگر درحقیقت شراب تمھارے واسطے زہر ہے اور فرمایا
تمھارے پروردگار نے کہ شراب کے فائدے سے گناہ اوسکا بڑا ہے
اور وہ نجس ہے وائے اون لوگون پر جو شراب پیتے ہین اور
ضائع کرتے ہین اپنی عقل کو جو بڑی نعمت تمھارے خالق نے
تمکو دی ہے۔
اے بندگان خدا شکر کرو حق تعالی کا کہ جسنے تمکو عقل کی نعمت دی ہے

سست ہوکر بیٹھہ جاؤگے یا سوجاؤگے اور غافل ہوجاؤگے اپنے
رب کی بندگی سے اور ہرج کروگے اپنے کامون مین اور بیمار ہوگے
چہرہ کی تازگی جاتی رہے گی اور پژمردہ ہوجاویگا تمھارا منہ اور جہان
جاکر بیٹھوگے اونکو بدمزہ کروگے ڈکار لینے سے یا اور اوسیطرحکے
دوسرے افعال سے اور بے ادب خیال کیے جاوگے اسواسطے
خوب لحاظ رکھو کہ جب تم کھانے کو بیٹھو تو بھوکے ہو اور جب اوٹھو تو
تمکو اس قدر بھوکھ باقی رہے کہ جس قدر تم کھاچکے ہو اوسکی چوتھائی
پھر کھاسکو اگر تم اسپر عمل کرتے رہو تو تندرست رہوگے اور اپنے
پروردگار کی عبادت مین کوتاہی نکروگے بہت نیند نہ آویگی جو
باعث کوتاہی عمر کی ہوتی ہے اے بندگان خدا اگر تم زیادہ کھاکے
اور اوس سے نقصان پیدا ہوگا تو ضرور ہے کہ تم شکوہ کرو کہ اس
نعمت الہی نے اور اوس نعمت الہی نے ہمکو نقصان پہونچایا شو
کہ اس کہنے سے تم کفران نعمت کروگے اور اپنے پروردگار کی
نعمت مین بٹہ لگاؤگے حال آنکہ اوس نعمت سے وہ نقصان پیدا
نہین ہوتا ہے بلکہ تمھارے اپنے فعل سے پیدا ہوتا ہے ۔

تمھاری بندگی مین جو اپنے رب کیواسطے کرنا ضرور ہے کہ تم سمجھتے
رہو کہ کھانے اور پینے سے تمکو دلجمعی اور اطمینان اور طاقت حاصل
ہو کہ بندگی اپنے رب کی بخوبی کرسکو اور نہ بڑھاؤ اپنا خرچ کھانیکا اتنا
بہت کہ جو زیادتی مین داخل ہوجاوے اسواسطے تمھارا پروردگار
زیادتی کرنیوالون کو پیار نہین کرتا قربان ہوجان ہماری ہمارے امام
برحق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پر جو لذیذ کھانے کھاتے
اور کھلاتے تھے اور فرمایا اوس جناب نے کہ خدا جب ہمکو وسعت دیتا ہی تو ہم بھی وسعت
دیتے ہین اور جبکہ وہ ہم پر تنگ کرتا ہے تو ہم بھی تنگ کرتے ہین اور
نہین لیا جاویگا بندہ سے حساب اوسکا کہ جو اوسنے کھالیا ہے اور
خوش ہو تم اے محبان اہل بیت کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
ایسا کھانا کھاتے اور کھلاتے تھے کہ کھانیوالے اقرار کرتے تھے کہ اوس
سے لذیذ تر اونھون نے اوسکے پیشتر نہین کھایا تھا۔
اے بندگان خدا کھانا کھانے مین احتیاط کرو اور مت حریص ہوجاؤ
اسواسطے کہ زیادہ کھانا کھانیوالے کو تمھارا رب پسند نہین کرتا اور
کیونکر وہ پسند کرتا اسواسطے کہ جب تم زیادہ کھاجاؤ تو تم کاہل ہوجاؤگے

تمھاری طبیعت اور سمجھ جاؤگے اون سبکو عادت اور مزاج اور برتاو سے جنکے ساتھہ تم رہتے ہو یا کھاتے پیتے ہو اور جنکی رغبت اور کراہت کو معتبر سمجھتے ہو اور زیادہ چاہوگے اون سب غیر ستھری چیزون کا کھوج اور پتہ تو معلوم ہوجاویگا تمکو تمھارے دین اور تمھارے مذہب کے عالمون کے قول سے جنھون نے سند پھونچائی ہے اپنے قول کی رسول مطلق اور اونکے جانشینون برحق کے حکم سے اور تم شکر کرو اپنے پروردگار کا جسنے لذیذ کھانا کھانے اور کھلانے کی اجازت دی اور نہین مقید کیا تمکو کہ تم لذیذ کھانے ترک کرو اور نہین موقوف کیا تمھاری بندگی اور عبادت کا قبول ہونا لذیذ کھانون کے چھوڑنے مین اور نہین پسند کیا کہ تم محروم رہو لذیذ کھانون سے یا تم تکلیف نکرو اچھے کھانو نمین جبکہ تمکو مقدور حاصل ہو

اے بندگان خدا شکر کرو اپنے نعمت بخشنے والا کا اور کھاو تم اچھے اور لذیذ کھانے بے تکلف سے جب تمکو ملین حلال سے اور مت ڈرو تم اپنے رب کی نعمتون کے تصرف کرنے مین مگر اتنا مت کھاؤ کہ فرق پڑجاوے

تم پر رحم ہو (اور پھر فرماتا ہے تمہارا پروردگار جو ہے بہت رحم والا)
سو کھاؤ روزی دی تمکو اللہ نے حلال اور پاک اور شکر کرو اللہ کے
احسان کا اگر تم اوسیکو پوجتے ہو یہہ ہی حرام کیا ہے تم پر مردہ اور
اور لہو اور سور کا گوشت اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کسیکا پھر
جو کوئی ناچار ہو جاوے نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے اور مت کھو اپنی زبان سے جھوٹھ کہ یہہ حلال ہے
اور یہہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹھ باندھو بیشک جو جھوٹھ باندھتے
ہین اللہ پر بھلا نہین پاتے تھوڑا سا برت لین اور اونکو دکھ کی
مار ہے اور جو لوگ یہود ہین اونپر ہمنے حرام کیا تھا جو تجھکو سنا چکے
پہلے اور ہمنے اونپر ظلم نہین کیا پر اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہین۔
اے دیندارو سمجھ لو کہ تمہارے پروردگار نے تم پر کس قدر مہربانی کی
ہے اور کیسی تمکو وسعت دی ہے اور نہین مقید کیا ہے ہمکو اوسطرح
جسطرح یہود اپنے آپ مقید ہو گئے تھی ہان تمکو کھانیکی چیزون مین
دھیان کرنا ہوگا کہ ستھری چیزین جو تم پر حلال ہوئین وہ کیا ہین اون
سبکو پہچان لیگا تمہارا دل اور غیر ستھری چیزون پر کراہت دلاویگی

رکھتے آخرت کا اور وہ اپنے رب کی برابری کرتے ہین تو کہہ آؤ مین
سنا دون جو حرام کیا ہے تمپر تمھارے رب نے کہ شریک نکرو اوسکے ساتھ
کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی کرو اور مار نڈالو اپنے اولاد مفلسی سے
ہم رزق دیتے ہین تمکو اور اونکو اور نزدیک نہو بیحیائی کے کام سے
جو کھلا ہوا اوسمین اور جو چھپا ہوا اور نہ مار ڈالو جان جسکو حرام کیا اللہ
نے مگر حق پر یہہ تمکو کہلایا ہے شاید تم سمجھو اور پاس نجاؤ یتیم کے مال
مگر جسطرح بہتر ہو جبتک وہ پہونچے اپنی قوت کو اور پوری کرو
ناپ و تول انصاف سے ہم کسی پر وہ ہی رکھتے ہین جو اوسکو
مقدور ہے اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ وہ ہو اپنے ناتی والا
اور اللہ کا قول پورا کرو یہہ تمکو کہدیا ہے شاید تم دھیان رکھو اور کہا یہہ
راہ ہے میری سیدھی سو اسپر چلو اور مت چلو کئی راہین پھر تم کو
بہکا دینگے اوسکی راہ سے یہہ کہدیا ہے شاید تم بچتے رہو پھر دی
ہمنے موسیٰ کو کتاب پورا افضل نیکی والے پر اور بیان ہر چیز کا اور
ہدایت اور رحمت شاید وہ لوگ اپنے رب کا ملنا یقین کرین اور ایک یہہ
کتاب ہے کہ ہمنے اوتاری برکت سو اوسپر چلو اور بچتے رہو شاید

کھانیوالے کو جو اوسکو کھاوے یعنی کوئی چیز حرام نہین ہوئی ہے مگر یہہ کہ
مردہ ہو یا لہو بیٹا ہوا یا گوشت سور کا کہ وہ ناپاک ہے یا گناہ کی چیز
جس پر پکارا اللہ کے سوا کسی کا نام پھر جو کوئی عاجز ہو نہ زور کرتا نہ
زیادتی تو تیرا رب معاف کرتا ہے مہربان اور یہود پر ہمنے حرام کیا تھا
ہر ناخن والا اور گائے اور بھیڑ سے حرام کی اونکی چربی مگر جو لگی ہو
پشت پر یا آنت مین ملی ہو یا ہڈی کے ساتھہ یہہ ہمنے اونکو سزا دی تھی
اونکی شرارت پر اور ہم سچ کہتے ہین پھر اگر تجھکو جھوٹھلاوین تو کہہ ہمارے
رب کی مہر مین بڑی سمائی ہے اور پھر تا نہین اوسکا عذاب گنہگار لوگون
سے اب کہین گے مشرک اگر اللہ چاہتا تو شریک نہ ٹھہراتے ہم اور
نہ ہمارے باپ اور نہ حرام کر لیتے کوئی چیز اسی طرح جھوٹلایا کئے اونکے
اگلے جبتک چکھا ہمارا عذاب سو کہہ کچھہ علم بھی ہے تمپاس کہ ہمارے
آگے نکالو یا نرے اٹکل پر چلتے ہو اور سب تجویزین کرتے ہو تو کہہ بس اللہ
کا الزام پورا ہے سو اگر چاہتا ہے تو راہ دیتا تم سبکو تو کہہ لاؤ اپنے
گواہ جو بتاوین کہ اللہ نے حرام کیا ہے یہہ چیز پھر اگر وہ ناحق اصرار کرین
تو مت تصدیق کر اونکی کہ اونھونے جھوٹلائے ہمارے حکم اور وہ یقین نہین

دیا جھوٹھہ باندہ کر اللہ پر بیشک بہنکے اور نہ آئے راہ پر اور اوسنے پیدا کیے
باغ چھتریون کے اور بغیر چھتریون کے اور کھجور اور کھیتے کئے طرح ہے
اوسکا پھل اور زیتون اور انار آپس مین ملتا اور جدا کھاؤ اوسکے
پھل مین سے جسوقت پھل لائے اور دو اوسکا حق جسدن کٹے اور
بیجا نہ اوڑاؤ اوسکو خوش نہین آتے اوڑانے والے اور پیدا کئے
مویشی مین لادنے والے اور دبے یعنی جو زمین پر گرائے جاتے ہین کھاؤ
اللہ کے رزق مین سے اور مت چلو شیطان کے قدمون پر وہ تمھارا
دشمن ہے صریح پیدا کئے آٹھہ نر اور مادہ بھیڑ مین سے دو اور بکری مین
دو بوجھہ لو کہ دونون نر حرام کئے ہین یا دونون مادہ یا جو لپٹ رہا ہے
پیٹ مین بناؤ مجھکو سند اگر تم سچے ہو اور پیدا کئے اونٹ مین دو اور
گائے مین سے دو بوجھہ لو دونون نر حرام کئے ہین یا دونون مادہ
یا جو لپٹ رہا ہے مادونکے پیٹ مین یا تم حاضر تھے جسوقت اللہ نے
تمکو کہدیا تھا پھر اوس سے ظالم کون ہے جو جھوٹھہ باندھے اللہ پر
تا لوگون کو بہکاوے بغیر تحقیق بیشک اللہ راہ نہین دیتا بے انصاف
لوگون کو سو کھہ مین نہین پاتا جس حکم مین کہ جو مجھکو پہونچا کوئی چیز حرام

کیا ہے مگر جسوقت ناچار ہوا وسکی طرف اور بہت لوگ جھکاتے
ہین اپنے خیال پر بغیر تحقیق تیرا رب خوب جانتا ہے جو لوگ حد سے
بڑھتے ہین اور چھوڑو دکھلا گناہ اور چھپا جو لوگ گناہ کماتے ہین سزا
پاوینگے اپنے کئے کی نہ کھاو جس پر نام نہ لیا اللہ کا اور وہ گناہ ہے
اور شیطان دل مین ڈالتے ہین اپنے رفیقونکے کہ تمسے جھگڑا کرین اگر
تمنے اونکا کہا مانا تو تم مشرک ہوے اور فرماتا ہے وہی پروردگار
اون لوگون کے بابت جو مسلمان نہین تھے کہ وہ کہتے ہین کہ یہہ
مویشی اور کھیتی منع ہے اسکو نہ کھاوے مگر جسکو ہم چاہین اپنے خیال سے
اور بعضے مویشی کے پیٹھہ پر چڑھنا منع ہے اور بعضے مویشی کے ذبح
پر نام نہین لیتے اللہ کا اوس پر وہ سزا دیگا اونکو اس جھوٹھہ کی اور
کہتے ہین جو ان مویشی کے پیٹ مین سے زندہ نر پیدا ہو وہ ہمارے
مرد کھاوین اور حرام ہے ہماری عورتون کو اور جو مردہ پیدا ہو تو
اوسمین عورت و مرد سب شریک ہون وہ سزا دیگا اونکو ان تقریرون
کی وہ حکمت والا ہے خبردار بیشک خراب ہوے جنھون نے مار ڈالی
اپنی اولاد نادانی سے بی سمجھے اور حرام ٹھہرایا جو اللہ نے اونکو رزق

دین سے بند ہوجاوین چنانچہ فرمایا حق تعالی نے آج ناامید ہوے
کافر تمھارے دین سے سو اونسے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج مین
پورا دیچکا تمکو دین تمھارا اور پورا کیا مین نے تمپر احسان اپنا اور
پسند کیا مین نے تمھارے واسطے دین مسلمانی پھر جو کوئی ناچار ہوگیا
بھوکھہ مین کچھہ گناہ پر نہین ڈھلتا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان اور
پھر فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے اپنے حبیب صادق سے کہ تجھہ سے
پوچھتے ہین کہ اونکو کیا حلال ہے تو کہہ تمکو حلال ہین ستھری چیزین
اور جو سدہا وشکاری جانور دوڑانیکو جیسا کتا کہ اوسکو سکھاتے
ہو کچھہ کہ جو اللہ نے تمکو سکھایا ہے تو کھاو اوسمین سے جو وہ رکھہ چھوڑین
تمھارے واسطے اور اللہ کا نام لو اوسپر اور ڈرتے رہو اللہ سے
اللہ شتاب لینے والا ہے حساب آج حلال ہوتین تمکو سب چیزین
ستھری اور کتاب والونکا کھانا تمکو حلال ہے اور تمھارا کھانا اونکو
حلال ہے سرا ہے نام اللہ کا جو رب ہے سارے جہان کا اور فرمایا ہے
تم کھاو جسپر نام لیا اللہ کا اگر تمکو اوسکے حکم پر یقین ہے اور کیا سبب
کہ تم نہ کھاو اوسمین سے جسپر نام لیا اللہ کا اور کھول چکا جو تمپر حرام

فرمایا اوسی پروردگار نے ایمان والون سے کہ اے ایمان والو کھاؤ
ستھری چیزین جو تمکو روزی دی ہمنے اور شکر کرو اللہ کا اگر تم اوسکے
بندے ہو یہہ ہی ہے جو حرام کیا ہے تمپر مردہ لہو اور گوشت سور کا
اور جسپر نام پکارا اللہ کے سوا کسی کا مگر جو کوئی مضطر ہوا اور وہ عدل
حکمی نہ کرتا ہو نہ زیادتی ہے نہ اوس پر گناہ ہے اللہ بخشنے والا ہے
مہربان جو لوگ چھپاتے ہین جو کچھہ نازل کی اللہ نے کتاب اور لیتے
ہین اوس پر مول تھوڑا وہ نہین کھاتے اپنے پیٹ مین مگر اگ اور
پھر فرمایا اپنی نہایت شفقت اور مرحمت سے پروردگار عالم نے
اے ایمان والو پورا کرو اقرار حلال ہوے تمکو چوپائے مویشی سوا
اوسکے جو تمکو سنادینگے حرام ہوئی تمپر مردہ اور لہو اور گوشت سور کا
اور جس چیز پر نام پکارا سوائے اللہ کے یا جو مرگیا ہو گھٹ کر یا چوٹ
سے یا گر کر یا سینگ مارے سے اور جسکو کھایا پھاڑنیوالے نے مگر
جو تمنے ذبح کرلیا اور ذبح ہوا کسی تھون پر اور یہہ کہ پانسا پڑکے
بٹا ہو یہہ گناہ کا کام ہے بعد اس ارشاد کے فرماتا ہے وہی پروردگار
تاکہ وہ لوگ جو ہمکو مقید اور پہنسا وین سمجھتے اور کراہت کرتے ہمارے

فرمایا اوس سے ہمارے پروردگار نے کہ ہمنے دی موسے کو کتاب
شاید وہ راہ پاوین اور بنایا ہمنے مریم کا بیٹا اور اوسکی ما ایک نشانی
اور اونکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہان بہراؤ تھا اور پانی تھرا اے
رسولو کھاؤ ستھری چیزین اور کام کرو بھلا جو کرتے ہو مین جانتا ہون
اور یہہ لوگ ہین تمھارے دین کے سب ایک دین پر اور مین ہون
تمھارا رب سو مجھہ سے ڈرتے رہو پھر پھوٹ کر کر لیا اپنا کام اُنس
مین ٹکڑے ٹکڑے ہر فرقہ جو اونکے پاس ہے اوس پر ریجھہ رہے
ہین سو چھوڑ دے اونکو اپنی بیہوشی مین ڈوبے ایک وقت تک کیا خیال
رکھتے ہین اور فرمایا اوسی پروردگار نے یاد کرو احسان اللہ کا
جو تم پر ہے اور جو اوتاری تم پر کتاب اور کام کی باتین تمکو سمجھا دین
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ سب چیز جانتا ہے
اور فرمایا اوسی پروردگار نے کمال مرحمت سے اے لوگو کھاؤ
زمین کی چیزونمین سے جو حلال ہے ستھرا اور نہ چلو قدمون پر شیطان
کے وہ تمھارا دشمن ہے صریح وہ تو یہہ ہی حکم کریگا تمکو بڑے کام
اور بیحیائی اور یہہ کہ جھوٹھہ بولو اللہ پر جو تمکو معلوم ہین اور پھر خاص کر

اور عادت ڈالو اپنے پیارے بچون کی اور چلاؤ اونکو اپنے پروردگار
کے حکم پر ادب سکھلاؤ اونکو اور ننگا نہ پھرنے دو اونکو اور میلا کچیلا اونکو
نہ رہنے دو اگر تم سہل سمجھوگے اور بچون کی خبر نہ لوگے تو ننگے رہنے کے
وہ عادی ہوجاوینگے اور میلے رہنے سے نفرت نکرینگے اوسوقت
تم اپنے پروردگار کے وعدے کے توڑنیوالی شمار ہوگی جو خانہ کعبہ
سے تمھارے پروردگار نے کیا تھا۔

اے خدا اے ہمارے موت وحیات پر قادر تو ہمکو ٹھیک اپنی مرضی
پر چلنے کی توفیق دے شیطان کے فریب ہمسے دور کر اور نقش کردے
وہ سب احکام جو تیرے برحق نبی نے ہمکو پہونچائے اور سلام بھیج
پہلے اور برحق نبی پر اور اوسکے سچے جانشینونپر

باب نہم

شکر ہے اللہ کا جسنے چھڑایا ہمکو گنہگار لوگون سے اور فرمایا ہمارے
رسول برحق سے کہ کہہ کہ اے رب اوتار مجھکو مبارک کا اوتارنا اور
تو ہی بہتر اوتارنیوالون کا اوسمین نشانیان ہین اور ہم جانچنے والے اور

اے بندگان خدا تم بجالاؤ حکم اپنے پروردگار کا اور مت بھٹکو بھٹکوانے
والے خیال پر پروردگار تمھارا حکم دیتا ہے کہ زینت کرو اپنے ہر مسجد کے
نزدیک یعنی ہر نماز کے پہلے تم زینت کرو اور جب زینت کر چکو تو نماز کو کھڑے
ہو پس کیا اس حکم کا تم عدول کروگے اور بدون درست کپڑے پہنے
اور بال اور بدن کے سنوارے اور کنگھی کرنیکے تم نماز پڑھنے کو آمادہ
ہو جاوگے نہین تمکو لازم ہے کہ ہر نماز کے پہلے اپنے کو آراستہ کرو
اور بالون مین کنگھی کرو اور خوشبو لگاؤ اور تب مستعد نماز ہو۔
اے بندگان خدا شکر کرو کہ تم وہی ہو کہ جنکی پیدایش کا تمھارے پروردگار
نے خانہ کعبہ سے وعدہ کیا تھا اور مت بھول جاؤ کسی حالمین کہ تم کو
نہایت صاف رہنا چاہئے تمکو حمام مین یا بدون حمام غسل کرنا چاہئے
اور سر کے بالون کو دھونا کپڑے دھلے ہوئے پہننا کنگھی کرنا خوشبو
لگانا لازم ہے اے نیک عورتو عادت کرو اپنی کہ تم ہمیشہ پاک صاف
و بازینت رہو تاکہ تمھارے مرد تم سے شرم کرین اور غیرت پکڑین اور
خود اونکے دل مین رغبت پیدا ہو جاوے کہ اوس حالت مین کہ اونکے
کپڑے میلے ہون یا بدن اونکے متعفن ہون تمھارے نزدیک نہ جاوین

وگندہ رکھا اور اپنے کو اس لائق کر دیا کہ حکم دیا گیا اونکو کہ بال سر کے
مونڈ ڈالین حال آنکہ عرب مین سر کے بال منڈوانا بڑا عیب تھا اور پیغمبر
برحق سوائے حج کے اور کبھی سر کے بال نہین منڈواتی تھے پھر اگر تم سر کے
بال رکھو اور درمیان سے مانگ نکالو اور میل سے پاک وصاف رکھو
تو اپنے پیغمبر کے سنت ادا کرنیوالے ہوگے مگر چار انگل سے زیادہ بال
تمکو نہ بڑھانا چاہئے اور بالون کو گوندھنا نہ چاہئے کہ یہہ عورتون ہی کے
واسطے مخصوص ہے اور نہ کاکل نکالنا چاہئے

اے نیک بخت عورتو تم اپنے بال بڑھانے اور خوبصورت بنانے مین
سعی کرو اسواسطے کہ وہ تمھاری زینت ہین اور اونکو گوندھو اور
تیل لگاؤ اور خوشبودار کرو اور خبرداری کرو کہ میلے نہ ہون اسواسطے
کہ تمکو سر کے بال خواہ نخواہ رکھنا ہے اے نیک مردو تم اپنی داڑھی کے
بالونکی محافظت کرو مگر اتنی لمبی داڑھی نہ بڑھاو کہ ایک مشت سے زیادہ
بڑھ جائے نہ موچھون کو اس قدر بڑھاؤ کہ تمھارے ہونٹھون پر آوین
احتیاط کرو کہ موچھین ایسی رہین کہ موچھ کے بال مونھہ مین نہ آوین
یاد رکھو کہ یہہ تمھارے دین کا نشان ہے ۔

ظاہر کی تمھارے برحق پیغمبر نے اونسے جنکے دانت پیلے دکھلائی دے

اے دیندارو مانو اوس حکم کو جو تمکو پہونچا معرفت تمھارے امام برحق
حضرت موسی رضا کے مسواک وخلال کرو مونچھون کے بال کتراؤ
داڑھی بڑھاؤ اور سر کے بال دو حصہ کرکے مانگ نکالو اور لمبے
بال کتراؤ کہ مسح کرنیکی جگہ صاف ہوجاوے اور کلی کرو اور ناک مین
پانی ڈالو اور ختنہ کرو اور چھپی ہوئی جگہ کے بالون کو دور کرو اور بغل
کے بالون کو بھی نکالو اور ناخن کاٹو اور پانی سے استنجا کرو اے
بندگان خدا غور کرو ہر ایک امر اوس حکیم کو کہ کسقدر فائدہ بخش ہے
اور کیسی کیسی حکمتون سے بھرا ہوا ہے اور اس حکم کے بجا آوری مین
جسقدر تم زیادتی کروگے اوسیقدر فائدہ ہوگا اور تم نہ ٹھہرائے جاؤگے
غرور کرنیوالے اور بزرگی ڈھونڈھنے والے بلکہ تمکو ثواب ملیگا اس
حکم کے بجالانے سے کہ تم مودب ہوجاؤگے اور اوسی حالت مین تم
عبادت کروگے کہ جس حالت مین عبادت کرنا چاہئے افسوس کہ نیکے
قابل اون لوگونکا حال ہے کہ جنھون نے اپنے بالون کو ایسا میلا

قوم کہ ہم قدر و منزلت کرین خانہ کعبہ کی

اے دیندارو و اے خدا پرستو اور اے خانہ کعبہ کی عزت کرنیوالو خوش ہو
تم کہ جب خانہ کعبہ نے شکایت کی پروردگار عالم سے کہ بد بو آتی ہے اون
کافرون کے بدنون سے جو میل اور گندگی سے داخل ہوتے ہین اوس
پاکیزہ مکان مین تو وحی کی پروردگار عالم نے کہ ٹھہر اے خانہ کعبہ کہ اس
جماعت کے بدلے مین تجھکو دونگا دوسری جماعت کہ درختون کی ٹہنیون
سے اپنے دانت پاک کرین یاد رکھو کہ وہ قوم تم ہو تمکو حکم دیا گیا ہے
طاہر رہنے کا مسواک کرنیکا خلال کرنیکا حمام کرنیکا کپڑے دھونیکا
فضول بالون کے دور کرنیکا اور کہا حضرت صادق علیہ السلام نے
کہ مسواک کرنے مین بارہ خصلت ہین پس جان لو اے دیندارو ان
فائدون کو اور کوشش کرو کہ کبھی مسواک کرنا نہ چھوڑو مسواک کرنے
سے پہلے منہ پاک ہوتا ہے آنکھون مین جلا آتی ہے بلغم دفع ہوتا ہے
حافظہ زیادہ ہوتا ہے دانت سپید ہوتے ہین اور حسنات دونے
ہوتے ہین گوشت دانتون کی جڑون کا مضبوط ہوتا ہے بھوک زیادہ
لگتی ہے اور فرشتے خوش ہوتے ہین نور بڑھ جاتا ہے اور خوشی

کو جیسا تو نے فرمایا تیری نعمتون سے متمتع رکھین اور تیرے روبرو تیری
نعمتون کے ساتھ جھکین اور سجدے کرین نہ بیوقار ہونے دے اپنے
روبرو اور غیرون کے چلا ہمکو اپنے منظور کیے ہوئے راستہ پر وسلام
بھیج اپنے برحق پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون پر

باب ہشتم

شکر ہے اوسکو جو پروردگار ہے ہمارا اور جسنے پہچنوادیا اون سب بانون
کو جنکو ہم نہین پہچان سکتے تھے اور اگر ہم نہ پہچان لیتے اوس اپنے پروردگار
کو تو ہلاک ہوجاتے اور کہا اوس ہمارے پروردگار نے اور کہا وت اوسکی
سچ ہے کہدے اے محمدؐ کہ کچھ اور نہین چاہتے عوض اپنی پیغمبری کا
مگر دوستی اپنے خویشون کی اور ظاہر کردیا کہ کون خویش ہین اور کہا
اونسے ہمارے پروردگار نے کہ سوائے اسکے نہین ہے کہ چاہتا ہے خدا
اوٹھالیوے تم سے ناپاکی اے اہلبیت نبوت و پاک کرے تمکو پاک کرنے
والی چیزون سے اور ظاہر کردیا ہمارے واسطے اہلبیت کو اور رجوع
کیا ہمکو کہ پیروی کرین ہم اونکی کہ وہ ہین راست گو اور بنایا ہمکو وہ

اور بڑی خبرداری کرو چھپانے مین اون اپنے اعضا کے جنکے دیکھنے سے
تم اپنے شوہرون کو منع نہین کر سکتی ہو خاص اپنے شوہرون سے بھی
اوس وقت اور اوس تخلیہ کے مکان تک اور ضروری وقت تک اسمین
بڑی حکمت ہے اور وہ حکمت تمھارے حق مین بڑی فائدہ بخش ہے اس جگہہ
اس چھپی بات کو پہیلی کیطرح یاد رکھو کہ انسان کی طبیعت ہمیشہ اوس طرف
جھکتی ہے جس سے وہ منع کیا جاتا ہے پھر جو چیز چھپی ہوتی ہے اور نظر
نہین آتی اوسکے دیکھنے کیواسطے ضرور انسان حرص کرتا ہے اور جو چیز
کثرت سے دکھلائی دیتی ہے اور نظر آتی ہے وہ آخر کو بیقدر ہو جاتی ہے
تمھاری ایسی وضع اور لباس سے کہ جسے تم اچھا سمجھو اور جسمین تمھارا
بدن ادبھرا وے اور گول گول اور سخت سخت دکھلائی دیوے یہہ نقصان
پیدا ہوگا کہ تم اپنے اون بزرگون کی نگاہ مین جنکو اپنی زینت دکھلا سکتی
ہو بے وقار ہو جاؤگی اور تمھارے شوہرون کے حرص کی وہ طاقت
دیکھتے دیکھتے باقی نرہے گی جو چھپے ہونے کی حالت مین ہوتی ۔

اے خدا اے سچے خدا ہمکو شرم اور حیا دے اور توفیق دے کہ ہم اپنے

ہوا اور خدا کی بندگی مین سعی کرتا ہو تو بدبین اور نکتہ چین کہنے لگین
کہ وہ ریاکار اور مکار ہے اور اسواسطے ایسا کرتا ہے کہ دوسرون پر اوسکو
امتیاز حاصل ہو پھر ایسے خیال سے کیا نماز چھوڑ دینا جائز ہوگا کبھی جائز
نہوگا یہہ سب دھوکے کی باتین ہین اور دھوکھا دینا شیطان کا کام ہے۔
اے بندگان خدا اور خدا کے جاننے والو ڈرو تم شیطان کے خیالون سے
جو تم کو بہکاتا ہے اور خدا کی نعمتون سے دور اور محروم کرتا ہے اپنے
ہوت کے موافق تم خدا کی نعمتون سے فائدہ اوٹھاؤ اپنے مقدور بھر
پورے کپڑے پہنو آئینہ دیکھکر خدا کا شکر کرو کبھی تم ایسی وضع سے اپنے
گھر کے بزرگون اور عورتون اور بچون کے سامنے نہ جاؤ کہ جس وضع
سے تم دنیا کے حاکمون اور دین کے بزرگون کے روبرو نہین جاسکتے
اور اے عورتو تم شرم کرو اور کبھی اپنے بدن کو مت کھولو اپنے بچون کے
بدن مت کھولے رہنے دو اور اپنے شرم کے ورق کو کبھی نہ اولٹو
چاہے تم جوان ہو چاہے بوڑھی۔
اے جوان عورتو تم اپنے لباس کو ڈھیلا کرو اور اتنا ڈھیلا کرو کہ تمھارے
کوئی بدن نہ کپڑے کے اندر سے نظر آوے نہ کپڑے کے اوپر اوبھر آوے

بچون کی عادت ڈالو اور کبھی اپنی تخلیہ کی کوٹھری سے نہ نکلو جبتک سب کپڑے پہن نہ لو بدن کو اچھی طرح ڈھانک نہ لو میلے کپڑے دور نکر لو اپنے لڑکون اور چھوٹے چھوٹے بچون کو بھی اوسیطرح عادی کرو تم اسکو یاد رکھو کہ اگر لڑکون اور بچون کو تم نگار کھوا ور پورے کپڑے اونکو نہ پہناؤ تو وہ رفتہ رفتہ اوسے کے عادی ہوجائینگے اور ہمیشہ اوسیطرح اپنی زندگی بے عزتی اور بے توقیری سے کاٹین گے۔

زیادہ کہنے اور تکلیف دینے مین اب ڈر ہے کہ تم یہہ نہ سمجھو کہ ٹھیک اور درست کپڑے پہنے اور بار بار کنگھی کرنے اور گھڑی گھڑی آئینہ دیکھنے سے دل مین خودی سماے گئی غرور آویگا دوسرے بندگان خدا حقیر اور ذلیل دکھلائی دینگے اگر یہہ تم سمجھو تو تمھاری غلطی ہے اسواسطے کہ تمھارے مخبر صادق اور رسول برحق نے تمکو اسیطرح سے رہنے کا حکم دیا ہے اور جبکہ تم مین سے سب ایک ہی طور پر عمل کرین تو پھر ایک دوسرے سے ممتاز کیونکر ہوگا اور جب سب مساوی ہوجائینگے تو غرور اور گھمنڈ کسطرح آویگا یاد رکھو کہ یہہ سب ایسے خیال ہین کہ جنسے انسان نیک کامون سے باز رہ سکتا ہے کیا نہین ہوسکتا ہے کہ جو نماز واجبی طور سے پڑھتا

رہ سکتا ہے کبھی نہین کیا اضطرار کی حالت مین مردہ کھانا درست نہین
ہے لیکن حالت اضطرار کی جب نہو مردہ کھانا کب روا ہوگا کیسی شرم کی
بات ہے کہ جس لباس اور وضع سے تم مین سے کوئی عارضی حاکم یا ذرہ
سے ذی رعب کے سامنے نہین جا سکتا تو اپنے ماباپ بھائی بہن کے
روبرو میلے کچیلے یا بدن کھولے ہوئی آنا کیسے جائز ہو سکتا ہے اور کیا
ماباپ بھائی بہن کو بے عزت کرنا درست ہے اگر نہین درست ہے تو
کیونکر بدون اون سب خبرداریون کے جو غیرون کے واسطے ضرور
ہین تم مین سے کوئی ہمت کرتا ہے کہ اپنے اون بزرگون کے روبرو جو
اپنی جان سے بھی زیادہ تمکو پیار کرتے ہین جا سکتے ہو اور کیا تم نہین
چاہتے ہو کہ تمہارے چھوٹے چھوٹے بچے اور تمہارے کم سن پیارے اور پیارا
تمھاری عزت اور توقیر کرین پھر اگر چاہتے ہو کیا تمپر لازم نہین ہے کہ تم
اپنے میلے کپڑے پہنا اور کھلا ہوا بدن اونکو بھی نہ دکھلاؤ اگر تم دکھلاؤ گے
تو وہ بھی کیا عادی ہو جائینگے اور نہ سمجھ جائینگے کہ جسطرح تم
رہتے ہو وہ بھی رہین —

اے نیک مرد و اور اے اچھی اور سمجھدار عورتو تم خود خبردار ہو اور اپنے

وہان عزت ہو اور عزت پیدا کرنیکے لائق اپنی حیثیت نہین بناتے ضرور
بناتے ہو پھر کیسی افسوس کی بات ہوگی اور کیسے رنج کا وہ مقام ہوگا
جبکہ تم میلے کپڑون یا ننگے بدن سے عبادت مین قیام کرو اور نعمت
بخشنیوالے کے حضور مین کھڑے ہوجاو اور اوسکی اس قدر توقیر بھی
نکرو جیسے اپنے ہمصورتون اور عارضی حاکمون کی کرتے ہو آہ وہ
لوگ کیسے ہین تم مین سے جو میلے کچیلے کپڑے پہن کے نماز مین اپنے پروردگار
کے روبرو کھڑے ہوتے ہین اور دیکھنے والے کے منہ کو یہہ کہہ کے
روکتے ہین کہ ہمارے اس کپڑے مین نجاست نہین ہے ہان یہہ سچ ہی
سہی کہ نجاست نہین ہے مگر میلا ہونا کیا یکانفرت دلانیکو کیا کم ہے
کیا وہی میلا کپڑا پہن کے جسمین نجاست نہین ہے وے حاکم کے
روبرو جاوین تو نہ نکالے جاوین گے ضرور نکال دئے جاوینگے اور کیا
بدن کھول کے اور جانگیا پہن کے یا لنگوٹی لگاکر کوئی تم مین سے گوارا
کریگا کہ خلوت کی کوٹھری سے باہر نکل سکے اگر یہہ نہین گوارا کر سکنے کا
تو کہو اوس حالت مین یہہ کہکر کہ اسقدر کپڑا چھپانیوالے بدن کے ڈھکنے
کو کافی ہے نماز مین کوئی کھڑا ہوجاوے تو پروردگار کی خوشنودی کا امیدوار

اے امیر و اے غریبو یہہ بھی یاد رکھو کہ پرائے مال پر تم نہ اتراؤ اور پرائی دکان کے بھروسہ پر اپنی زینت مت کرو زینت ضرور کرو مگر اپنی کمائی سے قرض سے نہین اگر قرض سے زینت کرو تو وہ اکارت ہے اور تمھارے واسطے حقارت ہے زینت سے یہہ مطلب نہین کہ تم سونے کے زیور پہنے ہو جو تمپر حرام ہین یا چمکتے ہوئے کپڑے پہنے ہو نہین جو زینت تمکو کرنا چاہیے وہ ایسی زینت ہے کہ مقدور والون اور غیر مقدور والون کی قدرت مین ہے کیا موٹا کپڑا پہننا زینت کو خراب کرتا ہے نہین نہین خراب کرتا اگر ہاتھہ پانون منہ دانت بال دھوئی ہوے اور صاف ہون جو اپنی ہی ہاتھہ کی محنت سے بدون دوسرے کی مدد کے میسر ہے اور کپڑا بھی میلا نہوا اور وہ بھی اپنے ہاتھہ سے دھل سکتا ہے تو وہ ہی موٹا کپڑا ہزارون زینت کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

اے خدا کے جاننے والو کیا تم نہین دیکھتے ہو اور کیا یہہ تمھارے خیال مین نہین ہے کہ جب تم چاہتے ہو کہ کسی ایسی جگھہ مین جاو جہان تمھاری صورت کے بہت سے آدمی جمع ہون یا اگر تم ارادہ کرتے ہو کہ کسی مجلس مین جاؤ یا کسی حاکم کے پاس جاو تو تم فکر نہین کرتے کہ تمھاری

صورت کی جگہہ ہمارا دل اچھا کردے کہ وہ بدلہ ہوجاوے خوبصورتی کا کنگھی
کرو اپنے بالونمین اور پہنے رہو جوتیان کہ محفوظ رہین تمھاری ایڑیان پھٹنے سے

اے غریب اور جفاکش اور محنتی بھائیو اور ایماندار لوگو تمھارے پروردگار
نے تمکو اون سب نعمتون سے جو ایک مقدور والے آدمی کے بدن مین
ہین تمکو محروم نہین رکھا اور نہین فرق کیا ہے اپنی بخشش مین وہی اعضا
جو بڑے آدمی کو دئے تمکو بھی دئی ہین اور جسطرح کسی بڑے آدمی کو اپنے
اعضا اور ہاتھہ پانون بال کی عزت کرنا چاہئے اوسیطرح تمکو بھی ضرور ہے
کہ عزت کرو اور خدا کی نعمتون کی قدر کرو کیا تمکو دشوار ہے کہ سفید کپڑے
پہنو اگر سمجھو کہ دھونے سے کپڑا پھٹ جاتا ہے تو یہہ تمھارا خیال غلط ہے
کپڑے کو میل کھاجاتا ہے اور گلا دیتا ہے اور بدبو اور جون پیدا کرتا ہے
اگر تم دھوتے رہو تو کپڑا بھی زیادہ عرصہ تک ٹھہریگا اگر ڈرتے ہو کہ دھولائی
دینی پڑیگی تو نہ دھلواو دھوبی سے خود دھوڈالو اگر تم سعی کرو کے خدا
کی نعمتونکی قدر کرنے مین تو تمھارا پروردگار ہے اپنے وعدہ کا سچا اور ضرور
تمکو فراغت دیگا اور حلال کمائی سے تمکو نہال کریگا۔

دانت کینچڑ لگی ہوئی آنکھین میلے گال اور کالے و میلے ناخن اور کھرنڈ
جمے ہوے پانون اور پھٹی ہوئی ایڑیان وہ نفرت کریگا تمسے اور جان
جاو اپنے دلمین کہ جب انسان نفرت کریگا ایسے میلون سے تو پروردگار
کیونکر اوسپر نگاہ رحمت کی کریگا جبکہ اوسنے خود اپنے رسول مطلق
اور پیغمبر برحق اور حبیب خاص کے منہ سے کہلوا دیا کہ تم مسواک کرو
اور دانت صاف رکھو وضو کرو دن مین پانچ دفعہ اور وضو کے پہلے
شرط کردی دھونا اور پاک کرنا سب عضو کا اور پھر دانت مانجنا اور
کلی کرنا اور ناک کا میل نکالنا پانی ڈال کے اور پھر منہ دھونا اور دونو
ہاتھ کہنیون تک تو کیا یہہ وضو تمھارے بدن کی خوبصورتی کو نہین
چمکا دیویگا پھر تمسے کہدیا کہ آئینہ دیکھو اور حمد بجالاو اپنے پروردگار کی
کہ تم خوبصورت بنائے گئے اور آئینہ دیکھہ دیکھکر دعا کرو کہ جیسی تمھارے
پروردگار نے تمھاری صورت بنائی ہے ویسی ہی تمھاری سیرت
کردیوے اور اگر آئینہ دیکھہ کے تمکو کراہت ہو اور اپنی صورت کو پسند
نکرو تو پکارو اپنے خالق کو کہ جسنے کسی مصلحت سے تمھاری صورت
اچھی نہین بنائی ہے کہ اے پروردگار اور اے بدل دینے والے دلونکے

صورت

حکمتون والا یاد کرو اے بندگان خدا خدا کی نعمتونکو جو تمھین حاصل
ہین کوئی اونکا بنانیوالا سوائے اللہ کے نہین ہے روزی دیتا ہے
تمکو آسمان سے اور زمین سے کوئی حاکم نہین مگر وہ اور سلام ہے اور
درود اوپر اوسکے رسول برحق کے اوسکی آل باکمال و اصحاب باصواب
پر جہان تک ہو سکے اے بندگان خدا و اے خدا کے جاننے والو اور
نیک راہین سوائے والے مرد و خدا کی یکتائی و وحدت و حکمت پر
یقین رکھنے والی عورتو دیکھو اور سوچو کہ تمھارے پروردگار نے تمکو
کھنکھناتی مٹی سے بنا کر کیا خوبصورت کیا اور کیسے خوبصورت ہاتھ
پانون صورتین تمکو دین و قدر کرو اس نعمت کا اور سنوارو اپنے بدن
کو جسکو تمھارے پروردگار نے خوبصورت بنایا اور مت برباد کرو
خدا کی اوس حکمت کو جس سے اوسنے تمکو خوبصورت بنایا یقین کرو
اے بندگان خدا کہ اگر تم میلے رکھو اپنے دانت اپنے چہرے اپنے بدن
اپنے ناخن اپنے ہاتھ اپنے پانون اپنے بال تو ضرور تم برباد کروگے
خدا کی صنعت اسواسطے کہ جو دیکھے گا تمھارا بدن اور تمھارے
چہرے اور چکٹے اور الجھے ہوئے بال اور تمھارے پیلی پیلی میل بھرے

اے خدا ہم سبکو توفیق دے کہ تیری نعمتونکو سراہین اور اپنے کام
مین لاوین اے خدا جو معیشت کی تنگی مین گرفتار ہین اونکی روزی فراخ
ہم سبکو اونپر مہربان کر اور جنکی روزی مین تونے اپنی مرحمت سے
وسعت دی ہے اونکو برکت دے اور ہمت دے کہ تیری نعمتونکی
پوری قدر کرین خداوندا بچا ہمکو وساوس شیطانی سے جو ہمکو تیری
نعمتون سے محروم کرنیکی فکر مین ہر وقت لگا ہوا ہے خداوندا ہمکو
چلا ٹھیک اوسی راہ پر جو تیرے برحق پیغمبر نے بتائی اور جسپر اوسکے
سچے جانشین چلے وسلام بھیج اون سب پر

باب ہفتم

سب خوبی اللہ کو ہے جسنے بنائے آسمان وزمین وجسنے ٹھہرائے
فرشتے پیغام لانیوالے جنکے دو دو پر ہین اور تین تین اور چار چار
بڑھاتا ہے پیدایش مین جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے جو کھولدے
اللہ لوگون کے لئے تو کوئی نہین اوسکو روکنے والا اور جو روک
رکھے تو کوئی نہین بھیجنے والا اوسکے سوا اور وہ ہی زبردست

ایک جوتا جو خوب مضبوط ہو سال بھر تمھارے پانون کو آرام دیگا پھر
کیا تم پسند نکروگے کہ ایسے کپڑے پہن کے باوقار ہوجاؤ اور اگر تم اونکو
دھوبی سے نہین دھلوا سکتے تو چوتھے روز ندی یا تالاب مین خود
دھوڈالو یقین کرو کہ اگر تم ایسے کپڑے پہنو اور اونکو صاف رکھو اور
اپنا بدن بھی صاف کرو تو خدا تمکو وسعت دیویگا اسواسطے کہ تم اوسکی
نعمت کی قدر کرنیوالونمین شمار ہوگے ۔

اے غریب عورتو اے بے مقدور بہنو تم بھی ہمت مضبوط کرو اور اون
کپڑون کے پہننے کو ترک کرو جس سے تمھاری حیا اور شرم مین فرق
آتا ہے اے پیاری غریب بہنو تم اپنا منہ کھول کے مت نکلو خدا سے
ڈرو اور اوسکے حکم کو مانو اپنا منہ بدن اپنی زینت کسی اور کو مت دکھلاؤ
مگر صرف اونہین کو جنکو خدا کے حکم کے مطابق دکھلا سکتی ہو اور جنسے تمھارا
نکاح جائز نہین ہے دیکھو یہہ بات مشکل نہین ہے موٹے کپڑے کا نقاب
اگر ایک دل مضبوط کرکے تم بنالو اور نیلا رنگالو تو برسون تمھارے کام
اویگا اب زیادہ تمسے اگر کہا جاوے تو تمھاری دل شکنی کا باعث ہوگا
اللہ تعالی تمکو مقدور دیوے اور مقدور والونکو تمپر مہربان کرے ۔

کیونکہ آفتاب کی تھوڑی سی گرمی سیاہ رنگ پر بہت اثر کرتی ہے
تمھارا ملک گرم ہے آفتاب مین حدت ہے پھر اگر تم کالا کپڑا پہنو کالا
جوتا یا موزہ پہنو تو جلد گرم ہو جائیگا اور تمکو اذیت دیگا اسکے سوا
یہہ بھی یاد رکھو کہ تمھارا بدن تمھارا منہ سفید چمکیلا نہین ہے اگر تم
کالا کپڑا پہنو تو شاید تمھارا منہ اور کپڑا ایسا نہ مل جاوے کہ داڑھی
اور منہ تمھارا کپڑے مین چھپ جاوے سب سے بہتر تمھارے واسطے
سفید رنگ ہے کہ وہ تمپر زیادہ تر مرغوب ہے اور اوسکے بعد حسب
ضرورت وہ سب رنگ کہ جو سپید سے ملتے جلتے ہین جیسے خاکی فاختہ
کنجئی شتری وغیرہ سبز لباس بھی فائدہ بخش ہے مگر شائد پسندیدہ نہین
ہے اسواسطے کہ اوسمین بھی گرمی جلد اثر کرتی ہے۔
اے غریب بھائیو اور بے مقدورو الوخدا تمھاری روزی اور تمھاری
مقدرت مین وسعت دیوے تمکو تنگی اور ضیق معاش سے مخلصی دیوے تم بھی
سوچو اور سمجھو کہ اگر تم اپنی گاڑھی پسینے کی کمائی سے موٹے اور مضبوط
کپڑے کے چار پایجامہ اور چار کرتے اور چار صدری اور چار ٹوپی اور
چار گلوبند اور چار موزے بنالو تو سال بھر کیواسطے کافی ہونگے اور

ایک تنگ اور چست کپڑا پہنین اور اوسکے اوپر سے ایک قمیص پہنین
اور اوس قمیص پہ ایک گندہ کپڑا یکے جو طرح طرح کی زینت سے مزین ہو ایک
نیمہ پہنین اور پاتون مین موزہ اور جوتے پہنین اور سر پہ دوپٹہ اوڑھین
اور جب گھر سے باہر نکلنے کا اتفاق ہو یا جب کسی ایسے مرد سے
جو اونکا رشتہ دار غیر محرم ہو ملنے کا اتفاق ہو تو ایک نقاب اوڑھین کہ
جس سے ساری زینت اونکی مخفی ہو جاوے اور کوئی عضو دکھلائی
نہ دیوے۔

اے خدا شناسو کسی رنگ یا کسی قسم کی بافت کے کپڑے سے تم محروم
نہین ہو مگر ہان مرد ریشمی کپڑے اور سونا پہننے سے باز رکھے گئے ہین
مگر عورتین پہنین اسواسطے تم مت ڈرو لیکن مردون کو دیکھنا چاہیے
کہ موافق رسم ملک کے جو رنگ عورتون کے لئے مخصوص ہو اوس
رنگ کو استعمال نکرین اور اے پیارے بھائیو سیاہ رنگ کے کپڑے
سے اگر بچ سکو تو بچاتے رہو اسواسطے کہ وہ رنگ مغرورون کے
ساتھ منسوب ہوا ہے اور تمھارے واسطے مفید بھی نہین ہے اس
واسطے کہ سرد ملکون مین وہ فائدہ بخش ہے اور گرم ملک مین نہین

چڑھ نہ جاوے اور ایک قمیص جسکو کرتا کہتے ہین پہنا چاہئے جس سے
تمہارا بدن اوپر کا گھٹنون کے نیچے تک ڈھک جاوے اور اوپر سے
تمکو ایک چھوٹا کپڑا تنگ پہنا چاہئے کہ جس سے تمہارے صدر کی
حفاظت ہو اور اوسپر سے ایک اور کپڑا تمکو پہنا چاہئے کہ جو ممتاز تر ہو
اور سر پر بھاری ٹوپی جو ہوا سے نہ اڑ جاوے اور سورج کی دھوپ
سے تمہارے سر کو محفوظ رکھے رکھو خواہ عمامہ سر پر باندھنا چاہئے
اس بات سے بھی مطمین رہو کہ فخر الانبیا نے ٹوپی پہنی ہے پاؤن
مین جوتے پہنو مگر ایسا جوتا جو چلنے مین پاؤن سے نہ نکلے اور گرد مین پاؤن
آلودہ نکرے یہہ تو اون مردون کا لباس ہوا جو مقدور والے نہین
ہین مگر ذی مقدورون کو لازم ہے کہ دو پایجامہ پہنین کہ اگر ایک
کسیطرح پھٹ جاوے تو دوسرا اونکے بدن کو کھلنے نہ دیوے اور موزہ
بھی پانون مین پہنین اور کلے مین گلوبند باندھین ۔
عورتون کو بھی چاہتی ہین کہ خدا کی مہربانی اونپر ہو لازم ہے کہ اپنے
لباس کو درست کرین اور دو پایجامہ سے کم کہ ایک تنگ ہو اور
دوسرا ڈھیلا ہرگز نہ پہنین اپنے اوپر کے بدن کو چست رکھنے کے لئے

اے دیندار اور اے خدا کی نعمتون کے سراہنے والو اسی جگہہ سے
جان لو کہ وہ زینت جو تم اپنے حلال کمائی سے کر سکتے ہو صرف اس وجہ
سے کہ تمھارے رسول برحق نے ویسی زینت نہین کی اور تمھارے بارہ
اماموں نے نہین کی تم محروم نہین ہو اسواسطے زمانہ کا رنگ ہر روز
بدلتا ہے اور ایک ملک کا لباس اور زینت دوسرے ملک کے لباس و زینت
سے مختلف ہوتا ہے پھر جو لباس عرب والے پہنتے ہون کیا ضرور ہے
کہ ہند اور چین کے رہنے والے بھی اوسی لباس کے پہنے پر اپنے کو مجبور
کرین اور خواہ نخواہ جو بیماری افلاس اور تنگی معاش کی وجہ سے
زینت سے محروم ہون تو مقدور والے بھی محروم رہین اور نہ یہہ ضرور
ہے کہ تم مین سے جو چند یا سب نے ایک لباس کو اختیار کیا ہو تو بھی
باوجود ہونی تکلیف کے وہ مکروہ اور تکلیف دہ لباس نہ چھوڑو
یا چھوڑنے مین ڈرو اور تبدیل نکر سکو ۔
بیشک تم تبدیل کر سکتے ہو اور تمکو لازم ہے کہ ایسا لباس اختیار کرو
کہ جس سے تم آرام پاؤ اور نگاہ خلایق مین معزز و موقر ہو کم سے کم
تمکو ایسا پایجامہ پہنا چاہئے جو ہوا مین اوٹھہ نہ جاوے بیٹھنے مین

مگر یاد رکھو کہ ایسی زینت مت کرو اور ایسے کپڑے نہ پہنو کہ اپنے کو عورت
کہلاؤ یا ایسے کپڑے نہ پہنو کہ بدن تمہارا کھلا رہے ایسے کپڑے نہ پہنو جو خاص کر
کافرون نے اپنی پہچانکو مقرر کئے ہون مگر جن کپڑون کو کافرون نے اپنے
پہچان کا ذریعہ نہ ٹھہرایا ہو اونکو پہنو کہ وہ تمہارے رب کی نعمت ہے
بھٹکواون بھٹکانے والون کی باتون پر اور نہ کان لگاؤ اون نکتہ
چینون پر کہ جو بمان بیشرمی سے تمہارے مخبر صادق کی وضع اور لباس
کی مثال دیکر تمکو قائل کیا چاہتے ہین اور زینت و تجمل سے روکنے کا ارادہ
کرتے ہین وہ درحقیقت تمہارے دوست نہین بلکہ وہ تمہارے مخبر صادق اور
تمہارے نجات دلانے والے کے دشمن ہین قربان ہو اوس شہزادہ کے نام
پر جسکا لقب صادق اور نام جعفر علیہ السلام تھا اور اوسکی ارشاد پر جو ایک
متعرض اور نکتہ چین سے فرمایا تھا کہ رسول خدا اوس زمانہ مین تھے کہ جب
روزی آدمیون پر تنگ تھی اور منہ بند کر دیا اوس اندہے دل والے
متعرض کا خدا کے اس قول سے جو مخبر صادق سے قران مجید مین فرمایا
ہے تو کہہ کسنے منع کی ہے زینت اللہ کی جو پیدا کی اوسنے اپنے بندون
کیواسطے روزی طیب اور نیک سے۔

اپنے فضائل کو چھپاوین اور ظاہر نکرین نہین وہ کم بخت ہے نہین ہین
وہ ایسے ہین کہ تمہارا رب اونپر نفرین کرتا ہے۔
اے بھائیو اے بزرگو تم مین سے جسکو مقدور ہے اور جسکو تمہارے رب نے فضیلت دی ہے
وہ اپنے مقدور کے موافق اور جسکو مقدور نہین ہے وہ اپنے ہوت کے
موافق خدا کی نعمتون کو ظاہر کرے جبکہ حلال سے تمکو ملی اور تمہارے
حال کے مناسب ہو تو تم اپنے کو آراستہ کرو اچھے کپڑے پہنو کہ جو
خوشی تمہارے پروردگار کا ہوگا لیکن دوسرون کو لباس فاخرہ مین
دیکھکر جبکہ تمکو مقدور نہو حسد مت کرو مکر غبطہ کرو اور پکارو اپنے پروردگار
کو کہ تمکو بھی حلال سے ویسا ہی لباس دیوے اور جبتک تم نہ پاؤ اور
تمہاری دعا قبول نہو تو جو کچھ تمکو میسر ہو اوسپر قناعت کرو مگر اوسکو
بھی میلا کچیلا نرکھو ہر حال مین خبردار رہو کہ کپڑون کی تلاش اور اپنے
بناو مین تم عبادت پروردگار سے غافل نہو جاؤ مگر جبکہ روزی تمہاری
فراخ ہو تو تم خود کھاؤ پہنو اپنے اہل وعیال کو کھلاؤ
پہناؤ اپنے عزیزون اور دوستون اور خدا پرستون کو
بھی دو اور اونکو کھلاؤ پہناؤ۔

اے دیندارو اور اے خدا کے چاہنے والو سرا ہو تم اپنے رب کو جسنے
بڑی فیاضی اور کمال رحمت سے تم سب سے فرماتا ہے کہ ہمنے تمکو
کوئی تکلیف ایسی نہین دی ہے کہ جسکو تم نہ اوٹھا سکو حقیقت مین تمکو
اوس تمھارے رب نے حکم نہین دیا کہ جنگل مین جا بیٹھو عزیزون سے
منہ موڑو آگ سے بدن جلاؤ بھوکھ سے خون و گوشت سکھاؤ پانی مین
ڈوبو اہل و عیال نہ رکھو اچھا کھانا نہ کھاؤ اچھا مکان نہ بناؤ ہاتھی
گھوڑون پر سوار نہو اونٹ خچر باربرداری مین نہ رکھو لباس و پوشاک
فاخرہ نہ پہنو غرضکہ کوئی بھی تمکو ایسا حکم نہین دیا کہ جسمین تم حیران ہو
اور تکلیف اوٹھاؤ تمکو جس عبادت کرنے کا حکم دیا وہ مشکل نہین جسطرح
دنیا مین رہنے کی ترکیب بتلائی وہ دشوار نہین ہے تمھارے رب کا ہر ایک
حکم حکمت سے بھرا ہے اور اخلاق سے ملا ہے شکر کرو اپنے رب کا نہ صرف
زبان سے بلکہ دل و جان سے سر جھکاؤ اور پیشانی ٹیکو اوسکے آگے جسنے تمکو
طرح طرح کی نعمتین بخشین اور یہ بھی تمسے کہا کہ جو نعمت تمکو دی گئین ہین انکو
ظاہر کرو اور ستایش کرو اوس رب کی جسنے تم مین سے ایک کو دوسرے پر
فضیلت دی کیا کمبخت ہونگے وہ تم مین سے جو پاوے جو دولت نے فضیلت کے

ایک جوتا جو خوب مضبوط ہو سال بھر تمھارے پانون کو آرام دیگا پھر کیا تم پسند نکروگے کہ ایسے کپڑے پہن کے باوقار ہوجاؤ اور اگر تم اونکو دھوبی سے نہین دھلوا سکتے تو چوتھے روز ندی یا تالاب مین خود دھوڈالو یقین کرو کہ اگر تم ایسے کپڑے پہنو اور اونکو صاف رکھو اور اپنا بدن بھی صاف کرو تو خدا تمکو وسعت دیویگا اسواسطے کہ تم اوسکی نعمت کی قدر کرنیوالونمین شمار ہوگے۔

اے غریب عورتو اے بے مقدور بہنو تم بھی ہمت مضبوط کرو اور اون کپڑون کے پہننے کو ترک کرو جس سے تمھاری حیا اور شرم مین فرق آتا ہے اے پیاری غریب بہنو تم اپنا منہ کھول کے مت نکلو خدا سے ڈرو اور اوسکے حکم کو مانو اپنا منہ بدن اپنی زینت کسی اور کو مت دکھلاؤ مگر صرف اونہین کو جنکو خدا کے حکم کے مطابق دکھلا سکتی ہو اور جنسے تمھارا نکاح جائز نہین ہے دیکھو یہہ بات مشکل نہین ہے موٹے کپڑیکا نقاب اگر ایک دل مضبوط کرکے تم بنالو اور نیلا رنگالو تو برسون تمھارے کام اویگا اب زیادہ تمسے اگر کہا جاوے تو تمھاری دل شکنی کا باعث ہوگا اللہ تعالی تمکو مقدور دیوے اور مقدور والونکو تمپر مہربان کرے۔

کیونکہ آفتاب کی تھوڑی سی گرمی سیاہ رنگ پر بہت اثر کرتی ہے
تمھارا ملک گرم ہے آفتاب مین حدت ہے پھر اگر تم کالا کپڑا پہنو کالا
جوتا یا موزہ پہنو تو جلد گرم ہو جائیگا اور تمکو اذیت دیگا اسکے سوا
یہہ بھی یاد رکھو کہ تمھارا بدن تمھارا منہ سفید چمکیلا نہین ہے اگر تم
کالا کپڑا پہنو تو شاید تمھارا منہ اور کپڑا ایسا نہ مل جاوے کہ داڑھی
اور منہ تمھارا کپڑے مین چھپ جاوے سب سے بہتر تمھارے واسطے
سفید رنگ ہے کہ وہ تمپر زیادہ تر مرغوب ہے اور اوسکے بعد حسب
ضرورت وہ سب رنگ کہ جو سپید سے ملتے جلتے ہین جیسے خاکی فاختہ
کنجی شتری وغیرہ سبز لباس بھی فائدہ بخش ہے مگر شائد پسندیدہ نہین
ہے اسواسطے کہ اوسمین بھی گرمی جلد اثر کرتی ہے۔
اے غریب بھائیو اور بے مقدورو الوخدا تمھاری روزی اور تمھاری
مقدرت مین وسعت دیوے تمکو تنگی اور ضیق معاش سے مخلصی دیوے تم بھی
سوچو اور سمجھو کہ اگر تم اپنی گاڑھی پسینے کی کمائی سے موٹے اور مضبوط
کپڑے کے چار پایجامہ اور چار کرتے اور چار صدری اور چار ٹوپی اور
چار گلوبند اور چار موزے بنالو تو سال بھر کیواسطے کافی ہونگے اور

ایک تنگ اور چست کپڑا پہنین اور اوسکے اوپر سے ایک قمیص پہنین
اور اوس قمیص پہ ایک گنودہ کپڑا یکے جو طرح طرح کی زینت سے مزین ہو ایک
نیمہ پہنین اور پانون مین موزہ اور جوتے پہنین اور سر پر دوپٹہ اوڑھین
اور جب گھر سے باہر نکلنے کا اتفاق ہو یا جب کسی ایسے مرد سے
جو اونکا رشتہ دار غیر محرم ہو ملنے کا اتفاق ہو تو ایک نقاب اوڑھین کہ
جس سے ساری زینت اونکی مخفی ہو جاوے اور کوئی عضو دکھلائی
نہ دیوے۔

اے خدا شناسو کسی رنگ یا کسی قسم کی بافت کے کپڑے سے تم محرم
نہین ہو مگر ہان مرد ریشمی کپڑے اور سونا پہننے سے باز رکھے گئے ہین
مگر عورتین پہنین اسواسطے تم مت ڈرو لیکن مردون کو دیکھنا چاہیے
کہ موافق رسم ملک کے جو رنگ عورتون کے لئے مخصوص ہوا اوس
رنگ کو استعمال نکرین اور اے پیارے بھائیو سیاہ رنگ کے کپڑے
سے اگر بچ سکو تو بچاتے رہو اسواسطے کہ وہ رنگ مغرورون کے
ساتھ منسوب ہوا ہے اور تمھارے واسطے مفید بھی نہین ہے اس
واسطے کہ سرد ملکون مین وہ فائدہ بخش ہے اور گرم ملک مین نہین

چڑھ نہ جاوے اور ایک قمیص جسکو کرتا کہتے ہین پہنا چاہئے جس سے
تمھارا بدن اوپر کا گھٹنون کے نیچے تک ڈھک جاوے اور اوپر سے
تمکو ایک چھوٹا کپڑا تنگ پہنا چاہئے کہ جس سے تمھارے صدر کی
حفاظت ہو اور اوسپر سے ایک اور کپڑا تمکو پہنا چاہئے کہ جو ممتاز تر ہو
اور سر پر بھاری ٹوپی جو ہوا سے نہ اڑ جاوے اور سورج کی دھوپ
سے تمھارے سر کو محفوظ رکھے رکھو خواہ عمامہ سر پر باندھنا چاہئے
اس بات سے بھی مطمین رہو کہ فخر الانبیا نے ٹوپی پہنی ہے پاؤن
مین جوتے پہنو مگر ایسا جوتا جو چلنے مین پاؤن سے نہ نکلے اور گرد مین پاؤن
آلودہ نکرے یہہ تو اون مردون کا لباس ہوا جو مقدور والے نہین
ہین مگر ذی مقدورون کو لازم ہے کہ دو پایجامہ پہنین کہ اگر ایک
کسیطرح پھٹ جاوے تو دوسرا اونکے بدن کو کھلنے نہ دیوے اور موزہ
بھی پانون مین پہنین اور کلے مین گلوبند باندھین۔
عورتون کو بھی جو چاہتی ہین کہ خدا کی مہربانی اونپر ہو لازم ہے کہ اپنے
لباس کو درست کرین اور دو پایجامہ سے کم کہ ایک تنگ ہو اور
دوسرا ڈھیلا ہرگز نہ پہنین اپنے اوپر کے بدن کو چست رکھنے کے لئے

اے دیندار اور اے خدا کی نعمتون کے سراہنے والو اسی جگہہ سے
جان لو کہ وہ زینت جو تم اپنے حلال کمائی سے کر سکتے ہو صرف اس وجہ
سے کہ تمھارے رسول برحق نے ویسی زینت نہین کی اور تمھارے بارہ
اماموں نے نہین کی تم محروم نہین ہو اسواسطے زمانہ کا رنگ ہر روز
بدلتا ہے اور ایک ملک کا لباس اور زینت دوسرے ملک کے لباس و زینت
سے مختلف ہوتا ہے پھر جو لباس عرب والے پہنتے ہون کیا ضرور ہے
کہ ہند اور چین کے رہنے والے بھی اوسی لباس کے پہنے پر اپنے کو مجبور
کرین اور خواہ نخواہ جو بیماری افلاس اور تنگی معاش کی وجہ سے
زینت سے محروم ہون تو مقدور والے بھی محروم رہین اور نہ یہہ ضرور
ہے کہ تم مین سے جو چند یا سب نے ایک لباس کو اختیار کیا ہو تو بھی
باوجود ہونی تکلیف کے وہ مکروہ اور تکلیف دہ لباس نہ چھوڑو
یا چھوڑنے مین ڈرو اور تبدیل نکر سکو۔
بیشک تم تبدیل کر سکتے ہو اور تمکو لازم ہے کہ ایسا لباس اختیار کرو
کہ جس سے تم آرام پاؤ اور نگاہ خلایق مین معزز و موقر ہو کم سے کم
تمکو ایسا پایجامہ پہنا چاہئے جو ہوا مین اوٹھہ نہ جاوے بیٹھنے مین

مگر یاد رکھو کہ ایسی زینت مت کرو اور ایسے کپڑے نہ پہنو کہ اپنے کو عورت
کہلاؤ یا ایسے کپڑے نہ پہنو کہ بدن تمہارا کھلا رہے ایسے کپڑے نہ پہنو خاصکر
کافرون نے اپنی پہچانکو مقرر کئے ہون مگر جن کپڑون کو کافرون نے اپنے
پہچان کا ذریعہ ٹھہرایا ہوا ونکو پہنو کہ وہ تمہارے رب کی نعمت ہے
بھٹکاون بھٹکانے والون کی باتون پر اور نہ کان لگاؤ اون نکتہ
چینون پر کہ جو بکمال بیشرمی سے تمہارے مخبر صادق کی وضع اور لباس
کی مثال دیکر تمکو قائل کیا چاہتے ہین اور زینت و تجمل سے روکنے کا ارادہ
کرتے ہین وہ درحقیقت تمہارے دوست نہین بلکہ وہ تمہارے مخبر صادق اور
تمہارے نجات دلانے والے کے دشمن ہین قربان ہو اوس شہزادہ کے نام
پر جسکا لقب صادق اور نام جعفر علیہ السلام تھا او اوسکی ارشاد پر جو ایک
متعرض اور نکتہ چین سے فرمایا تھا کہ رسول خدا اوس زمانہ مین تھے کہ جب
روزی آدمیون پر تنگ تھی اور منہ بند کر دیا اوس اندھے دل والے
متعرض کا خدا کے اس قول سے جو مخبر صادق سے قرآن مجید مین فرمایا
ہے تو کہہ کسنے منع کی ہے زینت اللہ کی جو پیدا کی اوسنے اپنے بندون
کیواسطے روزی طیب اور نیک سے۔

اپنے فضائل کو چھپاوین اور ظاہر نکرین نہین وہ کم بخت ہے نہین ہین
وہ ایسے ہین کہ تمھارا رب اوسپر فخر کرتا ہے۔
اے بھائیو اے بزرگو تم مین سے جسکو مقدور ہے اور جسکو تمھارے رب نے فضیلت دی ہے
وہ اپنے مقدور کے موافق اور جسکو مقدور نہین ہے وہ اپنے ہوت کے
موافق خدا کی نعمتون کو ظاہر کرے جیکہ حلال سے تمکو ملی اور تمھارے
حال کے مناسب ہو تو تم اپنے کو آراستہ کرو اچھے کپڑے پہنو کہ جو چیز
خوشی تمھارے پروردگار کا ہوگا لیکن دوسرون کو لباس فاخرہ مین
دیکھکر جبکہ تمکو مقدور نہو حسد مت کرو مکر غبطہ کرو اور پکارو اپنے پروردگار
کو کہ تمکو بھی حلال سے ویسا ہی لباس دیوے اور جبتک تم نہ پاؤ اور
تمھاری دعا قبول نہو تو جو کچھ تمکو میسر ہو اوسپر قناعت کرو مگر اوسکو
بھی میلا کچیلا نرکھو ہر حال مین خبردار رہو کہ کپڑون کی تلاش اور اپنے
بناو مین تم عبادت پروردگار سے غافل نہو جاؤ مگر جبکہ روزی تمھاری
فراخ ہو تو تم خود کھاؤ پہنو اپنے اہل وعیال کو کھلاؤ
پہناؤ اپنے عزیزون اور دوستون اور خداپرستون کو
بھی دو اور اونکو کھلاؤ پہناؤ۔

اے دیندارو اور اے خدا کے چاہنے والو سرا ہو تم اپنے رب کو جسنے
بڑی فیاضی اور کمال رحمت سے تم سب سے فرماتا ہے کہ ہمنے تمکو
کوئی تکلیف ایسی نہین دی ہے کہ جسکو تم نہ اوٹھا سکو حقیقت مین تمکو
اوس تمھارے رب نے حکم نہین دیا کہ جنگل مین جا بیٹھو عزیزون سے
منہ موڑو آگ سے بدن جلاؤ بھوکھ سے خون و گوشت سکھاؤ پانی مین
ڈوبو ابل و عیال نرکھو اچھا کھانا نہ کھاؤ اچھا مکان نہ بناؤ ہاتھی
گھوڑون پر سوار نہو اونٹ خچر باربرداری مین نرکھو لباس و پوشاک
فاخرہ نہ پہنو غرضکہ کوئی بھی تمکو ایسا حکم نہین دیا کہ جسمین تم حیران ہو
اور تکلیف اوٹھاؤ تمکو جس عبادت کرنے کا حکم دیا وہ مشکل نہین جسطرح
دنیا مین رہنے کی ترکیب بتلائی وہ دشوار نہین ہے تمھارے رب کا ہر ایک
حکم حکمت سے بھرا ہے اور اخلاق سے ملا ہے شکر کرو اپنے رب کا نہ صرف
زبان سے بلکہ دل و جان سے سر جھکاؤ اور پیشانی ٹیکو اوسکے آگے جسنے تمکو
طرح طرح کی نعمتین بخشین اور یہ بھی تمسے کہا کہ جو نعمت تمکو دی گئین ہین انکو
ظاہر کرو اور ستایش کرو اوس رب کی جسنے تم مین سے ایک کو دوسرے پر
فضیلت دی کیا کمبخت ہونگے وہ تم مین سے جو باوجود پانے فضیلت کے

ماننے والون پر اور محبت دے اپنے رسول برحق اور اوسکے سچے جانشینون
کی اور بھیج اون سب پر درود اور سلام

باب ششم

سراہوا اللہ کو جسنے اوتاری اپنے بندے پر کتاب اور نرکھی اوسمین
کچھ کجی ٹھیک اوتاری تاڈر سناوے ایک سخت آفت کا اوسکی طرف سے خوش
خبری دی یقین لانے والونکو جو کرتے ہین نیکیان کہ اونکو اچھا بدلا ہے
جسمین رہا کرین ہمیشہ اور سراہوا اوسکے پیغمبر کو جسنے بتلادی سیدھی
راہ جسپر چل کر پہونچ جاؤ اوسی اللہ کے پاس جسکو سراہتے ہو اور
بتلادین وہ ساری باتین جو تمکو دنیا مین رہکر کرنی چاہئین اے
دیندار و اے خدارسی کے امیدوارو تم جان چکے ہو کہ کیا گناہ ہے
اور کیا ثواب تم یہہ بھی جانتے ہو کہ دنیا مین خدا نے بے انتہا تمھارے
واسطے نعمتین بنائی ہین اونکے بابت اوسکا شکر کرو اور اون نعمتون
سے فائدہ اوٹھاؤ مگر ایسا فائدہ اوٹھاؤ کہ ترا فائدہ ہو اور کچھ
نقصان اوسمین نہو۔

غیر مستحق کو دوگے یا پانیکے ہوتے ہوے مسافرون کو ندوگے یا پیشاب
وغیرہ کی نجاست کو نجاست نہ نجانوگے یا ایسا کوئی کام کروگے کہ تمھارے
ماباپ کو اوس کی وجہ سے کوئی گالی دیوے یا خلاف وعدہ کروگے
یا امانت مین خیانت کروگے یا ناحق کسی پر لعنت کروگے یا لونڈی
غلام اپنے خادمون کو ناحق ماروگے یا لوگون کی راہ روکوگے یا
اپنے شہر کے بُرے آدمیون کو اچھا اور اچھے آدمیون کو بُرا جانوگے
یا اونکی جھوٹھی بُرائی یا بھلائی ثابت کرنے مین سعی کروگے یا لوگونسے
مکر کروگے یا لوگون کے حق مین فتور ڈالوگے یا دل مین کچھ اور زبان پر
کچھ رکھوگے یا ایماندارون کو حقیر جانوگے اور اونکی عیب جوئی کروگے
اور گھرکی یا دھمکی یا گالی دوگے اور جھوٹھ تہمت لگاؤگے یا اون پر
بدگمانی کروگے اور فاسقون کی مجلس مین (یعنی جو اوپر بیان کئے ہوئے
سب گناہ یا بعضے کرتے ہین) جاکر بیٹھوگے تو تم بڑے گنہگار ٹھہرائے
جاؤگے اے خدا اے برحق خدا تو ہمکو بچا سارے گناہون سے اور
چلا ہمکو سیدھی راہ پر اور ہمکو شیطان کے بہکانے
سے اور دل اور زبان وظاہر و باطن سے ہمکو مہربان کر سارے اپنے

احرام نہ باندھوگے یا چوری کروگے یا اپنے ہادی مطلق اور رسول برحق
یا امام کی بیعت و اطاعت کو توڑوگے یا کافر ہوگے یا کفر کروگے یا خدا
کی رحمت سے ناامید ہوگے یا خدا کے عذاب سے نڈر ہوگے اور قضا و
قدر و مصالح خدا میں عیب لگاؤگے یا ماں باپ کی اطاعت نکروگے یا دیوث
ہوگے کہ اپنے جورو یا اون عورتون سے جنکی پرورش و پرداخت لازم ہے
حرام کراؤگے اور بلا نکاح اونکو مردون کے پاس جانے دوگے یا کسی کا
مال غصب کروگے یعنی چٹ کر جاؤگے یا عیب گیری یا سخن چینی کروگے
یا اپنی مہربانی کو جن پر کرنا ضرور ہے نکروگے یا ترازو مین پاسنگ لگاؤگے
اور بانٹ و تول کے پیمانون کو گھٹاؤگے یا بڑھاؤگے یا ظالمون اور
جابرون کی مدد کروگے یا نماز پڑھنا روزہ رکھنا زکوۃ دینا ترک
کروگے یا اپنی جورو کو مابہن بناؤگے یا بلا اضطرار کے حیوان حرام
یا مردہ یا سور کا گوشت کھاؤگے یا رہزنی و بٹ ماری کروگے یا
گانا سنو یا خود گاؤگے یا باجا بجاؤگے یا جوا کھیلوگے یا ہجو کروگے
یا مرد ہو کر سونا اور ریشم پہنوگے یا غرور و حسد کروگے اور عداوت
اور بغض روا رکھوگے یا اپنے وارثون کے محروم کرنیکو اپنی جایداد

ثابت ہو کہ وہ بُری ہے اور تم اپنے واسطے جس چیز کو اور جس فعل کو اگر
دوسرے کی طرف سے تمھارے واسطے ہو تو برا مانو اوس چیز اور اوس فعل کو
دوسرے کے حق مین بھی برا جانو اور اگر تم نہ جانو تو خدا کے اور اوس شخص کے
جسپر اوس چیز یا اوس فعل کو جسے تم اپنے حق مین بُرا جانتے ہو گنہگار ہو گے
اور خاص کر یاد رکھو کہ اگر تم کسی کو اپنے خالق کے خدائی مین شریک کرو یا
اپنے ہادی برحق اور رسول مطلق کی پیغمبری مین سا بھی جانو یا اپنے مانے
ہوئے بارہ شہزادون مین جنکو امام کہتے ہو کسی کو دخیل قرار دو تو
تمھارے ایمان مین فرق آویگا اور تم اپنے رب کے دشمن ہو گے ×
اگر تم ناحق کسی کو قتل کروگے یا زخمی کروگے تو تم گنہگار ٹھروگے اگر تم
زنا کروگے کسی عورت سے یا کسی جانور سے یا غلام کروگے یا کرواؤگے
یا جہاد سے بھاگ جاؤگے یا کوئی ایسا فعل کروگے کہ جس سے کوئی ڈر جاوے
یا خوف مین پڑ جاوے جسکو لوگ جادو کہتے ہین یا سود لوگے یا دوگے یا کسی
عورت پر زنا کی تہمت لگاؤگے یا ناحق یتیم کا مال کھاؤگے یا غیبت کروگے
یا جھوٹی قسم کھاؤگے یا جھوٹی گواہی دوگے یا شراب یا بھنگ یا کوئی نشہ
کی چیز کھاؤگے یا مقدور کے ہوتے ہوئے حج کو نجاؤگے اور کعبہ مین داخل ہو کے

ہین تم عذاب بھگتو گے یہہ تمکو ضرور ہے کہ تم قرآن کے لکھے ہوئے حکمونکو
مانو اور اوس کے معنے جہان نہ سمجھو وہ ہی سچے جانو جو حقیقت مین قرآن
کے معنے سمجھنے والون نے بتلائے ہین وہ سمجھنے والے قرآن کے معنونکے کون
ہین وہ وہی ہین جنکے بابت حضرت ابراہیم سے تمھارے پروردگار نے کہا تھا
کہ مین بذریعہ ماد ماو کے اسمعیل کو برومند کرونگا اور بارہ شہزادے
پیدا کرونگا ماد ماد تو وہ ہے کہ جسکو مخبر صادق تم مانتے ہو اور جسپر قرآن
کے نازل ہونیکا یقین کرتے ہو اور بارہ شہزادے قرآن کے معنے
سمجھنے والے یہہ ہین علی حسن ابن علی حسین ابن علی علی ابن
الحسین محمد ابن علی جعفر ابن محمد موسی ابن جعفر علی ابن موسی
محمد ابن علی علی ابن محمد حسن ابن علی محمد ابن الحسن جسمین گیارہ
معنی کہہ گئے بارھوین معنی کھنے کو ظاہر ہونیوالا ہے اور تمھاری ہدایت
کے لئے آنیوالا ہے ۔

اے دیندارو اور اے خدا کے جاننے والو اور اے وہ سب جو جانتے
ہو کہ تمھارا خالق تمسے راضی رہے یاد کرو اور جان لو کہ خدا کو وہ نمین سے
کوئی ایک بات بھی پسند نہین ہے کہ جو تمھارے خود اپنے یقین سے

کہا کہ وہ واسطے قائم کرنے دین ابراہیم کے آیا اور مبعوث ہوا اور جسکی ہدایت سے ہم تم سبکا یہہ قول ہے کہ ہمنے اپنے دل کے منہ کو متوجہ کیا ہے اوس خالق کیطرف کہ جسنے بدون مادہ اور مدت کے محض اپنے کمال مشیت اور قدرت سے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو اوس حالت مین کہ ملت یگانہ پرستی حضرت ابراہیم اور دین حق محمد مصطفی پر راسخ ہین اور نہین ہین ہم شرک کرنیوالون سے اور بالتحقیق نماز اور عبادت جو ہمسے ہوتی ہین وہ اور ہمارا مرنا اور جینا اللہ سے ہے وہ پروردگار جہان کا ہے جسکا کوئی شریک نہین ہے اور ہم اطاعت کرنیوالے اور فرمان بردار اوسیکے ہین۔

پھر اگر تم زبان سے کہتے ہو تو ضرور دل سے یقین رکھتے ہو کہ اگر تم گناہ کرو اور حکم اپنے رب کے نہ مانو اور اون احکام کو جو قرآن مین لکھے ہین سہل جانو اور اوسیکے معنون کو بدل ڈالو اور خلاف اوسکے مطلب اور منشا لگاؤ جو قرآن کے سمجھے والون نے کہ جنسے قرآن جدا نہو گا تمکو بتلائے ہین تو تم کو کوئی سزا پانے سے نہین بچا سکتا اور کوئی تمہاری شفاعت نہین کر سکتا اس جہان مین بھی تم رسوا ہو گے اور اُس جہان

کی پڑھو حکیم لادذی بھی بدون باپ کے پیدا ہوا چالیس برس ماں کے
پیٹ مین رہا سارے چین والے سمجھتے ہین کہ اوسکی ماں حرام کار نہ تھی اور
لادذی کو پوجتے ہین پھر کیا لادذی کو کوئی خدا کا بیٹا کہہ سکتا ہے
نہین ہرگز نہین ۔
حضرت عیسے پیغمبر بھی خدا کے وعدہ وعید سے ہمکو آگاہ کرنیوالے تھے ہمارے
رب کی قدرتون کے دکھلانیوالے تھے ہمارے رب کے پہچاننے کی نشانیان
دکھلاتین مُردون کو جلایا اندھون کو بینا کیا کوڑھیون کو چنگا کیا بیشک
خدا کے جیسے کام کئے مگر خدا کی قدرت سے کئے اونکو قدرت خود حاصل نہین
تھی مگر خدا کی دی سے حاصل تھی اور وہ خدا کی عظمت پکارتے تھے
جب بیدینون نے اونکو سولی چڑھانے کا بندوبست کیا تو اپنے رب سے
دعا مانگتے تھے اور منہ کے بل گر کے کہتے تھے کہ اے میرے رب اگر ہوسکے
تو یہہ پیالہ مجھ سے گزر جاوے مگر نہ جیسا مین بلکہ جیسا تو چاہتا ہے حضرت
عیسے پر ایمان لانا اور پیغمبر برحق جاننا ہماری رستگاری کا باعث ہے
مگر اونکو خدا کہنا اور خدا کا بیٹا جاننا ہماری ضلالت کا سبب ہے ۔
اے دیندار وفدا ہو اپنے رہبر مطلق وہادی صادق کے ارشاد پر جسنے

مگر اوسکے گناہ بخشدے جاوینگے اور اونسے کچھ مواخذہ نہین ہوگا بیشک
وہ اپنے رب کی عظمت مین ٹبہ لگاتے ہین کیون ٹبہ تو اسواسطے لگاتے
ہین کہ وہ رب جو ہر امر پر اختیار رکھتا ہے اور اسکی احتیاج نہین رکھتا
کہ گناہ ہونے بخشنے کے واسطے کوئی بہانہ یا حیلہ کرے اوسنے ایک کو اپنا
بیٹا بنایا اور عدالت مین یون نقصان پیدا کرتے ہین کہ رب نے اپنے
بیٹے کو آزمایش مین ڈالکر اوسکو سولی دلوایا اور یہ ٹھہرادیا کہ جو کوئی
اوسیکو اوسکا بیٹا جانے وہ جو چاہے کرے مگر بہشت پاوے بھلا خدا اگر
اپنے آپ کو آزمایش اور امتحان مین ڈالے تو ہوسکتا ہے نہین یہہ سراسر
جھوٹ ہے وہ مگراہین جو کسی انسان کو خدا یا خدا کا بیٹا کہین بیشک
وہ جو خدا کا بیٹا کہلاتا ہے انسان تھا اور ہرگز بے باپ کے پیدا ہونے
سے خدا کا بیٹا نہین ہوسکتا کیا یہہ کچھہ تعجب کی بات ہے کہ بے باپ
کوئی پیدا نہین ہوسکتا نہین جب ہمنے اپنے رب کو قادر مطلق پہچانا
ہے تو اوسکو اختیار ہے جو چاہے کرے آدم کیطرح بے ماباپ کے پیدا
کرے حوا کیطرح بے عورت کے مرد سے جس سے چاہے پیدا کرے اوسیطرح
بے باپ کے جسطرح حضرت عیسے کو پیدا کیا جسے چاہے پیدا کرے دیکھو تواریخ مین

اولاد اور احفاد کو توفیق دی کہ نماز کو قائم رکھین اور اے میرے پروردگار
قبول کر دعا کو اور بخشدے مجھکو اور میرے ماپاپ کو اور سب ایمان والونکو
اوسدن جسدن کھڑا ہووے حساب اور کہا عیسیٰ نے اپنی امت سے
جب وہ خود دعا مانگ چکے کہ تم دعا مانگو اور کہو کہ ہمارے گناہ ہمین معاف کر
کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہین اور ہمین آزمایش مین
مت ڈال بلکہ ہمکو برائی سے بچا حقیقت مین وہ ایسا ہے ہمارا خالق ہے
کہ جو کچھ ہم اوسکی تعریف کرین کم ہے اور اگر ہمارے لاکھون زبان ہون
تو بھی ہم اوسکی تعریف نہین کر سکتے کون تم مین سے اے سننے والو اور
آنکھین رکھ کر دیکھنے والو ایسا ہے کہ خدا کی حمد کرنے کا دعوے کرے دیکھو
تمھارے وہ سب بانے ہوئے اور قبول کے ہو پیغمبر ابراہیم موسے
اور عیسے اور تمھارے رہبر مطلق اور مخبر صادق سب اوسکے آگے سر
نھورلتے اور گردن جھکاتے اور گھٹنے ٹیکتے ہین ۔

کیا وہ اپنے رب کی عدالت مین اور اوسکے اوصاف مین شبہ نہین لگاتے
جو یہہ کہتے ہین کہ کوئی انسان انسان کیطرح پیدا ہوا وہ خدا کا بیٹا تھا
اور جو اوسکو خدا کا بیٹا سمجھے اور جو اوسپر بھروسا کرے جا ہو وہ گنہگار ہو

تھے کیونکر اپنی آنکھ چار کروگے ڈرو اور ڈرتے رہو کوئی ایسا فعل مت کرو کہ
شرمندہ ہو اوس روز کہ جس روز تم کو عزت حاصل کرنا چاہئے اے خدا اے
ہمارے پیدا کرنیوالے اے سچے پیغمبرون کے بھجوانیوالے تو ہم پر رحم کر
شیطان کو جو ہمارا مورونی دشمن ہے ہمسے دور رکھہ کر ریا اور مکاری
کا دخل ہمپر نہونے دے اگر تو ہمسے ہاتھہ نہ اوٹھاوے تو ممکن ہے کہ شیطان
ہمسے دور رہے خداوندا ہمارے دل اور زبان کو یکسان کر اور ہمارے
ماباپ کو اپنے فضل سے رستگار کر قیامت کے روز ہمکو فضیحت ہونے سے بچا

باب پنجم

تعریف ہے اوس اللہ کی کہا جسکے رسولون نے کیا اللہ مین شبہ ہے جسنے
بنائی آسمان اور زمین تمکو چلاتا ہے سیدھی راہ پر کہ بخشے تمھارے کچھہ گناہ
اور ڈھیل دی تمکو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے کہا موسے نے اگر تم
کفر کرنے لگے اور وہ سب جو زمین مین ہین تو اللہ بے پرواہے سب خوبیون
والا اور کہا ابراہیمؑ نے شکر ہے اللہ کو جسنے مجھے بوڑھاپے مین بخشے اسمعیل
اور اسحاق بیشک میرا رب سنتا ہے دعا کو اے رب مجھکو اور بعضی میری

عزیز تمکو اوٹھاکے ایک تنگ اور اندھیرے کڈھے مین ڈالدین اور اوس مین
تمھارا گوشت سڑجاوے ہڈیان پس جاوین اور پھر تم ایک روز اوس
میدان مین حاضر کئے جاؤ جہان تمسے حساب لیا جاوے کہ تمنے کیا کیا
کیا تھا اور پھر تمھاری جوابدہی پر عدالت قائم کی جاوے اور تمھاری
لسانی اور چرب زبانی سے کام نہنکلے پھر تمھارے افعال انصاف کے
ترازو مین تولے جاوین اور تم پر سزا و بخشش کا فتوے جاری ہو۔
اے پیارو اے بھائیو اے بزرگو اے بڑے سن والو اے جہان دیکھے ہوے اے انجان
بچو دیکھو تم کیسی کوشش کرتے ہو کہ اپنی عزت آبرو اپنے ہمصورتون
مین قائم رکھو بیشک تم اون لوگون سے جو چھپے ہوئے تمھارے حال تمھارے
افعال تمھارے اقوال نہین جان سکتے بازی لیجاؤ اور مکاری اور
عیاری سے بری ہوکر بھلے بنے رہو مگر اوسکے سامنے جو تمھارے چھپے حال
سے واقف ہے اور جسکے روبرو اور گواہون کی ضرورت نہین تمھارے
ہی ہاتھ تمھارے ہی آنکھ تمھاری ہی زبان تمھاری ہی پانون تمھارے
ہی افعال اور اقوال کی شہادت دینگے وہان تم کیونکر چھپاؤگے اور
اون لوگون کی آنکھون سے جنکے روبرو تم اپنے کو نیک ظاہر کرتے رہے

سے ہے مگر قربان ہو ہماری جان اوسپر جسنے تمکو یون اطمینان دلایا ہے
کہ تم مین سے کون ایسا ہے کہ جو یہہ دعوی کر سکتا ہے کہ ہم گنہگار نہین
ہین اور جب اسکا تم دعوی نہین کر سکتے تو ممکن ہے کہ حساب کے روز
تمپر خود تمھارے رب کے قصور نکلین اور خاص تمھارا گنہگار کوئی اور
تمھارا ایسا ہمصورت ہو کہ جس نے اپنے مقدور بھر اپنے رب کے سارے
احکام کی پیروی کی ہو تو تمھارا رب تمھارے رہبر مطلق کی سفارش سے
یون عدالت سے فیصلہ کر دیگا کہ خود اپنے گناہ کی معافی تم سے اس شرط
پر کریگا کہ تم اپنا گناہ اپنے خاص گنہگار کو معاف کرو پھر اس تدبیر سے
کیا دشوار ہوگا کہ ایک انسان اپنے گناہون کی معافی کے لالچ سے دوسرے
انسان کے گناہ کو بخشدے لیکن یاد رکھو کہ یہہ معاملہ نازک ہے اور
ایسے فیصلہ کے تم اوسیوقت مستحق ہوگے جب تم نے پوری پیروی اپنے
ہادی مطلق کی کی ہو بھلا کیا جب تم اپنے ہادی مطلق کے احکام کی پوری
پیروی کرو تو ممکن ہے کہ تمسے کسی انسان کا گناہ ہو سکے نہین ہرگز نہین
حمد بجالاؤ اپنے خالق کی اور ڈرتے رہو اوس روز سے کہ تمھاری آنکھین
بند ہو جاوین ہاتھ پاؤن تمھارے بیکار ہو جاوین اور تمھارے پیارے

کو مرحمت ہے اور اگر تمکو سزا دیوے تو عین عدالت ہے پر ساتھہ ہی اسکے
یہہ بھی یاد رکھو کہ یہہ رحمت وہین تک ہے جہان خود اوسکی نافرمانی
تمسے بے سمجھے یا غفلت سے سرزد ہوجاوے لیکن اوس حالت مین
کہ تم کسے اپنے ہمصورت کا گناہ کرو یا کسی انسان کا نقصان کرو
تو تمھارا رب وہان صرف عدالت کریگا اور بخشش اور معافی صرف اوسکے
ہاتھہ مین دیویگا کہ جسکا تمنے گناہ یا نقصان کیا ہو۔

ہان ہان فدا ہو ہم سب کی جان اوس رہبر صادق پر جسنے ہمکو ہمارے
خالق کو پہچنوایا اور اوسکی صفات پر ہمکو خبردار کیا اور ہمکو آگاہ کیا کہ
اگر ہمسے کوئی خطا ہمارے ہمصورت کی غفلت وسہو سے ہوجاوے
گی تو اوس حالت مین کہ تم مین سے اوس اپنی ہمصورت کے
گنہگار نے اور خدا کے تمام احکام کی پیروی کی ہوگی تو تدبیر معافی
اوس گناہ کی بھی نکالی جاویگی یقین ہے کہ اسکو سنکر چونکوگے اور
اور خیال کروگے کہ ایسے گناہ کا بخشا جانا بلا مرضی مظلوم کے خلاف
عدالت ہوگا سو یقین کرو کہ تمھارا خالق عادل ہے اور تمھارا ہادی
مطلق اوس عدالت کا قائم رکھنے والا اور اوسکو ترقی دینے والا

جگہ سے نہ اٹھوگے جبتک اپنے پیارے بھائی کی بدگوئی نہ کروگے اور تہمت
اوسپر نہ لگاؤگے کیا اپنے علم نجوم یا جفر کی وجہ سے نجومی یا جفار جانلیو
تو کیا وہ تمسے بدگوئی کراتا اور تہمت دھراتا ہے نہین وہ تو تمسے نہین
کہتا پھر اگر تمہارا رب اپنے علم سے جو سچا ہی جانتا ہو کہ تم کیا کروگے
تو مثل نجومی کی وہ معذور نہین ہے اور کیا اوسکا علم تمکو گناہ کرنے پر
مجبور کرتا ہے نہین ہرگز ہرگز نہین پھر یون ہی اگر اپنے علم کامل سے
اگر تمہارے رب نے دریافت کرلیا ہے کہ تم مین سے کون کون کس کس رویہ
اور راہ کو اختیار کریگا تو کیا تم یہہ کہہ سکتے ہو کہ تمہارا رب اوس رویہ
اور راہ پر تمکو چلاتا ہے۔

شکر کرو کہ تمہارا خالق عادل اور رحیم ہے اور امید کرو کہ اگر تم خود اوسکی
نافرمانی کرتے ہو اور جن امور کے کرنیکا اوسنے حکم دیا ہے سستی اور
کاہلی یا ناواقفیت اور غلطی سے اونکی بجا آوری مین تم سے قصور ہوتا ہے
تو وہ تمکو معاف کریگا لیکن تم صرف اسکے امیدوار ہی رہ سکتے ہو دعوے
نہین کرسکتے کہ وہ خواہ نخواہ تمکو معاف کردیوے ہان اگر وہ تمہاری
نافرمانیون کے قصور کو معاف کرے تو اوسکی عطا و بخشش اور کمال درجہ

کیا تم سمجھتے ہو کہ تمھارا رب ایسا عادل ہے کہ وہ تمسے کوئی فعل کراتا ہے
اور اوسیکو برا ٹھہراتا ہے نہین تمھارا رب ایسا نہین ہے فعل کرنیکے تم
مختار ہو اگر تم سمجھو کہ جو تمسے ہونیوالا ہے اوسکو تمھارا رب جانتا ہے اور
جو تم کروگے اوس سے وہ واقف ہے اور یہہ بھی وہ جانتا ہے کہ تم نیکوکار
ہوگے یا بدکار اور تم بہشت مین جاؤگے یا جہنم تو تمھاری سمجھ ناواجبی
نہوگی اسواسطے کہ بیشک تمھارا پروردگار جانتا ہے کہ تم کیا کروگے اور
بہشت مین جگہہ پاوگے یا جہنم مین مگر وہ تمسے کوئی کام ایسا نہین کراتا
کہ تم جہنم کو جاو سچے رہبر کے ذریعہ سے اوسنے دکھلادی ہین وہ راہین
کہ جنسے تم بہشت کو پہونچ سکتے ہو اور جنسے دوزخکو جاسکتے ہو اور پھر تمکو
اختیار دیا ہے چلنے کا جب تم سیدھی راہ پر چلتے ہو تو اوسکا فضل تمھارے
ساتھہ ہوتا ہے اور جب تم بدراہ پر چلتے ہو تو اوسکا فضل تمھارے ساتھہ
نہین ہوتا

دیکھو اور سمجھو کہ ایک نجومی یا جفار اپنے علم سے جا ہے وہ ناقص ہی
کیون نہو سمجھتا ہے اور دریافت کرسکتا ہے کہ جہان تم بیٹھے ہو اوس

نہ دلواوے تو پھر وہ ظالم کا طرفدار ٹھہریگا حالانکہ تم اعتقاد کر چکے
ہو کہ وہ عادل ہے اگر یہہ تمھارا پکا اعتقاد ہے تو تم اوسکے فضل
اور اوسکی بخشش کے اوسوقت مین ذرا امیدوار نہ ہو جبکہ تم کسی انسان
کا کوئی گناہ کرتے ہو۔
دیکھو اگر تم چوری کرتے ہو تو وہ کسی کا مال ہے جسکو تم چراتے ہو اور
انسان کے گنہگار ہوا اگر تم جھوٹھہ بولتے ہو اور اوس جھوٹھہ سے کسی
انسان کا نقصان کرتے ہو تو تم انسان کے گنہگار ہوا اگر تم کسی کو الزام
لگاتے ہو یا کسی پر تہمت کرتے ہو یا کسی کی بدگوئی کرتے ہو یا کسی کو
بے اعتبار ٹھہراتے ہو تو تم انسان کا گناہ کرتے ہو اگر تم مین سے
کوئی بیاہی عورت یا بیاہے مرد پر بیحیائی کی نگاہ کرتا ہے تو انسان کا
گناہ کرتا ہے اگر تم کسی کو مارتے ہو اور چوٹ پہونچاتے ہو یا جان لیتے ہو
تو انسان کا گناہ کرتے ہو یون اگر تم کوئی ایسا فعل کرتے ہو جس سے
کسی کی جان یا جسم یا مال یا آبرو کو نقصان پہونچے تو تم انسان کا
گناہ کرتے ہو اور وہ نہین بخشا جائیگا اور تمھارا رب جو عادل ہے
اپنے اختیار سے تمھارا قصور نہ بخشے گا جبتک وہی انسان نہ بخشدے۔

رب کا اور انہین کیواسطے ہے بہشت کی نہرین اور گنجان میوہ دار
درخت جنکے میوے کبھی کم نہین ہوتے ۔
اے دیندار واور اے خدا کے ڈھونڈھنے والو خدا کا غضب آدمیونکی
بے دینی اور نا راستی پر ظاہر ہوتا ہے یاد کرو قصہ نوح کی امت کا اور
یاد رکھو کہ ٹیڑھی راہ کے چلنے والے سچائی کو نا راستی سے روک دیتے ہین
تمھارا رب جو اوصاف رکھتا ہے وہ سب تمپر ظاہر ہین اسواسطے
کہ تمھارے رہبر صادق نے وہ سب تمکو بتلادئی ہین پھر اگر تم دیندار کا
دعوی کرتے ہو تو راست بازی اختیار کرو کسی پر کوئی الزام اوسوقت
تک نہ لگاؤ جسوقت کہ تم ویسا ہی ثبوت نہ پاؤ کہ اگر اوس ثبوت پر تمپر الزام
لگایا جاتا تو تم قائل ہوجاتے اور الزام کی سزا قبول کر لیتے اگر تم بلا ثبوت
الزام لگاتے ہو تو دیکھو جو روز وعدے کا تمھارے رب نے مقرر کر رکھا
ہے اور جس روز تمھارا حساب لیا جائیگا تم کو اوس الزام کے
لگانیکی جوابدہی کرنی پڑیگی اے دیندار واور سچی راہ پر چلنے والو تم
اپنے رب کو اگر عادل جانتے ہو تو یقین کرو کہ وہ ہر مظلوم کی داد دیگا
اور ظلم کرنیوالون سے مظلومون کا عوض دلا ویگا کیونکہ اگر وہ عوض

ٹھہر رہا ہے اوسکے پاس پھر تم شک لاتے ہو اللہ کے سوا
کسیکو بندگی نہین جو کچھ دونو جہان مین ہے سب کا وہ ہی
نسخہ تھامنے والا ہے جو لوگ منکر ہین اللہ کی آیتون سے اونکو سخت
عذاب ہے اور اللہ زبردست ہے بدلا لینے والا اللہ پر چھپی نہین
کوئی چیز زمین مین نہ آسمان مین وہ ہی تمھارا نقشہ بناتا ہے
ماکے پیٹ مین جسطرح چاہے کسیکو بندگی نہین اوسکے سوا ہے
زبردست ہے حکمت والا اور صلوٰۃ اور سلام ہے اوس رہبر صادق
پر جو خدا کی جانب سے خوشخبریان پہونچانے کے لیے جدا کیا گیا
جسکا اوسنے آگے سے اپنے نبیون کی معرفت مقدس کتابون مین وعدہ کیا
اور بادی دو فارقلیطہ کے نام سے موسوم کیا اور جسکی معرفت ہمنے
اپنے رب کی مہربانیون کے وعدے حاصل کیئے اور فضل کے مستحق ہوئے
وہ سب جو عرب مین ہین یا روم مین چین مین ہین یا ہند مین ایران
مین ہین یا توران مین حبش مین ہین یا زنگبار مین اوسکی بتلائی ہوئی
راہ پر چلتے ہین اور اپنے اللہ کی صفات کو اوسکے کہے کے مطابق
جانتے ہین اور اپنے رب کا نہ کسیکو بیٹا ٹھہراتے ہین نہ شریک گردانتے ہین تو اونپر فضل

توجو مکان بیمار رکھینگے ضرور ہے کہ بیمار ہوتگے سست اور کاہل
ہوجائینگی اور جب بیمار اور سست ہوے تو محنت سے عاجز آوینگے
جو کمائی اور رزق کی بہم پہونچانے کا ذریعہ ہے پھر جب کمائی
کے دروازے بند ہوئے تو فقر و فاقہ حاضر ہے —
اے ہمارے پیدا کرنیوالے اے وہ کہ جسکے اختیار مین ہماری
تندرستی اور سلامتی ہے ہمپر رحم کر پاکیزہ خوی اور ستھرائی
اور طہارت ظاہری اور باطنی کی توفیق عطا کر وہ سب عادتین
جو تجھکو ناپسند ہین جو ہمارے ہم صورتون کو مکروہ معلوم ہوتی
ہین جنسے خود ہماری عاقبت مین نقصان آتا ہے ہمسے دور کر
اور اپنے الطاف و انعام بیحد سے ہمارے دلون کو معمور اور
بھرپور کر —

باب چہارم

سب تعریف اللہ کو جسنے بنائے آسمان و زمین اور ٹھہرایا اندھیرا
اور اُجالا پھر منکر اپنے رب کے ساتھہ برابری کرتے ہین وہ
ہی ہے جسنے تمکو بنایا مٹی سے پھر ٹھہرایا ایک وعدہ اور ایک وعدہ

کفران نعمت کروگی اور اگر مکان تمھارا ناپاک ہو تو جو تمھارے
مکان مین عورت ہو یا مرد آوے اوسکی ناپاکی کا باعث ہوگی
اگر کوڑا کرکٹ تمھارے گھرون مین جمع ہوا ہو بڑی کا جالا لگا ہو تو
فقر و فاقہ کی بلا تمپر خود نازل ہوگی یہان تک تو خدا کے احکام
تھے جسکو یقین ہے کہ تم اپنا ایمان جانتی ہو اور اوسکے بجالانے
مین سرگرم ہو
اے نیک نہاد عقلمند عورتو اور اے مرد بھائیو یقین کرو کہ کثافت
اور غلاظت سے بیماری پیدا ہوتی ہے اور یہہ ہی وجہ ہے کہ حق
تعالے نے تمکو خبردار کیا ہے کہ اگر تم خود میلے رہو یا تمھارے
مکان میلے رہین اور جھاڑے بہارے نجاوین تو تمپر فقر و فاقہ کی بلا
نازل ہوگی بلا کے ہاتھہ نہین ہین پاؤن نہین ہین اسواسطے
تم نڈر ہوگے کہ بلا ہمپر کیسی نازل ہوگی تو سمجھہ لو کہ گندگی
اور ناپاکی اور مکانون کی غلاظت سے آدمی بیمار ہوجاتا
ہے تندرستی مین خلل آتا ہے سست اور کاہل بن جاتا ہے
پھر جب گندگی اور غلاظت سے یہہ سامان پیدا ہوتا ہے

اور ریشم پہنا منع کیا ہے مگر تمکو اجازت دی ہے تمھارے واسطے
مردون کو حکم دیا ہے کہ تمھاری زینت کے واسطے تیل اور وسمہ وغیرہ
حاضر کرین پھر بڑی حیرت کا مقام ہوگا کہ تم خدا کی مرضی کے خلاف
کرو اپنے بدن کو میلا رکھو کپڑے گندہ رکھو بالون مین کنگھی نکرو پھر
لحاظ کرو کہ کنگال سے کنگال شوہر کو حکم دیا گیا ہے کہ دوسرے روز
اپنی بی بی کو تیل دیوے اس حکم کو سوچو کہ جب شوہر کو حکم دیا گیا
ہے کہ دوسرے روز مفلسی مین بھی تیل حاضر کرے تو تمسے وہ راضی
ہوگا کہ دن بھر مین بھی تم اپنے بال درست نکرو اور بدن کو
صاف نکرو اور کپڑے سوتھرے نہ پہنو

اے بیبیو یہ تو تمنے معلوم کر لیا کہ پیشاب اور غلیظ ناپاک ہے اور
جس جگہ اور کپڑے اور بدن مین وہ لگ جاوے وہ ناپاک ہوجاتا ہے
پھر کیا تم بچون کے پیشاب اور غلیظ کو ناپاک نہین سمجھتی ہو ضرور سمجھتی ہو
اگر سمجھتی ہو تو تعجب ہے کہ تم اوسکو اپنے بدن یا کپڑون یا مکان
مین لگ جانے دو یقین کرو کہ ناپاکی سے تمھارا پیدا کرنیوالا تمسے
نفرت کریگا اور اگر تمھارا بدن نجس ہو اور کپڑے گندے ہون تو تم

بھی اوسوقت تک گھبراہٹ رہی اور اونکا دل راضی اور خوش
نہین ہوا جبتک حوا پیدا ہوئی اے بہنو تم یقین جانو کہ تمھاری
ذات تمھارے بھایون کے واسطی ایک نعمت ہے تمھاری خوبصورتی
اونکے دل کے پھول کے کھلانیکیواسطی صبح وشام کی ہوا ہے کیا
تم جانتے ہو کہ تم اوس ہوا کو ایسی کرو کہ جسے دل کے پھول
کھلا جاوین نہین تمکو لازم ہے کہ اپنے بدن کو صاف رکھو اپنے
رنگ رنگ کے کپڑون سے بدن کو سجاؤ بالون کو اپنے تیل سے نرم کرکے درست
کرو اور اپنے باپ بھائی خاوند و اپنے خاوند کے بیٹے پوتے ناتیون
بھانجون اور سسر کے دلون کے پھول کو اپنی صفائی اور زینت کی ہوا
سے تازہ کرو اور جبکہ دلون کے پھول تمھارے بدن کی زینت کی
ہوا سے تازہ نہین ہوتے اونکے دلون کے پھولون کو اپنے مکانات
اور آرایش مکان کی خوبی اور زینت سے کھلاؤ

اے میری بہنون تم اسکو دیکھو کہ تمھارے پیدا کرنیوالے کی عین
مرضی ہے کہ تمھارے لباس اور تمھارے بال درست ہون اور خوبصورت
رہین اگر تمھاری سمجھ مین یہہ نہ آتا ہو تو غور کرو کہ مردون کو سونا

فکر نکرنا چاہیے دیکھو میلے کپڑے کہ جنمین بو آتی ہو جنکے دیکھنے سے
لوگ نفرت کرتے ہون اون کپڑون کو دور کرو اور یہہ ہی نہ سمجھو کہ
جبتک وہ چھٹے حالت کہ جنمین غسل کرنا تمپر ضرور ہے تمکو عارض ہون
غسل نکرو نہین نہین تمکو لازم ہے کہ اپنے بدن کو صاف رکھو اور میلا
نہونے دو اسکو پہلے سوچ لو کہ اگر تمھارا بدن میلا ہو تمھارے کپڑے
گندے ہون تو چاہو وہ طاہر ہون مگر کیا کوئی انسان تمکو اپنے پاس
بٹھلانے سے راضی ہوگا کبھے نہین کوئی بھے راضی نہوگا دل سے تمسے
نفرت کریگا تو بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم اوس بدن اور اوس
لباس سے جس سے انسان گھن کرتے ہین عبادت اپنی پیدا کرنیوالے
کی کرنا چاہو اور عبادت کے ذریعہ سے اوسکے حضور مین کپڑے
ہونیکا قصد کرو یا مناجات کرکے اوس سے باتین کرو۔
اے پیاری عورتو کیا تمکو سمجھہ نہین ہے اور کیا تمکو یہہ خبر نہین ہے
کہ اللہ تعالے نے تمکو بہشت کی سب نعمتون سے افضل اور اعلے بنایا
ہے اور کیا یہہ تمنے نہین سنا ہے کہ آدم کو جسکے سبب تمنے دنیا
دیکھی ہے بہشت کی چیزون اور نعمتون اور عیش اور خوشی مین

ہاتھ یہہ سب پاک ہوجاتے ہین
سبحان اللہ نجس کرنیوالے جسم و لباس و مکان تو دس ہین مگر اون سب کے
طاہر کرنیوالے بارہ ہین اور کسقدر آسانی سے نجاست رفع ہوسکتی ہین
اور طہارت حاصل ہوتی ہے کہ جسے دل کی طہارت پر یقین ہوتا ہے
اول تو انسان کو چاہیے کہ نجاست سے دور رہے اور جسطرح اوسکا
دل آلودگی کثافت سے پاک و پاکیزہ بنایا گیا ہے اپنے جسم و لباس
و مکان کو بھی طاہر و پاکیزہ رکہے مگر اتفاق سے اگر جسطرح نجاست
بخت سے دل ناپاک ہوجاتا ہے جسم و لباس و مکان پر بھی
نجاست کا دہبا لگ جاوے تو انسان کو چاہیئے کہ فورًا اوسکی طاہر
کرنے مین متوجہ ہوجاوے
ای دوستو و عزیزو جب کہ اسقدر آسانی تمھارے واسطی مقرر ہے
اور تمھارا دل صاف و طاہر ہے تو کیا تم اپنے دل کی صفائی کو
ظاہر کی طہارت سے ثابت کرنا نہین چاہتے نہین تمپر لازم ہے
اور تمکو ضرور ہے کہ بھی نہ سمجھو کہ اگر تمھارے کپڑون مین وہ
چیزین جنسے طہارت مین فرق آتا ہے نہ لگی ہون تو تمکو اور کچھ

سلتین مثلاً دیوار وغیرہ چوتھے آگ ہے جو نجس چیز کو جلا کے پاک کر دیتی ہے اور خاک
طاہر ہو جاتے ہے پانچویں صورت اور نام کا بدل جانا ہے جسطرح کتا
کہ نمک کے کان مین پڑ کے جب نمک ہو جاوے تو پاک ہو جاتا ہے چھٹے
ایک ناپاک چیز کا دوسرے مین جل کر پاک ہو جانا جیسے آدمی کا خون مچھر یا
کھٹمل کے پیٹ مین جاوے تو پاک ہو جاتا ہے ساتوین اولٹ جانا جیسے
شراب سرکہ ہو جاوے تو پاک ہو جاتی ہے آٹھوین نقصان ہے جیسے شیرہ
انگور جوش کھانے سے نجس ہو جاتا ہے مگر جب دو حصہ جل جاوے اور
ایک حصہ رہ جاوے تو پاک ہو جاتا ہے نوین اسلام ہے کہ جب کافر مسلمان
ہو جاوے تو پاک ہو جاتا ہے دسوین مٹ جانا نجاست کا جیسے خون کان سے
یا ناک سے نکلے تو جسوقت خون دفع ہو جاوے منھہ پاک ہو جاوے گا گیارہوین
مسح جیسے استنجا جو بعد پاخانہ کے ہو اور پاخانہ کی جگھہ کو مٹی یا پتھر سے
تین دفع پونچھہ ڈالے تو مقام پاخانہ کا پاک ہو جاتا ہے بارہوین متابعت
مثلاً انگور کا عرق جوش کرنے سے نجس ہو جاتا ہے چمچہ پتیلی اور
پکانے والے کے ہاتھہ نجس ہو جاتے ہین مگر جب وہ دو حصہ جل جاوے تو خود
پاک ہو جاتا ہے اور اوسکی متابعت سے پتیلی اور چمچہ اور پکانے والے کے

زبان سے ہو سکتے ہین اور اوسکو کچھ ضرور نہین ہے کہ کسی کے آنکھ
کان ناک زبان کو وہ ذریعہ کرے ساتوین جہان کا بنانیوالا بدون
کسی کے زبان کو درمیان مین لانے کے خود بھی کلام کر سکتا ہے
چاہے جسطرح کرے آٹھوین جہان کا بنانیوالا سچا ہے نوین دل
مین دوسرے کیواسطے ایسے خیال رکھنا جیسے اپنے بھلائی کیواسطے
ہر شخص یہ گھتا ہے

جسطرح سے دل کی نجاسات اور طہارات ہین اسی طرح ظاہر کی
نجاسات اور طہارات بھی ہین جنکو ہر ایک تم مین سے جانتا اور
اچھی طرح واقف ہے

قربان ہونا چاہئی اوس رہنمائے حقیقی کے جسنے نجس چیزون پر ہمکو
آگاہ کرکے اوسکے پاک کرنیوالی چیزون پر خبردار کیا اور بتلا دیا کہ
نجاست سے پاک کرنیوالی دو زیادہ ہین پہلے خالص پانی ہے جو
تعداد مین ایک کُر سے زیادہ ہو دوسرے زمین ہے جسے ناپاک
تلوے اور جوتی کے تلے اور ایسی چیزین پاک ہوتی ہین تیسرے
آفتاب ہے جس سے ایسی چیزین پاک ہوتی ہین جو اوٹھہ نہین

کیواسطے رکھنا کہ جو اپنے واسطے بُری اور ناگوار سمجھی جاوے اور یہہ
دل کے ناپاکی خیالات ہی کے ذریعہ سے پاک ہوجاتی ہے اگر تمھارے
خیال مین پہلے یہہ ہو کہ خدائے تعالی جسنے جہان کو پیدا کیا ہمیشہ
سے تھا اور ہمیشہ رہیگا دوسرے تمھارا پیدا کرنیوالا ہر طرحکی قدرت
رکھتا ہے بنانے اور مٹانے پر اختیار رکھتا ہے اور وہ کسی کام مین لاچار
نہین ہے اور جو کچھہ کرتا ہے اپنی مرضی اور اختیار سے کرتا ہے اور
وہ ایسا نہین ہے کہ جسطرح تم آگ جلاؤ اور جب آگ کا شعلہ بھڑک
اوٹھے تو تمھارے بجھانے کے اختیار سے باہر ہوجاوے تیسرے یہہ
سمجھنا کہ جہان کا پیدا کرنیوالا ہر چیز کو جو ظاہر ہو یا چھپی ہو جانتا ہے
اور جو کچھہ وہ پیدا کر چکا ہے یا جو پیدا ہوگی اوس سے واقف ہے
چوتھے جہان کا پیدا کرنیوالا ہمیشہ زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا پانچوین
جہان کا پیدا کرنیوالا صاحب ارادہ ہے جو چاہتا ہے اپنے اختیار
سے کرتا ہے اور اوسکا ارادہ ہمیشہ مصلحت کے موافق ہے اور جو
کچھہ وہ ارادہ کرتا ہے وہ مناسب ہے چھٹے آنکھہ ناک کان زبان ہونے
ہوے جہان کا پیدا کرنیوالا وہ سب کام کر سکتا ہے جو آنکھہ ناک کان

پس نجس وہ شے ہے کہ جسکے واسطے طہارت لازم ہے دل کی نجس
کرنیوالی چیزین نہین ہوسکتی ہین مگر خیالات اور اونمین سے سب
سے بُرا خیال کفر و شرک ہے یعنی جہان کے پیدا کرنیوالے کو نہ پہچاننا
اور سمجھنا کہ جہان خود بخود پیدا ہوگیا اور بدون بنانیوالے کے آپ
ہی آپ بنگیا پیدا کرنیوالے کی ذات اور اوسکی تعریف مین کسی کو شریک
اور ساجھی گھنا اور سمجھنا دوسرے جہان کے پیدا کرنیوالے کو مرکب
سمجھنا یعنی ایسا خیال کرنا کہ وہ کسی چیز سے بنا ہے یا اوسکے ہاتھہ
پانون وغیرہ بھی ہین تیسرے جہان کے پیدا کرنیوالے کو یہہ سمجھنا
کہ اوسکے رہنے سہنے چلنے پھرنے کا کوئی مکان ہے چوتھی جہان کے
پیدا کرنیوالے کو یہہ سمجھنا کہ وہ کسی چیز مین یا انسان مین داخل
ہوتا ہے یا اوس سے نکل جاتا ہے پانچوین یہہ سمجھنا کہ جہان کے
پیدا کرنیوالے مین کوئی بات نہین تھی اور وہ ہوگئی جیسا کوئی
سمجھے کہ وہ بیمار ہوجاتا ہے یا اچھا ہوجاتا ہے یا بھول جاتا ہے
اور یاد کرلیتا ہے چھٹے یہہ خیال کرنا کہ جہان کا پیدا کرنیوالا دکھائی
دیتا ہے اور اسکے سوائے دل مین کوئی ایسی بات کسی دوسرے

تمکو معلوم ہوا کہ طہارت کسکو کہتے ہین تو یقین کرلو کہ دونون قسم کی
طہارت تمکو حاصل کرنا ضرور ہے اور اگر دونون مین سے ایک نہو
تو تمھاری نبدگی اور تعریف بیکار ہے اوسیطرح تمھارے دل کی
بات بدون زبان کے اظہار کے ان سُنی ہے اوسیطرح تمھارے
دل کی طہارت بدون طہارت ظاہری کے نامعتبر ہے جسطرح تمھاری
زبان پر خدا کی تعریف ہو اور دل مین اثر نہو اوسیطرح تمھارے
ظاہر کی طہارت بے سود ہے جبتک تمکو طہارت دلی حاصل نہو
ہمارا دل اور ہمارا ایمان اوس ہادی برحق اور اوسکے جانشینون مطلق
کے صدقے جنھون نے ہماری طہارت ظاہر یکو جس سے ہماری طہارت
باطنی معتبر ہوتی ہے بتلادی اور اونکا جاننا ہم سب پر ضروری ہے
کیونکر ضرور نہو کہ بدون اوسکے جانے ہوئے ہماری دلی طہارت بھی
نکمی ہوتی ہے اب جبتک تمکو یہہ معلوم نہوگا کہ طہارت کی ضد کیا ہے
تب تک تم اپنے کو طاہر پاؤگے لہذا ضرور ہے کہ طہارت کی ضد جو
نجاست ہے ظاہر کیجاوے اسلئے کہ طہارت سے پہلے نجاسات کو
جاننا ضرور ہے اوسیطرح کہ جیسے اگر رات نہوتی تو دن کیونکر پہچانا جاتا

نہ آوے سند نہین ہوسکتا کیا تمھارا دل ایک معاملہ پر مطلع ہو
تو بدون اسکے کہ تم زبان سے کہو دوسرا تمھارے دل کے بھید سے
واقف ہوسکتا ہے نہین کبھی واقف نہین ہوسکتا اس جگہہ تم یہہ
کہہ سکتے ہو کہ جسکی بندگی ہم کرتے ہین وہ دل کے بھید سے ضرور واقف
ہے سو سچ ہے وہ تو اون باتون ہی سے جو تمھارے دل مین ہین
واقف نہین ہے بلکہ اون باتون سے بھی واقف ہے کہ تمھارے
دل مین آنیوالی ہین مگر اوسنے تمھاری زبان پر آنا اسواسطے پسند کیا
ہے تاکہ تمھارے ہم صورت بھی واقف ہون کہ تمھارے دل مین
کیا ہے اور جب یہہ جان گئے کہ جو تمھارے دل مین ہے اوسکو زبان سے
بھی کہنا چاہئے تو ضرور ہے کہ جسطرح تمھارا دل جسکو کوئی نہین
دیکھہ سکتا پاک ہوا وسیطرح تمھارا بدن و کپڑے بھی پاک ہون جسکو
دیکھنے والے دیکھہ سکتے ہین تاکہ دیکھنے والے باور کرین کہ تمھارا دل
بھی پاک ہے اور اس پاکیزگی کا نام طہارت ہے سچ ہے دل کے پاک
رکھنے کو طہارت باطنی اور ظاہر کی پاکیزگی کو طہارت ظاہری ضروری
ہے اے خدا کی بندگی کرنیوالو اور اوسکی تعریف کرنے والو جو یہہ

خود اوسکے واسطے اور ہمدردی دوسرون کے واسطے عطا کردینا
ہین اون سب خوبیون کے ساتھہ جلا اور پرورش کر جو تجھکو پسند ہین
اور اوس موروثی دشمن سے ہمکو بچا جو ہمارے بہکانے اور دھوکے
دینے مین ہر وقت لگا ہے

باب سوم

سب تعریف اوسی کے واسطے ہے جو رب ہے دونو جہان کا اور
رحمن ہے اور رحیم ہے اور مالک ہے قیامت کے دن کا اوسی کی
ہم عبادت کرتے ہین اور اوسی سے مدد مانگتے ہین دکھلا ہمکو راہ
مضبوط وہی راہ کہ جو ہمکو دی ہے مگر نہ وہ کہ جسپر تیرا غضب ہے اور
جسپر گمراہ چلتے ہین یقین ہے اے دوستو کہ تم بندگی اور اپنے رب
کی تعریف کرنے کو مستعد ہو تم جانتے ہو کہ بندگی کرنے اور خدا کی حمد
کرنیکے واسطے کیا درکار ہے مگر یہہ کہ گناہون اور مکروہ باتون کا
تمھاری خاطر مین اثر نہووے جو تمھاری زبان پر آوے وہ تمھارے
دل مین ہو بیشک تمھارے جو دل مین ہے وہ جب تک زبان پر

ہاتھہ پانون وغیرہ کے سلامت رہتے ہوے لیوے تو ضرور
ضرور وہ تمھارے پیدا کرنیوالے کی نعمتون کو بھلاتا ہے اور اوسکی
عطا و بخشش کو بیکار کرتا ہے اسواسطے کہ اوسکے دئے ہوئے ہاتھہ
پانون اور طاقت کو اپنے کام مین نہین لاتا یا اونکو بیکار اور معطل
کرکے دوسرون کا حصہ لے لیتا ہے ۔
تم اسکو خوب سوچ لو کہ زکوۃ کے سواے ہاتھہ پانون اور طاقت کے
برقرار رہتے ہوئے کسی کے آگے ہاتھہ بڑھانا ایک ایسا کام ہے
کہ جس سے بدتر دنیا مین اور کوئی بے غیرتی کا کام نہین ہے افسوس
کہ تم سست اور کاہل ہوکر اپنی قوت کو کام مین نہ لاؤ اور ایک
اپنے ہمصورت کی کمائی لینے کیواسطے اوسکے بلند ہاتھہ کے
نیچے اپنا اونچا ہاتھہ نیچے کرو
اے بے مثل فیاض اور اے بے مانند رحیم تو ہمپر رحم کر اور ایسا
رحم اور کرم کر کہ ہم مین سے کوئی سواے تیرے دروازہ سے دوسرے
دروازہ پر نجاوے اے سچے خدا تو سب ہمارے ہم صورتون کو
ایک دوسرے پر مہربان کر اور ہر ایک کو استغنا اور بے پروائے

ٹوکری اوٹھانے سے بے آبرو کرتی ہے تو یہہ بے آبروئی تمپر
ایسی دشوار ہے کہ تم اوس بے عزتی سے بڑے ظلم وجبر کو اپاہج اور
ضعیف اور لاوارث اور یتیم اور کم نصیب بندہ پر روا سمجھوگے کہ
جو تمھاری زکوۃ مین یا خمس مین حصہ لینے سے اونپر واقع ہوگا کہ
وہ محتاج ہوجائین نہین تم کہ ہاتھہ رکھتے ہو پانون رکھتے ہو آنکھہ
ناک کان عقل وہوش وفہم وذکا سب رکھتے ہو خدا کو پہچانتے
ہو ہرگز ایسا ظلم نکروگے

ذرا اور سوچوگے اور تھوڑی سی اور فکر کروگے تو آپ سے آپ
تمھاری سمجھہ مین آجاویگا تمھارے پیغمبر برحق اور ہادی مطلق نے
اپنے آپ پر اور اپنی ذریت پر جو سید کہلاتے ہین زکوۃ کا لینا حرام
کردیا ہے یہہ کیون کردیا اور کس راہ سے ایسا حکم دیا اسواسطے
حکم دیا تھا کہ ایسے روپیہ لینے سے اونکی عزت اور آبرو مین فرق آویگا
اور جب یہہ تمکو معلوم ہوگیا کہ زکوہ کے لینے سے عزت وآبرو مین فرق
آتا ہے تو تم کیونکر سوچوگے کہ زکوۃ کے روپیہ لینے سے تمھاری
عزت برقرار رہیگی یاد رکھو اور نہ بھولو کہ اگر تم مین سے کوئی بھی زکوۃ

خوب سوچو اور اچھی طرح غور کرو کہ جسطرح خمس وزکوۃ دینی صاحبان
دولت پر فرض ہے اوسیطرح تم مین سے اوس زکوۃ اور خمس کا
لینا اوسیکو لازم ہے کہ جسنکو درحقیقت ضرورت ہے بھلا اگر تم مین
سے کوئی ایسا شخص کہ جو ہاتھہ پاون آنکھہ رکھتا ہے اور اپنے واسطے
محنت اور مشقت کرکے روزی پیدا کرسکتا ہے وہ زکوۃ اور خمس
مین سے کچھہ لیلیوے تو وہ اون بیچارون پر جو اپاہج ہین اور ہاتھہ
پاون نہین رکھتے اور بیچاری عورتون پر جو بوجھہ ضعف وپیری اور
نہونے وارثون کے روزی بہم پہونچانے سے عاجز ولاچار ہین
ظالم نہ ٹہرین گے ضرور ظالم ٹہرین گے اسواسطے کہ اونکا حق وہ لیکر
اون کو یا تو محروم کرینگے یا اونکے حق مین خود ساجھی ہوکر کم کردینگے
اور اس قدر اون مستحقونکو ملیگا جس سے اونکی حاجت رفع نہوسکے
اے دوستو کیا تم اسواسطے کہ تم اپنے زعم مین عزت دار ہو اور تمکو لکڑی
اوٹھانا ومحنت ومزدوری کرنا یا جنگل سے لکڑی گھاس لے آنا
دشوار ہے ہان صاحبو ہان دشوار ہے مگر میرے دوستو ذرا سوچو
کیا تمکو تمھاری شیخی محنت ومزدوری سے تمکو شرم دلاتی ہے اور

کرنیوالا اور زمین و آسمان بنانیوالا ہر جگہہ ہے اور کہین نہین سب
مین ہے اور کسی مین نہین عقل کے دشمن جہالت کے دوست یہہ نہین
سمجھتے کہ حج جو قبول ہوتا ہے اوسمین کیا فائدے ہین قربان اپنے رہنما پر
جسکے سکھلانے سے ہم سمجھے کہ حج اون لوگون کو جو نشہ دولت مین
غرق ہین چونکاتا ہے اور غرور اور تکبر اونکا زائل کرتا ہے سچا حج
وہی ہے کہ دل سے نخوت و غرور جاتا رہے اور غلامونکے مانند
ارکان اوسکے عمل مین آوین اور دل مین نقش ہوجاوے کہ اونکی
دولت اور ثروت اونکو کچھہ معزز و مفخر نہین کرتی۔
دل و جان اوس سچے رہنما کے صدقے جسنے خمس و زکوۃ دینے کی
حکمت بتائی اور جسبطرح وہ ہمارے رب کے حضور مین قبول ہوسکتی ہے
اوسطرح کو ہمپر ثابت کردیا زکوۃ اور خمس نام آوری کے لئے نہین
دی جاتی کہ نقارہ بجاکر دیوین اور بلند نامی حاصل کرین وہی زکوۃ مقبول
خدا ہوگی اور خمس وہی منظور ہے جو ہماری صورت اور وضع کے
انسانون کے دلون کو خوش کرے اور بدون کہنے احسان کے
بوجھہ کے یا خواہش مبادلہ کی دیجاوے اے عزیز واس مقام پر

اور بھٹکون کے طعنون سے مطعون نہو تم پہلے دل کو طاہر کرو اور نہ
اور بدن اور کپڑے اوس اصلی طہارت کے ثابت کرنے کو
ضرور طاہر کرو۔

فدا ہو ہماری جان اوس سچے رہنما پر جسنے ہمکو اوس روزہ رکھنے کی
ترکیب سمجھادی جنکو ہمارا خدا قبول کرے وہ روزہ اتنا ہی نہین ہے
کہ ہم بھوکھ اور پیاس کو مارین وہ روزہ جو خدا کی درگاہ تک پہونچتا ہے
وہی ہے کہ جسمین ہر طرحکی خواہشین مرجاوین آنکھ سے ہم ناروا چیز
نہ دیکھین کان ہمارے نامناسب آوازین نہ سنین پانون ہمارے بدراہ مین
نہ چلین ہاتھ ہمارا ناروا کام مین نہ اوٹھے دل ہمارا بری خواہشون پہ
نہ بھڑکے بھولے بھٹکے آرام طلب عیش دوست اسکو ضرور سخت سمجھینگے
گے مگر سیدہی راہ چلنے والے اور اپنی حفاظت کرنے والے عیارون
کی باتون مین نہ آوینگے۔

ہم اور ہمارے ماباپ اوس پکے ہادی کے صدقے جسنے ہمکو بتلادی
ارکان اوس حج کے جو خدا قبول کرتا ہے وہ حج اتنا ہی نہین ہے کہ ہم
یہہ سمجھ لے کہ ہمارا پیدا کرنیوالا وہان بیٹھا ہے پہونچ جاوین ہمارا پیدا

فدا ہو ہماری جان اوسپر جنے سکھلائی نماز کی وہ ترکیب جسکے ادا کرنے
کا ہمارے رب نے حکم دیا اور بتلا دیا ہمکو کہ کون صورت سے وہ ادا اور قبول
ہوگی اور جتلائین اور سمجھائین ہمکو تدبیرین طہارت کی وہ طہارت
کیا ہے بھولے بھٹکے سمجھتے ہین کہ منہ یا بدن کا دھونا ہے یا کپڑے
سے نجاست چھوڑانا ہے یہہی ایک بڑی بھول طہارت اتنی
ہی نہین ہے جتنی بھولے اور بھٹکون نے سمجھ لی ہے یا اونھون
نے جو دعوی کرتے ہین کہ ہم اپنے کامون مین خود فکر و غور کرتے
ہین وہ نادان نہین سمجھتے کہ جب تک دل طاہر نہو پانی سے منہ یا بدن
دھونا یا کپڑونسے نجاست کا چھوڑانا کیا مفید ہے اصلی طہارت ہے
دل کا پاک ہونا گناہون کی نجاست اور قساوت کی کثافت سے اور
پانی سے منہ اور بدن دھونا صرف اسواسطے ہے کہ دل کی طہارت
ثابت ہوجاے اوسیطرح کہ جو انسان کے دل مین ہوتا ہے وہ
نہین معلوم ہوتا اور نہین کھلتا جب تک زبان پر نہ آوے اسے پیارو
اور اے سننے والو اس رمز کو سمجھو اور اس نکتہ کو سوچو اور بھولے

پانیوالے ہین اور پوری کرتے ہین منّت اور ڈرتے ہین اوسدن سے
کہ جسکی برائی پھیل پڑیگی اور کھلاتے ہین کھانا اوسکی محبت پر محتاجکو
اور بن باپ کے لڑکیکو اور قیدیکو اور کہتے ہین اونسے کہ ہم جو کھلاتے
ہین ہمکو نہین چاہئی تمسے بدلا اور شکر گزاری مگر ڈرتے ہین اپنے
رب سے وہ سب پئین گے اون پیالونسے جو کافور سے بنی ہین اور
رہین گے باغ مین پہنین گے ریشمین پوشاک اور بیٹھین گے اون تختون
پر جہان نہین تپتی دھوپ بلکہ جھوکے رہینگے اونپر سائی اور اونکے
پاس لئے پھرینگے چاندی کے برتن اور شیشہ کے آبخورے اور اس
پاس اونکے پھرینگے ایسے لڑکے جیسے موتی اور اونکو نظر آوینگے
بڑی سلطنت اور اونکے اوپر کی پوشاک ہوگی باریک اور ریشمین
سبز رنگ کی اور پہنائی جائینگے اونکو روپہلے کنگن اور پلائی
جائیگی وہ شراب جو دل کو پاک کرے ہماری جان اور ایمان اوس
راہ دکھلانے والے پر فدا ہو جسنے کہا رب نے کہ ہمنے اوتارا تجھپر
قرآن سو تو راہ دیکھ اپنے رب کی اور کہا نہ مان کسی گنہگار یا ناشکر کا اور یاد کر نام اپنے
رب کا صبح و شام اور کچھ رات مین سجدہ کر اوسکو اور اوسکی پاکی بول بڑی رات تک

قصد ہے اور وہان پہونچکر پوچھوگے باتین راہ چلنے والون کا حال
اور سنوگے وہان باتین راہ چلنے والون کی باتین جو روتے ہونگے
اور کہتے ہونگے کہ ہم نہ پڑھتے تھے نماز نہ کہلاتے تھے محتاج کو اور ستا کرتے
تھے اونکی باتین جو دعوے رکھتے تھے کہ ہم اپنے غور و فکر سے اپنے
کام کرتے ہین اور بتلانے والون کے غور و فکر پر عمل نہین کرتے اور
ہم جھوٹلاتے تھے انصاف کے دنکو۔

جان ہماری فدا اوس راہ دکھلانیوالے پر جسنے آنکھین ہماری
روشن کردین اور چلا دیا ہمکو سیدہی راہ پر اور بتادین ساری نشانیان
جو راہ پر ہین تاہم نہ بہک جاوین اور کسی جھوٹی جگمگاتی راہ کی بھول
بھولیا نہین پھنس کے نرجاوین بلکہ چلے جاوین بے کھٹکے اوسکی راہ پر جسنے کہا
ہے کہ ہمنے بنایا آدمی ایک بوند کے لچھے سے پھر پلٹتے رہے اوسکو
پھر کردیا اوسکو کہ سنے اور دیکھے ہمنے سوجھائی اوسے راہ پھر انمین
کوئی حق پانیوالا ہوا اور کوئی ناشکر ہوا جو منکر ہین اونکے واسطے
ہمنے رکھی ہین زنجیرین اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ اور جو حق

والو نظر اوٹھاو اور پکی اور سیدھی راہ کو دیکھو وہ اونچا راستہ جسکے پہلے
ستون پر جلی قلم سے لکھا ہے محمدی طریق وہ ہے تمھارا راستہ ہے
دیکھو اوس راہ پر عورت اپنے اختیار سے چلتی ہے اور مرد اپنے
اختیار سے مکار خود بخود ہٹائے جاتے ہین یا کار بھگاتے جاتے ہین۔
قربان اوس راہ بتانیوالے کے جو کہتا ہے اپنے رب کی راہ دیکھ
کھڑ کھڑا دے جب کھوکھلا پھر اوسدن وہ مشکل دن ہے سنو اے
مجلس کے بیٹھنے والو تمھارے واسطے خوب طیاری کردی اور پھر
بھی تم لالچ رکھتے ہو کہ تمکو اور دے دیکھو وہ جسنے راہ بنائی اور تمکو
اوس راہ پر چلنے کی عقل دی تمھاری آنکھون کو روشن کیا تمھارے
ہاتھ پاون مین طاقت دی کھولا کھلی کہتا ہے اگر تم اوس راہ پر
جان بوجھ کے نہ چلو تو تمھارا مخالف تمکو چڑھا دیگا بری چڑھائی اور
اور ڈالیگا آگ مین جانتے ہو تم اوس آگ کو کہ وہ کیسی آگ ہے
وہ آگ نہ تو باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے آہ وہ آگ ہے
دوزخ اب تم سمجھ لو اور ہوشیار ہو جاؤ چاہو تم آگے بڑھو چاہو پیچھے
رہو رہنے جاؤ یا بائین جاؤ مگر رہنے رہنے چلو گے تو پہونچو گے وہین جہانکا

سے مسافر نہین تھکتا جسکی منزلین پر فضا ہین جسپر سرائین خوشنما
ہین قدم قدم پر راحت ہے مقام مقصود جسکا بہشت ہے

واہ کیا خوب راستہ ہے اور کیسی اچھی منزلین ہین جسپر چلنے والے
عزت پاتے ہین اور کبھی اور کسیطرح ذلت نہین اوٹھاتے اے یارو
اور اے پیارو چلو سیدھی راستہ پر اور مت بھنکو ٹیڑھی پگڈنڈیون مین
اور اوبھٹ ڈہرون مین آہستہ چلو اور مت دوڑو کہ سیدھے
راستہ سے نظر چوکے اور بہک کر پکی سڑک چھوڑو اور نہ اٹکو ادہر ادہر
کے جھالیون اور جھبریون مین تمھارے راہ کا بڑا پتہ یہہ ہے
کہ اوسپر رہزنی اور ڈکیتی نہین ہوتی چور چھار دخل نہین پاتے محبت
و موانست کی ہوا لطف و موالات کی گرد اوڑتی ہے و شفقت و الفت
کی آندھی آتی ہے سخاوت و رحمت کا پانی برستا ہے ایسے مسافر راہ
مین ملتے ہین جنسے بوے مروت آتی ہے اور فروتنی اونکی پسینے سے
ٹپکتی ہے نخوت و غرور اونسے دور دور رہتا ہے ۔
اے مسافرو اور دنیا کی راہ کے ختم کرنیوالو اور بہشت کی راہ ڈھونڈھنے

مہیب آوازون سے جھجکنے والوسرا ہوا وس راہ بتانے والے کو جنے
سیدھا راستہ بتایا کج و پیچ کو کھودا جھاڑی اور جنگل کو میدان کیا
پہاڑون کو ہموار کیا دل کو مطمین کیا آنکھو نلے آگے بڑے پلے کا دوربین
رکھا دریا مین پیرنے کا سلیقہ جہاز رانی کا طریقہ سکھلایا پہاڑون
پر چڑھنے کا ڈھنگ بتایا متعفن اور تنگ قریہ سے نکال کر آباد اور
وسیع شہر اور پرفضا میدان مین پہونچایا گلزار بخار کے پھولون کا مزہ
سنگھایا تسلی سے خاطر کو معمور روح کو بھرپور کیا جانتے ہو وہ کون
ہے تمھارے رب کا پیارا دنیا اور اہل دنیا کا سہارا دنیا کے بنے
کا سبب آسمانون کے بلند ہونے کی بنیاد آفتاب کا نور ماہتاب کی
روشنی دلون کا چین روح کا سرور ہے آنکھون کا نور خلیل اللہ کی
دلیل ذبیح اللہ کی حجت زبور کا مسلح سوار توریت کا مادہ انجیل کا
فارقلیطہ قرآن کا احمد ہمارے زبان کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کلیم اللہ کی قوت روح اللہ کی قدرت پھر یاد کرو انکو جنھون نے
محمدی راستہ پر کنکر ڈال ڈال مضبوط کیا پل باندھے اور تمکو چلنے کا
ڈھنگ سکھلایا دیکھو وس راستہ کو اور چلو وس راہ پر جس پر چلنے

ظالم اور ناخداترس سے ضرور ہے پھر بھلا اگر تمھاری دین وملت
کو کوئی خراب کریگا اور تمھارے مذہب کی تعمیر کو کوئی کھو دیگا تمھارے
اعتقادات کے مخالف تمسے افعال کرانے پر تمکو مجبور کریگا تمھاری عبادات
مین رخنہ انداز ہوگا تو تمکو ویسا ہی رنج نہوگا جیسے اپنی خانہ بربادی کا
اور کیا تم اوسکی حفاظت نکرو تو بدنام نہوگے
خداوندا لے زمین وآسمان کے پیدا کرنیوالے اے ہمارے افعال پر نظر کرنیوالے
تو ہماری بے اعتدالیون کو انصاف کے ترازو مین تول اپنے رحم وکرم سے
ہمکو مالامال کر ہم کو ہمارے کردار کی سزا نہ دے اگر ہمکو تو سزا دے
تو ہمارا ٹھکانا نہین اے خدا اے برحق خدا تو ہمکو سیدھی راہ چلنے
کی توفیق دے اور ہمارا عجز کا بھرا ہوا سلام اپنے پیغمبر اور اوسکے سچے جانشینون پر پہونچا

باب دوم

اے چوڑے راستون کے چلنے والو اور پہاڑون کے ہموار دیکھنے
والو ٹیڑھی ٹیڑھی گلیون سے گھبرانیوالو اندھیرے وتیرہ وتار مغاکون سے
حیران ہونیوالو شعلہ گیر وآتش فشان پہاڑون سے خوف کھانیوالو

تمہارا دل مضبوط اور تمہاری خاطر جمع اور تمہارا قلب مطمئن ہوگا

جہاد مین جد و جہد کرنا تمپر جو واجب کیا گیا ہے کیا وہ تمپر دشوار ہوگا نہین
ہرگز نہوگا اسلئے کہ جہاد تو جبلی اور فطری امر ہے جسپر ہر شخص خوشی سے نہین تو مجبوری
سے مجبور ہے اور اوسمین جد و جہد کرنا لازم و ضروری ہے بھلا دیکھو اگر تمہارے گھر مین
ایک چور خدانخواستہ گھس آوے تو کیا تم اوسپر اپنی برسونکی کمائی وقف کردوگے اور مال
و دولت جسمین سے تمنے زکوۃ دی ہو خمس ادا کیا ہو بہتونکی حاجت روائی
کی ہو اوٹھا لیجانے دوگے یا اپنا وہ مکان جس کی تعمیر مین نیک
کمائی خرچ کی ہو محنت اور صعوبت اوٹھائی ہو ایک آتش زن کو جلانے
دوگے نہین تمسے نہوسکے گا پھر اگر تمہارے روکنے اور پکڑنے سے
وہ نروے گا اور تمہارے مارنے کی فکر کریگا تو کیا تم غافل ہوجاوگے
اور کیا تم اپنا گلا اوسکی تلوار کے آگے رکھدوگے نہین یہہ تو تمسے نہو
سکیگا پھر اگر تم تلوار اوٹھاکے اوسکے مقابل نہوگے تو تم جوان مرد
کہلاوگے نہین جی تم ہنسے جاؤگے لوگ نامرد کہینگے بھلا پھر اگر تم تلوار
کھینچکر مقابلہ کو کھڑے ہو تو تم سفاک اور خونخوار کہلاوگے نہین اپنی حفاظت

سے مال و دولت بڑھتا ہے یہہ زیادہ بہتر ہوگا کہ تم سمجھو کہ تمھارے
بہت سے ابنائے جنس یعنی وہ سب جو تمھارے سے ہاتھہ پاون
گوشت پوست خون دل روح جسم رکھتے ہین اور بھوکھے ننگے پھرتے ہین
آفت گرسنگی اور مصیبت برہنگی سے محفوظ رہین تم اگر اپنے مقدور کی
حالت مین زکوۃ اور خمس دیتے رہوگے اور تمھاری طرح سب عادی
ہونگے تو تم خود یقین کرسکوگے کہ کوئی بھی تمھاری صورت کا بھوکھا ننگا
نرہیگا اگر یہہ سوچو کہ تم خود بھوکھے اور ننگون پر ترس کھاتے ہو اور اپنی
سخاوت اور مروت سے بھوکھون کا پیٹ بھرتے ہو اور ننگون کا
بدن ڈھانکتے ہو پھر زکوۃ خدا کیون دو حقیقت مین تم سخی ہو اور دردمندی
تمھارا شعار ہے اور جو تم کرتے ہو وہ تو تمکو کرنا ضرور ہے مگر علاوہ اوسکے
بھی جب تم زکوۃ اور خمس دوگے تو زکوۃ اور خمس دینا تمھاری سخاوت
ذاتی اور عطار فطری پر مستزاد ہوکر اہل احتیاج کو بے نیاز کردیگا اور
تب تمکو مزہ ملیگا کہ کوئی سائل اور تمھارا ہم صورت جسکو یقین ہے کہ
تم اپنا ہی سا جانتے ہوگے اور اوسکی بھوکھ اور پیاس اور احتیاج
لباس اپنی سے سمجھتے ہوگے بھوکھا اور ننگا نظر نہ آویگا جس سے

خالی نہین دیکھو اگر پانی بہتا نہو تو گندلا ہو جاتا ہے یون ہی آدمی اگر چلتا پھرتا
نرہے تو اپاہج ہو جاتا ہے اگر گھر مین بیٹھا رہے تو دوسرے گھر کا حال نہین جان سکتا
اگر حج کا حکم نہ دیا جاتا تو خداوندان دولت وجاہ گھر سے بھی نہ نکلتے اور حالات دنیا سے
جاہل رہتے اسواسطے یہہ حکم مخصوص اون لوگون کیواسطے دیا گیا تاکہ گھر سے
نکلین سفر کرین اپنے شہر کی گلیون کے سوا جنگل پہاڑ کے چوڑے چکلے
تنگ اور مشکل راستے دیکھین انواع واقسام کی صنائع الٰہی پر نظر کرین نیک و بد
مین امتیاز بہم پہونچائین اور اوس مزے سے بھی واقف ہو جائین جو نادارونکو
بہ مجبوری لاحق ہوتے ہین اور دردمندی پیدا کرین۔

خمس وزکوۃ دنیا شاید کسی کو دشوار گزرتا ہو اور شاید یہہ خیال گزرتا
ہو کہ اوس خدائے پاک کو جو خود مال و دولت عطا کرتا ہے اپنے
دیتے ہوئے مال و دولت سے کیا فائدہ مدنظر تھا جو حکم دیا کہ پھر پانے
والے واپس کرین بیشک وہ بے نیاز ہے اور اسکو خود مال و دولت
سے کچھہ غرض نہین ہے مگر درحقیقت یہہ بھی تمہارے ہی فائدہ کے
واسطے ہے اس مقام پر اون مثالون کا بیان کرنے سے جیسے کہ درخت
قلم ہونے سے زیادہ پھل و پھول لاتا ہے اوسیطرح زکوۃ و خمس دینے

مین بوجہ احسن رفع ہوجائیگی ہر سال جو مسہل لینے اور فصد کھلوانے
سے فائدہ نہین ہوسکتا وہ تمکو روزہ سے حاصل ہوگا جب تمکو
بھوکہ کی شدت ونکو ہوگی اور بھوک کے رفع کرنیکا سامان ہوتے ہوئے
تم بھوکھے رہوگے تو اون لوگون کی بھوک کے کہ جن بیچارون کو
اوسکی رفع کرنے کی قدرت نہین ہے تمکو خوب قدر ہوگی اور بسطرح
تمکو دوسرے کی بھوک کا درد ہوگا اوسیطرح دوسرون کو تمھاری
بھوک کا لحاظ ہوگا اور چونکہ عسرت اور عشرت دونون توام ہین اگر
آج تمکو مقدور ہے تو ممکن ہے کہ کل نہو تو ضرور ہے کہ تم دوسرے
سے امید کرو کہ وہ تمھارے درد اور خواہش کو مثل اپنی خواہش کے سمجھے
پس یہہ تمھاری امید اوسوقت کیسی خوبی سے پوری ہوسکتی ممکن ہے کہ
جب تیس ۳۰ روز بھوکھہ و پیاس کی شدت سہو اور ہر طرح کے حظایظ اور
لذایذ سے محروم رہکر محرومی کے مذاق سے واقف ہوجاؤ
حج اگرچہ تمپر واجب کیا گیا ہے اور صورت مستطیع ہونے کے تم اگر ترک
کرو تو گنہگار ٹھہروگے سو تم اسکو کیا نری ایک عبادت ہی سمجھتے ہو
ہان عبادت تو ہے مگر تمھارے دنیا کے فائدہ سے یہہ عبادت بھی

جائز نہوگی اور اس وجہہ سے کسی کو تمھارے بیٹھنے یا بٹھلانے سے
نفرت نہوگی اپنے اوقات کے پابند ہوگے یعنی تمکو لازم ہوگا کہ خیال
رکھو کہ کون کام کس وقت تک کرو تاکہ نماز کا وقت فوت نہو نماز مین اوٹھنے
جھکنے سجدہ کرنے سے علاوہ طاعت اور عبادت خدا کی ایک قسم
کی ریاضت کا فائدہ بھی ہوگا جس سے کھانا ہضم ہوگا اور ہم خرما
وہم ثواب کا مطلب پورا ہوجاویگا اور بڑا فائدہ یہہ ہوگا کہ تم جب
نماز مین کبھی گھٹنے ٹیکوگے اور کبھی خاک پر ماتھا سجدہ مین رکھوگے تو غرور اور
گھمنڈ تمھارا سب جاتا رہیگا اور سمجھتے رہوگے کہ تم ایک ادنی غلام سے بھی بدتر ہو

اے پیارو کیا تم روزہ کو جبر سمجھوگے اور تیس روز نکو نہ کھانا اور پینا دشوار
سمجھوگے اور کیا اوسمین کوئی اپنی منفعت نہ دیکھوگے اگر شاید تم روزہ رکھنا
ترا حکم خدا کا بجالانا سمجھتے ہو تو ذرا سوچو روزہ رکھنا سال بھر مین تمھاری عافیت
اور سلامت کے واسطے ایسا ضرور ہے کہ کوئی اوس سے اور بہتر
تدبیر نہین ہے اگر ٹھیک ٹھیک تم روزہ رکھو اور حزم اور احتیاط کو
برتو تو سال بھر کی تمھاری بے اعتدالیان رمضان کے تیس روزون

ایسا حکم نہین دیا جسکو وہ بجا نہ لاسکتے ہون اے سمجھہ دارو
کیا تم سمجھتے ہو کہ جن پانچ باتون کے کرنیکا تمکو خدائے پاک نے حکم دیا
اونسے کچھہ خدا کا فائدہ ہے نہین ایسا تم نہ سمجھتے ہوگے اسواسطے
کہ تم خوب جانتے ہو کہ خدائے پاک کے نہ آنکھہ ہے نہ کان ہے نہ بدن ہے
نہ کوئی اوسکا مکان ہے پھر اوسکو تمھاری نماز اور روزے اور حج سے
اور تمھارے روپیہ سے کیا فائدہ ہے یقین کرو کہ یہہ پانچون حکم صرف
تمھارے فائدہ کیواسطے ہین اگر تم نماز کے اور روزہ کے
فائدہ سے واقف نہین ہو تو سنو جب تم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوگے
تو تمکو وہ خدائے پاک یاد آویگا اور تم جانوگے کہ دنیا مین ہم مسافر
ہین اور ہمکو اوسکے حضور مین حاضر ہونا ہے اور جب یہہ تمکو رات
اور دن مین پانچ مرتبہ یاد آویگا تو اون سب بری باتونسے جنکو تم
نہین چاہتے کہ کوئی تمھارے ساتھہ کرے تم اونکو کسی کے ساتھہ کرنا
نہ چاہوگے بلکہ اون سب نیکیون کے کرنیکو سب کے ساتھہ مستعد
ہوگے جو اور وںسے اپنے واسطے چاہتے ہو تمھارا بدن اور کپڑے
سب صاف ستھرے رہینگے اسواسطے کہ بدون اسکے تمھاری نماز

رب کی جھٹلاؤگے ای عزیز دہر وقت تمکو چاہیئی کہ اوس خدای پاک
کے احکام کو ڈھونڈھو اور اوسکے ہر ایک حکم کو جان و دل سے
بجالاؤ کیونکہ تم سب ایکروز مٹنے والے ہو اور جو کچھہ تمھاری نگاہ
کے روبرو ہے اور جسکو تم سنتے ہو ایکدن سب نیست و نابود ہونے
والا ہے مگر باقی وہی رہیگا جسنے سبکو بنایا اور ایکروز تمسے وہ سوال
کریگا کہ جو کچھہ تمکو اوسنے حکم دیا تھا وہ تم بجالائے یا نہین یاد رکھو
کہ پہلے تمکو نماز بجالانا چاہیئی اور روزہ جو سال بھر مین صرف تیس
روز ہین رمضان کے اور اگر تم روزہ نرکھو تو تم عدو لحکم بندے
ہوجاؤگے تمکو حج بجالانا چاہیئی جبکہ تم مقدور ہو اور مکہ معظمہ تک جانے
اور آنیکا خرچ موجود ہو اور اپنے سفر کے دنون مین اپنے اون سبکا
جنکا کھلانا پلانا تم پر واجب ہے نان نفقہ دیسکو اور تمکو زکوۃ ادا
کرنا چاہیئی جبکہ نقد تمھارے پاس چالیس للع روپیہ سال بھر رہین تو اوسمین
سے ایکر روپیہ اور تمکو خمس اپنے مال کا دینا چاہیئی یعنی اپنی کمائی
کا ایکبار عمر بھر مین پانچوان حصہ خدا کی راہ پر یہہ جو کچھہ حکم تمکو دیگئے
کچھہ مشکل نہین ہین اللہ تعالے آپ فرماتا ہے کہ ہمنے اپنے بندونکو کوئی

جو تم چھپاتے ہو اور جو تم کھولتے ہو اور وہ جانتا ہے تمہارے دلون
کی بھید وہی تمہارا اللہ ہے جسنے تمکو عقل دی اور زبان دی علم دیا
اور فہم دیا دیکھو اوسی نے سکھایا قرآن بنایا انسان سکھلائی بات
سورج اور چاند کو ایک حساب سے بنایا پہاڑون اور درختون کو سجدے
مین گرایا آسمان کو اونچا کیا اور ترازو رکھی اور حکم دیا کہ ترازو مین
زیادتی نکرو اور سیدھی ترازو انصاف سے تولو تول نہ گھٹاؤ اور
زمین کو خلق کیوا سطے رکھا جسمین میوہ ہے اور کھجورین جنپر چھلکے
ہین اور اناج جسکے ساتھہ بھوسہ ہے اور پھول خوشبودار کیا کیا
نعمتین تم اوسکی جھٹلاوگے بنایا آدمی کو ایسی کھنکھناتی مٹی سے
جیسے ٹھیکرا اور بنایا جنون کو آگ کی دہک سے کیا کیا نعمتین تم اوسکی
جھٹلاؤگے مالک ہے دونو مشرق کا یعنی پورب واو ترکا اور مالک
ہے دونو مغرب کا یعنی پچھم اور دکھن کا پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب
کی جھٹلاؤگے بھاری دو دریا ملے ہوی انمین سے ایک پر دوسرا
زیادتی نہین کرتا پھر کیا کیا نعمتین اپنے رب کی جھٹلاوگے نکلتا ہے
اونسے یعنی اونمین دریا سے موتی اور مونگا پھر کیا کیا نعمتین اپنے

کیا تم ایسے بے سمجھہ اور ہٹ دہرم بن سکتے ہو کہ اون نسانون
اور باتونیون کی باتون پر جو اپنی تیڑھی سمجھہ سے یہہ سمجھتے ہین
جو کچھہ نظر آتا ہے یہہ وہم اور خیال ہے یا یہہ سب کچھہ آپ ہی آپ بن گیا
ہرگز تم ایسا نہ سمجھتے ہوگے اور جب تم ایسا نہین سمجھہ سکتے تو کیا تم
اونکی بیہودہ باتون کے سننے پر مائل ہوگے نہین امید نہین ہے اگر ایسی
امید تمسے ہوتی تو بڑی بڑی باتین تمھارے سمجھانیکو لکھی جاتین جس سے
تم خود اون لوگون کو جو اپنی موٹی عقل کو باریک کرکے دکھلایا چاہتے ہین
محض جاہل اور ناسمجھہ اور ہٹ دہرم وضدی وغیر معقول سمجھہ لیتے
جب تم یہہ سمجھہ گئے کہ کوئی اون سب چیزون کا بنانیوالا ہے تو یقین ہے
کہ تم اوسی کو خدا کہتے ہو اور وہ ہی تمھارا خدا ہے کہ جو کہتا ہے اللہ
ایک ہے اور نہ کھاتا ہے نہ یتیا ہے نہ کسیکو اوسنے جنا نہ کسی سے وہ
جنا گیا اور نہین ہے کوئی اوسکی برابری کا اوسیکا راج ہے اور اوسیکو
تعریف ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے وہی ہے جس نے تمکو بنایا بنائے
آسمان اور زمین تدبیر سے اور صورت کھینچی تمھاری پھر اچھی بنائی
تمھاری صورت جانتا ہے جو کچھہ آسمانون اور زمینون مین ہے اور جانتا ہے

ای عزیزو اگر آنکھہ کھولو اور اپنی حقیقت پر غور کرو تو بے کہے جان
لوگے کہ تمھاری کچھہ حقیقت نہین ہے اور سمجھہ جاؤگے کہ تم کیون
ایسی ناپاک شے سے بنائے گئے ہو جس سے کسی کے سکھلانے
سے نہین بلکہ تمھاری خود فطرت اور خود تمھاری عادت اوس شے
سے نفرت کرتی ہے اور تمھارے بدن یا کپڑے مین لگ جاوے
تو گھن آتی ہے پھر ذرا کچھہ اور سوچوگے تو خود تمھاری عقل مین آجاویگا
کہ اسیواسطے تم ایسی شے سے کہ جس سے تمکو کراہت طبعی ہے
بنائے گئے ہو کہ تم اصلی بنانیوالے اور پکے صانع کی برابری کرنیکو
نہ کھڑے ہو جاؤ اور تمھارے سچے ہادی اور سچے راہ دکھلانے
والے نے اسی وجہہ سے اوس ناپاک شے سے تمکو زیادہ
کراہت دلائی ہے اور تمکو حکم دیا ہے کہ جب وہ شے جو تمھاری
پیدایش کا بیج اور تمھارے اوبال کا خمیر ہے تمھارے بدن سے
خارج ہو تو تم سارے اپنے بدن کو دھو ڈالو تاکہ تم اوس شے
کو اون ساری چیزون سے جو تمھارے بدن سے خارج ہوتے ہین اپنے
پیدایش کے بیج کو برا اور ناپاک تر سمجھو اور کبر و غرور تمھارے گرد نہ پھٹکے

تو پھر کیا کوئی تمپر ذی اختیار نہین ہے اور اگر کوئی اختیار تمپر رکھنے والا ہے
تو وہ کون ہے وہ وہی ہے جسنے ذرا سے اشارے سے تمھارے جد امجد
آدم کو پیدا کیا جسکے ادنی سے حکم سے زمین بنگئی پہاڑ اوسکے دبانیکو میخین
بنگئے دریا جاری ہوگئے خوبصورت خوبصورت جانور دوڑنے لگے گھوڑے
ہنہنانے لگے گدہے رینکنے لگے گائے بیل بمیانے لگے ہاتھی چنگھارنے
اور شیر گرجنے لگے ہرن چوکڑیان بھرنے لگے پیاری پیاری چڑیان چہچہانے
لگین اور وہ سب تمھارے جد امجد آدم کے تابع ہوئین زمین پر چلنے
اور رہنے بسنے کا اختیار ملا اور جانورون اور جانداروں پر حکومت
کرنے اور مطیع کرنیکا قابو ہوا اور پھر تمھاری خاص ترقی اور افزایش
کا دارومدار ایک قطرہ ناپاک پر رکھا کیا تم اوس قطرہ کی ناپاکی سے
غافل ہو کیا تم اپنے آپ کو مفخر اور معزز سمجھ سکتے ہو اگر سمجھ سکتے ہو
تو کوئی شخص ہی جو تم مین سے عاقل ہے تمکو عقلمند نہین کہہ سکتا کیا تمنے
اپنی ماکے پیٹ مین کھایا اور کس مقام مین تمنے نو مہینہ جو مدت حمل ہے
بسر کئی اور کس مقام سے تمنے سر نکالا اور کسطرح تم زمین پر آئے
اور کسطرح تم بڑھے اور پلے اور زمین پر چلنے والے ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے دنیا کے رہنے والو گرجتے ہوئے بادلوں کی آواز سننے والو
چمکتی ہوئی بجلی کے دیکھنے والو عمیق دریا پر چلنے والو اونچے اونچے
پہاڑوں پر چڑھنے والو بڑے بڑے طوفان آندھیوں آفتوں
اور اندیشہ ناک خطروں سے بچنے والو کیا تم ایک ساعت اور ایک لحظے کے
واسطے خیال کر سکتے ہو کہ کوئی چیز بغیر بنانیوالے کے بن سکتی ہے
اور کیا تم کسی چیز کی نسبت جو تمہارے روبرو نہ بنی ہو ایسا یقین
کر سکتے ہو کہ بغیر بنانیوالے کے وہ خود بنگئی ہو کیا تم ذرا سا بھی سمجھ
کر سکتے ہو کہ تم کچھ بھی اپنے اختیار سے کر سکتے ہو جہاں ارادہ کرو
جا سکتے ہو جب چاہو بیمار نہ ہو سکتے ہو اور اگر تمکو اختیار نہیں ہے

عبارت یکسان ہے ہر چند ہر لفظ کو ہندی مین بیان کرنا طوالت سے
خالی نہ تھا مگر مین نے کوشش کی اور تا مقدور اپنے ایسی عبارت مین
لکھا کہ گو وہ انوکھی ہو گی مگر اوسکے مطلب کے سمجھنے مین جاہل سے
جاہل کو تردد نہو گا اب امید ہے کہ اِن اوراق کے پڑھنے
والے اور سننے اور سمجھنے والے مضامین مندرجہ پر عمل کرین
اور نیک نیتی اور صدق دل سے نہ ریا و مکاری سے اونکا برتاؤ
کرین اور میرے والدین اور میری مغفرت کی دعا کرین
اقل الخلقہ بل لاشی فی الحقیقہ السید غلام حیدر ابن المرحوم
سید محمد خان بہادر نقوی ایجاد سنہ ۱۸ جمادی الاول ۱۲۹۲
ہجری مقام جایس رای بریلی اودہ



مردون سے اور مرد عورتون سے راضی وخوش رہین اور ایک دوسرے
کی رعایت خاطر خواہ کرین عبادت حق تعالی مین اہتمام کرین اور اوسیقدر
عبادت کرین جو اونکو نہ اکہرے نہ مشکل معلوم ہو ہرگاہ جب وہ ایسے
مواعظ اور نصائح کے ذمہ دار ہین تو ضرور ہے کہ اونکی نگاہ کے روبرو
کوئی ایسا مجموعہ رہے کہ بلا تکلف اوسمین سے کسیقدر اپنے گھر والونکو
خواہ وے لڑکے ہون یا لڑکیان عورت ہون یا مرد سمجھدار ہون یا ناسمجھ
برابری والے ہون یا نوکر ہر روز کسیوقت معینہ پر جمع کرکے سنادیا کرین
جبکہ میرے خیال مین یہہ امر گزرا تو مین نے کوئی مجموعہ ایسا نہ دیکھا
کہ جسمین اچھی اور نیک مواعظ سیدھی سادھی زبان مین ہون لہذا
اپنے کو ذمہ دار سمجھا کہ مین خود ایک ایسا مجموعہ مرتب کرون چنانچہ
تھوڑی سی کوشش سے ان اوراق کو مثل اپنے نامہ عمال کے
سیاہ کئے اور اپنے زبان وقلم اور دل پر نہایت جبر کرکے ایسی زبان کو
اختیار کیا کہ جو مجھ سے ہرگز ممکن نتھی مگر چونکہ لفظی ترجمہ کلام
الہی اور احادیث نبوی صلعم ودعاہاے ایمہ
معصومین کے شمول کی ضرورت تھی لہذا لابد ہوا کہ تمام کتاب کی

اونچی اور پختہ ہمارے چلنے کی سڑک ہے کہ جہان ہم ہین وہ اوجڑ نیوالی
بستی دکھائی دیتی ہے اور منزل مقصود سامنے نظر آتی ہے وہ ٹوا کو جو
خود ہمپر دانت لگاتے یا دوسرون کو ضرر پہونچاتے تھے مستاصل ہوگئے
ہین اور ہمارے بکار آمد اور ضروری چیزون کے دونو طرف سڑک کے
کنارے ڈھیر لگے ہین اور اس راہ پر جو چلتے ہین ایک دوسرے کی مدد گاری
پر آمادہ ہین پھر اگر اوس آمادگی مین کمی ہو اور ایک دوسرے کی رعایت کا
لحاظ نکرے تو منزل مقصود پر پہونچکر اوسکی سزا ہے اور جو ٹھیک راہ پر چلے
اوس کیواسطے خلعت ہے انعام ہے مکان ہین خدمتگار ہین اب
اوس راہ کے چلنے والون سے میرا التماس ہے کہ آپ مین سے جو
خاندانون کے سرگروہ ہین اور گھرونکے مالک ہین اور اپنے متوسلین
اور اہل وعیال کے نفقہ کے دینے کی ذمہ دار ہین یہہ بھی اونکا ذمہ ہے
کہ جہان اپنے اہل وعیال ومتوسلین کو کھلاتے پہناتے آرام دیتے ہین
وہان اونکے دین واعتقاد اور اخلاق کو بچاکرین اور وعظ ونصایح معقول
سے اونکے دلون کو روشن کردین تلخوشی سے اونکی خلط شگفتہ رہین اور
ایکدوسرے کو مثل اپنے سمجھکر خوش رکھتے ہین جد وجہد کرین عورتین

پکی محبت سے اعتقاد کرتے ہین کہ وے سب بیگناہ تھے اور اونسے کبھی
گناہ نہین ہوا اونکو استعداد گناہ کی نہین تھی اور وہ سب ہماری
رہبری کرتے رہے اور حق تعالی کو پہنچواتے رہے پھر ہم نہایت تعظیم و
تکریم سے کوشش کرتے ہین کہ حقوق اپنے سچے اور بالکل سچے پیغمبر حضرت
محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ النجبا الکرام واصحابہ العظام ہادی برحق
ورسول مطلق ادا کرین جنھون نے اون گمراہون کو جن مین خدا کا شریک
یا اوسکی قدرت کے ساجھی پیدا ہوجاتے تھے سبکو بتلا وین اور اون
نعمتون اور فایدون سے جنکو حق تعالی نے ہمپر مباح اور جائز کیا تھا اور
غلطی اور نادانی سے اپنے اوپر اوبٹ راہون مین چلکر ہمارے ہمصورتون نے
حرام کرلین تھین ہمکو مستفید کردیا اور اون چیزون اور فعلون سے جنکو
بلا لحاظ بھلائی اور برائی کی لوگون نے اپنی کمی عقل سے اچھا سمجھہ لیا تھا حالانکہ وہ یا تو ہر شخص کے اپنے ہی نفس کے لئے مضر تھین یا دوسرون پر سم الفار
یا تیز تیر کیطرح اثر کرتی تھین ہمکو دور رہنے کا حکم دیدیا جس سے ہم خدا
شناسی شکرگزاری ایمان ہمدردی محبت وامید کی پکی سڑک پر آگئے
اور اوس پر چلنا اور نہ چلنا ہمارے ہی اختیار مین رہا سبحان اللہ کیسے

کے ایسی باتین کرے اور اونھین کی من مانی مثالون اور تشبیہون
مین اپنے مطلبون اور مکنون کو بیان کرے تو کیا اوسکے قول سے
یہہ پیدا کرنا ضرور ہوگا کہ وہ حکیم خود عیاش تھا کیا ہم لڑکون سے
لڑکون کے فہم کے موافق بات چیت نہین کرتے اور جسطرح یہہ مین
اونکی مرضی بھی رہ سکے اور ہمارا کام بھی نکلے وہ طریقہ اختیار نہین
کرتے دیکھہ لو کہ لڑکون کو کھیلنے کا شوق ہوتا ہے پھر اگر اونکو ہم ایسے
کھلونے بنا دین کہ جنپر حروف تہجی لکھے ہون اور اون کھلونے
کو اونھین حرفون کے نام سے پکارین اور لڑکون کو کھیلنے کو دین
تو کیا ہم خود کھلندڑے کہلائین گے بڑی غلطی کرتے ہین وہ سب
جو احسان رہبری وہدایت کو بالاے طاق رکھدیتے ہین کیا کوئی
خداشناسی کے طریقے بتلا کے اور خود انواع اقسام کی سقاہت اور
تکلیف دنیداری مین مبتلا ہو کے ڈاکہ مار سکتا اور رہزنی کر سکتا ہے
کبھی نہین جس راہ پر ایسے خود مین ضدی اور ہٹ دہرم چلتے ہین
ہم اوسطرف نگاہ نہین اوٹھاتے اور سچے دل اور پکی محبت سے
انبیا پر نظر کرتے ہین اور اونکو صادق المقال نیک کردار جانتے اور

انبیاء و مرسلین نے جو دقتین اور کاہشین اور مصیبتین ہماری تعلیم و تلقین رہبری مین اوٹھائین اگر اونپر ہم غور کرین اور دل کی آنکھونسے دیکھین تو ہم ہرگز اونکی عنایتون کا شکریہ کر سکینگے اپنے جان اپنے مال کا لحاظ نہین کیا مگر ہمارے تکمیل ایمان مین بہت دقتون کے ساتھہ سرگرم رہے بعضے خود مین ناسپاس گزار جھوٹے اتہام اور الزام ایسے نیک اندیش پیمبرون پر لگاتے ہین اور طعن و تشنیع کے تیر اون پر چلاتے اور اونکو عیاش اور دنیا طلب ظاہر کرتے ہین مگر اونھونکے الزامونسے خود اونکی سراسر غلطی اور نادانی ثابت ہوتی ہے اون نادانون کو جو بعض پیمبرون کے افعال اور اقوال سے اونپر الزام ثابت کرنے کی بیہودہ فکر کرتے ہین پیش خود غور کرنا لازم ہے کہ کسی شخص کے فعل کی لم کوئی دریافت نہین کر سکتا اور اوسکی نیت پر نہین پہونچ سکتا اور جب یہہ مسلم ہے تو ہر فعل کی نسبت گمان نیک کرنا چاہئی اور نیک نتیجہ پیدا کرنے مین سعی کرنا چاہئی ہے اقوال پس قول ہمیشہ ایسا ہونا چاہئی کہ جو سننے والونکے مزاج اور فہم کے موافق ہو اگر مدقوارہ اور عیش طلب آدمیون کے روبرو ایک حکیم اونکے ہی مزاج

جسکا عدم اور وجود دونو برابر ہے مگر اپنی سمجھ اور واجبی تعریف کچھہ
دھجی خوب فرما سکتا ہے مگر ہم اوسکے رحم اور کرم اور عنایت اور عطا
پر اگر غور کرتے ہین تو دنیا کو اون سب سے بھرپور اور معمور دیکھتے
ہین اپنی ذات پر اگر اوسکے رحم و کرم کو گننا شروع کرین تو ساری
عمر ہماری لکھنے اور بیان کرنے کو کافی نہین ہوسکتی اگر ہم اوسکی ایک
ذرہ سے عنایت کا ذکر کرین تو چاہو گو وہ اوسکی قدرت کے آگے ذرہ
سے ہو مگر ہماری نگاہ مین وہ پہاڑ سے بھی بڑی ہی پھر ہم نہ اوسکی
حمد کے قابل ہین نہ شکر کے لائق اور سوائے اسکے کہ ہم اپنی عجز کی پیشانی
اوسکے آگے رکھدین اور کچھہ نہین کرسکتے مگر یہہ بھی ہمنے خود نہین سیکھا ہے
اور اگر اوسکی رحمت ہمپر نہوتی تو یہہ بھی ہمکو نہ آتا نہ ہوسکتا بہت سے
ہماری سی صورت اور ہاتھہ پاون رکھنے والے یہہ بھی نہ جانتے
کہ وہ کیا ہین اور معبود کیا ہے کسطرح اونکو دنیا مین رہنا سہنا چاہئے
اور کیونکر ایک دوسرے سے ملنا اور دنیا کی نعمتون سے فائدہ اوٹھانا چاہئے

کیا کیا بیان کرون مین عنایات کبریا	پیدا بہ پیمبرون کو پے رہبری کیا
ہمکو محمد عربی سا نبی دیا	بسم اللہ صحیفۂ فہرست انبیا

ابتک زندہ ہے یون ہی زندہ رہیگا اور اِن سب باتون پر غور کرنے
سے یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ دنیا مین جسقدر چیزین دکھائی دیتی ہین کبھی وہ
پیدا ہوتی ہین اور کبھی مٹ جاتی ہین تو اونکا عدم یعنی مٹنا اور وجود یعنی
ظاہر ہونا کسی کے اختیار مین ہے اور جسکے اختیار مین ہے اوسکا ہونا
ضرور ہے کیونکہ اگر وہ نہو تو نہ کسی چیز کا عدم ہو نہ کسی کا وجود اور جسکا
ہونا ضروری ہے وہی واجب الوجود ہے جسکی ہم تعریف کر رہے ہین
اور جو لائق تعریف ہے اور جب ہم اوسکو واجب الوجود سمجھہ چکے تو
اوسکی فنا ذہن قبول نہین کرتا کیونکہ جو تمام اشیا کا بنانیوالا ہے اور
مٹانے والا ہے وہ خود مٹ نہین سکتا اور جسکو تمام اشیا پر اختیار
رکھنے والا اور قادر ہمنے سمجھہ لیا اور اچھی طرح ذہن نے قبول کر لیا
تو پھر اوسکی ذات مین کسیکی شراکت اَن ہونی ہے اور وہی ناممکن الوجود
ہے اور وہ اوسیکی ذات پر صادق نہین جسنے جہان کو
پیدا کیا یعنی اوسکا کوئی شریک نہین ہم اوس صانع برحق کی جسکا
وجود واجب اور جسکا شریک ناممکن سمجھہ چکے ہین اگر کچھہ تعریف کرنا
چاہین تو ہماری زبان مین ایسی قدرت کہان سے ہو سکتی ہے

طراوت بخش سبزے سیراب کرنیوالے بہتے ہوئے دریا اونچے اونچے
پہاڑ دیکھتے ہین اور اونکے بنانیوالے کی تحقیقات کرتے ہین تو بنانیوالے
کا پتہ نہین لگتا حال آنکہ بے بنانیوالے کے بن جانا کسی چیز کا ناممکن ہے
اور پھر جو ہم مذکورہ چیزون مین ایکطرحکا انتظام اور ایک قسم کا برتاو
پاتے ہین تو اسپر یقین ہوجاتا ہے کہ جسنے اون چیزون کو بنایا اوسکا
انتظام بھی وہی کرتا ہے اور جب اوس انتظام کو ہر جگہہ اور ہر مقام مین
ایک ہی طرحکا دیکھتے ہین تو تسلی ہوتی ہے کہ منتظم اون سبکا ایک ہی
ہے اگر ایک نہوتا تو انتظام مین کچھہ نکچھہ اختلاف ہوتا اور جبکہ قدیم نوشتون
اور پورانی پوانی کہانیون اور قصون اور کتابون پر رجوع کرتے
ہین اور برابر اونمین بھی ایسا ہی انتظام جیسا آنکھون سے دیکھہ رہے
ہین پڑہتے یا سنتے ہین تو اسپر بھی یقین ہوجاتا ہے کہ وہی جسنے دنیا
اور جہان کو پیدا کیا تھا ابتدا سے ابتک موجود ہے تو اطمینان ہوتا ہے
کہ درمیان مین وہ منتظم کبھی بدلا نہین گیا اگر بدلا جاتا تو کچھہ نکچھہ فرق
انتظام مین پیدا ہوتا اور جبکہ اسطرف سے خاطر مطمین ہوجاتی ہے
تو ساتھہ ہی اوسکے یقین ہوتا ہے کہ اوسکو فنا نہین ہے اور وہ جسطرح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائق حمد اور قابل سپاس وہ خداوند برحق ہے جسکے آثار قدرت
ہر شے سے جو ہمارے سامنے ہین ظاہر و آشکار ہین اوسکی وحدت
اور یکتائی پر جہانتک ہم غور کرتے ہین شہادت ملتی ہے اور دلکو تسلی
ہوتی ہے ہمارا علم ہمارا یقین ہمارا خوض جہانتک پہونچتا ہے ہم
ہر شے کا کوئی بنانیوالا پاتے ہین اور اوسکی صورت اگر نہین دیکھہ
سکتے تو بھی تحقیقات کرکے اوسکے نام و نشان سے واقف ہوجاتے
ہین اور تب یقین کر لیتے ہین کہ کس نے کس شے کو بنایا ہے مگر جبکہ
ہم زمین اور آسمان پر نظر کرتے ہین اور جو کچھہ اونکے بیچمین اوچھلتے
کودتے چلتے ہوئے جانور اور رینگتی اور چھپاتی ہوئی چڑیان پیاری

باب	فایدہ	صفحہ
	نا روا شرم و غیرت کے	
۲۲	قایم رکھنے مین محبت باہمی اور فواید محبّت اور حسن سلوک مین	۲۳۲
۲۳	امتناع غرور مین	۲۴۸
۲۴	حسن سلوک زوجہ و شوہر و دیگر اعزا مین	۲۵۸
۲۵	فواید نماز باجماعت مین	۲۶۶
۲۶	امتناع سوال اور ترغیب محنت و مشقت مین	۲۷۲
۲۷	ترغیب عدالت اور انصاف اور امتناع ظلم و جبر مین	۲۸۰
۲۸	شرح خلع و مبارات و طلاق و در صورت ضرورت نکاح ثانی کی خوبی مین —	۲۹۱
۲۹	واعظون کی خوبی مواعظ اور اونکی اعزاز و اکرام مین	۳۰۳
۳۰	صبر و شکر و منع بیہبانیت مین	۳۲۰
۳۱	اہل و عیال کی پرورش اور اپنی پرورش کو عبادت جاننے مین	۳۳۱
۳۲	ہر فعل کے مباح ہونے کی صورت مین اختیار کرنے مین	۳۳۹
۳۳	مردون کے ساتھہ نیکی کرنے مین	۳۴۷

باب	فایدہ	صفحہ
۸	ہر قسم کی صفائی کے بیان مین۔	۸۴۰
۹	حلت اور حرمت طعام مین	۸۹
۱۰	آداب طعام اور مہمان نوازی مین	۱۰۴
۱۱	والدین اور اعزا اور بندگان خدا کی ساتھ سلوک اور معاشرت مین	۱۱۵
۱۲	ترغیب نکاح مین	۱۲۶
۱۳	فواید اور ضرورت نکاح مین اور نقصان کثرت ازدواج	۱۳۵
۱۴	انسان کی گناہون سے اجتناب کرنے مین	۱۴۵
۱۵	حسن معاشرت اور برکت اوس مرام مین جو شریعت سی واسطہ نہین رکھتے	۱۵۶
۱۶	حسن سلوک اور شرح حقوق اعزا و ہمسایہ مین۔	۱۶۵
۱۷	ترغیب رحم اور کرم مین۔	۱۷۴
۱۸	اصلاح قوم کے فواید مین	۱۸۸
۱۹	حقوق زوجہ اور شوہر مین	۲۰۱
۲۰	شریعت کی شرع اور اوسپر عمل کرنے کی ضرورت مین	۲۰۶
۲۱	ترغیب قایم رکھنے موافقت مین مخالفین اور موافقین سے اور ترک کرنے مین	۲۱۵

اگرچہ فہرست اس کتاب کی شرح نہین ہوسکتی اسلئے کہ ہر ایک باب مین ہر طرح کے مضامین موقع سی درج کیے گئے ہین وخاص کسی مطلب کا التزام کسی باب مین نہین ہوا مگر واسطہ برآمد کار ہر ایک باب فواید ذیل سی موسوم کیا جاتا ہے۔

باب	فایدہ	صفحہ
اول	توحید حق تعالی اور بجا آوری واجبات مین۔	۱
۲	نعت رسول خدا صلعم اور قایم رکھنے طہارت و دیگر مواعظ مین۔	۲۳
۳	اقسام نجاسات اور مطہرات ظاہری اور باطنی مین۔	۳۵
۴	حق تعالی کی عدالت و مسئلہ جبر و اختیار مین	۴۷
۵	ایمہ ہدی کی صداقت کی ثبوت اور گناہان کبیرہ و صغیرہ کی تشریح مین	۵۶
۶	زینت کرنے مین مکان اور لباس کے اور نعماے الہی سے متمتع ہونے کے بیان مین۔	۶۵
۷	کپڑا اور بدن صاف رکھنے مین اور لباس اور پوشاک کے بیان مین	۷۴

Inaugural Address

INDIAN INSTITUTE

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ

موعظہ حسنہ

ونعم العطیۃ ونعم الھدیۃ الموعظۃ

مؤلفہ عمدۃ العلماء جناب سید غلام حیدر خانصاحب بہادر

مطبع نامی منشی نول کشور میں بمقام کانپور طبع ہوا

Mawā'iẓ-ē-Ḥaidariyah

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

